وجودات کلال
۵۰۷۳

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر و ملکۂ معظمہ شاہنشاہ انگلستان و ہندوستان

باوالیان ملک و راجگان و نوابان و روساے اندرونی و بیرونی و حدود ملک ہند وغیرہ

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچنپسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب و تالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

جلد اول

ہے یہ جلد اول جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقہ لفٹنٹ گورنری بنگالہ

و کچہار و جینتیا و کوسیا و منی پور و آسام و کوچ بہار و سکم و سرحدات جنوبی و مغربی و ممالک کٹک

و برہما و ملائن پنیشولا و پراگ وغیرہ

حسب الایماے منشی نولکشور صاحب مالک و مہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیا لال صاحب منصرم علاقۂ راجہ لال مادہو سنگہ بہادر

رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۴۷ع

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۸۶۶ع

عہدنامجات و اقرارنامجات و عطاے اسناد سرکار کمپنی و شاہنشاہ انگلستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روساء اندرونی و بیرونی ملک ہند وغیرہ

یہ کتاب عہدنامہ و اقرارنامجات و عطاے سند سات جلدون مین نہایت کوشش و اہتمام بلیغ سے جناب مسٹر سی یو ایچسن صاحب بہادر بنگال سول سروس انڈر سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ فارن پارسنٹ نے مرتب کی از ابتدائے عملداری کار ریاست سنہ ۱۸۶۲ع جس جس طور پر جس والی ملک رئیس کے ساتھ عہدنامے و اقرارنامے ہوئے اور جس جس طرح تبدیل شرائط وغیرہ وقتاً فوقتاً اقرارنامہ و عہدنامجات و سند تحریر ہوئے وہ سب عہدنامہ اور اقرارنامہ و سند مع انگریزی مین کتب دائی مع مختصر حالات تاریخی اوس دیار کے اسکو تاریخ لاجواب کہینگے گویا عجیب و غریب واقعیت تواریخ ہندوستان کی ایک ذخیرہ ہی ہر ایک والی ریاست و روساء و ملازمان ہر ریاست کو نہایت ضرورت اس کتاب عہدنامجات کی ہمیشہ ہے ایک عجیب عبرت انگیز حالات اس عمدہ تاریخ کے معاینہ سے معلوم ہوتے ہین کہ ہند کے انقلابات کا نتیجہ عالم حال مین کسطرح ہورہا ہے — بسکہ جملہ ریاستہاے ہند و عمائد و روساء ریاست و دیگر بلاد کو اس نایاب گرانبہا کے ترجمہ کا شائق دیکھا اسواسطے بصرف زر کثیر و ہمت موفورہ راقم قابل ہر علم و عمل مترجم بے بدل پنڈت کنہیا لال صاحب رئیس دہلی و مترجم سابق گورنمنٹ پنجاب و اودہ و حال مہتمم ریاست کہیٹھی نے ترجمہ ان مجلدون کا نہایت صحت کے ساتھہ عام فہم محاورے مین کیا چنانچہ بفضلہ ساتون جلد کا ترجمہ کامل ہوگیا ہے وہ مطبع مین چھاپی جاتی ہین انتخابات صرف جلد اول و دوم مین ہین جسمین کا حال تاریخی لکھا ہے طبع ہونگے اور یہ تجویز کی گئی ہے کہ جو جو جلد چھپتی جاوے شائقان کے حضور مین پہونچتی جاوے اس لیے خریدار کامل سات جلدون کے لیے اور جو صاحب پیشگی فی جلد کے حساب سے عنایت فرماوین ... مقرر کیے گئے والیان ملک کو ضرور اور مفید ہے کہ اپنی اپنی ریاست کے جملہ اہلکاران سررشتہ کے لیے جلدین کثیر خرید فرماوین ہر ایک جلد کا حجم بتقطیع کلان پر تخمینا ۴۰۰ و ۵۰۰ صفحہ ہونگے — امید ہے کہ یہ عمدہ ترجمہ تاریخی حالات ہند کا عالمگیر ہوا اور جلد تر مکرر چھپنے کے قابل ہے اور یقین ہے کہ قدردان عامہ و روساے خاص و تعلقداران صوبۂ اودہ کی خریداری سے جلد تر مکرر طبع ہو — فقط

فہرست

جلد اول حصہ اول

عہدنامہ و اقرارنامہ و سندات متعلق ملک ماتحت لفٹنٹ گورنری بنگالہ

گزارش

ازانجا کہ یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکے وزیر و دیوان معتمد و کلا تک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریدا اس یوسف ہر دل عزیز کی جسکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ مہراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبدالغنی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ہین معہذا شکرگزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہر ہفت جلد خرید فرماوینگے جس سے سب صاحبان مشتری خصال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ سرکارہای مشرح ذیل سے بھی خیرخواہ کو عقیدت حاصل ہے لہذا گزارش ہے کہ واسطے کارآمد راج و دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر خرید فرمانا مدنظر کیمیا اثر ہون اونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکے ادای شکریہ سے اعزاز حاصل کیا جاوے ورنہ درصورت فروخت ہوجانے اس یوسف دل عزیز تمام کے اگر باقی نرہین تو ندامت کا خیال ہے فقط

جے پور — جودہپور — اودے پور — رامپور — حیدرآباد دکن — بڑودہ — گوالیار — بنارس

کہارو — چہتر پور — ریوان — ٹونک — جاورہ — رتلام — اندور — میسور

نابہ — کپور تہلہ — کشمیر — جہیند — سرمور ناہن — بہ دوان — — —

العبد
بندہ مشکور منشی نولکشور مالک کارخانہ مطبع اودہ اخبار مقام لکھنو
مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ع

انتباہ

اگرچہ اودہ اور ریاست سے اس مطبع کا اتحاد ہے لیکن خاص اون ریاستون سے توقع ہی جنکا ذکر لکھا گیا۔ فقط

ترجمہ جلد اول

کتاب نایاب

عہدنامجات واقرارنامجات وعطایای سند سرکار شاہنشاہی انگلستان
وہندوستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روسای اندرونی محدود
لفٹنٹ گورنری بنگال

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنو مین چھپا
۱۸۶۶ء

حصہ اول
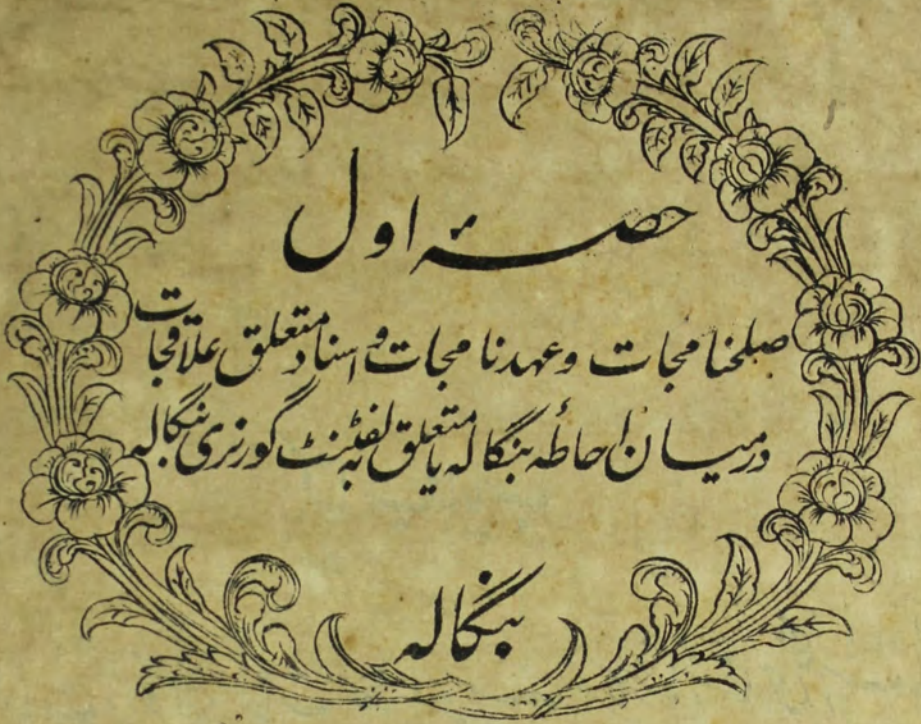
صلحنامجات وعہدنامجات و اسناد متعلق علاقجات درمیان احاطۂ بنگالہ یا متعلق بہ لفٹنٹ گورنری بنگالہ

بنگالہ

بیچ سنہ ۱۵۹۹ عیسوی کے ایک گروہ منعقد ہوئی کہ ہندوستان سے تجارت شروع کرین اور بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۶۰۰ع اوس گروہ کو چارٹر یعنی حکمنامہ عطا ہوا کہ صرف اوس گروہ کے صاحب مجاز تجارت ہند ہین اور اونکو اختیار پولیٹکل یعنی ملکی اور کورپوریٹ یعنی جماعت باندھنے کا ملا اور نام اوسکا یہ قرار پایا یعنے ایک گورنر اور کمپنی یعنے جماعت تجاران لندن مجاز تجارت ہند—

اس کمپنی کا اول کارخانہ مقام سورت مین مقرر ہوا

بیچ سنہ ۱۶۳۴ع کے ایک فرمان اونکو شاہنشاہ مغلیہ سے عطا ہوا کہ ملک بنگالہ مین تجارت کیا کرین مگر سوا ے لنگرگاہ پیپلی ضلع مہدناپور کے اور کہین حرکت نکرین اور اسی سبب سے سنہ ۱۶۳۴ع تک اونکی رسم بنگالے سے نہوئی مگر سنہ مذکور مین ایک کارخانہ اونکا مقام بلاسور مین قرار پایا اور سنہ ۱۶۵۲ع مین اونکو اجازت ہوئی کہ جہان اونکی مرضی ہو وہان ہندوستان مین

تجارت کیا کرین اور اونکے مال پر محصول پرمٹ معاف ہو کر یہ قرار پایا کہ سمــ ــسالیانہ ادا کیا کرین —

بیچ سنہ ۱۶۶۱ء کے بادشاہ چارلس ثانی نے ایک حکمنامہ جدید کمپنی مذکور کو دیا بمضمون اوسکے اونکو اختیار حاصل ہوا کہ جس بادشاہ سے باستثنا ر بادشاہ عیسائی مناسب ہو جنگ کرین یا صلح کرین اور جو کوئی بغیر اجازت تجارت کرتا ہو اوسکو گرفتار کر کے روانہ انگلستان کا کرین سنہ ۱۶۹۳ء مین ایک اور حکمنامہ اونکو ملا اور اونکو سب اختیار سابق اکیس برس کی میعاد تک حاصل ہوا بیچ سنہ ۱۶۹۰ء کے ایک اور کمپنی قرار پائی اور اوسکا نام انگلس کمپنی ہوا سنہ ۱۷۰۲ء مین یہ کمپنی جدید شریک کمپنی قدیم کے ہوگئی اور اون دونون کا نام مشترک کمپنی تجاران مجاز تجارت ہند قرار پایا —

بیچ عہد شایستہ خان صوبہ دار بنگالہ کے انگریزون کو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی تھی شایستہ خان نے اونکی اجناس تجارت پر تین روپیہ آٹھ آنہ فیصدی لینا شروع کیا اور اوسکے اہلکاران زبردستی بہت کچھ اونسے لیتے تھے اور کارخانہ داران انگریز ونکو بہت تنگ کرتے تھے ناچار سنہ ۱۶۸۶ء مین انگریزون نے ارادہ کیا کہ بزور شمشیر اونکی زیادتی سے محفوظ رہین جب یہ خبر شاہنشاہ اورنگ زیب کو پہونچی کہ انگریز اس طرح اپنی فوج کے زور سے صوبہ دار کا مقابلہ کیا چاہتے ہین تو وہ نہایت خفا ہوا اور اوس عالم خفگی مین حکم دیا کہ انگریز اوسکے ملک سے نکال دیے جائین مطابق اس حکم کے تمام کارخانے انگریزون کے ضبط اور قرق ہو گئے اور تمام کاروبار اونکا تباہ ہونے کو تھا کہ اس عرصے مین پیغام صلح درمیان آیا اور پھر آشتی ہو گئی —

بیچ سنہ ۱۶۹۸ء کے عظیم الشان پوتے اورنگ زیب نے جو اوس زمانے مین حاکم بنگالہ تھا اجازت اس امر کی دی کہ وہ اگر چاہین مقامات چتاوتی و گوبندپور و کلکتہ خرید کرین سند اس اجازت کی شاید موجود نہین ہے مگر یہ امر متعلق تاریخ نویسی ہے نہین یہ کہتا —

بیچ سنہ ۱۷۵۶ء کے سراج الدولہ صوبہ دار بنگالے کا مقرر ہوا اور یہ شخص اول ہی مخالف انگریزون کا تھا اور گورنر کلکتہ نے ایک تحصیلدار ماتحت عموے مرحوم نواب کو جو حاکم ملک

ڈھاکہ کا تھا سپرد اس صوبہ دار کے نکیا اسواسطے کہ صوبہ دار مذکور چاہتا تھا کہ اوسکو لوٹے
اس سبب سے سراج الدولہ ظاہر مین بھی ناراض ہوکر کلکتے پر حملہ آور ہوا اور بتاریخ پنجم ماہ اگست
مقام مذکور کو اپنے قبضے مین لایا اس لڑائی مین ایک سو چھیالیس انگریز گرفتار ہوئے اور
اونکو ایک مکان تنگ و تار مین شب بھر رکھا وہان بباعث خفاے دم کے اکثر اونمین سے
فوت ہوئے صرف تیئیس انگریز زندہ صبح کو اوسمین سے ملے بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۷۵۷ء مقام
کلکتہ دوبارہ تحت و تصرف انگریزان مین بمدد فوج مندراس ماتحت کلایو صاحب و رائڈمرل واٹسن
صاحب کے آیا اور بتاریخ ۴ ماہ فروری کلایو صاحب نے فوج نواب پر غفلت مین حملہ کیا
اور اوسکو شکست دی نواب نے اب پیغام صلح کا دیا اور بتاریخ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء صلحنامہ
نمبر ا تحریر ہوا اور نواب نے وعدہ کیا کہ آیندہ وہ استحقاق کمپنی مین مزاحم نہوگا اور اجناس تجارت
اونکی بلا اداے محصول راہہاے بحری و بری سے گذر کرین اور سب کارخانجات مع مال
معزوقہ واپس دیا جاے اور اہالیان کمپنی کو اختیار رہے کہ مقام کلکتہ کو مستحکم اور جنگی بنائین
اور وہان اپنی ٹکسال مقرر کرین تین روز بعد اس صلحنامے کے ایک اقرارنامہ نمبر ۲ اس مضمونکا
کہ نواب کے ہمراہ جنگ اور صلح مین رہین گے دستخط ہوا۔

اب درمیان ملک فرانس اور ملک انگریزان کے جنگ شروع ہوئی اور کلایو صاحب
نے مقام چندرنگر پر جو بتصرف فرانسیس تھا حملہ کیا سراج الدولہ نے مدد فرانسیس کی زر اور
فوج سے کی اور چاہتا تھا کہ اونسے اتفاق کر کے بخلاف انگریزان تمام ملک کو آمادۂ پیکار
کرے کہ اس عرصے مین سراج الدولہ کے اپنے اہلکاران مین سازش ہوئی کہ سراج الدولہ کو
خارج از حکومت کرنا چاہیے اور انگریز اس سازش مین شریک ہوئے اور جعفر علیخان کے
ساتھ عہدنامہ نمبر ۳ منعقد ہوا۔

بتاریخ ۲۳ ماہ جون ۱۷۵۷ء جنگ پلاسی واقع ہوئی اور اس لڑائی مین سراج الدولہ
کی فوج بالکل شکست ہوگئی اور کلایو صاحب نے جعفر علیخان کو صوبہ دار بنگالہ مقرر کیا۔

بیچ ۱۷۵۸ء کے شاہزادہ شاہ عالم اپنے والد شاہنشاہ عالمگیر ثانی سے ناراض
ہوکر دہلی سے چلا آیا اور صوبہ داران ملک اودھ اور الہ آباد سے شرکت کر کے ارادہ فتح کرنے

ملک شرقی کا کیا اور چالیس ہزار فوج جمع کر کے مقام پٹنہ کا محاصرہ کیا۔

میر جعفر شاہزادہ کی فوج کشی سے نہایت ہراسان ہوا اور کلایو صاحب کو اپنی مدد کو طلب کیا کلایو صاحب جسقدر فوج بہم ہوسکی اپنی ہمراہ لیکر روانہ پٹنہ ہوے مگر قبل ازپہونچنے کلایو صاحب کے تمام فوج شاہزادہ منتشر ہوگئی تھی۔

جب کلایو صاحب پٹنے سے واپس آئے تو نواب میر جعفر نے تین لاکھ روپیہ کی جاگیر معاف اونکو دی یعنی اوسقدر روپیہ کی جاگیر معاف اکی جسقدر کمپنی نے بالعوض زمینداری مقام کلکتہ کے وعدہ دینے کا کیا تھا یہ حال مفصل خاتمہ جلد اول مین لکھا ہے۔

بیچ ۱۷۵۹ء مین ایک گروہ سات جہاز جنگی کا مقام بٹیویا جو ولایت ڈچ مین واقع ہی اتفاقاً آگر دریا کے وہان پر قائم ہوا میر جعفر نے خفیہ ڈچ کے بادشاہ کو تحریر کر کے یہ جہاز طلب کیے تھے وجہ یہ تھی کہ اوسکو اندیشہ انگریزون سے ہوا تھا اور اوسکا ارادہ تھا کہ بمقابلہ انگریزان اس فوج ڈچ کو موجود رکھے تا کہ انگریز زیادہ زور نکرنے پاوین اور ڈچ کو خود بھی طمع ہندوستان کے نفع مین شریک ہونے کی تھی جو انگریز سب حاصل کرتے تھے یہ حال دیکھکر کلایو صاحب کو اول تو یہ اندیشہ ہوا کہ ڈچ سے انگریزون کی دوستی ولایت مین ہے اگر اونکی فوج پر حملہ آور ہوگا تو جوابدہی اوسکے ذمہ ہوگی کہ دوست کی فوج سے بغیر وجہ کے کیون جنگ آور ہوا مگر اوسنے یہ خیال کیا کہ اگر وہ اس فوج ڈچ کو مقام چنسورا مین مقیم رہنے دیگا تو نواب اوسنے ساز کریگا اور انگریزون کی ترقی اور بزرگی مین فتور واقع ہوگا اوسکے رفع کرنے کے واسطے اوسنے بوجہ خائف ہونے نواب کے ایک حکم اس مضمون کا حاصل کیا کہ جہازان نووارد واپس چلے جائین بعجواے اس حکم کے اور بحیلہ تعمیل کرانے اوسکے کلایو صاحب نے اس گروہ جہازان پر یکبارگی خشکی اور تری سے حملہ کیا اور شکست فاش دے کر اونکے جہاز ضبط کر لیے بعد ازین ایک عہدنامہ معتادہی نمبر ۴ دستخط ہوا اوسکی روسے ڈچ نے وعدہ کیا کہ نقصانی فوج کشی کی وہ انگریزون کو دینگے اور انگریزون نے وعدہ کیا کہ اونکے جہاز اور اسباب اونکو واپس دینگے۔

اسی عرصے مین ایک اقرارنامہ نمبر ۵ درمیان نواب اور ڈچ کے تحریر ہوا اور اوسکی

تصدیق گورنران کونسل کلکتہ نے کی۔

میر جعفر نے بجائے ادا کرنے روپیہ موعودہ کے زیادہ ستانی شروع کی اور مصاحبین نالائق کی صلاح مین آگیا اب مناسب متصور ہوا کہ اوسکو خارج کر کے اوسکے داماد میر قاسم علیخان کو بجائے اوسکے حاکم مقرر کرین میر قاسم علی ندکور سے بتاریخ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ء عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا اور اوس عہدنامے کی روسے مقامات بردوان اور مہدناپور اور چٹگانو قبضۂ انگریزان مین آئے۔

اب میر قاسم اور انگریزون مین تکرار ازحد اس امر پر ہوئی کہ کمپنی کے ملازم کیون تجارت بلا ادائے محصول سرکاری کرتے ہین اور شدہ شدہ یہ تکرار جنگ تک پہونچی آخرکار بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۱۷۶۳ء ایک صلحنامہ نمبر ۷ قرار پایا میر قاسم شکستہائے متواتر کھاکر اور انگریزان مقیدین کو قتل کر کے خود ملک اودہ کو فرار ہوگیا اور وہان سے دہلی کو گیا اور سنہ ۱۷۷۷ء مین مثل غربا فوت ہوا یعنے وہان کوئی کارنمایان اوس سے نہین ہوا اور اوسکی فوتیدگی مشہور نہوئی۔

بیچ سنہ ۱۷۶۳ء کے میر جعفر نے اقرارنامہ نمبر ۸ تحریر کیا اور وعدہ کیا کہ سوائے مبلغان موعودہ سابق پانچ لاکھ روپیہ ماہواری انگریزون کو اوسوقت تک دیگا جب تک لڑائی وزیر اودہ سے جاری رہیگی۔

میر جعفر ماہ جنوری سنہ ۱۷۶۵ء فوت ہوا اور اوسکا ولد نجم الدولہ جانشین اوسکا ہوا نجم الدولہ سے عہدنامہ نمبر ۹ قرار پایا اوسکی روسے کمپنی نے تمام ملک کی حفاظت اپنے ذمے کر لی اور نواب نے ایک یہ بھی شرط کی کہ وہ بصلاح گورنر اور کونسل کے ایک نایب واسطے ارجاع کاروبار ملک کے مقرر کریگا اور اوسکی تبدیلی بغیر منظوری کونسل کی نہوگی۔

بیچ سنہ ۱۷۶۴ء کے شجاع الدولہ وزیر ملک اودہ نے بحیلہ مدد قاسم علیخان مقام بہار پر حملہ کیا مگر شکست فاش پائی اور آخرکار آپ کو سپرد انگریزان کر دیا تمام ملک اوسکا سوائے مقامات الہ آباد اور کوراہ اوسکو واپس دیا گیا اور یہ دونون مقام شاہنشاہ دہلی کو دیے اور شاہنشاہ نے بالعوض اس خدمت کے دیوانی مقامات بنگالہ اور بہار اور اوڑیسہ کے

کمپنی کو دیے فرمان نمبر ۱۰ کی روسے یہ خدمت کمپنی کو ملی اور کمپنی نے وعدہ کرلیا کہ چھبیس لاکھ روپیہ سالیانہ نواب بلا عذر ادا کیا کریگا اور نواب سے وعدہ کیا کہ واسطے مصارف نظامت کے ترپن لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ اوسکو مجرا ملا کریگا —

نجم الدولہ تباریخ ۸ ماہ مئی ۱۷۶۶ء مرگیا اور اوسکا برادر خرد سیف الدولہ بعمر شانزدہ سالگی جانشین اوسکا ہوا اس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱ قرار پایا اس عہدنامے سے اوس نے ثبات اور تصدیق عہدنامجات سابق کی کی اور کمپنی نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکی مدد درباب نظامت ملک کے کرینگے اکتالیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ سالیانہ بطور مدد خرچ اوسکو مجرا ملیگا —

بیچ ۱۷۷۰ء کے سیف الدولہ مرگیا اور برادر اوسکا مبارک الدولہ نامے بجای اوسکے جانشین ہوا اور اس سے بھی عہدنامہ نمبر ۱۲ قرار پایا جسکی روسے مدد خرچ سالیانہ اکتیس لاکھ اکاسی ہزار نوسو اکانوے قرار پایا یہ آخر عہدنامہ نواب کے ساتہ ہوا اب صوبہ داری صرف نام کی رہگئی اور کل اختیار کاروبار کا تعلق کمپنی سے ہوگیا بیچ ۱۷۷۲ء کے مدد خرچ سولہ لاکھ روپیہ رہگیا اور یہ اب تک جاری ہے —

بعجواے عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ فروری ۱۸۴۵ء نمبر ۱۳ فیمابین دنمارگ اور انگریزان کے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے مقام سیرام پور کا قبضہ حاصل کیا —

عہدنامہ نمبر ۱

عہدنامہ اور اقرارنامہ جو ۱۷۵۷ء مین ساتھ سراج الدولہ کے قرار پایا

منصور الملک سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ غلام عالمگیر بادشاہ منصور

ساتھ مہر و دستخط نواب کے

تفصیل مدات درخواست

درخواست اول

کہ کمپنی کی مزاحمت درباب اول حقوق کے جو بموجب فرمان اور حسب الحکم کے

عطا ہوئی ہین نہو اور فرمان اور حسب حکم کے تعمیل قرار واقعی ہو —

کہ جو دیہات بموجب احکام فرمان کے کمپنی کو عطا ہوے ہین مگر اب تک صوبہ دارون نے نہین دیے ہین اب دیے جائین اور کوئی کسیطرح کی روک ٹوک زمیداران پر نہ ہے —

حسب احکام فرمان منظور ہے

درخواست دوم

کہ تمام اجناس کمپنی انگریزان کا یا جسپر اونکی دستک ہو خشکی اور تری سے مقامات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بغیر دینے محصول یا کسیطرح کے جبوب کے گذر کیا کرین اور کوئی زمیندار یا چوکیدار یا گذربان وغیرہ اس امر مین اوس سے مزاحم نہو —

منظور ہے

درخواست سوم

کہ کمپنی کو سب کارخانجات مقامات کلکتہ و قاسم بازار و ڈھاکہ وغیرہ جو اونسے لے لیے گئے ہین مسترد ہون —

کہ تمام مال و اسباب جو کمپنی کا یا اونکے کارخانہ دارون کا اور ملازمین کا اکثر مقامات اور اورنگ سے لیا گیا ہے جیسی حالت مین لیا گیا ہے اوسی حالت مین واپس ہو اور کہ جو مال اونکا تلف ہو گیا ہو یا خراب ہو گیا ہو اوسکا معاوضہ روپیہ سے دیا جاے اور یہ روپیہ بموجب بجوز منصفانہ نواب کے دیا جاے —

جو بموجب سرکار منظور ہے اوسکا اقرار کرتا ہون

درخواست چہارم

کہ کمپنی کو اختیار رہے کہ مقام کلکتہ کو ایسا مستحکم بنائین جس سے اونکو اپنی حفاظت کا اطمینان ہو اور اسمین مزاحمت یا روک ٹوک نہو —

منظور ہے

درخواست پنجم

کہ مقام علی نگر کلکتہ مین اوسی طرح روپیہ بنایا جاے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے اور کہ یہہ روپیہ ہموزن اور ایسا ہی اچھا رہے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے اور اس روپیہ پر بٹہ نہ لگے گا —

منظور ہے کہ کلکتہ ... مین ... بنائے

درخواست ششم

کہ یہ سب درخواستین بعبارت مستحکم بتصدیق کی جانبین بحضوری خدا اور اوسکے رسول کے اور انپر دستخط اور مہر نواب کی اور اوسکے چند جلیل القدر اہلکارون کی ہو۔

[illegible]

درخواست ہفتم

اور اڈمیرل چارلس وٹسن اور کرنیل کلایو منجانب قوم انگریزان اور کمپنی انگریزان وعدہ کرتے ہین کہ اس تاریخ سے تمام نزاع اونکا ملک بنگالہ سے موقوف ہوا اور انگریز ہمیشہ آشتی اور دوستی سے ساتھ نواب کے پیش آوینگے اوسوقت تک کہ جب تک شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل ہوتی رہے گی اور کوئی خلاف اونکے نہوگا۔

[illegible]

اعزۃ الملک
مراد الدولہ نوازش علیخان بہادر تہور جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

راجہ دولبرام بہادر
غلام
عالمگیر بادشاہ منصور

میر جعفر خان بہادر
غلام
عالمگیر بادشاہ منصور

[illegible]

اقرارنامہ منجانب کمپنی بدستخط گورنر اور کمیٹی مرقومہ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء مطابق ۱۹ جمادی الاولی ۱۱۷۰ھ

ہم ایسٹ انڈیا کمپنی روبروے نواب منصور الملک سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ ناظم بنگالہ وبہار واڈیسہ بدستخط ومہر کونسل اور باقرار واثق اور قول راسخ بیان کرتے ہین کہ کاروبار کارخانجات کمپنی درمیان علاقہ زیر حکم نواب ممدوح بطریق سابق جاری رہے گا اور کہ ہم ہرگز کسی شخص پر بلاوجہ سختی اور تشدد نکرینگے اور کہ ہم ہرگز کسی شخص کو جسکے ذمے کچھ مطالبہ سرکار کا ہوگا اور کسی

تعلقدار یا زمیندار اور خونی اور ڈاکو کو پناہ ندینگے اور کہ ہم کبھی خلاف شرائط مقبولۂ نواب ممدوح نکرینگے اور کہ ہم اپنا کاروبار مثل سابق جاری رکھینگے اور کبھی کسی نہج شرائط ہذا سے انحراف نکرینگے۔

پروانہ و دستک بتائید شرائط بالا

پروانہ و دستک مجریۂ سراج الدولہ مرقومۂ ۹ ماہ رجب

انگریزی کمپنی کے اسباب کی آمد و رفت خشکی اور تری سے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بحفاظت دستک و مہر کمپنی مذکور بموجب فرمان شاہی ہے اور بموجب فرمان ہم بھی منظور کرتے ہین خبردار کسی حیلے سے اونکے اسباب کی آمد و رفت مین چوکیات سے فراحمت نہو اور بموجب فرمان اونسے محصول کاٹ بارہ و منجہور وغیرہ نلیا جاے اونکو اسباب لانے لیجانے دو اور اونکے آدمیون سے ایک حبہ نلو اور انگریزی کمپنی کے گماشتون سے کسی نہج پر مزاحم نہو بلکہ نگران رہو کہ اونکے کاروبار مین کسیطرح کا ہرج تمھارے علاقجات مین واقع نہونے پائے

پندرہ قطعہ پروانجات قسم محررۂ بالا ایک ہی تاریخ مین بمہر نواب سراج الدولہ بنام راجگان و زمینداران جاری ہوے۔

پروانہ بمہر نواب منصور الملک سراج الدولہ بہادر ہیبت جنگ مرقومۂ ۹ ماہ رجب مطابق ۱۳ ماہ مارچ ۱۷۵۷ء سنہ جلوس

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بموجب فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے بلا اداے محصول و بحقوق عطیہ مثل سابق اسباب مذکور کی آمد و رفت منظور کرتے ہین اور مطابق اوسکے حکم دیتے ہین کہ اب ضرورت اسکی ہے کہ بنام اہلکاران سرکاری مقامات ڈھاکہ و چٹگانو و جلدیہ و اکبرنگر و سناہٹ و رنگامتی و چتمیری و مرشدآباد و پورنیا اصدار حکم ہو کہ وہ اپنے اپنے علاقے سے اسباب مذکور کو بلا مزاحمت و طلبی کاٹ بارہ یعنی محصول کشتی و دیگر حبوب جو سرکار شاہی سے انکی نسبت ممنوع ہین گذر کرنے دین اور

کاٹ بارہ
محصول کشتی کو کہتے ہین

اونسے ایک حبہ نہ لین اور کسیطرح اونکے گماشتگان اور ملازمین کو تنگ اور دق نکرین اور حسب الحکم
کے عمل مین لائین—

دستک بمہر نواب سراج الدولہ بہادر مرقومۂ ۱۷ جمادی الثانی مطابق ۹ ماہ مارچ
سنہ ۱۷۵۶ء سنہ جلوس

بنام جمیع فوجداران و زمینداران و چوکیداران و سرراہکاران راستہ اضلاع بنگالہ و بہار
و اوڑیسہ آنکہ—

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بموجب فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور
خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع مذکورۂ بالامین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے بمثل سابق
اونکی نسبت حکم معافی محصول دیتے ہین اور اونکے حقوق سابق کو منظور کرتے ہین جو اسباب
بحفاظت دستک انگریزی جاتا آتا ہو بمثل سابق اوسکو گذر کرنے دو اور اوس سے فراحم نہو اور نہ
محصول کاٹ بارہ یا اور کوئی محصول جو بموجب فرمان شاہی نسبت انکے ممنوع ہے اونسے
وصول کرو اور نہ ایک حبہ بھی اونسے لو اور نہ اونکے ملازمین کو تنگ کرو اس بارہ مین تاکید
جانکر حسب الحکم عمل مین لاؤ—

پروانہ نواب سراج الدولہ بنام جنرل کمپنی در تعمیر دار الضرب مقام کلکتہ

یکم ماہ شعبان سے چار آفتاب کا سکہ جاری ہوا ہے اور تمام ٹکسالون مین یہ
چار آفتاب کا سکہ ڈھالا جاتا ہے خبردار ہو اور ایک دار الضرب مقام کلکتہ بنام علی نگر تعمیر کرو
اور جو نقرہ اور طلا تمھارے قوم کے لوگ لاتے ہین اوسکی مہر اور روپیہ وہان ڈھالو
مگر وزن اوسکا مطابق وزن مہر اور روپیہ دار الضرب مرشد آباد کے ہو بنام علی نگر
یعنے کلکتہ تم اپنا روپیہ ڈھالو گے اور وہ بالعوض محصول زمین وغیرہ لیا جائیگا اور کوئی
شخص اوسپر بٹہ نہ لگائیگا اور نہ بٹہ طلب کریگا صرف خیال رہے کہ دوسری قوم
کے طلا اور نقرہ کا سکہ تم یہان نہ ڈھالوگے

نمبر ۲

اقرارنامہ جو فیمابین کرنیل کلایو صاحب اور نواب صاحب کے بتاریخ ۱۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۵۷ء

مطابق ۱۲ ربیع الاول جمادی الاول کے تحریر ہوا۔

مین کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر سپہ سالار فوج انگریزی مقیم بنگالہ قسمیہ بیان کرتا ہون بحضور خدا و حضرت مسیح کہ میانہ مین نواب سراج الدولہ اور انگریزون کے صلح ہے انگریز مطابق شرائط عہدنامے کے جو نواب صاحب کے ساتھہ کیا گیا ہے کاربند ہونگے اور جب تک نواب صاحب اپنی شرائط کے مطابق کام کرینگے اوس وقت تک انگریز اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور جب کبھی طلب مدد کرینگے تو ہر قسم کی مدد جو حیطہ اختیار مین ہوگی دیجاے گی۔

نمبر ۳

عہدنامہ جو جعفر علیخان کے ساتھہ ہوا

مین خدا اور رسول کی قسم پر کہتا ہون کہ مین جب تک زندہ ہون اس عہدنامے کے مطابق کام کرونگا۔ یہ الفاظ جعفر خان کے خاص دستخط سے ہین۔

میر محمد
جعفر خان بہادر
غلام عالمگیر بادشاہ

عہدنامہ جو اڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر اور گورنر ڈریک صاحب اور مسٹر واٹس صاحب کے ساتھہ ہوا۔

شرط اول

یہ کہ جو شرائط ہنگام صلح ساتھہ نواب سراج الدولہ منصور الملک شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ کے قرار پائے ہین اون شرائط کے مطابق مین اقرار کرتا ہون کہ کاربند ہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ دشمن انگریزون کے میرے بھی دشمن ہین خواہ ہندوستانی ہون اور خواہ یورپ والے۔

شرط سوم

یہ کہ تمام اسباب اور کارخانجات فرانس والون کے جو اضلاع بنگالہ کہ بہشت آدم ہے اور بہار اور اوڑیسہ مین واقع ہین سب قبضۂ انگریزان مین رہینگے اور ہم ہرگز اونکو ان تینون اضلاع مین قیام کرنے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ بلحاظ نقصان جو انگریزی کمپنی کو بباعث نواب کے لے لینے اور لوٹنے کلکتہ کے عائد ہوا ہے اور جو فوج کے رکھنے سے اونکا خرچ ہوا ہے ہم اونکو ایک کرور روپیہ دینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بالعوض اسباب انگریزان مقیم کلکتہ جو لٹگیا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ پچاس لاکھ روپیہ اونکو دینگے۔

شرط ششم

یہ کہ بالعوض اسباب ہندو و مسلمان اور دیگر رعایا ساکنان کلکتہ کا غارت ہوگیا ہے بیس لاکھ روپیہ دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

یہ کہ بالعوض اسباب جو ارمنی لوگ ساکنان کلکتہ کا غارت ہوا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ سات لاکھ روپیہ دینگے اور تقسیم اس کل روپیہ کی جو بنا فرداً قوام انگریز اور ہندو اور مسلمان وغیرہ دیا جائیگا منحصر اوپر اڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر کی رائے پر اور کونسل کی رائے پر رہے گی وہ جسکو مناسب تصور کرینگے روپیہ دینگے۔

شرط ہشتم

یہ کہ درمیان خندق کے جو گرد حدود کلکتہ کے واقع ہے اکثر قطعات زمین زمینداران کے ہین علاوہ انکے ہم انگریزی کمپنی کو چھہ سو گز زمین باہر خندق مذکور کے عطا کرینگے۔

شرط نہم

یہ کہ تمام زمین جو بجانب جنوب کلکتہ تا بمقام کلپی واقع ہے زمیداری انگریزی کمپنی کی ہین
تیار کی جائیگی اور تمام عمال اوس مقام کے زیر حکم اونکے تصور ہونگے اور محاصل اوسکا
بمثل دیگر زمینداران کمپنی ادا کیا کرینگے۔

شرط دہم

یہ کہ جب کبھی ہم انگریزی مدد طلب کرینگے تو ہم اونکے مصارف خورد و پوش کی متحمل ہونگے

شرط یازدہم

یہ کہ ہم کوئی قلعہ جدید نیچے ہوگلی کے متصل دریاے گنگ تعمیر نہ کرینگے۔

شرط دوازدہم

یہ کہ جب مین حکومت ان تینون اضلاع پر مامور ہونگا تو مبلغان مذکورۂ بالا بلا عذر اور ایمانداری
کے ساتھ ادا کرونگا۔ مرقومہ ۱۵ ماہ رمضان سنہ جلوس

شرط مستزاد

شرط سیزدہم

یہ کہ بشرطیکہ میر جعفر خان بہادر بتصدیق شرائط مذکورۂ بالا کی کرین اور قول و قسم سے
تمام شرائط کے جو ہم منجانب انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیتے ہین پابندی
منظور کرین تو ہم از روے انجیل اور روبروے خدا کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم میر جعفر خان
بہادر کی مدد ہی تمام فوج سے درباب حاصل کرنے صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ
کے کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکے دشمنون کے مقابلے مین بھی بشرط استدعا
ہم اوسکی مدد کرینگے اگر وہ ہنگام خطاب پانے نوابی کے تمام شرائط مذکورۂ بالا پورا کرین۔
یہ شرط کمپنی کے کواغذ مین نہین پائی مگر بصفحہ ۱۲ اپنڈکس کتاب ٹرج میموریل[a] مین درج ہے
اور چونکہ کوئی وجہ شبہ کی نسبت صداقت اوسکے پائی نہین جاتی لہذا یہ شرط بھی اندر
عہدنامہ نواب میر جعفر کے درج کی گئی۔

[a] یعنی کتاب یادداشت ۱۲

اسناد و پروانجات بتائید عہدنامۂ بالا

اول سند عام بمہر جعفر علیخان

بنام جمیع حاکمان و متصدیان حال و استقبال و جمیع نائبان و فوجداران زمینداران
و چودھریان و قانونگویان وغیرہ ملازمین سرکار مقیم اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ معلوم کرو کہ
بموجب فرمان اور حسب الحکم شاہی کے انگریزی کمپنی تمام قسم کے حبوب اور محاصل سے
مستثنا ہوئی ہے اسواسطے ہم بھی ارشاد کرتے ہین ۔

کہ جو کچھ اسباب تجارت کمپنی کے گماشتے اپنے کارخانجات یا دیگر مقامات سے
لائین یا وہان لیجائین خواہ براہ تری یا خشکی اور اونکے پاس دستک کسی اونکے مالک
کارخانہ کی ہو تم اونسے کچھ طلب نکرو اور نہ اونسے کچھ اوس اسباب کے عوض بنام بھفائ
محصول لو معلوم کرو کہ اونکو کل اختیار خرید و فروخت کا ہے تم اونکو مانع یا مزاحم نہو سکو
نہین چاہیے کہ اونسے ستی یا منگہان یا کوئی اور محصول جو زمینداروں سے لیا جاتا ہے
کمپنی کے گماشتون سے طلب کرو کمپنی کے گماشتے خود بلا مداخلت دلال لوگون کی خرید و
فروخت کرینگے اور اگر اونکی مرضی ہوگی تو دلالون کو دخل دینگے تمکو لازم ہے کہ اونکی اعانت
خرید و فروخت مین کرو جہان وہ خرید و فروخت کرین جو کوئی ان احکام کے خلاف کرے کا
اوسکی سزادہی کا اختیار انگریزون کو ہے اگر کچھ اسباب کمپنی کا چوری جائیگا تمکو برامد کرنا ہوگا
یا اوسکی قیمت ادا کرنی ہوگی اگر کسی سوداگر یا کسی اور شخص کے ذمے واجبی روپیہ کمپنی کا ہوگا
تمکو لازم ہے کہ روپیہ مذکور تم کمپنی کے گماشتون کو اونسے دلوادو تمکو نچاہیے کہ تم اونکی کشتیون کو
روکو بحیلہ وصول کرنے کاٹ بارہ یا دیگر محاصل کشتی اور یہ بھی معلوم کرو کہ کشتیان کمپنی کی ذاتی
ہون یا اوسکے گماشتون نے بکرایہ لی ہون کسی پر محصول نہ لیا جائیگا اگر کسی سند کی نقل بمہر
قاضی کمپنی کے پاس ہو تو تم اوسکو معتبر سمجھو اور اصل سند اونسے طلب نکرو اگر کوئی قرضدار
کمپنی کا روپوش یا فرار ہوجائے تو تم اوسکو اپنے پاس پناہ ندو اور نہ اونکا عوض عذرات
پیش کرو بلکہ اونکو گرفتار کرکے سپرد کمپنی کے گماشتون کے کردو فوجداری کا خرچ وغیرہ مصارف
فوجداران جسکی ممانعت حضور بادشاہ سے ہے تم انگریزون سے یا اونکے گماشتون سے

یا رعایا سے طلب نکرو اگر انگریزی کمپنی کسی مقام پر اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین سواے
کارخانجات قدیم کے کوئی نیا کارخانہ بنایا چاہے تو تم اونکو چالیس بگیہ زمین دو اگر کوئی
جہاز انگریزی بباعث سختی ہوا کے طوفانی ہو جاے یا شکستہ ہو جاے تو جہان تک
ممکن ہو تم مدد کر کے اسباب اور سواران جہاز کو بچاؤ. اور اسباب او نکا نکلوا کر ادن کو
دلوا دو اور جو ٹہی وغیرہ محصول جو حضور بادشاہ سے منع ہو گیا ہے طلب نکرو۔

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے اوسمین جو مہر یا روپیہ بنے گا اور برابر وزن
اور مقدار مرشدآبادی روپیہ اور مہر کے ہوگا وہ خزانۂ شاہی مین جائز ہوگا جو کچہ یہ تحریر ہوا ہے
اسکی تعمیل کرو اور بموجب ہمارے لکھے کے کاربند ہو اور ہر سال سند جدید طلب نکرو فقط
محررہ ۲۷ ماہ شوال سنہ جلوس مطابق ۱۵ ماہ جولائی ۱۷۵۷ع

پروانۂ دوم دستخطی جعفر علیخان بابت اجازت ٹکسال

بنام بلند مکان قوی دل شجاعت و تہور دستگاہ سپہ سالاران و ملک التجاران
انگریزی کمپنی ہمیشہ در حمایت شاہنشاہی باشند

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے تم اوس مین نقرہ اور طلا کے
روپیہ اور مہر بناؤ وزن اور مقدار اوسکا برابر سکۂ مرشدآباد کے ہوگا اور مقام
کلکتہ اوسمین نقش ہوگا یہ سب روپیہ اور مہر اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین
جاری رہین گے اور خزانے مین جائز تصور کیے جاینگے اور کسور وغیرہ سے محفوظ
رہینگے۔

مہر فدوی عالمگیر بادشاہ غازی شجاع الملک حسام الدولہ
میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بتاریخ ۱۱ شہر ذیقعدہ سنہ جلوس

پروانہ سوم بابت عطایات زمین

۱۱۷۰
عالمگیر شاہنشاہ غازی
فدوی
میر محمد جعفر علیخان بہادر شجاع الملک
حسام الدولہ مہابت جنگ سنہ جلوس ۴

زمیداران چودہریان تعلقداران مقدمان رعایا متوطنان چکلۂ ہوگلی ودیگر مقامات بنگالہ بہشت زمین معلوم کرو کہ زمینداری چودہرایت اور تعلقداری مقامات مندرجۂ فہرست ذیل کے بموجب عہدنامے کے مشہور اور نامی گرامی انگریزی کمپنی کو کہ شان اور رونق تجارت کی اونسے ہے عطا ہوئی کمپنی مذکور اسکا لحاظ رکھے گی کہ بموجب رسم اور رواج ملک کے حکمرانی کرین اور اونسے کسی درجہ بھی انحراف نکرین اور بہبودی رعایا مدنظر رہے تمپر فرض ہے کہ تم وجہ نالش کی رعایاے کمپنی کو ندو اور وہ ایسی رعایت سے حکومت کرینگے کہ ہر روزہ ترقی کاشتکاری کی ہوگی اور تمام بدنظمی رفع ہوگی اور شراب خواری اور دیگر کردار زشت موقوف ہوینگے اور محاصل شاہی بروقت سرکار مین پہونچے گا اور انسے مقامات جو بجانب مغرب کلکتہ کے آزوے دریاے گنگ واقع ہین وہ کمپنی سے علاقہ نہین رکھتے تمکو معلوم ہواے زمیداران وغیرہ کہ تم ماتحت کمپنی کے ہو اور جسطرح وہ تم سے پیش آئین خواہ بطور نیک یا بد تمکو اوین بموجب رہنا ہوگا یہ ہمارا حکم محکم ہے

۲۴ محال

پرگنہ مگرا
پرگنہ خاصپور
پرگنہ مدنمل
پرگنہ اختیارپور
پرگنہ برجتی
پرگنہ عظیم آباد
پرگنہ مداگوچا
پرگنہ بچاکلو
حصہ پرگنہ شاہ پور
شاہ نگر
حصہ پرگنہ گڈہ
پرگنہ کاری جوی

پرگنہ دکھن ساگر
حصہ پرگنہ کلکت
حصہ پرگنہ پیکان
حصہ پرگنہ مین پور
حصہ پرگنہ امیرآباد
حصہ پرگنہ محمد امین پور
ملنگ محال
پرگنہ ہتیاگڈہ
پرگنہ میدا
حصہ پرگنہ اکبرپور
حصہ پرگنہ بلیانی
حصہ پرگنہ بسنداری

مرقومہ پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ (اسکے مطابق شاید ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۶۵ء ہوگی)

نواب کے دستخط سے لفظ فقط لکھا ہے۔

مہاراجہ دولت رام نائب کے دستخط سے لفظ ملاحظہ شد لکھا ہی

مہاراجہ رامجی بلیب حضور نویس کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ درج دفتر شاہی شد

راجہ گنجبہاری دیوان بنگالہ کی دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ درج کتاب دیوانی شد

پروانۂ چہارم دستخطی جعفر علیخان بابت شورہ

اب بوسیلۂ کرنیل کلایو صاحب کے تمام زمین شورہ ضلع بہار کی شروع سال بنگلہ ۱۱۶۵ سے انگریزی کمپنی کو بجاے خواجہ محمد وحید کے عطا کی گئی اسواسطے بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اونکے گماشتون کا دخل تمام زمین شورہ ضلع مذکور پر دلوادو اور شورہ سازون کو حکم دو کہ کوئی ایک پیسا بھر شورہ بھی کسی اور شخص کے ہاتھ فروخت نکرین اور تم کمپنی مذکور سے نذرانۂ مقررہ کا روپیہ بابت زمین مذکور کے وصول کرو۔

بروز آخر ماہ جمادی الثانی سنہ جلوس نقل دفتر شاہی میں درج ہوا

بتاریخ دوم ماہ رجب سنہ جلوس نقل دفتر دیوانی میں درج ہوا

منظور

سند پنجم بابت زمینداری زمین ہنو پریل ایسٹ انڈیا کمپنی عطیہ مہر نواب امیر الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ المعروف بہ نواب میرن

بنام متصدیان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان وساکنان ومزارعین قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ معلوم کرو

کہ بباعث فرد سوال دستخطی شان ریاست وانتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ مذکور وفرد حقیقت ومچلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکی آئین مفصل

تحریر ہین کارزمینداری پرگنات مصرحۂ بالا بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی بموجب خلاصہ کے ماہ پوس سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو اس مطلب سے عطا ہوئی کہ وہ مطابق رسم و رواج ملک حسب بندوبست کاربند ہونگے اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور لحاظ سے پہلو تہی نکرینگے اور کہ وہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرینگے اور ایسی خوش وضعی سے رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئینگے کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوگی اور گروہ دزدان وغیرہ کو اس علاقے مین رہنے ندینگے اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرینگے کہ مسافر بلا وسواس اور خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور کہ اگر خدانخواستہ کسی شخص کا مال چوری جائیگا تو وہ مال و مجرم کو پیدا کردینگے اور مال مالک کو واپس کرادینگے اور مجرم کو سزا کو پہونچا دینگے اور اگر اونسے مال و مجرم پیدا نہوگا تو وہ ذمہ دار مال مسروقہ کے ہونگے اور کہ وہ نگہبانی اس امر کی کرینگے کہ کوئی مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا اونکے علاقے مین نہوگا اور حسب قاعدہ وہ بعد سال کے استعفا دینگے اور کہ حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانۂ سرکاری مین دیا کرینگے اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو وہ طلب نکرینگے۔

اب متصدی وغیرہ پر فرض ہے کہ وہ کمپنی مذکور کو زمیندار ذی حق علاقجات عطیہ کا تصور کرین اور جو حقوق زمینداری ہوتے ہین وہ اونکے تعلق سمجھین اور اس بارہ مین موافق اسکی ہدایت تعمیل کرین — محررۂ یکم ربیع الثانی سنہ جلوس

اب خلاصہ محولہ تحریر ہذا رقم پذیر ہو

تفصیل خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ و فرد حقیقت و مچلکۂ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکا مفصل اسمین درج ہے کارزمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام متعلق بہشت زمین یعنی صوبۂ بنگالہ بعوض بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا

موجب محال

محال دروبست محال قسمت

ط ط

تعداد انکی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے ہی

دستخط بقلم خاص

سند دی جاوے

خلاصہ فرد سوال

زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبۂ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوئی کمپنی مذکور کی درخواست یہ ہے کہ رعایا مطمئن ہنوگی جب تک اونکو سند عنایت ہنوگی اسواسطے اونکی درخواست ہے کہ سند حضور سے مرحمت ہو اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی گذرانین گے اس بارہ مین کیا حکم حضور ہے

محال دروبست	محال قسمت
سوعــ محال	
دعــ	یعــ

تعداد بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

یعــ ہمامدعہ دیلک
۱۰ ار ۱۲ گنڈہ ۳ کوڑی

تفصیل قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ دستخطی رایان کے ہے بیچ اضلاع چکلہ ہوگلی کے

محال دروبست	محال قسمت
عــ محال	
دعــ	لہعــ

تعداد روپیہ
عــ مات دیلک
۱۴ ار ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ کلکتہ	۱۶ ار	قسمتیہ	ہد عــ امای ... ۶ ار ۱۳ گنڈہ حصہ کمپنی: ہد عــ ساہ ... ۸ ار ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی حصہ رام کانت: ماعــ ۱۳ ار ۲ گنڈہ ۳ کوڑی	ست گام
پرگنہ مگرا	۱۶ ار	ایضاً	سوعــ حالعہ ۱۳ ار ۱۶ گنڈہ ۱ کوڑی	ایضاً
پرگنہ خاصپور	۱۶ ار	دروبست	سہ سا ویعہ ۳ ار ۲ گنڈہ	//
پرگنہ منڈل	۱۶ ار	//	یعــ مالوعہ ۵ ار ۵ گنڈہ	//

بتاریخ ۱۵ صفر ... سنہ جلوس ... نقل ... دفتر ...

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ سری ہٹی	۱۶ ر	دہ دو بست	۴ ر ۱۳ گنڈہ ۳ کوڑی	ست گام
پرگنہ اختیار پورہ	۱۶ ر	ایضاً	۱ ر ۸ گنڈہ	ایضاً
پرگنہ دکھن ساگر	۱۶ ر	"	۷ ر ۱۲ گنڈہ ۲ کوڑی	"
پرگنہ شاہ نگر	۱۶ ر	"	۷ ر ۴ گنڈہ	"
پرگنہ عظیم آباد	۱۶ ر	"	[illegible]	"
پرگنہ گدہ	۱۶ ر	"	۹ ر ۵ گنڈہ	سلیم آباد
پرگنہ موداگوچا	۱۶ ر	"	۱۰ ر	"
پرگنہ بیجاگلی	۱۶ ر	"	۴ ر ۵ گنڈہ	"
پرگنہ کاری چری	۱۶ ر	"	۸ ر	"
پرگنہ مان پورہ	۱۶ ر	قسمتیہ	۱۰ ر ۱ گنڈہ ۱ کوڑی حصہ کمپنی: ۳ ر ۱ گنڈہ حصہ رام کنت: ۹ ر ۱۸ گنڈہ	"
پرگنہ پیکان	۱۳ ر	"	۱۰ ر ۶ گنڈہ ۳ کوڑی	"
پرگنہ امیر آباد متصل چیت پور	۳ ر	"	۱۰ ر ۹ گنڈہ	"
پرگنہ حویلی شہر دیہہ سمد پور	بلا تقسیم	"	۱۱ ر ۸ گنڈہ	"

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ محمد امیرپور دیہہ خاص	بلاتقسیم	قسمت	ماسہ لسہ ۵ ر ۱۰ گنڈہ	سلیم آباد
پرگنہ موب نمک و موم	؍؍	؍؍	لماعما ۱۳ ر ا گنڈہ	؍؍
پرگنہ ہتیاگڈہ	۱۶ ر	دروبست	مالوعہ ۷ ر ۱۹ گنڈہ ۳ کوڑی	؍؍
پرگنہ میدا	۱۶ ر	؍؍	مالولوہ ۱۴ ر ۱۰ گنڈہ	؍؍
پرگنہ اکبرپور	۱۶ ر	؍؍	مدعلہ ۵ ر ۵ گنڈہ	؍؍
پرگنہ شاہ پور	۱۶ ر	؍؍	اسماعہ ۱۲ ر ۲ گنڈہ ۲ کوڑی	؍؍
پرگنہ ابواب فوجداری وغیرہ	بلاتقسیم	قسمت	اللعہ ۱۲ ر ۸ گنڈہ ۲ کوڑی	؍؍
قسمت پرگنہ ابواب فوجداری وپیشکش کونکو	+	محال	ماللوعہ ۱۱ ر ۱۶ گنڈہ ۳ کوڑی	
		محصول بھرجے معاف	ا گنڈہ لعہ کوڑی	
سایر ہتیاگڈہ میدا عدمل سوداگرچیا متعلق کوٹ اختیارپور	۱۳ ر ۱ گنڈہ	قسمت	للعمہا عصہ ر	

قسمت پرگنہ بلیا بسنداری سرکار سلیم آباد بنام صاحب نگیچ اضلاع چکلہ بردوان سے مشتمل او پر موضع بہلا و تمام زمین بجانب شرق دریاے گنگ

تقسیم

۱۰

محال قسمتیہ

تعداد

اعلام المالک
۱۱ سر ۲ گنڈہ ۲ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ

بعد داخل ہونے مچلکہ اور ضامنی کے حسب ضابطہ سند عطا ہو

مضمون فرد حقیقت

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ مضمون جسکا اسمین مفصل مندرج ہے کہ زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکارست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا اور کمپنی مذکور نے مچلکہ اور ضامنی داخل کیا اور درخواست واسطے سند کے گذرانی اسمین حضور کا حکم محکم کیا ہے۔

موعد محال

دروبست	قسمت
[illegible]	[illegible]

تعداد روپیہ بموجب فرد دستخطی قانونگو صوبہ کے

یکصد و یک
۱۰ سر ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون

بالا خطے مین گذری

مضمون فرد سوال با تفصیل ... [illegible]

پیشکش ... [illegible]

[illegible]

مضمون مچلکہ تاریخ ——— ندارد

ہم انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ چونکہ کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار
ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبۂ بنگالہ بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش
وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ہمکو اس مطلب سے عطا ہوا ہے کہ ہم مطابق رسم و
رواج ملک حسب مناسب کاربند ہون اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور لحاظ سے پہلو تہی نکرین
اور کہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرین اور ایسی خوش وضعی سے رعایا اور اقوام رذیل سے پیش
آئین کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہو اور کہ ہم دزدان وغیرہ کو اپنے علاقے مین رہنے ندین اور
شارع عام کی ایسی حفاظت کرین کہ مسافر بلا وسواس اور خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور اگر خدانخواستہ
کسی شخص کا مال چوری جاے تو ہم مال و مجرم کو پیدا کر کے مال مالک کو دلادین اور مجرم کو سزا کو
پہونچائین اور اگر ہمسے مال و مجرم پیدا نہو تو ہم ذمہ دار مال مسروقہ کے ہون اور ہم نگہبانی اس امر
کی کیا کرینگے کوئی شخص مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا ہمارے علاقے مین نہو اور حسب قاعدہ
ہم بعد سال کے استعفا دیا کرین اور حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانۂ
سرکاری مین دیا کرین اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو ہم
طلب نکرین لہذا یہ چند کلمہ بطریق مچلکہ و اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آئے
فقط

موضع محال

درو لبست	قسمت
ہ ع	ی ع

تعداد جمع
ی ع بیامدہ
۱۰ ار ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ
منظور ہوا

تفصیل محالون کی خلاصہ سابق مین درج ہے

مضمون تمسک حاضرضامنی بتاریخ

منکہ فلان

اقرار کرتا ہون کہ جو کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین
یعنے صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا ہے مین سرکار مین کمپنی مذکور کا ضامن
ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ کمپنی مذکور حاضر رہ کر کار زمینداری سرانجام دینگے اور
اگر وہ حاضر نہون تو مین اونکو حاضر کردونگا اور اگر احیاناً حاضر نکر سکون تو مین ذمہ دار اونکے
کام کا ہونگا اسواسطے یہ چند کلمے بطریق تمسک حاضر ضامنی لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

دستخط ضامن

مضمون اقرارنامہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی

حساب پیشکش وغیرہ موعودہ جو واسطے حاصل کرنے سند زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ
سرکار ست گام وغیرہ بنام ہم انگریزی کمپنی کے بابت ۱۱۶۵ سنہ بنگالہ

پیشکش وغیرہ

[illegible]

پیشکش سرکار — نذرانہ صوبہ داری

[illegible] — [illegible]

حق وزیر

[illegible]

روپیہ زمینداری

[illegible]

۱۰ [illegible] گنڈہ ۳ کوری

سند ششم بابت معافی مالگذاری شہر کلکتہ وغیرہ بنام

انوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بمہر نواب علاء الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان
صوبہ بنگالہ —

جمیع متصدیان حال و استقبال و زمینداران و چودہریان و تعلقداران و قانونگویان موضع
گوبندپور وغیرہ متعلق اضلاع پرگنہ کلکتہ واقع بہشت زمین صوبہ بنگالہ معلوم کرو
کہ بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ و نیز بلحاظ فرد حقیقت و چکلکہ دستخطی مذکور مضمون جنکے اسمین
مفصل درج ہین آمدنی مواضع مذکورۂ بالا کی جو متعلق کارخانجات ملک التجاران انگریزی کمپنی کے
ہین جنکی تعداد آٹھہ ہزار آٹھہ سو چھتیس روپیہ کسر سے زیادہ ہوتا ہے یکم ماہ ربیع الثانی بموجب خلاصہ
کے معاف اور واگذار ہوئی اس غرض سے کہ وہ اپنے کارخانجات اور لنگرگاہان متعلقہ کی
حفاظت اور استحکام اوسکا کرین لہذا متصدیان وغیرہ کو لازم ہے کہ اوسسے مواخذہ زر آمدنی مذکورہ
نکرین اور کسیطرح اور کسی حالت مین اوسسے مزاحم نہوکر اوسپر زیادتی نکرین تاکید ہے مرقومہ تاریخ بالا

خلاصہ تحریر ہو

یہ حکم دستخطی رائے رایان کا ہے

خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ اور فرد حقیقت اور چکلکہ دستخطی خان ممدوح مضمون جنکا اسمین مفصل
درج ہے آمدنی مواضع گوبندپور وغیرہ واقع اضلاع پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ
اور متعلق خالصۂ شریفہ اور جاگیر سرکار جو متعلق کارخانۂ ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہے اور جسکی تعداد
آٹھہ ہزار آٹھہ سو چھتیس روپیہ کسر سے زیادہ ہے آخر فصل اوڈیل یعنی شروع فصل خریف سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ
بنام ملک التجاران مذکور معاف و واگذار ہوئی

مواضع و محال

مواضع — محال

تعداد آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

دستخط خاص ہمضمون کہ

سند عطا ہو

نمونہ فرد سوال

ملک التجاران انگریزی کمپنی بیان کرتے ہین کہ جو کارخانہ تجارت پرگنہ کلکتہ متصل کنارہ دریائے شور کے واقع ہے اور ہمیشہ اندیشہ دستبرد دشمن اوسمین لگا رہتا ہے اسواسطے اونھون نے ایک تالاب پانی کا کارخانہ مذکور کے گرد بنا رکھا ہے اور ایک خندق چہار طرف بفاصلہ گولہ کے بنائی ہے اور مواضع گوبندپور وغیرہ واقع پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ستگام وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ ماتحت خالصہ شریفہ و جاگیر سرکار متعلق اونکے ہے وہ چاہتے ہین کہ ایک سند معافی محاصل کی اونکو عطا ہو اسمین حضور کا کیا حکم ہے —

مواضع —— محال یعنی بازار
م
علیٰ
وہم

آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے
ہہم
۴ ر ۳ گنڈہ ۲ کوڑی

موضع گوبندپور وغیرہ متعلق پرگنہ کلکتہ مواضع قسمتیہ ۓ م

سب ملکر چھہ و تین ثلث مواضع ہوتے ہین تعداد زر ۱۴ ار ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

قریہ قسمت گوبندپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۱ ار ۱۶ گنڈہ ۲ کوڑی	جاگیر مین ہے
قریہ قسمت مرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۰ ار ۷ گنڈہ ۳ کوڑی	
قریہ قسمت گنیش پور واقع سرکار بنگالہ خاصہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۳ ار ۹ گنڈہ ۱۲ کوڑی	
قریہ قسمت چورنگی جاگیر	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۸ ر ۲ گنڈہ ۲ کوڑی	
قریہ قسمت دہلانہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۲ گنڈہ ۲ کوڑی	
قریہ قسمت جیلا گولندا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۳ ۲ گنڈہ	

قریہ قسمت دلیا دانگی جاگیر	موضع بارہ آنہ	تعداد زر	١٥ اسے ٦ گنڈے ٣ کوڑی
قریہ قسمت انہٹی جاگیر	موضع شش آنہ	تعداد زر	١٣ اسے ١٦ گنڈے ١ کوڑی
قریہ سلدوا جاگیر	موضع سالم	تعداد زر	١٣ اسے ١١ گنڈے
قریہ قسمت بہاری برجی	موضع شش آنہ	تعداد زر	٤ اسے ٢ گنڈے
قریہ کیپوپیرا جاگیر	موضع سالم	تعداد زر	٥ گنڈے
قریہ قسمت بہاری سیرام پور جاگیر	موضع چہار آنہ	تعداد زر	٥ ر ١٧ گنڈے ١ کوڑی

قسمت موضع دلہنٹ وغیرہ متعلق پرگنۂ پکیان

مع مواضع قسمتیہ سب چند موضع ایک یع مواضع خالصہ تعداد زر ٤ اسے ٢ گ

قریہ قسمت دلہنٹ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	١٠ اسے ١٢ گنڈے ١ کوڑی
قریہ قسمت سوتالوتی	موضع شش آنہ	تعداد زر	٧ اسے ١ گنڈے ١ کوڑی
قریہ قسمت گوبند پور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	٣ اسے ١٣ گنڈے
قریہ قسمت چورنگی	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	٧ اسے
قریہ قسمت مرزا پور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	٨ ر ٨ گنڈے ١ کوڑی
قریہ روکل کوریا	موضع سالم	تعداد زر	١٢ اسے ١ گنڈے
قریہ قسمت دکھن بیکیپارا	موضع دو آنہ	تعداد زر	٩ ر ١٥ گنڈے
قریہ قسمت دہیلا دانگی	موضع چہار آنہ	تعداد زر	١٣ اسے ٦ گنڈے

قریہ قسمت اسنٹی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	۱۰ سر ۱۱ گنڈہ
قریہ قسمت جیلا کولنٹا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۲ سر ۱۲ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ قسمت بہاری برجہی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	۲ سر ۲ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری سیرام پور	موضع بارہ انہ	تعداد زر	۱۲ سر ۷ گنڈہ

موضع شملہ وغیرہ متعلق پرگنہ مان پور

سہ موضع سالم خالصہ		تعداد زر	۱۵ سر ۱۱ گنڈہ
قریہ شملہ	موضع سالم	تعداد زر	۱۵ سر ۳ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ باکھنڈ	موضع سالم	تعداد زر	۴ سر ۱۳ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ آدنکھو	موضع سالم	تعداد زر	۱۱ سر ۴ گنڈہ

موضع شہر کلکتہ وغیرہ متعلق پرگنہ امیر آباد

ساڑہی چھہ مواضع ومحال		تعداد زر	۱۰ سر ۱۱ گنڈہ
قریہ شہر کلکتہ*	موضع سالم	تعداد زر	۱۳ سر ۷ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ قسمت سوتالوتی	موضع دہ آنہ	تعداد زر	۹ سر ۴ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ قسمت دکھن پکپارا	موضع چہاردہ آنہ جاگیر	تعداد زر	۲ سر ۲ گنڈہ
قریہ برجہی	موضع سالم جاگیر	تعداد زر	۷ سر ۲ گنڈہ ۲ کوڑی
قریہ سیرام پور	موضع سالم جاگیر	تعداد زر	۱۳ سر ۱۵ گنڈہ ۲ کوڑی

* اصل میں [illegible] کلکتہ [illegible] ہے ۱۲

بازار سوٹنالوتی محال خالصہ نقد او زر ۱۱ روپیہ ۲ سر ۲ گنڈہ

بازار گوبند پور محال خالصہ نقد او زر ۱۱ روپیہ ۱۲ سر ۹ گنڈہ ۲ کوڑی

قریہ قسمت ابواب فوجداری شہر کلکتہ وغیرہ نقد او زر ۳ سر ۱۸ گنڈہ ۱ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون

چونکہ مچلکہ حسب قاعدہ داخل ہوا سند عطا ہو

بیان فرد حقیقت اور مچلکہ منجانب کمپنی لکھے ہین مگر چونکہ وہ بعینہ ویسے ہی ہین جیسے سابق ہمراہ
بسند زمینداری داخل ہوے ہین لہذا یہان پر دوبارہ لکھنا ضروری متصور نہوا فقط

نمبر ۴

بنام خداے پاک

تمام جنسے یہ متعلق ہے یا جنکو آیندہ اس سے کچہ غرض ہوگی معلوم کرین کہ
عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم اور
عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحب ڈائرکٹر اور کونسل فورٹ گسٹیوس واقع ممالک ہذا
نے بتر غیب خواہش دلی بنابر رفع کرنے تمام فساد اور ہرج اور نااتفاقی جو ملک بنگالہ مین واقع
ہوئی ہین اور بہ نیت دوبارہ قائم کرنے امن کلی اپنے اپنے علاقجات اور آبادی مین صاحبان
مندرجہ ذیل کو اختیار کامل دیکر نامزد کیا کہ بمقام گوارہٹی مین کہ مقام اجماع قرار پایا ہے جمع ہون
منجانب عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کے
صاحبان رچارڈ بیچر اور جان کوک جو کونسل گورنمنٹ کے ہین
منجانب عمدۃ العائد اور نہایت قابل ادب صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل گسٹیوس کے
صاحبان جان بشریچ اور جان چارس کسٹ جو ممبر پولٹیکل کونسل کے اور ڈپارٹمنٹ جسٹس کے ہین
ان صاحبان نے تمام مطالب جو اس عہدنامے مین ضرور الاندراج ہونگے بخوبی تکرار باہمی

حکام بالادست سے تنقیح کرلیے ہین اور خوب غوص کرکے ایک تجویز قرار پائی نتیجہ جسکا رفع فساد
خشکی وتری بموجب شرائط مندرجۂ ذیل کے ہوگا

درخواست منجانب انگریزان

شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورہ کے صاحب پریسیڈنٹ
اور کونسل فورٹ ولیم کو بابت زیادتی کے جو
حاکمان جہاز ڈچ سے اوپر جھنڈہ انگریزی کے ہوئی
ہے اور بابت روک دینے جہاز انگریزی کے
جنمین سے اکثر اونھون نے عبور دریا کرتے ہوئے
گرفتار کرلیے ہین اور اکثر جہازونکو دریا مین عبور کرنے
نہین دیا اور یہ امر خلاف عہدنامہ اور برعکس دوستی
جو فیمابین دونون ولایتون کے جاری ہے واقع ہوا
ہے اور بابت اکثر امور بے اعتنائی کے جو جہازہای
ڈچ سے ظہور مین آئی ہین بوجوہ مناسب راضی کرین۔

شرط دوم

صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے معاوضہ
نقصان کمپنی اور متعلقان کا بابت تمام نقصانی کے
جو اونکے حاکمان جہاز سے خواہ اونکے حکم سے
یا بغیر اونکے حکم کے ہوئی ہے ادا کرین اور
جو ہمارے جہاز یا سائبان یا دیگر اسباب اب اونکے
پاس موجود ہو اوسکو فوراً واپس دین۔

جوابات منجانب ڈچ

جواب شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا بیان کرتے ہین
چونکہ صاحبان موصوفین ہمیشہ راہ آشتی پر ہین اسواسطے
جو کچھ زیادتی یا تکرار فیمابین واقع ہوئی ہے اور جو باعث
رنجش خاطر دونون ولایتون کے ہوا ہے اوس سے
اونکو نہایت رنج ہوا اور جو کچھ زیادتی یا بے اعتنائی
جھنڈہ انگریزی کی نسبت ہوئی ہے وہ اونکی بغیر حکم ہوئی
ہے اور اوسکا اونکو نہایت رنج و افسوس ہے
یہ امور غالب کہ سواران کشتی سے اور اونکی نافہمی
سے واقع ہوئی ہین اس اظہار افسوس اور بیان واقعی سے
امید ہے کہ صاحبان گورنر اور کونسل اب راضی ہوجائین

جواب شرط دوم

چونکہ جہازہای ڈچ کا بھی بہت نقصان ہوا ہے اسواسطے
معاوضہ نقصانی پر حجت زیادہ موجب سختی متصور ہے مگر
جو اسباب وغیرہ موجود ہے وہ بخوشی واپس دیا جائیگا۔
صاحبان گورنر اور کونسل اس جواب کو بنظر انصاف
ملاحظہ کرین درصورت اونکے اصرار کے ہم اوسکے
راضی ہین کوشش کرینگے۔

مقام گوارہٹی مرقوم یکم دسمبر ۱۷۵۹ء

دستخط ارچارڈ بیچر
جان کوک

دستخط جان لشبراچ
جان سی کسٹ

درخواست منجانب ڈچ

شرط اول

صاحبان انگریز اپنے دوست نواب کو واپس کرادین اور یا اوسکو فہمایش کرین کہ اپنے مقام پر رہے اور ہمکو کچھ تکلیف ندے اور ہمارے شرائط آبادی کو قبول اور منظور اور دستخط نواب سے کرادین کیونکہ وہ حاکم ہے ورنہ اوسیقدر شرائط کو قبول اور منظور کرے جو متعلق اوس سے ہون اور آیندہ اوس سے تعلق رکھینگے —

شرط دوم

آیندہ فیمابین مین کچھ خیال تکالیف وغیرہ گذشتہ کا جو ایام فساد مین واقع ہوے ہین نرہے اور یقین واثق دوستی اور وفاداری کا ہوکر رسم تحریر بذریعہ حاکمان فیمابین جاری ہو اور کچھ خیال دشمنی یا عناد کا طرفین مین کسی حیلے سے باقی نرہے طرفین ایک دوسرے کی رضاجوئی اور بہبودی مین کوشش کرینگے اور صریحًا یا حیلۃً کسی کی مدد نہ کرینگے جو اسمین سے کسی کی تکلیف کا باعث ہوتا ہو —

جواب منجانب انگریز

جواب شرط اول

ہمنے اول ہی ناظم کو بخوبی فہمایش کی ہی اور اب بھی کرینگے تاکہ وہ اپنی فوج یہانسے ہٹالے جب ملازمین ڈچ گورنمنٹ اوسکے احکام کی تعمیل کردین —

شرائط جو فیمابین انگریز اور ڈچ کے قرار پائے ہین وہ شامل عہدنامے کے جو گورنمنٹ ہوگی ناظم کے ساتھہ حاکم تصور کرکے کیا چاہتے ہیں نہین ہوسکتی —

جواب شرط دوم

اوس درجہ تک یہ منظور ہے کہ جس مین ہماری دوستی ناظم ملک مین رخنہ نہ پڑتا ہو اور اسکا لحاظ اوسوقت تک رہیگا جب تک دوستی فیمابین بادشاہان فریقین کے ملک یورپ مین قائم رہے —

شرط سوم

چونکہ جو کچہ سابق ہوا ہے بطریق جنگ نہین ہوا اسواسطے ہماری فوج اور ملاح قیدیان جنگ تصور نہین کیے جا سکتے اور اسی سبب سے شرطیہ رہائی اونکی نہونی چاہیے بلکہ وہ لوگ بطور نظر بند چند روز رہے اب اونکی رہائی با عزت و حرمت ہونی چاہیے —

شرط چہارم

ہم بلا مزاحمت اپنے مقامات مین رہین اور ہماری تجارت اور حقوق اور مراتب وغیرہ مین تخلل نہو —

شرط پنجم

تمام آدمی اور مقبوضات اور مقامات اور زمین اور مکانات اور کشتیان کمپنی کی اور اونکے متعلقین کی آزاد تصور کیجائین اور جس حالت مین لی گئی ہین اوسی حالت مین روبروے خاص عہدہ داران طرفین کے واپس کیجائین

شرط ششم

صداقت ان شرائط کی بمنظوری ڈائرکٹر یا حاکم بالادست طرفین کے بفور اونکے قابل عملدرامد ہونے سے ہوگی —

شرط ہفتم

آخر کار طرفین شرائط بالا کی تعمیل مین کاربند ہون

جواب شرط سوم

ہم افسران اور سپاہیان ٹوچ کو اپنے قیدی نہین سمجھتے بلکہ قیدیان ناظم اور ہم اوسوقت اونکی رہائی کرادینگے جسوقت گورنمنٹ ہوگلی اپنا عہدنامہ ناظم سے ختم کرلینگے ہان مگر وہ لوگ رہا ہوکر واپس نہونگے جو ہماری نوکری منظور کرینگے یا خواستگار حفاظت انگریزی کے ہونگے —

جواب شرط چہارم

ہمنے کبھی صاحبان ٹوچ کو اونکے حقوق اور مراتب واجبی مین ہرج نہین ڈالا ہے اور آیندہ بھی ہمارا ارادہ ایسا نہین ہے —

جواب شرط پنجم

تمام کشتیان وغیرہ جو ہمارے قبضے مین ہین اوسوقت فوراً واپس ہونگی جسوقت ہماری درخواستین سب پوری ہونگی یا اطمینان کلی اونکے پورے ہونے کا منجانب ڈائرکٹر اور کونسل ہوگلی سے دیا جاوے گا —

جواب شرط ششم

منظور

جواب شرط ہفتم

اس دفعہ کی ضرورت نہین معلوم ہوتی

بمقام گوارہٹی بتاریخ یکم دسمبر سنہ ۱۷۵۹ء

(مہر) دستخط لشیرچ صاحب

(مہر) دستخط کسٹ صاحب

بمقام گوارہٹی بتاریخ ۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۵۹ء

(مہر) دستخط رچارڈ بیچر صاحب

(مہر) دستخط جان کوک صاحب

منظور ہوکر تجویز ہوا کہ جو زبان فرانسیس بعض نقول عہدنامجات مین لکھی گئی ہے اور بعد ازین تعمیل شرائط مذکورہ مین لکھی جاویگی تو اوس سے کوئی دلیل یا اظہار کمال کسی نہج کا حاکمان بالادست طرفین کے تصور نکرین بلکہ اس امر کو رواج حاکمان بالادست پر منحصر رکھین جنکا رواج ہے کہ سواے زبان فرانسیس کے اور زبانون مین بھی اس قسم کے عہدنامجات اور شرائط تحریر کرتے ہین اور منظور کرتے ہین۔

کوئی شرط جو علیحدہ تحریر ہوکر اس عہدنامے مین نتھی ہوگی، وہ ویسی ہی متصور ہوگی جیسی شرائط مندرجہ عہدنامہ ہین۔

تصدیق

ہم سب جنکے دستخط ہو چکے ہین روبروے حاضرین کے اور معرفت افسران طرفین یعنے ایک جانب کے رچارڈ بیچر صاحب اور جان کوک صاحب کونسلی وزٹ ولیم کے اور دوسرے جانب کے جان لشیرچ صاحب اور جان چارلس کسٹ صاحب ممبران پولیٹکل کونسل اور ڈپارٹمنٹ جنرل قلعہ گسٹاوس کے شرائط مذکورہ بالا کو جو واسطے اس علم مقامات طرفین کے حاکمان بالادست کے قرار پائے ہین منظور کرتے ہین اور ہم منظور اور تصدیق اونکی بنام اور بمنظوری ہمارے طرفین کے حکام ولایت یورپ کے کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل غور اور ایمانداری سے منجانب طرفین اس نظر سے ہوگی کہ جسقدر بدگمانی اور بدانتظامی اب تک واقع ہوئی ہین وہ رفع ہون اور ماورا اسکے ہم ان شرائط کو مشتہر کرینگے تاکہ جو ہمارے طرفین کے متعلق ہین بھی اوس سے آگاہ ہوکر ہر امر مین لحاظ رکھین تاکہ آئندہ جو کوئی امر مخل دوستی اور وداد کے جو اب طرفین مین قائم اور جاری ہے ہو اوس سے احتراز کرین۔

بگواہی اس تحریر کے ہمنے روبروے حاضرین مہر دونون کمپنیون کی اس کاغذ پر لگائی

بمقام ہوگلی تاریخ چہارم ماہ دسمبر سنہ ۱۷۵۹ء

بمقام کلکتہ تاریخ ۸ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۵۹ء

مہر ڈچ	مہر کمپنی
دستخط ای سبد وم صاحب	دستخط رابرٹ کلایو صاحب
بی ایل ورنٹ صاحب	سی منیک ہیم صاحب
ایم سنگ صاحب	ڈبلو الیف فرنگ لنڈ صاحب
جی ایل ڈی شلو بشیون صاحب	جی رنڈ ہولول صاحب
ایس ڈی ہوگ صاحب	ڈبلو میکٹ صاحب
بی ڈبلو فالک صاحب	طومس بوڈیم صاحب
	ڈبلو بی سمنر صاحب
	ڈبلو میک گوایر صاحب

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین ڈچ اور نواب کے ہوا بتاریخ ۲۳- ماہ اگست سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

عہود اور شرائط جو افسران نامزد کردہ ڈائرکٹر اور کونسل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی مقام بنگالہ نے منجانب کمپنی مذکور منظور کیے ہین اونکی اجازت نواب جعفر علیخان شجاع الملک بہادر مہابت جنگ نے اونکو دی اور با قرار طرفین منظوری ونکی صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بھی کی —

شرط اول

ڈائرکٹر اور کونسل فوراً مقام چنسورا اور دیگر کارخانجات سے تمام ولایتی آدمی جو ایک سو پچیس نفر سے زیادہ ہون روانہ اپنی ولایت کے کرین اور ایک سو پچیس نفر موجب عہدنامے کے یہان رکھین اور جو لوگ زائد ہون وہ بمقام کلپی یا فلتا تا روانگی ولایت جہازون پر رہین اور جب اونکی روانگی کا موقع ہو فوراً روانہ کیے جاوین —

شرط دوم

اگر اونھون نے کوئی کارخانہ جدید بنایا ہو یا خندق وغیرہ کو زیادہ عریض یا عمیق عہدنامہ نواب سے کیا ہوگا تو وہ سب اصلی حالت پر کردیے جائینگے —

شرط سوم

اگر اونھون نے اتواب اپنی زیادہ کرلین ہون یا سامان جنگ زیادہ ضرورت کارخانجات سے مجتمع کیا ہوگا تو وہ بھی اوسیطرح جیسا شرط اول مین نسبت ولایتی آدمیون کے درج ہے یہان سے روانہ کیا جائیگا —

شرط چہارم

سوا ایک جہاز یورپ کے دوسرا جہاز مقامات کلپی یا فلٹا یا میاپور سے آگے بغیر خاص اجازت نواب کے نلائینگے —

شرط پنجم

امنران فوج منجانب ڈائرکٹر اور کونسل اب مجدداً منظورا ور تصدیق اون شرائط عہدنامہ کی کرتے ہین جو فیابین انگریزان منجانب نواب اور ڈائرکٹر اور کونسل مذکور بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۷۵۹ء کے ہوئے ہین اور خاص کر اوس شرط کا زیادہ لحاظ رہیگا جو درباب تعداد نفری سپاہ قرار پائی ہے یعنی ملک بنگالہ مین اونکی سپاہ کی نفری ایک سو پچیس نفر ولایتی سے زیادہ نہوگا —

شرط ششم

ڈائرکٹر اور کونسل مذکور جب نواب کی مرضی ہوگی ایک اپنا افسر ہمراہ افسر انگریزی کے دیگر اپنی سپاہ اور سامان کا ملاحظہ مقامات چنسورا اور دیگر کارخانجات مین کرا دینگے یا جو کوئی اور تدبیر فیابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے قرار پائی جس سے نفری اور سامان مذکور کے موافق عہدنامے کے ہونے کا اطمینان ہو وہ کیا جائیگا تاکہ گورنر اور کونسل فورٹ ولیم جو نواب سے ذمہ دار امنیت ملک کے ہین اطمینان حاصل کرین اور اسی سبب سے نواب اصرار بلاحظہ نکرینگے —

شرط ہفتم

دیوان نواب رای رایان امیدرا ے منجانب نواب عہد کرتا ہے کہ اگر ڈائرکٹر اور کونسل مذکور شرائط مذکورہ بالا پر قائم رہینگے تو اونکی امداد درباب اونکی حقوق اور آزادی اور استحقاق تجارت مین بعجوائے فرمان شاہی کیجائیگی —

شرط ہشتم

آیندہ کوئی محصول یا رقم جدید اونسے نہ لیجائیگی بلکہ اوس پیشکش سے بھی وہ بری ہونگے جو صوبہ دار پٹنہ بنظر تجارت شورہ اونسے لیتا تھا کیونکہ یہ انصاف سے بعید ہے کہ ڈائرکٹر اور کونسل مذکور اوس شے کا محصول آپ دین جسکی وہ تجارت آپ نہین کرتے۔

شرط نہم

اونکے جہاز اور کشتیان دریا مین بلا مزاحمت آمد و رفت کیا کرینگے مگر جو عہد شرط چہارم مین قائم ہوئی ہے اوسکا لحاظ رہیگا اور اونکے نرگاوان وگاڑیان اور قلی اور چپراسی اور قاصد وغیرہ سے بھی اونکے مقامات مقررہ تک بشرط اونکے پاس ہونے پروانہ دستخطی ومہری کمپنی یا ڈائرکٹر یا کوئی عہدہ دار یا ملازم با اختیار کے کوئی فوجدار یا جاگیردار یا چوکیدار یا داروغہ یا کوئی اور افسر شاہی کوئی رقم نلیگا۔

شرط دہم

بمجوا ے فرامین شاہی جو ڈچ کمپنی کو حضور شاہنشاہ سے حاصل ہوئے ہین کمپنی مذکور سب اشیا کی تجارت اضلاع بنگالہ وبہار و اوڑیسہ مین بلا مزاحمت کرے گی مگر شورہ ممنوع ہے کیونکہ تجارت شورہ نواب نے صرف انگریزون کے اختیار مین رکھی ہے۔

شرط یازدہم

نواب کے حکم سے اونکے سکّہ کا حساب ٹکسال کریم آباد مین ہوا کریگا اور جو زیادہ ہوگا وہ اونکو دیا جایا کریگا اور آیندہ کو اوسکا حساب کتاب ٹکسال مذکور سے بلا مزاحمت یا تکرار کے ہوگا اور جو اصلی آمدنی ہوگی وہ بلا تامل اور کسور کے اونکو ملا کرے گی۔

منمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۳ ماہ اگست ۱۷۶۰ء عیسوی

چونکہ شرائط مذکورۂ بالا کی تصدیق نواب نے اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا نے کی ہم بھی یعنے گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اسے صحیح کرتے ہین۔

منمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۷۶۰ء عیسوی

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کولو و صاحب

دستخط ولیم بی سمنر صاحب

دستخط ٹی زینڈ ہولویل صاحب

دستخط ڈبلیو منک کوایر صاحب

دستخط ایس ورلسٹ صاحب

دستخط ایس ایل سمستہ صاحب

دستخط کلنک سمستہ صاحب

نمبر ۶

عہدنامہ فیما بین نواب میر محمد قاسم خان اور کمپنی

مہر کمپنی

مہر میر محمد قاسم خان بہادر

دو نقول عہدنامجات ایک ہی مضمون کے تحریر ہوئے اور طرفین مین تقسیم ہوے اون مین شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہین جو فیما بین میر محمد قاسم خان بہادر اور نواب شمس الدولہ وین ستارٹ صاحب گورنر اور کونسل کے درباب کاروبار انگریزی کمپنی سے قرار پائین تا حین حیات میر محمد قاسم خان بہادر کے اور قیام کارخانجات انگریزی کمپنی کے اس ملک مین یہ عہدنامہ قائم رہے گا خدا شاہد درمیان ہمارے ہے کہ شرائط مشرحہ ذیل کے خلاف کسیطرح کوئی فریق نکرے گا۔

شرط اول

نواب میر محمد جعفر خان بہادر اپنے مرتبے پر قائم رہینگے اور تمام کاروبار اونکے نام سے سرانجام پائیگا اور آمدنی یعنی زر نقد معقول اونکے اخراجات کے واسطے دیا جائیگا۔

شرط دوم

نیابت صوبہ داری بنگالہ اور عظیم آباد یا بہار اور اوڑلیسہ وغیرہ کی منجانب نواب کے میر محمد قاسم خان بہادر کو عطا ہوگی اور اونکو کل اختیار انتظام امور صلاح مذکورہ کا حاصل رہے گا اور بعد وفات

نواب سے کے یہ صوبہ دار ہونگے۔

شرط سوم

فیمابین ہمارے اور میر محمد قاسم خان بہادر کے دوستی اور یکجہتی صمیمی قائم ہوئی ہے اونکے دشمن ہمارے دشمن ہین اور اونکے دوست ہمارے دوست تصور کیے جاوینگے۔

شرط چہارم

ولایتی افسر اور تلنگان فوج انگریزی مستعد امداد کرنے نواب کے انتظام امور ملک مین رہینگے اور ہر ایک کار متعلقۂ نواب مین حتی الوسع کوشش اور رعایت کرینگے۔

شرط پنجم

واسطے اخراجات کمپنی اور فوج کے اور نیز واسطے صرف جنگ وغیرہ کے زمین بردوان اور مہدنا پور اور چٹ گانو علیحدہ ہو کر دیجائیگی اور سند تحریر ہو کر ملے گی کمپنی ان تینون علاقجات کا نفع نقصان برداشت کریگی اور ہم کچہ اور سوائے انکے طلب نکرینگے۔

شرط ششم

نصف چونہ جو مقام سلہٹ مین پیدا ہوتا ہے تین سال تک گماشتگان کمپنی سرکاری لوگون سے بموجب نرخ مقام مذکور کے خرید کرینگے اور کاشتکار اور ساکنان اضلاع مذکور کا کچہ نقصان نہوگا

شرط ہفتم

تنخواہ سابق جو چڑھی ہوئی ہے بموجب قسط بندی جو رای رایان کے ساتھہ قرار پائی ہی ادا ہوگی اور جواہرات جو رہن ہین واپس لیے جاوینگے۔

شرط ہشتم

ہم کسی کاشتکار سرکاری کو انگریزی کمپنی کی زمین مین آباد ہونے دینگے اور نہ کاشتکار کمپنی کو اجازت آباد ہونے کی زمین سرکاری مین دیجائیگی۔

شرط نہم

ہم کسی متعلق سرکار کو زمین یا کارخانۂ کمپنی مین حفاظت نہ دینگے اور نہ حفاظت کسی متعلق کمپنی کو زمین سرکاری مین دیجائیگی اور جو فراری ہو کر طرفین کے پاس آئیگا وہ حوالہ کر دیا جاویگا۔

شرط دہم

تدابیر جنگ یا صلح شاہزادہ سے اور بہم پہونچانا روپیہ کا اور ختم کرنا ان دونون معاملونکا میزان عقل مین سنجیدہ ہوکر جو ضروری متصور ہوگا وہ کیا جائیگا اور اسطرح اوسکی تدبیر باتفاق راے طرفین کے ہوگی کہ شاہزادہ اس ملک سے ہٹا دیا جاوے اور قدم آمین نرکھنے پاوے آیا شاہزادہ کے ساتھہ صلح ہویا نہو ہمارا عہدنامہ جو میر محمد قاسم خان بہادر کے ساتہ ہوا ہے وہ بعنایت ایزدی ہم ملحوظ رکھینگے جب تک کہ انگریزی کارخانجات اس ملک مین جاری ہین

مرقومہ ۱۷ ماہ صفر ۱۱۷۴ ہجری مطابق ۲۷ ماہ ستمبر ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط میر محمد قاسم خان

اسپر تاریخ ۱۸ ماہ صفر ۱۱۷۴ ہجری مہر ہوئی اور شرائط منظور ہوئین

سند بتائید عہدنامہ بالا

بمہر نواب سفیر الملک امتیاز الدولہ نصرت جنگ میر محمد قاسم خان بہادر

بنام جمیع زمینداران و قانونگویان و تعلقداران کاشتکاران مزروعان و سرداران دیہات پرگنہ بردوان وغیرہ زمینداری راجہ تلک چند واقع اضلاع صوبہ بنگالہ معلوم کرین کہ

چونکہ شریر لوگون نے واسطے غارتگری اموال رعایا اور تباہی ملک شاہی کے دست درازی کی ہے اس سبب سے پرگنہ وغیرہ مذکور انگریزی کمپنی کو بابت جزو خرچہ کے اور واسطے اداے تنخواہ پانصد سواران انگریزی اور دوہزار پیادگان انگریزی اور آٹھہ ہزار سپاہ کی جو وہ لوگ واسطے حفاظت ملک ملازم رکھینگے عطا ہوئے ہین افسران مذکورہ بالا کو چاہیے کہ بخوشی اور رضامندی اون لوگون کے پاس جنکو انگریزی کمپنی مقرر کرے حاضر ہوکر مالگذاری اپنی ادا کرین اور اونکے احکام کی تمام امور مین تعمیل کرین ــ کارکنان انگریزی یہ ہوگا کہ وہ زمیندارون اور کاشتکاران کو برقرار رکھینگے اور محاصل زمین قسطوار وصول کرینگے اور ماہ بماہ اوسکو جمع کیا کرینگے تاکہ اداے اخراجات کمپنی اور اداے تنخواہ سپاہیان مذکورہ بالا ہوا کرے اور وہ سب بخوشی تمام ہر وقت مستعد اور آمادہ بہبودی کار بادشاہ مین سرگرم رہین اسکی تعمیل تام ہو ــ مرقومہ ۴ ماہ ربیع الاول سنہ تک مطابق یکم ماہ کاتک ۱۱۶۷ بنگلہ

واضح ہو کہ سند چکلہ مہدناپور واقع اضلاع صوبۂ اوڑیسہ اور سند تھانہ اسلام آباد مع چٹاگانو متعلق صوبہ بنگالہ بھی حرف بحرف مطابق سند مرقومہ بالا کے ہین —

سند دوم بمہر نواب نصیر الملک بالقابہ
بنام داروغہ کارخانہ چونہ و نائب سلہٹ معلوم کرو کہ

چونکہ انگریزی کمپنی ایک قلعہ بمقام کلکتہ تیار کرتے ہین اور بباعث نہ ملنے چونہ سنگین کے تعمیر مذکور مین اونکو نہایت دقت ہوتی ہے اس سبب سے حکم ہوتا ہے کہ جسقدر چونہ وہان بنتا ہوا وسکا نصف بنرخ رائج المقام گماشتگان انگریزی کمپنی کو تین سال تک دیا کرو تاکہ توقف تعمیر قلعۂ مذکور مین نہو اور باقی نصف چونہ سرکار مین ارسال کیا کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاو فقط مرقومہ ۴ ربیع الاول سنہ یک مطابق یکم ماہ کاتک سنہ ۱۱۶۷ بنگالہ

نمبر ۷

عہدنامہ وشرائط جو فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم کے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ کے سنہ ۱۷۶۳ع مین منعقد ہوا —

کمپنی کی مہر کلان	مہر نواب میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بالقابہ

منجانب کمپنی

ہم اقرار کرتے ہین میر محمد جعفر خان بہادر کو دوبارہ صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ پر میر محمد قاسم خان کو معزول کرکے منصوب کرینگے اور جو اسباب خزانہ جواہر وغیرہ میر محمد قاسم خان کا ہمارے ہاتھ لگیگا وہ ہم نواب ممدوح کے حوالہ کردینگے —

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ مین نے سابق بروقت اجلاس کرنے گدی نظامت پر کمپنی کے ساتھ کیا ہے اور جسمین شرطیہ ہی کہ مثل اپنے کمپنی اور گورنر اور کونسل کی عزت اور شہرت رکھونگا اور بمضمون جسکے پروانجات واسطے اجرای کاروبار کمپنی جاری ہوے تھے اب مین عہدنامہ مذکور کو منظور اور تصدیق کرتا ہون —

شرط دوم

مین بھی کمپنی کو چکلہ ہاے بردوان ومدناپور وچٹ گانو جو سابق عطا ہوے ہین واسطے صرف اخراجات فوج عطا کرکے تصدیق اوسکی کرتا ہون —

شرط سوم

مین تصدیق اور استحکام ادن حقوق کا کرتا ہون جو بمضمون فرمان واکثر کواغذ حسب الحکم انگریزونکو بخشے گئے ہین یعنی اپنے وستکات کے ذریعے سے بلا اوکسیطرح کے محصول یا جوب کے تمام قلمرو ہندوستان مین ہر ایک اشیا کی تجارت کرین صرف نمک کی جسپر محصول ڈھائی فیصدی کا اوپر رونو کے بانرخ بازار ہوگی سے لیا جائیگا —

شرط چہارم

مین کمپنی کو نصف شورہ جو ضلع پورنیا مین پیدا ہوتا ہے دیتا ہون اور نصف ہمارے کام آئیگا اور گماشتگان کمپنی اوس نصف کو بمقام کلکتہ لیجائین اور مین کسی دوسرے شخص کو خریداری اس جنس کی اوس ملک مین نکرنے دونگا —

شرط پنجم

چکلہ سلہٹ مین پانچ برس تک شروع سنہ ۱۱۷۰ بنگلہ سے ہمارے فوجدار اور کمپنی کے گماشتے متفق ہوکر چونہ تیار کرادینگے اور تیاری چونہ مین جو صرف ہوگا نصف نصف ادا کرینگے اور بعد تیاری جس قدر چونہ تیار ہوگا اوسکا نصف کمپنی کو ملیگا اور نصف ہمارے کام آئیگا —

شرط ششم

مین بارہ ہزار سوار اور بارہ ہزار پیادہ ان تینون اضلاع مین رکھونگا اور اگر ضرورت زیادہ فوج کی پڑے گی تو بمرضی گورنر اور کونسل حسب ضرورت فوج زیادہ کیجایگی قطع نظر اسکے فوج کمپنی ہمیشہ بروقت طلب ہماری ہمراہ رہے گی ۔

شرط ہفتم

جہان کہین ہمارا دربار مقرر ہوگا مرشدآباد یا کسی اور جگہ مین ہم گورنر اور کونسل کو اوسکی اطلاع دینگے اور جسقدر فوج کی ضرورت ہمکو واسطے بندوبست امور ضروری کے ہوگی اوسکی درخواست ہم کرینگے اور اوسقدر فوج ہمکو اونسے ملے گی اور ایک انگریز ہمارے پاس واسطے امورات فیمابین ہمارے اور کمپنی کے رہیگا اور ایک شخص ہماری طرف سے گورنر اور کونسل کلکتہ کے پاس رہا کریگا ۔

شرط ہشتم

جو پروانجات سابق قاسم علیخان نے جاری کیے ہین کہ دو برس تک کسی تجارت سے محصول نہ لیا جائیگا وہ منسوخ ہون اور محصول مثل شدامد قدیم تجارون سے لیا جاے ۔

شرط نہم

مین روپیہ ٹکسال کلکتہ کو برابر روپیہ مرشدآباد کے بلاکسور بٹہ وغیرہ کے چلنے کا حکم دیتا ہون اور اگر کوئی اوسپر بٹہ طلب کریگا سزایاب ہوگا ۔

شرط دہم

تیس لاکھہ روپیہ واسطے اخراجات اور نقصان کے جو اونکو جنگ اور موقوفی خرید و فروخت کی سبب سے عاید ہوا ہے دونگا اور دیگر اشخاص کا بھی نقصان مین دونگا بشرطیکہ روبروی گورنر اور کونسل اونکا نقصان پایہ ثبوت کو پہونچے کہ اس ملک کی تجارت کے سبب اونکا نقصان ہوا اور اگر مین یہ روپیہ نقد نہ دے سکون تو مین زمین بالعوض روپیہ کے دونگا ۔

شرط نہم

جو مین نے سابق ٹوج کے ساتھہ عہدنامہ کیا تھا اوسکو مین مجدداً منظور اور تصدیق کرتا ہون ۔

شرط دوازدہم

اگر فرانس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت قلعہ بنانے کی ندونگا اور نہ فوج رکھنے کی نہ زمین لینے کی اور زمیداری وغیرہ کی مگروہ تجارت مثل سابق اگر کرین اور محصول سرکاری اداکرین۔

شرط سیزدہم

چند قواعد بعد ازین تجویز ہونگے جنکی روسے تمام تکرار یا مقدمات جو انگریزی گماشتگان وغیرہ کے اور ہمارے اہلکارون مین مختلف مقامات اس ملک مین ہونگے فیصلہ پائینگے۔

بصداقت اسکے ہمنے یعنے گورنر اور کونسل نے ہمارے دستخط اور مہر کمپنی کی ایک جانب اسکے کردی اور نواب مذکورۂ بالا نے اپنے دستخط اور مہر دوسری جانب کردیے اور ہمنے فیمابین مین ایک ایک نقل لیکر ایک دوسرے کو دی۔ مقام کلکتہ تاریخ ۱۰۔ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کارنیک صاحب

دستخط ولیم بلبرز صاحب

دستخط وارین ہیسٹنگ صاحب

دستخط رینڈولف مرلویٹ صاحب

دستخط ہیوواٹ صاحب

درخواست جو منجانب نواب میر محمد جعفر خان ہنگام تصدیق عہدنامۂ بالا گذری اور جسکو کونسل نے منظور کیا۔

درخواست اول

مین نے پیشتر ہی اپنے کل حال سے کمپنی کو اطلاع دی ہے اور اوسکے جواب مین اکثر تحریرات پر اطمینان اور تحفجات میرے پاس آئے اب مین یہ درخواست کرتا ہون کہ آپ ہماری اس دوستی اور اتفاق کا حال بطور مناسب کمپنی کو اور شاہ انگلستان کو تحریر کرین

اور مجھے اونکے تحریری جوابات حاصل کرادین تاکہ میرا اوس جانب سے اطمینان کلی ہوجائے کہ آیندہ فیمابین ہمارے اور انگریزون کے کوئی امر شکستگی عہد کا نہوگا اور ہر ایک گورنر اور کونسل اور سردار انگریزی جو یہان موجود ہین یا جو آیندہ یہان آوینگے وہ سب مجسے خوش اور راضی رہین اور میرے دوست بنے رہین ۔

درخواست دوم

چونکہ تمام صاحبان انگریز نے میری دوستی بنسبت کمپنی کے تحقیق جانکر مجھے مستقل نظامت پر کیا ہے تو میری درخواست یہ ہے جو کچھ مین آیندہ اونکو تحریر کرون اوسکو وہ صحیح تصور کرکے اپنی رضامندی اوسپر دین اور سخنان غرض گویان پر میری بنسبت گمان بدنکرین تاکہ تمام میرے امور بخوبی انصرام پائین اور فیمابین ہمارے کوئی امر نااتفاقی اور بدمزگی کا واقع نہو ۔

درخواست سوم

کسی میری رعایا کو جو پناہ گیری کے واسطے کلکتہ یا کسی اور مقام واقع اضلاع تمہارے مین فرار ہوکر وارد ہوا اوسکو کوئی صاحب انگریز پناہ ندے بلکہ بروقت طلب ہمارے حوالے کردے اور مین اپنے فوجدارون کو اور عاملون کو تاکید تمام کرونگا کہ وہ ہر طرح کی مدد گماشتگان کمپنی کو بھیجکر انجام امور کارخانجات کے دینگے اور اگر کوئی گماشتگان مین سے خلاف کام کرے تو اوسکو ایسی سزا ملے کہ اورون کو اوس سے عبرت ہو ۔

درخواست چہارم

مقامات متصلہ کلکتہ سے ہوگلی تک اور اکثر مقامات سرحدی ہر دو مقام مذکور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب کوئی نالش ہوتی ہے تو سپاہی پاس تعلقداران و رعیت و کاشتکاران ہمارے کے جاکر کار سرکار مین فتور ڈالتے ہین لہذا آپ حکم تاکیدی جاری کیجیے کہ ہرگز چپراسی وغیرہ حسب نالش کسی شخص کی کلکتہ سے ہمارے تعلقداران و کاشتکاران کے پاس نبھیجے جاوین بلکہ اگر ایسا ہو یعنی کوئی نالش درپیش ہو تو اوسکی اطلاع ہمکو کیجاوے یا ہمارے نائبان فوجداری ہوگلی کو خبر دیجاوے تاکہ ملک نقصان اور اتلاف سے بچ رہے اور اگر کوئی تجار متعلق بخش بندر یا عالم گنج جواب کلکتے مین رہتا ہو اور چاہے کہ ہوگلی مین واپس آکر آباد ہو

اور اپنا کارخانہ بطور سابق پھر ہوگلی مین قائم کرے تو کوئی اوس سے فراحم نہو۔ مقام چندرنگر اور کارخانہ فرانس کرنیل کلایو صاحب نے ہمکو دیا اور ہمنے سپرد امیر بیگ خان کے کیا ہے اسواسطے حکم جاری ہو کہ کوئی صاحب انگریز اون مقامون پر حکمرانی نکرین کیونکہ مثل سابق وہ پھر ہمارے لوگون کے سپرد ہوا ہے۔

درخواست پنجم ۵

جب کبھی مین درخواست فوج کی گورنر اور کونسل سے کرون فوراً وہ فوج مدد کیواسطے میرے پاس بھیجدی جاے اور اونکے اخراجات مجھسے طلب نہون۔

یہ درخواستین نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ پانچ دفعات مین درج ہوئین اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل انگریزی کمپنی کے منظور کرکے اپنی دستخط کرتے ہین بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط ولیم بلرز صاحب

دستخط جان کارٹیر صاحب

دستخط وارین ہیسٹینگ صاحب

دستخط رینڈولف میرٹ صاحب

دستخط ہیوواٹ صاحب

نمبر ۸

تحریر نواب میر محمد جعفر خان بابت پانچ لاکھ روپیہ ماہانہ بنابر اخراجات فوج سنہ ۱۷۶۴ء

حساب مبلغان مقررہ بنابر اخراجات انگریزان و فوج و توپخانہ و بھرتی سواران کے جو ہر مہینے پس و پیش بموجب رقومات مفصلۂ ذیل شروع ماہ صفر سنہ ۵ جلوس مطابق ا ماہ جولائی سنہ ۱۷۶۴ء تا جنگ و فساد زر وغیرہ دیا جائیگا۔

صلع بنگالہ مین بمقام مرشدآباد — ۵ لکھ

ضلع بہار مین مقام پٹنہ ــــ دولکھ
کل صالک

مرقومہ ۱۹ ربیع الاول سنہ جلوس مطابق ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۴ عیسوے

مکرر یہ کہ

جو روپیہ بابت حسابات سابق کے کمپنی کا میرے ذمے باقی رہیگا وہ بھی اس روپیہ مین شامل ہو جائیگا یعنی اسکے ساتھ وہ بھی ملیگا۔

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیمابین گورنر اور کونسل مورث ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب نجم الدولہ کے قرار پائے ــ

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ نواب نجم الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی دلوادینگے اور ساتھ فوج کمپنی کے اونکی مدد بخلاف اونکے دشمنون کے کرینگے اور ہم ہر وقت اسقدر فوج تیار اور آمادہ رکھینگے جسقدر واسطے حفاظت اضلاع مذکورہ کے کافی متصور ہوگی اور چونکہ ہماری فوج بہ نسبت اور فوج کے جو نواب جمع کرسکتا ہے زیادہ تر معتبر ہوگی اور اونکا خرچ بھی اوسکی فوج مین کم ہوگا اسواسطے اوسکو ضرورت زیادہ فوج رکھنے کی نہوگی صرف اوسیقدر فوج اونکی رہے جو دفاتر سرکاری کی حفاظت کے واسطے اور تحصیل مال کے واسطے کافی ہوگی ــ

اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بلحاظ اسکے کہ نواب اخراجات جنگ بمقابلہ شجاع الدولہ یعنے پانچ لاکھ روپیہ ماہواری جو اوسکے والد نے مقرر کیا ہے دیتا رہے گا تو جو کچھ روپیہ حضور بادشاہ سے واسطے ہماری مدددہی کے ہمکو ملیگا وہ ہم نواب کو واپس کردینگے ــ

منجانب نواب

بلحاظ اسکے کہ گورنر اور کونسل نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد کرکے ہمکو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی جو اب تک ہمارے والد مرحوم نواب میرجعفرخان کے نامزد تھی دلوادینگے اور ہماری مدد بمقابلہ ہمارے دشمنونکے کرینگے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مندرجۂ ذیل کی

تعمیل اور اوسکا حفظ بدل و ایمان کرونگا۔

شرط اول

جو عہد نامہ میرے والد نے ہنگام آغاز نظامت کمپنی کے ساتھہ کیا تھا اور اوسمین یہ عہد
کیا تھا عزت اور وقار کمپنی کا اور اونکے گورنر اور کونسل کا اوسیقدر رہے گا جیسا اوسکا آئین عزت
اور وقار ہے اور کمپنی مذکور کو پروانہ واسطے اجراے تجارت کے دیے تھے وہی عہد نامہ
جہان تک شرائط اول سے متعلق ہے مین بھی تصدیق کرکے منظور کرتا ہون

شرط دوم

چونکہ بار انتظام بہت ہے اور بنظر رفاہ ملک اور اجراے کاروبار کمپنی مجکو لازم ہے کہ
ایک شخص تجربہ کار میرے پاس ہر وقت واسطے صلاح اور مشورہ کے موجود رہا کرے اسواسطے
مین اقرار کرتا ہون کہ بصلاح گورنر اور کونسل ایک ایسا شخص بطور نایب صوبہ میرے پاس مقرر ہو
اور وہ ماتحت میرے رہ کر کل اختیار کاروبار کا رکھیگا اور چونکہ محمد رضا خان نایب ڈھاکہ میرے
پسند ہے اور گورنر اور کونسل نے بھی اوسکو پسند کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ یہ منصب اوسکو
دیا جاے اور مین بغیر مرضی صاحبان موصوفین کے اوسکو برطرف نکرونگا اور اگر بعد ازین
کچھ تبدیلی اس عہدے مین مناسب متصور ہو تو محمد رضا خان بشرطیکہ اوس نے کاروبار انتظام متعلقہ
اپنے کو بدیانت اور امانت سرانجام دیا ہو تو وہ ایسی حالت مین پھر اپنے علاقہ نیابت ڈھاکہ
کو بعین اختیارات سے جو اب اوسکو حاصل ہین مامور کیا جاے۔

شرط سوم

کار تحصیل محاصل سرکار ماتحت نائب صوبہ کے دو یا کئی صیغون مین جیسا مناسب متصور ہوگا
منقسم ہوگا اور چونکہ مجکو اعتبار اور اطمینان کلی اوپر محبت انگریزون کے ہے اور اونکو میرے
فائدے اور مرتبے کا نہایت خیال ہے اسواسطے میری مرضی یہ ہے کہ مین بھی ہر طرح
اپنی رضامندی کے عہد بابت نسبت اوسکے ظاہر کرون لہذا میری خوشی یہ ہے کہ برطرفی اور
بحالی متصدیان اون صیغہای تحصیل کی اور مامور کرنا اونکا اضلاع مختلفہ مین بمنظوری گورنر اور کونسل
ہوا کریگا اور بدین خیال کہ میرے منصب کے آدمی اکثر اعتبار اپنے متعلقین اور متوسلین کی عرض

معروض پر کہا کرتے ہین اور اسی سبب سے اکثر امور خلاف واقعہ اون سے سرزد ہوتے ہین میری عین خوشی یہ ہے کہ گورنر اور کونسل کو اجازت عام اس امر کی ہو کہ اگر کوئی نالائق آدمی کو کوئی کام سپرد ہو تو وہ اوسکی تقرری مین عذر درپیش کرکے وجہ اوسکی تبادین یا جہان کہین میرے افسر یا رعایا پر کچہ سختی ہوتی ہو اوسکو ظاہر کرین اور مین اونکی ایسی بیانات پر لحاظ رکھونگا تاکہ کاروبار ملک بخوش اسلوبی اور بآئین شایستہ سرانجام پاوین اور میری رعایا ہر جگہ خوش و خرم رہے اور اونکی دادرسی ہو—

شرط چہارم

مین منظور کرتا ہون کہ بابت ادای خرچ اونکی سپاہ کے چکلہ بردوان و مہدناپور و چٹگانو جن حقوق کے ساتھ میرے والد نے دیے ہین اوہنین حقوق کے ساتھ بطور مد مقررہ بنام کمپنی دیے جائین اور ماورا اسکے میرے والد نے پانچ لاکھ روپیہ ماہواری اونکی اخراجات فوج کے واسطے قرار کیا ہے مین اوسکو بھی منظور کرتا ہون کہ اوسوقت تک خزانے سے ماہواری دیا جای جب تک ضرورت اسقدر فوج کثیر کی رکھنے کی ہو اور جب کمپنی کو موقع کم کرنے فوج کا ملیگا تو گورنر اور کونسل بہم کرکے اوسقدر روپیہ کی تخفیف مجکو دینگے جسقدر کمی فوج مین جواب واسطے حفاظت اضلاع مختلفہ کے ضرور ہے ہوگی اور چونکہ فوج کمپنی کو مین برابر اپنی فوج کے تصور کرتا ہون اور اسکا اعتبار بھی اوسیقدر میرے نزدیک ہے جسقدر اپنی فوج کا ہوتا ہے تو مین صرف بقدر ضرورت ہمراہی اور تحصیل زر کے سپاہی رکھونگا اور باقی فوج انگریزی میری ممد و معاون ہے—

شرط پنجم

مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون کہ جو بموجب فرامین اور حسب الحکم متواترہ کے انگریزونکو استحقاق تجارت بذریعہ اونکے ایسی دستکات کے دیا گیا ہے وہ قائم رہے اور اونکے دستکات کی موجودگی مین کسیطرح کا محصول اشیاء تجارت پر نہ لیا جایگا صرف نمک کی تجارت مین دو روپیہ آٹھ آنا فیصدی اوپر تعداد مندرجہ رونہ کے یا اوپر نرخ بازار ہوگی کے لیا جایگا—

شرط ششم

مین کمپنی کو اجازت دیتا ہون کہ نصف شورہ جو ملک پورنیا مین پیدا ہوتا ہے خرید کرکے معرفت اپنے گماشتگان کے بمقام کلکتہ بھیجدین اور نصف باقیماندہ ہمارے فوجدار واسطے خرچ ہمارے عملہ وغیرہ کے رکھین اور مین کسی دوسرے کو اجازت خرید کرنے شورہ کی اس ملک مین ندونگا۔

شرط ہفتم

بیچ چکلہ سلہٹ کے سالہ ابنگالہ سے پانچ برس تک ہمارے فوجدار اور گماشتگان کمپنی دونون ملکر چونہ تیار کراوین اور جو خرچ تیاری چونہ مین ہو نصف نصف ادا کرین اور جب چونہ تیار ہوجاوے تو نصف چونہ کمپنی کو دیا جاوے۔

شرط ہشتم

ہر چند مجکو ضرورت سفر بمقام دیگران اضلاع مین ہوگی مگر مین اقرار کرتا ہون کہ دفتر و کتب سرکار ہمیشہ بمقام مرشد اباد رہیگا اور کار و بار ایسے مقام سے سرانجام پاویگا اور یہ مقام دار الحکومت مثل سابق رہیگا اور جہان مین جاؤن میری خوشی یہ ہے کہ ایک انگریز ہمیشہ میرے ہمراہ رہے اور جو کام یا امر فیمابین ہمارے اور کمپنی کے ہو اوسکو طے کرے اور ہماری جانب سے بھی ایک رئیس ہمیشہ حاضرباش کلکتہ رہے اور گورنر اور کونسل سے ملاقات کرتا رہے۔

شرط نہم

مین حکم دیتا ہون کہ جو روپیہ کلکتہ مین بنتا ہے وہ برابر ضرب مرشد آباد چلا کرے اور اوسپر کچھ بٹہ نہین لگیگا اگر کوئی بٹہ اوسپر طلب کرے تو اوسکو سزا دیجائیگی اور سالانہ نقصان ضرب جو بوقت اجرائے سکہ جدید پڑتا ہے باعث نقصان عظیم ملک ہوگا اسواسطے بعد خوض و تامل بسیار جو کچھ آئندہ بصلاح گورنر اور کونسل اس باب مین قرار پائیگا اور اس نقصان کے رفع کرنے کے واسطے تجویز ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

شرط دہم

ہمین اجازت نہین دیتا کہ کوئی انگریزی میرا ملازم ہو اور اگر فی الحال کوئی ملازم سابق ہو تو وہ

برخاست کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

جو قسط بندی میرے والد نے بابت ادای زر نقصانی جو فساد گذشتہ مین عائد ہوئی ہے مقرر کی ہے مین اوسکو بوقت مقررہ ادا کرونگا اور اس کام مین درنگ یا تساہل نہوگا۔

شرط دوازدہم

مین منظور کرتا ہون کہ جو عہدنامہ میرے والد نے صاحبان فرنچ کے ساتھ کیا ہے مین اوسکے مطابق کاربند ہونگا۔

شرط سیزدہم

اگر فرانس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت تعمیر قلعجات و ملازم رکھنے فوج کی اور لینے زمین و زمینداری وغیرہ کی ندونگا مگر مثل سابق وہ تجارت کرین اور محصول ادا کرین

شرط چہاردہم

واسطے رفع تنازعات فیمابین گماشتگان انگریزی اور ہمارے ملازمین بمقامات مختلفہ کے بعد ازین کچھ قاعدہ تجویز ہوگا۔

بتصدیق ان شرائط کے گورنر اور کونسل مذکورین نے اپنے دستخط ایک طرف آگے مع مہر کمپنی کردی اور نواب ممدوح نے ایک طرف اپنے دستخط اور مہر کردی۔

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو میجندی سکتر

یادداشت

یہ عہدنامہ صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۷۶۵ء تصدیق کیا اور نواب ممدوح نے تاریخ ۲۵ ماہ و سنہ مذکور۔

نمبر ۱

فرمان اول شاہ عالم بادشاہ بابتہ عطیۂ دیوانی صوبجات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ بکمپنی ۱۷۶۵ء

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر اتحاد

وخدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامآور جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی کمپنی انگریزی کے مابدولت نے دیوانی صوبجات بنگالہ وبہار واوڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والطمغا بلاشرکت غیرے وبلاادائے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اونکو عطا کی چاہیے کہ کمپنی مذکور اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کے ضامن ہو جو محصول شاہی بابت صوبجات مذکور کے ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا اور اقرار اس امر کا کرے کہ روپیہ مذکور بروقت مقررہ داخل سرکار شاہی ہوگا اور چونکہ اس امر کے سرانجام کے واسطے کمپنی کو فوج کثیر بنابر حفاظت اضلاع وغیرہ رکھنی ہوگی ہم وہ روپیہ جو بعد ادای محصول شاہی وخرچ نظامت فاضل رہیگا اونکو عطا فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی ووزرا خطیب وامرایان عالی مرتبت وافسران جلیل ومتصدیان دیوانی ومنتظمان امور سلطنت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل حکم شاہی کرین اور عہدہ مذکورہ قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسلٍ دوام واستدام رکھین اور اونکو معزولی وبرطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سد راہ امین نکے نہون اور اونکو ادائے تمامی رقومات دیوانی وپیشکش وغیرہ شاہی سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم ومستحکم سمجھکر انحراف نکرین فقط۔

تاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ اگست ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر ہمارے دستخط خاص ہوے ہین احکام شاہی مابدولت کے شرف نفاذ پاتے ہین بنظر استحقاق خدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامآور جنگ آوران فدویان وفادار وخیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے مابدولت نے دیوانی اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی الطمغا بلاشرکت غیرے وبلاادای محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اس شرط پر اونکو عطا کی کہ وہ اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کی ضامن ہون جو محصول شاہی اضلاع مذکور کا ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا ہے اور بعد ادائے محصول شاہی واخراجات نظامت جو کچہ فاضل رہے وہ بھی مابدولت نے کمپنی مذکور کو عطا کیا۔

دیوانی ضلع بنگالہ

دیوانی ضلع بہار

دیوانی ضلع اوڑیسہ

ضمیمہ الف

فرمان شاہ عالم بادشاہ بابت دیوانی ضلع بنگالہ ۱۷۶۵ عیسوی

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر اتحاد وخدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار خیر خواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے مابدولت نے بطور معافی و التمغا بعنوان ضمن کے شروع ربیع ۱۱۷۲ع بنگالہ سے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین مع جاگیر شرطیہ اوسکے بلا شرکت غیرے عطا کی لازم کہ ہماری اولاد شاہی وزرا وخطیب وامرایان عالی مرتبت وافسران جلیل ومتصدیان دیوانی ومنتظمان امور سلطنت و جاگیرداران وکروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف ہو کر تعمیل اس ہمارے حکم شاہی کی کرین اور خدمت مذکور نسلاً بعد نسل ودوام و مستدام قبضہ کمپنی مذکور مین رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصؤن جانکر کسیطرح سد راہ اونکے نہون اور اونکو اداے جمع رقومات محاصل دیوانی وپیشکش شاہی وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم جانکر انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر مابدولت کے دستخط خاص ہوے ہین مابدولت نے خدمت دیوانی خالصۂ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین کے مع جاگیر شرطیہ بطور معافی و التمغا عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار وخیر خواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کو بلا شرکت غیرے شروع ربیع ۱۱۷۲ سنہ بنگالہ سے عطا کی — مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ای سی

ضمیمہ ب

علیحدہ علیحدہ فرمان بعبارت بالا بابت عطیۂ دیوانی اضلاع بہار و اوڑیسہ عطا ہوئی —

فرمان دوم شاہ عالم بادشاہ متعلقہ عطیہ بردوان و دیگر مقبوضات کمپنی بضلع بنگالہ ۱۷۶۵ع

درین آوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چکلہ ہاے بردوان و مدناپور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری عالی ہمت عمدۃ العماید نام آور جنگ آوران فدویان وفادار و خیر خواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے ہین بادولت بنظر اتحاد کمپنی مذکور خوشنود ہو کر شروع فصل ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی و التمغا بلاشرکت دیگری منظور فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی و وزرا و خطیب و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف بتعمیل اس حکم شاہی کے ہو کر اضلاع و پرگنجات مذکورۂ بالا قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل و دوام و استدام رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سدراہ اونکے نہون اور اونکو تمام قسم کے محاصل اور پیشکش وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم سمجھکر اس سے انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر بادولت کے دستخط خاص ہوے ہین بادولت کے احکام شاہی شرف نفاذ پاتے ہین کہ چکلہ ہاے بردوان و مدناپور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے تھے اب بنام کمپنی مذکور بطور معافی و التمغا بلاشرکت غیری بادولت کی منظوری ہوئی —

چکلہ بردوان

چکلہ مہدناپور

چکلہ چٹ گانون

بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

سوم عہدنامہ فیمابین شاہ عالم بادشاہ و کمپنی

نواب نجم الدولہ اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے مبلغ عہ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ بلا کسور بٹہ وغیرہ بادشاہ کو باقساط ماہواری تعدادی عہ۲ لاکھ سترہ ہزار چھ سو چھیاسٹھ روپیہ دس آنہ آٹھ پائی ماہ بماہ ادا کیا کرینگے اور قسط اول یکم ماہ ستمبر سنہ حال سے شروع ہوگی اور انگریزی کمپنی بنظر اسکے کہ بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ وغیرہ کی اونکو عطا فرمائی ہے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن اس روپیہ کے بوقت مقررہ ادا ہونیکے ہونگے یہ روپیہ ماہ بماہ کارخانہ پٹنہ سے راجہ شتاب رای کو یا جس کسیکو بادشاہ مناسب تصور فرماکر نامزد فرماوینگے دیا جائیگا اور وہ شخص مبلغان مذکور کو دربار مین ارسال کریگا لیکن درصورتیکہ کوئی دشمن بیگانہ علاقہ نواب مذکور پر حملہ آور ہوگا توجسقدر روپیہ نقصانی کا بسبب اس حملہ کے ہوگا وہ اس آمدنی سے مجرا لیا جائیگا۔

بلحاظ اسکے کہ نجف خان شامل فوج انگریزی ہوگیا اور جنگ گذشتہ مین بادشاہ کی خدمتگاری کی ہے تو بادشاہ بخوشنودی مزاج دو لاکھ روپیہ سالانہ اوسکو عطا فرمائین اور یہ روپیہ ماہ بماہ بحصہ مساوی وسکو دیا جائے اور اول ماہ کا روپیہ وسکو یکم ستمبر سنہ حال سے دیا جائے اگر اوسکی ادا ہونے مین تفاوت واقع ہو تو انگریزی کمپنی جو مقرر اس ادای کے ہین آمدنی علاقہ بنگالہ سے جو بادشاہ کے یہان داخل ہوگا مجرا لیکر اوسکو دینگے اور اگر علاقہ بنگالہ پر حملہ کسیکا ہو اور اوس باعث سے نقصانی مجرا لیجاے اوس نقصانی کے موافق نجف خان کے روپیہ مین سے بھی کمی ہوگی فقط تاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ع

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

چہارم عہدنامہ فیمابین نواب نجم الدولہ و کمپنی

بادشاہ نے بخوشی و خوشنودی مزاج انگریزی کمپنی کو دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مع آمدنی اضلاع مذکور بطور معافی ہمیشہ کے واسطے بشرائط چند عطا فرمائی ہے اور جنمین کی ایک شرط یہ ہے کہ جو کچہ خرچ نظامت کا ہوگا وہ آمدنی مذکور سے ادا ہوگا یہ امر معلوم ہو جنکو یہ تعلق رکہتا ہے کہ مین لکھدیتا ہون کہ بابت صرف سالانہ نظامت کی مبلغ [illegible] کافی ہوگا اور مین یہ روپیہ منظور کرتا ہون کہ حسب تفصیل ذیل مجھے ملا کرے یعنی مبلغ [illegible] بابت خرچ میرے خانگی اخراجات اور ملازمین وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] بابت خرچ سواران و سپاہی و پیادہ و چپراسیان و برقندازان وغیرہ جو واسطے سواری و رتبہ وغیرہ کے ضروری ہونگی ملے گا بشرطیکہ یہ خرچ آیندہ ضروری متصور ہو مگر اس تعداد سے کبھی زیادہ خرچ نہوگا اور چونکہ مجکو کمال اعتبار معین الدولہ پر ہے مین چاہتا ہون کہ اس روپیہ کا خرچ تعلق اوسکے رہے یعنی یہ [illegible] حسب تفصیل بالا اوسکی معرفت صرف ہوا کرے یہ اقرارنامہ برکت خدا تعالی سے مجھے امید ہے کہ بلاتفاوت اوسوقت تک جاری رہیگا جب تک کارخانجات انگریزی کمپنی ملک بنگالہ مین قائم رہین فقط

مقامات فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

نمبر ۱۱

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب سیف الدولہ —

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب سیف الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوا دینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی حفاظت بخلاف اونکے دشمنون کے کرینگے ۔

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثل عزت اور توقیر اپنے کے تصور کرینگے اور جو عہدنامہ میرے بھائی نواب نظام الدولہ سے ہوا ہے وہ عہدنامجات جہان تک اصل مطلب اونکا ہے حرفاً و معناً مین تصدیق کر کے منظور کرتا ہون ۔

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار اور اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے ملازمین آباد ان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے مرتبہ یا عزت یا فائدہ مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج ملکی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو موجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجھہ سیف الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنے مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ کے مصارف ضروری کے اور زر باقیماندہ مبلغ [illegible] بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا ۔

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نائب اضلاع مقرر ہوا ہے اور

اختیار انجام امور بشراکت واتفاق راے مہاراجہ دولبہ راے اور جگت سیٹھ کے اوسکے تعلق ہے وہ اپنے عہدہ پر باختیار سابق بحال رہیگا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین یہ بھی اوسکے سپرد کرتا ہون جو مبلغ [illegible] خرچ نظامت ملیگا وہ اوسکے معرفت مصارف مذکورہ بالا مین خرچ ہوا کرے۔

یہ عہدنامہ ببرکت خدا یتعالی مجھے امید ہے کہ جب تک کارخانجات انگریزی ملک بنگالہ مین قائم ہین بلاتفاوت جاری رہیگا فقط تباریخ ۱۹ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۶ع

دستخط ڈبلیو بی سمنر صاحب

دستخط ایچ ورلسٹ صاحب

دستخط رینڈولف میریٹ صاحب

دستخط ایچ واٹس صاحب

دستخط کلاد رسل صاحب

دستخط ڈبلیو الڈرسی صاحب

دستخط طامس کاسال صاحب

دستخط چارلس فلویر صاحب

نمبر ۱۲

عہدنامہ مبارک الدولہ

مہر کمپنی

دستخط بی بیچر صاحب بکتر

بشرائط عہدنامہ واقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ونواب مبارک الدولہ تباریخ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۷۰ع

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب مبارک الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوادینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی مدد بخلاف اونکے تمام دشمنون کے کرینگے۔

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثال عزت اور توقیر اپنی کے تصور کرینگے اور عہدنامجات میرے برادران نواب نظام الدولہ اور سیف الدولہ سے ہوے ہین وہ عہدنامجات جہان تک اصل مطلب اوسکا ہی حرفاً حرفاً و معناً معناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون۔

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے سپاہ آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے رتبہ یا عزت یا فائدے مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج مکتفی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ مفصلۂ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو بموجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجہ مبارک الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنی مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ مصارف ضروری کے اور باقیماندہ مبلغ [illegible] لاکھ بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا۔

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نایب اضلاع مقرر ہوا ہے اور اختیار سرانجام امور بشراکت واتفاق راے مہاراجہ دولب رای اور جگت سیٹھ کے اوسکے تعلق ہے وہ اپنے عہدے پر باختیارات سابق بحال رہیگا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین مصارف مبلغ عہ لکھ روپیہ مذکورہ بالا کا بھی اوسکے سپرد کرتا ہون کہ وہ مصارف مذکورہ بالا مین یہ روپیہ صرف کیا کرے یہ عہدنامہ ببرکت خداے تعالی بلاتفاوت ہمیشہ جاری رہیگا بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۱ع

دستخط جان کارنیر صاحب

دستخط رچارڈ بیچر صاحب

دستخط ولیم الدرسی صاحب

دستخط کلاندرسل صاحب

دستخط چارلس فلویر صاحب

دستخط جان ریڈ صاحب

دستخط فرانسس ہیر صاحب

دستخط جارج گیکل صاحب

دستخط طامس لین صاحب

دستخط رچارڈ بارول صاحب

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو واین صاحب سکتر

نمبر ۱۳

عہدنامہ ساتھ ڈنمارک کے مرقومہ ۲۲ - فروری سنہ ۱۸۴۵ عیسوی

عہدنامہ بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان فیمابین شاہ ڈنمارک

وہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بتوسط پرہتیس صاحب کونسل اوف سٹیٹ گورنر علاقجات شاہ ڈنمارک واقع ہندوستان نایٹ اوف دی اور ڈر اوف ہنرڈگ بذریعہ اختیارات جو اونکو تاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۴۴ء شاہ ڈنمارک سے حاصل ہوے تھے اور گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل لفٹنٹ جنرل ڈی رایٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل ہندوستان وہنوربل فرڈرک ملٹ ممبر کونسل وہنوربل میجر جنرل سر جارج پالک جی سی بی ممبر کونسل بذریعہ اختیارات جو اونکو ہنوربل سیکرٹ کمیٹی اوف دی کورٹ اوف ڈائرکٹرس سے بتاریخ یکم ماہ جولائی ۱۸۴۴ء حاصل ہوے تھے واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء

بنام خدای پاک ولاشریک

شرط اول

شاہ ڈنمارک اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان مع تمام تعمیرات ومال شاہی جو اوسمین ہے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بعوض مبلغ ۱۲ لاکھہ روپیہ سکہ کمپنی کے انتقال کر دینگے اور یہ روپیہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب یہ عہدنامہ تصدیق ہو جاے گا تو یا بمقام کلکتہ اور یا بمقام لندن بذریعہ بل میعادی ایک ماہ کے سکہ ولایت مین بموجب عرض بازار ولایت دو شلنگ فی روپیہ یا جسقدر لفٹ اور جسقدر بل بنرخ مذکورہ بالا شاہ ڈنمارک کو منظور ہوگا ادا کرینگے۔

شرط دوم

علاقجات اور مال شاہی مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ہین ۔

اول شہر ٹرنکبار واقع کنارہ کورومنڈل کوسٹ مع اضلاع متعلق اوسکے اس علاقہ کے عوض دو ہزار پانچ سو سکہ طلا جو قریب بلعـ ۔ ۔ ۔ روپیہ سکہ کمپنی کے ہوتے ہین راجہ تنجور کو سالانہ دیا جایگا۔ تفصیل عمارات ومال شاہی اسمین حسب تفصیل ذیل ہین ۔

۱ قلعہ ڈینسبورگ مع تعمیرات متعلقہ وسیزدہ ضرب التواب برنجی جو قلعہ مذکور کے بروج پر چڑھی ہین مع دیگر سامان موجودہ ۔

ب مکان گورنمنٹ واقع روبروے قلعہ

ج مکان سیر گورنر بمقام موضع پورپیار

د باغ گورنر مع بنگلہ باغ واقع موضع ہٹالی

ر مکان ہسپتل مع باغ ملحقہ واقع شہر

س مکان ڈاکٹر صاحب واقع شہر

ص مکان ماسٹر اٹنڈنٹ واقع کنارہ

ط دو مکان خشتی گودام

سواے جایداد مذکورہ بالا کے تمام شارع عام اورپل اور بدرو و اثمار و اشجار و دیگر جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم مع جایداد منقولہ متعلقہ مکانات دفاتر یا دیگر اسباب جو کار سرکار مین آتا ہے منتقل ہونگے مگر اسباب اور جایداد منقولہ مکان گورنمنٹ اس انتقال مین شامل نہین ہین۔

دوم شہر فرذرکس ناگور معروف سیرام پور واقع ضلع بنگالہ جسمین سبکدار ضی شامل ہے اور یہ بھی فرذرکس ناگور کہلاتی ہے اور اضلاع سیرام پور واکنا و پیارے پور جن اضلاع کی عوض مبلغ ا سکہ کمپنی سالانہ زمینداران میورا پہلی کو دینا ہوگا ان اضلاع کے شامل جایداد حسب تفصیل ذیل ہے —

ا مکان گورنمنٹ

ب مکان سکتر و دفتر خانہ

ج مکان کچہری مع جیلخانہ

د عبادتخانہ جو بنام عبادتخانہ مونس مشہور ہے

ر بازار جسمین بیگہ ۱۳ اکوٹہ زمین کم وبیش ہے اور بجانب شمال مکانات گودام بنے ہین مع دو مکان گودام بجانب مغرب —

سواے اسکے اور زمین جو ہے اوسمین گودام وغیرہ رعایا کے بنے ہین اور رعایا سالانہ محصول زمین ادا کرتے ہین —

س دو مکان خشتی پہرہ واقع کنارۂ دریا —

سوا اسے جایداد مذکورہ بالا کے شارع عام و پل وغیرہ و نہر جو موضع پیاری پور کے کھیتون سے نکل کر مواضع متصلہ مین گذر کر دریا مین شامل ہو جاتی ہے مع تمام جایداد غیر منقولۂ شاہی ہر قسم و جائداد منقولہ جو واسطے کار و خاتر کے اور رفاہ عام کے ہے —

سوم قطعہ زمین واقع بلاسور جو سابق کارخانہ تھا اسمین ۲۶ بیگھہ ۱۱ چھٹانک زمین محصولی شامل ہے

شرط سوم

عبادتخانہ بزین و عبادتخانجات جو زلم و بیٹلم واقع ٹرنگبار اور رومن کیتیلک چرچ اور دیگر عبادتخانجات واقع مقام فرلور و رومن کیتلک چرچ واقع سیرام پور و سیرام پور کا مدرسہ و ہسپتال ہندوستانی بذریعہ باشندگان تیار اور مقرر ہوئے ہین لہذا یہ مکانات مع اسباب و اشیا متعلقہ منقولہ و غیر منقولہ از آن اون لوگون کے ہین اور اس انتقال مین شامل نہین

شرط چہارم

تمام ساکنین علاقجات مذکورۂ بالا خواہ ولایتی خواہ ہندوستانی جواب اوسمین آباد رہینگے وہ زیر حمایت قوانین عامہ برٹش انڈیا کے شمار کیے جاینگے اور اونکے حقوق مذہبی خواہ ذاتی خواہ عارضی جیسے تحت حکومت ڈنمارک کے تھے وہ سب اوسی حال مین شمار کیے جاینگے جس حال مین اوس قسم کے حقوق ہندوستان مین موجود ہین —

تمام مقدمات تنازعات جو ہنگام تعجیل اس عہدنامہ کے عدالتہاے ڈنیس مین دائر ہون یا زیر تجویز ہون وہ اوسی قاعدے کے بموجب فیصلہ پائینگے جو جاری ہے تا ہنگامیکہ ضرورت اوسکے تبدیل کرنے کی پیدا نہو —

وہی قاعدہ بعد شروع عہدنامہ ہذا مقدمات اپیل مین بھی مرعی رکھے جاینگے مگر کوئی مقدمہ منفصلہ عدالت ڈنیس جسکا اپیل بموجب قاعدۂ مجاریہ کے میعاد مقررہ اپیل مین پیش نہوا ہوگا قابل سماعت تصور نکیا جائیگا اور نہ کوئی مقدمہ جسکا فیصلہ بموجب قاعدے کے ہو چکا ہو بعد شروع عہدنامہ ہذا پھر قابل سماعت متصور ہوگا —

شرط پنجم

بموجب عہدنامہ ہذا کے کچہ تخلل تجارت حال مین یا جو تجارت رعایا شاہ ڈنمارک آئندہ
بیچ مقامات لنگرگاہ ہندوستان مین کوئی واقع نہوگا اور نہ تجارت زیادہ شرائط محدودہ پر
بہ نسبت اوسکے قرار دیجائیگی جو درحالت جاری رہنے قبضہ شاہ ڈنمارک علاقجات منتقلہ پر
قرار پائی ہین —

شرط ششم

بورڈ یا پادریان مقام کو ہنگلی کو اختیار حاصل رہے گا کہ کوشش درباب مشتہر کرنے انجیل کے
اور تبدیل مذہب کرنے ہندوستانیون کے کرکے مذہب عیسائی جاری کرین اونکو اوسیقدر
امداد ملیگی جسقدر اس قسم کے پادریان انگریزی کو ہندوستان مین بموجب قاعدہ مجاریہ رواج
ملک دی جاتی ہے اور جو استحقاق اور اختیارات مدرسہ سیرام پور کو بعجواے چارٹر یعنی حکم شاہی
مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۲۷ع عطا ہوے ہین اونمین دست اندازی نہوگی بلکہ اوسی صورت سے
قائم وجاری رہیگی گویا وہ بعجواے چارٹر سرکار انگریزی عطا ہوے ہین الا مطیع قانون عامہ
ہندوستان کے رہینگے —

شرط ہفتم

سرکار ڈنمارک وعدہ کرتے ہین کہ جو دعاوی پنشن وغیرہ اشخاص علاقجات مذکورہ کی ہونگے
وہ خود سرکار موصوف اداکریگی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ایسے اخراجات کے متحمل نہوگی ہان البتہ
زرسالانہ زمین بعجواے مضمون شرط دوم راجہ تنجور اور زمینداران سوراپلی کو اداکرینگے —

شرط ہشتم

جو روپیہ کہ خزانہ شاہی کا نہین ہے مگر حکام کورٹ اور وارڈس کے پاس یا کسی اور حاکم ڈینش
کے پاس موجود ہوگا وہ ایسے حکام انگریزی کے سپرد کیا جائیگا جنکو گورنر جنرل ہند باجلاس
کونسل تجویز کرینگے اور وہ اوسی قاعدے کے بموجب صرف ہوگا جو برواج ملک ایسے روپیہ
کے واسطے ہوگا —

شرط نہم

عہدنامہ حال جسمین نو شرط ہین تصدیق کیا جائیگا اور نقول مصدقہ بمقام کلکتہ بیچ عرصہ

چہ مہینے کے یا اس سے کم عرصے مین اگر ممکن ہوا تو ہر دو فریق کو حاصل ہونگے۔

واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ عیسوی

دستخط پی ہنس صاحب

دستخط ایچ ہارڈنج صاحب

دستخط الیف بلٹ صاحب

دستخط جارج پالک صاحب

اشخاص جنکے دستخط تحت مین درج ہین واسطے لینے نقول مصدقہ عہدنامہ فیمابین شاہ ڈنمارک اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ہندوستان مع تعمیرات و دیگر جایداد متعلق اونکے بنام ایسٹ انڈیا کمپنی بعوض ؏ ۱۲ لاکھ روپیہ بمقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء تحریر ہوا تھا جمع ہوے اور نقول مذکور تمام وکمال پڑھے گئے اور ہر دو فریق نے اپنی اپنی نقل دستخطی ایک دوسرے کو حسب قاعدہ مروجہ دی۔

بگواہی اوسکے یہ سند دستخط اور مہر ہوئی

واقع مقام کلکتہ بتاریخ ۶ ماہ اکتوبر ۱۸۴۵ عیسوی

منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی

دستخط ٹی ایچ میڈک صاحب (مہر)

دستخط الیف للٹ صاحب (مہر)

دستخط سی ایچ کیمرن صاحب (مہر)

منجانب شاہ ڈنمارک

دستخط ایل لنڈہارڈ صاحب (مہر)

کچھار

راجہ گوبند چندر کچھار والہ ۱۸۱۳ء مین بجاے اپنے بھائی کشن چندر کے گدی نشین ہوا اور ۱۸۱۸ء مین مرجیت سنگہ نے منی پور سے آکر حملہ کیا اور شروع ۱۸۲۳ء تک یہ مقام موقع فساد پسران جی سنگہ منی پور والہ کا رہا بعدازان گمبھیر سنگہ غالب آیا بعدازین عرصہ قلیل گذرا تھا کہ برہما والون نے آکر اس مقام کچھار پر حملہ کیا اور جنگ اول برہما مین جو انگریزون سے ہوئی تھی برہما والے خارج اس مقام سے کیے گئے اور راجہ اصلی گوبند چندر حسب شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۱۴ کے اپنی گدی پر پھر قائم ہوا راجہ گوبند چندر کی حکومت علاقۂ کوہی مین تولارام نے خلل ڈالکر خود حاکم اس نواح کا ہوا اس تولارام کا باپ کچھادین نامی خدمتگار راجہ کشن چندر مرحوم کا تھا راجہ مذکور نے اوسکو ایک خدمت کوہستان مین عطا کی تھی وہ شخص سرکش ہوکر منحرف ہوا اور گوبند چندر نے اوسکو ہلاک کیا اسوقت مین تولارام مذکور چپراسیون مین راجہ کا نوکر تھا یہ حال سنکر وہ فراری ہوکر کوہستان مین چلا گیا اور ہر چند گوبند چندر نے کوشش کی مگر اوسکو خارج از کوہستان نکر سکا ناچار ہوکر اوسنے واسطے رفع فساد ملک راجہ گوبند چندر نے وہ علاقہ کوہستان جسپر تولارام قابض تھا تولارام کے سپرد کیا۔

بیچ سنہ ۱۸۳۰ء کے گوبند چندر قتل ہوا اور چونکہ کوئی اولاد صلبی یا متبنی اوسکی نہ تھی تو علاقہ اوسکا سواے اوسکے جو تولارام کے قبضے مین تھا شامل علاقہ انگریزی کیا گیا۔

بیچ ۱۸۳۲ء کے تولارام بجرم قتل گرفتار ہوا مقدمہ یہ تھا کہ اوسنے دو شخصون کے نسبت جنھون نے اوسکے قتل کا ارادہ کیا تھا حکم قتل دیا تھا مگر اس جرم مین وہ مطیع حکومت انگریزی نہ تھا اور بیچ ۱۸۳۴ء کے اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ کیا گیا بموجب اوسکے تولارام نے مغربی علاقہ اپنا چھوڑ کر علاقہ مشرقی اپنے پاس رکھا۔

بیچ ۱۸۴۴ء کے جب تولارام بہت مسن اور ضعیف ہوا تو اوسنے اپنا علاقہ سپرد اپنے دو بیٹون نکل رام اور برج ناتھ نامی کے کر دیا اور تولارام مذکور ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اور ۱۸۵۳ء مین نکل رام ایک لڑائی مین جو دشوناگو نسے ہوئی تھی قتل ہوا اور ملک اور تسلط جو دراصل ہنگام وفات گوبند چندر کے نکل گیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے دوبارہ لے لیا۔

اوپر سرحد جنوبی کچھار کے علاقہ لوشائی کوکی والون کا واقع ہے یہ قوم نہایت جنگ آور ہے اور سنہ ۱۸۴۸، ۱۸۴۹ع مین کوکہ کے قوم کو جنوب سے نکال کر کچھار مین پہونچایا اسوقت مین تمام کاروبار ملکی یعنی پولیٹکل اس نواح کا سپرد کرنیل لسٹر صاحب کے تھا اور اس صاحب نے ایسی ہوشیاری سے قوم کوکی کو سپاہ مین نوکر رکھکر تالیف قلوب کی اور بمقابلہ قوم لوشائی کوکی جنھون نے بعض موقع پر غارتگری کی تھی اور اونکی سزادہی واجب تھی لیجا کر ایسا اونکے دلون پر اثر پیدا کیا کہ اوس روز سے پھر اونھون نے کبھی تکلیف حاکم کو نہین دی اور قوم کوکی جو ہمارے علاقے مین آکر آباد ہوے تھے اب بآرام تمام یہان بسر کرتی ہین اور اون کے لڑکے ہماری فوج مین بھرتی ہوتے ہین اور بہت کام کے اور ارزان یعنی کم تنخواہ کے سپاہی پولیس اس ضلع مین ہین اور قوم لوشائی کو ایک اور قوم کوہی پونی نامے جو اونسے قوی تر ہین بہت تنگ کر رہی ہے اور اونکو اور بھی شمال مین نکالتے جاتے ہین اب اکثر پیغام اونکے راجہ کیطرف سے ہمارے پاس آتے ہین کہ اونکی مدد بنادیق اور سامان جنگ سے کیجاے اور درخواست اونکی یہ بھی ہے وہ اگر ہمارے ملک مین بطور رعیت آباد ہون اونکے پیغامبر ونکی ہمیشہ خاطرداری ہوتی ہے مگر درخواست مدد مین ہمیشہ انکار رہتا ہے اور یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑ کر ہمارے ملک مین پناہ گیر ہونگے تو اون کی حفاظت کیجائیگی بشرطیکہ وہ رہنی اسپر ہون کہ مطیع ہمارے قوانین کا اونکو ہونا ہوگا آمدورفت قوم لوشائی سے اب اکثر ہوتی ہے بنگالی تجار اونکے علاقے مین جاتے ہین اور موم اور عاج وہانسے بعوض نمک اور پارچہ وغیرہ کے لاتے ہین تجاران ہنرم بھی اب قطع درختان جنگل مین اونسے مزدوری کراتے ہین اور درخت اونسے کٹوا کر براہ آب نالہ ہاے کوہی بارک تک لاتے ہین یہہ صورت بہت مدت تک رہنے والی نظر نہین آتی چند سال گذرے کہ جنوبی علاقہ ہمارے مین بہت اندیشہ اونسے رہا کرتا تھا اور آمدورفت بالکل اونسے نہ تھی۔

گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ ٹپرا والون سے نہین ہوا ہے

راجہ ٹپرا ایک خاص حالت مین رہتا ہے یہان تک کہ ماوراے علاقہ کوہی جو بنام

پٹرا آزاد مشہور ہے اوسکے پاس بہت زمینداری علاقہ پٹرا میدانی مین بھی ہے اوسکی گدی نشینی بحکم گورنمنٹ انگریزی ہوتی ہے اور وہ نذرانہ بالعوض دیتا ہے اور اوسکی گدی نشینی منحصر اوپر تقرری حوب براج یعنی ولیعہد کے ہے اور تقرری ولیعہد کی راجہ خود اوسوقت تک نہین کرتا جسوقت تک وہ خود معرفت گورنمنٹ انگریزی کے گدی نشین نہ ہوا ہو راجۂ حال کی گدی نشینی معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ۱۸۶۶ع مین ہوئی پٹرا آزاد جو مشہور ہے وہ گورنمنٹ انگریزی سے یا اوسکے کسی ماسبق کے حاکم سے معاف اونکو نہین ملا ہے اور نہ بموجب کسی دستاویز گورنمنٹ کے اونکے پاس ہے یہ لوگ کبھی بادشاہان مغلیہ کے بھی مطیع نہین ہوئے۔

نمبر ۱۴۲

عہدنامہ قرارداده فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ گوبندچندرنراین راجہ کچھار معروف ہرمبا ۔

شرط اول

راجہ گوبندچندرنراین اپنی طرف سے اور اپنے وارثان کیطرف سے عہد کرتے ہین کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھہ رکھینگے اور اپنی کچھار یعنی ہرمبا کو اونکی حفاظت مین سپرد کرتے ہین۔

شرط دوم

راجہ بذات خود انتظام ملک کرینگے اور حکومت عدالتہاے انگریزی کی اوسمین نہوگی مگر راجہ مذکور عہد کرتے ہین کہ جو صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل درباب بہبودی رعایا اونکو دینگے اوسکو وہ منظور کرکے جو بدنظمی امور ملک مین واقع ہوئی ہوگی اوسکو رفع کرینگے۔

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک کچھار کو دشمنان بیگانہ سے محفوظ رکھینگے اور جو نااتفاقی فیمابین راجہ ودیگر ریستان روے کار آئینگی اوسکو رفع کرینگے اور راجۂ مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکی نصیحت پر کاربند ہونگے اور کسی دوسرے حاکم سے خط کتابت بجز وسیلۂ

انگریزی جاری نکرینگے۔

شرط چہارم

بنظر وعدہ امداد وحفاظت کے جو شرط بالامین درج ہے اور بلحاظ دیگر سبب کے راجہ اقرار کرتے ہین کہ شروع سنہ ۱۲۳۲ بنگالہ سے دس ہزار روپیہ سالیانہ وہ ہنوربل کمپنی کو دیا کرینگے اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجویز پرورش رئیسان منی پور عرصۂ قلیل گذرا کہ جو قابض ملک کچھار تھی کر دینگے۔

شرط پنجم

اگر راجہ اپنا وعدہ مندرجۂ شرط بالا پورا نکرے تو ہنوربل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اسقدر آمدنی کا علاقہ ملک کچھار سے اپنے قبضے مین واسطے ہمیشہ کے کر لین کہ آیندہ نکاسی زر موعودہ کی ہوتی رہے۔

شرط ششم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بصلاح حکام انگریزی مقیم ملک کے وہ تمام امور انتظام پولس وفوجداری ونمک علاقہ سلہٹ مین کیا کرے گا۔

بمقام بدرپور بتاریخ ٦ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ع مطابق ۲۴ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۰ بنگالہ یہ کاغذ مرتب ہوا

مہر راجہ گوبند چندر

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

نقل مطابق اصل
دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

شرائط جو تولارام نے تاریخ سوم ماہ نومبر حسب الحکم گورنمنٹ مرقومہ ۱٦ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ع منظور کین۔

شرط اول

تولارام تمام دعاوی وحقوق علاقہ واقع درمیان مویر ہر ڈینگ وڈھنگ وکیوپولی دریا سے

دست بردار ہوا کیونکہ اس علاقے سے اوسکو گوبند رام اور درگا رام نے خارج کردیا تھا۔

شرط دوم

تولارام کے پاس علاقہ مفصلہ حدود ذیل رہے گا جو سابق اوسکے قبضے مین تھا یعنی وہ علاقہ جسکی حد غربی دریاے ڈنیک ہے اور اسکی ایک لین یعنی حد بعدازین قرار پائیگی جو باری فوٹڑ یعنی دریاے ڈنیک سے ایک مقام تک برلب دریاے جمن ہوگی اور یہ حد درمیان زراعت سیل دہرم پور اور ڈبوکا اور ہاجیبٹ کے ہوگی مگر یہ دونون مقام یعنی ڈبوکا اور ہاجیبٹ حد سے باہر ہونگی اور علاقۂ مذکور کی حد شمالی دریاے جمن اور ڈنیک ہونگے اور شرقی حد ڈسیرا دریا ہوگا اور جنوب ومغرب کی حد کوہ ناکا اور دریای موہر ہوگا اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ یہ علاقہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے پاس بطور کریگا اور سالانہ خراج چار جوڑہ دندان فیل دیا کرے گا اور فی دندان فیل وزن مین پینتیس سیر کا ہوگا۔ یہ خراج بعدازین مبدل بزر نقد ہوکر چار سو نوے روپیہ سالانہ مقرر ہوا۔

شرط سوم

تولارام اپنے حین حیات گورنمنٹ انگریزی سے پچاس روپیہ ماہانہ بعوض علاقہ خارج شدہ کے اور بمجواے شرائط بالا کے پائیگا۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ جہان چاہین مقامات فوج علاقۂ تولارام مین قرار دین اور اگر بضرورت گذر فوج اوسکے علاقے مین سے ہو تو تولارام وعدہ کرتا ہے کہ وہ بار برداری اور رسد وغیرہ فوج مذکور کو حتی الامکان بہم کردیگا اور اوسکو اجرت اور قیمت اسکی ملیگی۔

شرط پنجم

تمام جرائم خفیفہ جو علاقۂ تولارام مین واقع ہونگے اونکی تحقیقات اور سزادہی وہ خود کریگا مگر تمام جرائم سنگین جو سرزد ہونگے وہ تمام سپرد عدالت انگریزی قریب تر کے ہونگے اور تولارام وعدہ کرتا ہے کہ ایسے جرائم سنگین کی اطلاع وہ دیا کرے گا او

کوشش گرفتاری مجرمان مین بدل کرے گا۔

شرط ششم

تولارام کوئی چوکی پربت برلب دریاہاے حدودی اوسکے علاقے کے قائم نکریگا

شرط ہفتم

تولارام کسی رئیس قرب وجوار پر بلا اجازت گورمنٹ انگریزی کے فوج کشی نکرے گا اور اگر اوسپر کوئی حملہ آور ہوگا تو اوسکی اطلاع وہ گورمنٹ انگریزی کو دیگا اور اوسکی مدد ایسے موقع پر فوج انگریزی کرے گی بشرطیکہ حکام انگریزی پر یہ ثابت ہوگا کہ حملہ اوسکے اوپر بے وجہ ہوا ہے۔

شرط ہشتم

رعایا کو ممانعت نہوگی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین حدود علاقہ کے اندر یا باہر جاکر آباد ہون۔

شرط نہم

اگر ان شرائط کے بموجب مین نکرون تو گورمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ میرے علاقے پر قابض ہون۔

دستخط تولارام سیناپتی

دستخط گواہان

بابورام منتری برا پھوکان

ہبی رام معطلدار بودھا

مادہورام راجہ کن

دستخط فرانسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

جنیتیا و کوسیا اقوام کوہی

علاقۂ کوہی کوسیا و جنیتیا کا اب تحت حکومت ایک اسسٹنٹ کمشنر ملک آسام کے ہی قریب بتیس ہزار کے تجارت اجناس طرفین کی ملک آسام سے ہوتی ہے اور جو علاقہ میدان بنگالہ مین واقع ہے اوسمین قریب ساڑھے دس لاکھ کے ہوتی ہے منجملہ اوسکے سات لاکھ کی تجارت اون اجناس کی ہوتی ہے کہ یہان سے اور ملکون مین بھیجی جاتی ہین کل محاصل زمین و دیگر حبوب اور ٹکس وغیرہ ۱۸۸۰ء مین [illegible] روپیہ تھا۔

اول عہدنامہ نمبر ۱۶ جنیتیا والون سے ۱۸۲۴ء مین ہوا تھا راجہ رام سنگہ نے کچہ مدد جنگ برہما مین نکی مگر اوسکے علاقے کی حفاظت کی گئی اور راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ سرکار انگریزی کے ہمراہ رہیگا بیچ ۱۸۳۵ء کے تحقیق ہوا کہ راجہ راج اندر سنگہ نے بعالم ولیعہدی اپنے ۱۸۳۲ء مین انگریزی باشندگان علاقہ کے بچہ ہای خردسال واسطے قربانی کرنے کے چوری کرائے یا اونکے چوری جانے مین چشم پوشی کی اسواسطے گورنمنٹ نے اوسکا علاقہ جو میدان مین واقع تھا ضبط کرلیا بعدازین راجہ نے بخوشی علاقۂ کوہی بھی حوالہ کر کے پنشن نقدی پانصد روپیہ ماہواری کی قبول کی۔

آبادی کوہستان جنیتیا کے سب زن و مرد قریب [illegible] نفری ہے اور کوہستان کوسیہا کی [illegible] نفری ملک کوسیہا مین [illegible] علاقہ خرد و کلان ہین منجملہ اونکے پانچ علاقہ مفصلۂ ذیل بصفت آزاد کہلاتے ہین۔

تفصیل اون پانچون کی یہ ہے چراپونجی کھیرم فستنگ سنگرو لیپونگ

جو رئیس ان پانچون علاقے کے ہین وہ خود کل اختیار ملکی و مالی و فوجداری اپنی رعایا پر رکھتے ہین اور سرکار انگریزی کا بجز دو علاقہ چراپونجی اور کھیرم کے اور کسی علاقہ کے رئیس سے عہدنامہ نہین ہوا ہے مگر یہ رئیس بھی مجرم پناہ گیرندہ کو حوالہ سرکار کر دیتے ہین اور جو احکام جاری ہوتے ہین اونکی تعمیل کرتے ہین اور سرکار بھی اون رئیسون سے اوسیطرح پیش آتی ہے جسطرح راجہ چراپونجی سے آتی ہے۔

عہدنامہ نمبر ۱۷ دیوان سنگھ راجہ چراپونجی سے بتاریخ دہم ماہ ستمبر ۱۸۲۹ء منعقد ہوا تھا اور اوسی تاریخ راجہ مذکور نے دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۸ تحریر کرکے کچھ زمین واسطے چھاونی چراپونجی کے سرکار کو دی اور اوسکی عوض زمین ضلع سلہٹ مین لینی قبول کی۔

اوسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۹ سرداران ہوینگ پونجی سے قرار پایا اور اونھون نے وعدہ کیا کہ وہ مطیع دیوان سنگھ کے رہینگے۔

بیچ ۱۸۳۳ء کے برادرزادہ راجہ مذکور صوبہ سنگھ نامی گدی نشین ہوا بعد اوسنے عہدنامہ نمبر ۲۰ تحریر کرکے کچھ زیادہ زمین واسطے چھاونی چراپونجی کے دی اور ۱۸۵۰ء مین بموجب عہدنامہ نمبر ۲۱ و نمبر ۲۲ کے اوسنے ٹھیکہ استمراری کوہستان کو بایہ کا سرکار انگریزی کو دونون مقامات چراپونجی اور ہوینگ پونجی کا دیا بعد وفات صوبہ سنگھ کے رام سنگھ گدی نشین ہوا اور اس راجہ نے عہدنامہ نمبر ۲۳ تحریر کرکے تصدیق عہدنامجات سابق کی کی۔

ہنگام وفات سنگ مانک راجہ کھیرم کے رئیسان اور سرداران علاقہ نے اوسکے برادر زادہ کے بیٹے مسمی ریون سنگھ کو گدی نشین کیا اور اوسکی منظوری بھی اونکو دی گئی اوس سے ایک عہدنامہ بمضمون عہدنامہ نمبر ۲۶ کے جو رئیس علاقہ ننگکلو سے لکھا گیا تھا قرار پایا

باقیماندہ بیس علاقہ جو مطیع کہلاتے ہین حسب تفصیل ذیل ہین اور اونکا دارالحکومت ننگکلو ہی

منگ کلو — موبلیم — مرئو — رام رائی و مولے — چیلا — دوآنا تنتوریتن — مو سیورام — مودن پونجی — مہارام — ملی میٹ — بہاول — سیمی پونجی — لنکہان پونجی — مویانگ — لوبو سوپھو — جیرنگ — سیانگ — مولونگ پونجی — مولونگ پونجی — نکسم پونجی

علاقہ ننگکلو

بیچ ۱۸۲۶ء کے بنظر جاری کرنے تجارت درمیان سلہٹ اور آسام کی عہدنامہ نمبر ۲۴ راجہ تیرتھ سنگھ سے قرار پایا اور جب راجہ مذکور نے دیکھا کہ اوسکو حمایت سرکار انگریزی کی حاصل ہوتی ہے اوسنے برضامندی اطاعت منظور کی۔

بیچ ۱۸۲۹ء کے تیرتھ سنگھ نے علانیہ شراکت بیچ قتل دو افسران انگریزی اور قریب ساٹھ نفر رعایا انگریزی کے کی تھی اس سبب سے جنگ شروع ہوئی اور بعد جنگ عظیم بمقابلہ تیرتھ سنگھ اور

اوسکی ہمراہی رئیسان کوہستانی کی راجہ تیرتھہ سنگہ نے اپنے تئین حوالہ سرکار انگریزی کردیا اور سزاے حبس دوام پاکر جیلخانہ ڈھاکہ مین مقید رہا اوسکے عوض اوسکے برادرزادہ رجن سنگہ کو بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۳۴ء گدی نشین ریاست کیا اور اوس سے ایک جدید عہدنامہ نمبر ۲۵ منعقد ہوا —

رجن سنگہ مذکور نے مقروض ازحد ہوکر علاقہ سپرد جیدار سنگہ کے اس شرط پر کیا کہ قرض اوسکا ادا کرے اور کچہ تنخواہ ماہواری اوسکو دیتا رہے —

جیدار سنگہ ۱۸۵۶ء مین فوت ہوا اب تکرار درباب گدی نشینی کے فیما بین رجن سنگہ مذکور اور ہیہ سنگہ جو ایک رشتہ دار عورات خاندان جیدار سنگہ تھا واقع ہوئی اسی اثنا مین کہ مقدمہ ہنوز فیصلہ نہین ہوا تھا کہ رجن سنگہ فوت ہوا اور چونکہ ہر سنگہ کو اکثر روسا و سرداران نے اول ہی منظور نہین کیا تھا اور اوسکا دعوی خاندان راجہ پر نہین پہونچتا تھا اسواسطے سرکار نے علاقہ ضبط کیا حکام ولایت نے اس ضبطی کو نامنظور فرماکر حکم صادر فرمایا کہ بصلاح اہلکار کہ جنکو منتری کہتے ہین اور بصوابدید روسا خاندان کوئی راجہ ضرور گدی نشین کرنا مناسب ہے بموجب اس حکم کے جب اور کوئی وارث قرار نپایا تو ناچار ریاست سپرد ہر سنگہ مذکور کے ہوئی اور اوسکے اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل قرار پائی اور چند شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۲۶ فیما بین مقرر ہوئین

علاقہ مولیم

بعد فتح علاقہ مولیم ۱۸۲۹ء مین راجہ برمانک نے کہ راجہ علاقہ کھیرم مشہور تھا بموجب عہدنامہ نمبر ۲۷ کے علاقہ جنوبی و شرقی اومیان المعروف دریاے بوکاپانی سرکار انگریزی کے حوالہ کیا بیچ ۱۸۳۴ء کے یہ تجویز قرار پائی تہی کہ علاقہ مذکور واپس راجہ مزبور کو دیا جاے مگر یہ تجویز عمل مین نہین آئی —

بیچ ۱۸۶۰ء کے رئیسان مولیم نے ایک درخواست بخلاف راجہ ہزار سنگہ کے گذرانی چونکہ راجہ مذکور سے کوئی راضی نہ تھا اور اوسنے تمام رواج ملک کو خراب کردیا تھا اور ہمیشہ مدہوش بادہ نوشی سے رہتا تھا اسواسطے ۱۸۶۱ء مین اوسکو خارج کرکے بصلاح اور پسند رئیسان ملک کے میلی سنگہ کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا اس راجہ سے عہدنامہ نمبر ۲۸

لکھا یا گیا جیسے رئیس ننگلو سے لیا گیا تھا

رئیسان نوبوسوپھا سیانگ موفلنگ پونجی لکسم پونجی سے کوئی عہدنامہ نہین ہوا رئیس مویانگ سے بتاریخ ۱۴ ماہ جون ۱۸۲۹ء اور رئیس دوانا نوریں سے بتاریخ ۵ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء اقرارنامے ہوے تھے عہدنامجات جو دیگر رئیسان سے عمل مین آئے ہین نمبر ۲۹ سے نمبر ۴۲ تک مین درج ہین اور نیز ایک عہدنامہ رئیسان و سرداران سوپار پونجی سے لکھایا گیا تھا جب یہ علاقہ ۱۸۲۹ء مین فتح ہوا تھا بیچ ۱۸۶۰ء کے جب دھار سنگہ راجہ بھاول گدی نشین ہوا تو اوس سے بھی ایک عہدنامہ بمثال عہدنامہ ننگلو کے تحریر کرایا گیا تھا بجانب مغرب کوہستان کوسیا کے علاقے کارو واقع ہے مگر آب و ہوا یہان کی ایسی خراب ہے کہ کچھ رسم آمد و رفت اوس سے نہین ہے جو کارو لوگ ہمارے علاقی سے متصل ہین وہ بطور محاصل بالعوض جربانہ جرائم سرکار کو کچھ دیتے ہین مابقی علاقہ کارو کا آزاد و متصور ہے یہ کارو لوگ ہمیشہ ہمارے علاقہ سرحدی پر غارتگری کیا کرتے تھے اور جو اونکے ہاتھ لگتا تھا اوسکا سر کاٹ کر لیجاتے تھے اور اپنے سرداران گذشتہ کے نام سے قربانی اونکی کرتے تھے اسلیے اب یہ تجویز ہوئی ہے کہ اونکی سزادہی کے واسطے فوج بھیجی جاتی ہے اور جن بازارون مین وہ آکر خرید و فروخت کرتے ہین وہ مسدود کیے جاتے ہین ۔

نمبر ۱۶

عہدنامہ جو راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ساتھہ ہوا تھا

عہدنامہ جو فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ رام سنگہ حاکم جی جینتیا پور علاقہ جینتیا کے ہوا تھا ۔

شرط اول

راجہ رام سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھہ رکھیگا اور وہ علاقہ جینتیا کو زیر حمایت اونکے کرتا ہے دوستی اور اتفاق ہمیشہ فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ کے جاری رہیگا

شرط دوم

انتظام ملک کا سب باختیار راجہ کے رہیگا اور عدالتہاے انگریزی مقرر نہونگے راجہ ہمیشہ

بہبودی رعایا مد نظر رکھیگا اور جو قدیم رواج حکمرانی ملک ہے اوسکو قائم رکھیگا مگر درصورتیکہ کوئی بدنظمی اتفاقیہ ظہور مین آئے وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکی درستی حسب صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل مین آئیگی —

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ جنتیا کو دشمنان بیرونی سے حفاظت مین رکھینگے تکرار یا نزاع دیگر علاقجات سے واقع ہوگی اوسکا تصفیہ کردینگے اور راجہ وعدہ کرتا ہے کہ ایسے فیصلے کے مطابق وہ کاربند ہوگا اور وہ سرخود کسی علاقہ غیر سے خط کتابت درباب امور ملکی کے بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی نکریگا —

شرط چہارم

درصورت مصروفیت ہنوربل کمپنی کے بیچ لڑائی شرق دریاے برہم پتر کے راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی کل فوج سے مدد کریگا اور جو امر اعانت اوسکے حیطۂ اختیار مین ہوگا اور جس سے کسی قسم کی کمک جنگ مذکور مین ہوگی اوس سے وہ ہرگز دریغ نہین کریگا —

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بمشورہ حکام انگریزی مقیم ضلع سلہٹ وہ تمام تدابیر عمل مین لائیگا جو درباب انتظام سپاہ محالات جو دشیل افیون و نمک کے ضروری متصور ہونگے یہ عہدنامہ بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ع مطابق ۲۰ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۰ بنگالہ بمقام راجہ گنج منعقد ہوا —

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

(مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگہ جینتا والہ

تمتہ شرط عہدنامہ جو فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ رام سنگہ جنتیا والہ کے ہوے تھے

راجہ رام سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ جو لڑائی اب ملک آسام مین درمیان ہنوربل کمپنی کے فوج اور راجہ آوا کے شروع ہوئی ہے اوسمین راجہ بذات خود فوج کشی کریگا اور دشمن پر جانب شرق

گواہٹی سے حملہ آور ہوگا اور ہنوربل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب ملک آسام فتح ہوگا تو اوسمین سے
جسقدر علاقہ مکتفی بالعوض کوشش راجہ کے مناسب معلوم ہوگا دیا جائیگا۔

دستخط ڈی سکوٹ صاحب (مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگھ
اجنٹ گورنر جنرل جینتیا والہ

نمبر ۱۷

ترجمہ شرائط عہدنامہ جو ۱۸۲۹ء مین فیمابین دیوان سنگھ راجہ چیراپونجی مع اوسکے اہلکاران وغیرہ کے اور مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل اضلاع سرحدی مشرقی و شمالی کے منعقد ہوا۔

چونکہ راجہ کی بصارت جاتی رہی اسواسطے راجہ صوبہ سنگھ نے
اپنی نشانی منجانب راجہ دیوان سنگھ کر اسپر کی ہے

نقل مطابق اصل ہے
[illegible]

بنام ہنوربل کمپنی

نمبرہ
بمقام چیراپونجی بتاریخ ۱۱ دسمبر ۱۸۲۹ء عہدنامہ تحریری راجہ دیوان سنگھ مع اوسکے اہلکاران وغیرہ و دیگر قوم کوسیا ساکنین چیراپونجی کا ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل ہوا تھا
مطابق ۲۶ سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ کے
پیش ہوا۔

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوربل کمپنی کی کیا کرینگے بشرطیکہ حفاظت ہمارے ملک کی وہ کیا کرین اور اس اقرارنامے کو منظور کرکے لکھدیتے ہین کہ ہمارا ملک زیر حمایت ہنوربل کمپنی کے ہوا۔

شرط اول

ہم اپنے ملک کا انتظام خود بمدد اہلکاران خود حسب رواج قدیم و رسم دیرین ملک کیا کرینگے

اور رعایا کو راضی اور خوش رکھینگے اس باب مین عدالتہای ہنوربل کمپنی کو کچہ مداخلت ہنوگی مگر درصورتیکہ کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ انگریزی کا ہمارے ملک مین پناہ گزین ہوگا تو ہم حسب الطلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کے کردینگے۔

شرط دوم

اگر ہم سے اور کسی راجہ علاقہ غیر سے کچہ تکرار ہوجائے اور اوسکی تحقیقات مناسب مقصود ہو تو جو صلاح اور رائے گورنمنٹ کی طرف سے ہمکو ملے گی اوسکی تعمیل اور متابعت ہم کرینگے اور نیز ہم کسی راجہ سے جنگ بغیر اجازت ہنوربل کمپنی کے نکرینگے۔

شرط سوم

اگر اس ملک کوہستان مین کسی سے لڑائی کمپنی کی ہوگی تو ہم فوراً مع فوج کے وہان جاینگے اور گورنمنٹ کی مدد کرینگے۔

مسٹر ڈیوڈ اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بموجب اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر تم بموجب شرائط بالا کے کاربند ہوگے تو گورنمنٹ بخوبی تمہارے ملک کی حفاظت کریگی اور اگر تکرار درمیان تمہارے اور کسی راجہ علاقہ غیر کے واقع ہوگی تو گورنمنٹ اوسکا تصفیہ کرادیگی اور بابت تمہارے خدمات مذکورہ شرائط کے تمکو انعام مناسب ملیگا اس مراد سے یہ عہدنامہ طرفین نے دستخط کیا۔

مرقومہ ۱۰ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کریکرافٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۸

ترجمہ عہدنامہ جو سنہ ۱۸۲۹ء مین ساتھ دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کے منعقد ہوا تھا

چونکہ راجہ کی بصیرت جاتی رہی تھی

اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے بالعوض راجہ
دیوان سنگہ کے اپنے دستخط اسپر کیے

نقل مطابق اصل کے ہے
[illegible]

نبام دیوڈ اسکاٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ٦
بمقام چراپونجی تاریخ ١١ ستمبر [illegible] ع مطابق سنہ [illegible] بنگالہ
عہدنامہ تحریری دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کا ١٨٢٩ع مین بمضمون ذیل منعقد ہوا

کے پیش ہوا تھوڑی زمین مجھے واسطے تعمیر مکانات دفاتر وغیرہ سرکاری کے اور واسطے
مکانات صاحبان کے درکار ہوئی مین اس زمین کو بھی شامل کرکے اس عہدنامے
مین درج کرتا ہون —

شرط اول

واسطے تعمیر مکانات مذکورہ بالا کی مین زمین بجانب مشرق چراپونجی کے جسکی ایک جانب
گھاٹی ہے اور دوسری جانب سہٹ اوڈی دریا واقع ہے اور یہان بانس منجانب گورمنٹ لگا
دیے گئے اگر اور زمین درکار ہوئی تو اس مقام سے مشرق کیطرف دیجائیگی مگر جسقدر زمین
اپنے علاقے سے مین دونگا اوسکے عوض اوسیقدر زمین متصل مقامات بنڈنا اور کمپنی گنج
کے درمیان حدود ضلع سلہٹ کے مجھے ملیگی —

شرط دوم

مین ایک ہاٹ یعنی بازار بیچ موضع برایلی کے اوس مقام پر جو مین نے ضلع مذکور مین
خرید کیا ہے مقرر کرونگا اور اوس ہاٹ مین کل اختیار میرا رہیگا اور وہان کے مقدمات
سب مین حسب رواج اپنے ملک کے فیصلہ کرونگا اور اوسمین مجھے کچھ ضرورت استصلاح یا استصواب
عدالتہائے ہنوربل کمپنی کے نہوگی ما ورا اوسکے زمین مذکور ضلع مسطور سے خارج ہوکر بطور معافی
شامل علاقہ کوسیا کے متصور ہوگی اور اگر کوئی مجرم جسنے کوئی جرم علاقہ گورمنٹ کیا ہو اگر زمین

مذکور مین مقیم ہو تو مین حسب الطلب اونکے اوسے گرفتار کر کے حوالہ اونکے کر دونگا۔

شرط سوم

اگر کہین میرے علاقہ مقامات کوہستانی چیرا پونجی مین سنگ چونہ معلوم ہوگا تو مین بلا طلب کسی معاوضہ کے گورمنٹ کو موافق ضرورت کے لینے دونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی تکرار یا نزاع فیما بین بنگالیون کے ہوگی تو اوسکا تصفیہ تم کروگے اور اگر کوسیا والون سے تکرار ہوگی تو مین اوسکا فیصلہ کرونگا اور اگر تکرار فیمابین بنگالی اور کوسیا والے کے ہوگی تو اوسکا فیصلہ باتفاق رای میرے اور ایک صاحب منجانب ہنوربل کمپنی کے ہوا کریگا اس مرادسے مین نے یہ عہدنامہ کیا ہی فقط تاریخ ۱۰۔ ماہ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کریگر وفٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۲۹ء مین مسمیان اوجی اور مان سنگھ اور دیگر ساکنین بیرنگ پونجی اور اوسکے ماتحت مواضع نے داخل کیا۔

دستخط اوجی کوسیا وار

دستخط مان سنگھ

دستخط جیر کھا کوسیا والہ

دستخط رام سنگھ

دستخط کول رای عرف مکدب رای

دستخط رام رہے

بنام ہنوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری مسمیان اوجی اور مان سنگھ ساکنان بیرنگ پونجی اور جیر کیا اور رام سنگھ

ساکنان اونچلی پونجی اور کلپ رای اور رام راے ساکنان بیامدہ پونجی بمضمون ذیل سنہ ۱۸۲۹ع مین داخل کیا

ہم کو اعتبار کوہستانی کوسیا والون کا نہین ہے وہ لوگ بخلاف گورمنٹ جنگ آرا ہوئے ہین ہم شامل ہنوربل کمپنی ہوکر یہ اقرارنامہ داخل کرتے ہین

اول یہ کہ

ہمنے گورمنٹ سے جنگ نہین کی ہے اور نہ آیندہ ہم ہنوربل کمپنی کے لوگون سے دشمنی کرینگے اور ہم جو کوسیا والہ کہ فراری ہوکر یہان آئیگا اور اوسکے گرفتاری کا اشتہار جاری ہوگا گرفتار کر کے حوالہ گورمنٹ کر دینگے —

دوم یہ کہ

اگر کوئی کوسیا کا فراری اشتہاری آکر پناہ گیر ہمارے علاقے مین ہوگا اور ہم اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورمنٹ کے نکردین یا ہم اوسکو پوشیدہ اپنے پاس رکھین اور یہہ امر ثابت ہو جاے تو ہم کچھ عذر نکرینگے اونکو اختیار ہے ہمارے علاقے کو جلادین —

مرقومہ سنہ ۱۸۲۹ع دوم ماہ نومبر (بعد ماہ کے صرف نون کا حرف لکھا ہے مگر چونکہ ماہ انگریزی ہونا چاہیے کہ سنہ ۱۸۲۹ع انگریزی ہین اسلیے غالب کہ ماہ نومبر ہو)

ہم یہی بیان کرتے ہین کہ ہم اطاعت احکام دیوان سنگھ راجہ چیرا پونجی کی کرینگے اور کوئی امر بغیر رضامندی اور منظوری اوسکے نکرینگے —

دستخط ڈبلیو کریکرافٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۰

ترجمہ اقرارنامہ جو مابین راجہ صوبہ سنگھ اور اہلکاران و سرداران و دیگر باشندگان کوسیا حال ساکنان چیرا پونجی کے سنہ ۱۸۳۰ع مین تحریر ہوا

دستخط راجہ صوبہ سنگھ

و دیگران بارہ اقوام و سردار کوسیا والہ ساکنین چیراپونجی

بنام ہنوریبل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ صوبہ سنگہ و اہلکاران و سرداران و دیگر کوسیا والہ ساکنان چراپونجی نے ۱۲۳۷ء بنگالہ مین اس مضمون سے پیش کیا۔

چونکہ زمین جو راجہ دیوان سنگہ نے بحین حیات اپنے ہنوریبل کمپنی کو بعجواے عہدنامہ جو اوس سے کیا تھا واسطے تعمیر مکانات صاحبان و بیماران کے دی تھی اب بکتفی نہین معلوم ہوتی اس وجہ سے کہ اب رعایا سرکار یہان اگر بکثرت آباد ہوئی ہے ہم اسواسطے موافق درخواست ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل کے اور زمین منجانب جنوب و شرق زمین مذکور کے تا بہ دامن کوہ اور دریا بموجب شرائط سابق جو راجہ مرحوم کے منظور کیے تھے گورمنٹ کو دیتے ہین اور یہ اقرارنامہ لکھدیتے ہین کہ ہم بموجب شرائط مندرجہ عہدنامہ راجہ مرحوم کے تعمیل کرینگے اس مراد سے یہ اقرارنامہ لکھدیا مرقومہ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۰ء عیسوی مطابق ماہ کاتک ۱۲۳۷ء بنگالہ۔

دستخط ٹی سی روبرٹس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۱

ترجمہ ٹھیکہ کوہستان کویلہ یعنی انگشت کانی واقع چراپونجی جو صوبہ سنگہ راجہ نے ۱۸۴۰ء مین سرکار انگریزی کو دیا۔

بنام پولیٹکل اجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری بمضمون ذیل صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے دیا تھا۔

مین بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے کوہستان اوسیدر واوکسان ولوکریم نامی کا جو میرے علاقہ چراپونجی مین ہین اور جہان انگشت کوہی پیدا ہوتا ہے حسب شرائط مندرجہ ذیل کے گورمنٹ کو دیتا ہون اس کے مطابق تعمیل ہونی چاہیے۔

اول یہ کہ

مین بطریق خراج ایک روپیہ فیصدی من کویلے کے واسطے جو کو پہاڑے مذکورہ بالا سے نکلیگا گورمنٹ سے لیا کرونگا اس تعداد سے زیادہ مین کبھی طلب نکرونگا اور میری رعایا کو سیاکو کویلہ نکالنے سے گورمنٹ منع نکرینگے اونسے گورمنٹ کچہ خراج نہ لینگے اور وہ لوگ ہمسے درباب اپنے خراج کے طے کرینگے مگر سوائے رعایائے مذکور کے اور کسیکو اجازت کویلہ نکالنے کی ان پہاڑونسے بغیر اجازت گورمنٹ کے نہ دیجائیگی اور نہ مین کسی غیر کو اجازت کویلہ نکالنے کی دینے کا اختیار رکھتا ہون —

دوم یہ کہ

گورمنٹ کو اختیار رہے کہ بعد اس تحریر کے جہانسے چاہین بموجب شرائط اس پٹہ کے کویلہ نکالین کوئی عذر جدید اس بارہ مین پیش نہوگا اور اگر ہوگا تو وہ رد ہونے کے قابل ہوگا —

سوم یہ کہ

سوائے مقامات مذکورہ بالا کے گورمنٹ کو اختیار رہے جہان میرے علاقے مین کویلہ معلوم ہو وہانسے بموجب شرائط اس پٹہ کے نکالین — اس مراد سے مین نے یہ ٹھیکہ استمراری دیا ہے مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۸ء مطابق ۹ بیساکھ سنہ ۱۲۷۵ بنگالہ

مہر راجہ — دستخط راجہ صوبہ سنگہ

گواہان — سومیر سنگہ کوسیا ساکن چراپونجی

چتراہ سنگہ کوسیا ساکن ایضاً

چاندراے دیاتیا ساکن ایضاً

بنسی سنگہ برقند از دفتر

نمبر ۲۲

ترجمہ کاغذ ٹھیکہ انگشت بیرنگ پونجی جو سنہ ۱۸۶۸ء مین سرداران موضع مذکور نے

گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے اوسکی تصدیق کی

مین صوبہ سنگہ راجہ ساکن چراپونجی اس کاغذ کے مضمون سے آگاہ ہو کر شرائط مصرحہ پٹہ جو سرداران بیرنگ پونجی نے دیا تصدیق کرتا ہون — مرقومہ ۲۰ - ماہ اپریل ۱۸۴۰ء مطابق ۹ - ماہ بیساکھ ۱۲۴۷ سنہ بنگالہ

(مہر راجہ) دستخط راجہ صوبہ سنگہ

نام پولیٹکل اجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری بمضمون ذیل بیرہ سنگہ اور رام راے سرداران کوسیا ساکن بیرنگ پونجی متعلق علاقہ چراپونجی نے دیا —

ہم بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے تمام مقامات اس پونجی کے جنمین کویلہ پیدا ہوتا ہے اور جسمین بعد ازین موجودگی کویلہ کی معلوم ہوگی بموجب شرائط اس پٹہ کے دیتے ہین —

اول یہ کہ

ہم گورنمنٹ سے بحساب فیصد من کویلہ جو اس پونجی کے مقامات سے وہ نکالین گے ایک روپیہ لیا کرینگے اور اس سے زیادہ کبھی طلب نکرینگے اور خاص علاقے کے کوسیا لوگونکو گورنمنٹ کویلہ نکالنے سے منع نکرینگے وہ لوگ گورنمنٹ کو کچہ خراج ندینگے اور ہمسے بابت خراج کویلہ کے طی کرینگے مگر کوئی غیر شخص بغیر رضامندی یا اجازت گورنمنٹ کے کویلہ یہان سے نہ نکالے گا اور نہ ہمکو اختیار حاصل ہے کہ کسی غیر شخص کو اجازت کویلہ کھودنے کی دین —

دوم یہ کہ

گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ بعد ازین جہانسے چاہین بموجب شرائط پٹہ کے کویلہ نکالین اور ہم کوئی عذر جدید پیش نکرینگے اور اگر پیش کرین تو وہ قابل رد ہونے کے ہوگا

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورۂ بالا کے گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب شرائط پٹہ کے جہان

اور کہین اونکو کو یہ معلوم ہو وہا نسے نکالین اس مراد سے ہمنے یہ ٹھیکہ استمراری دیا—

مرقومہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء مطابق ۹ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۷ بنگالہ—

دستخط ہیرا سنگہ و رام رائے

سرداران کوسیا

گواہان　　سومیر سنگہ کوسیا ساکن چراپونجی

چیرا سنگہ ساکن ایضاً

چاند رائے دباشیا ساکن ایضاً

بنسی سنگہ برقنداز دفتر

نمبر ۲۳

ترجمہ اقرارنامہ جو رام سنگہ راجہ چراپونجی نے ۱۸۵۰ء مین داخل کیا

(مہر راجہ) دستخط راجہ رام سنگہ

بنام ہنورېل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ رام سنگہ اور اوسکے اہلکاران اور سرداران اور دیگر امرا قوم کوسیا ساکن چراپونجی ۱۸۵۰ء مین بمضمون ذیل داخل ہوا—

جو مین ہنگامہ وفات عموے راجہ صوبہ سنگہ مرحوم راجہ اس علاقے کے جانشین اوسکا ہوا اور اوسکے راج پر قابض اور متصرف ہوا پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر چراپونجی کے مجسے اقرارنامہ جدید بمضمون عہدنامجات جو میرے بزرگون نے تحریر کیے ہین طلب کیا اور چونکہ تمام شرائط جو میرے ماسبق راجاون نے یعنی راجہ دیوان سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۲۹ء اور راجہ صوبہ سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۰ء منظور کیے ہین وہ مجھے بھی قبول اور منظور ہین لہذا مین اونکی تعمیل کرتا رہونگا— مرقوم ۱۹ ماہ مئی ۱۸۵۰ء مطابق ۸ جیٹھ سنہ ۱۲۵۷ بنگالہ

بقلم بھیرون ناتھ دہان

آج کی تاریخ رادہا کشن دت مختار اور بھیرون ناتھ دہان نے منجانب راجہ رام سنگہ کے بذریعہ خط راجہ مذکور کے پیش کیا—تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۸۵۰ء مطابق ۴ ماہ جیٹھ سنہ ۱۲۵۷ بنگالہ

دستخط سی کی ہرسن صاحب
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
معینہ کوہستان کوسیا و جینتیا

نمبر ۲۴

شرائط عہدنامہ جو فیما بین مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوریبل کمپنی و تیرتھ سنگہ اشیلی معروف دہولہ راجہ یعنی راجہ سفید سردار ننگلو کے منعقد ہوے تھے۔

شرط اول

راجہ تیرتھ سنگہ حاکم ننگکلو مع اوسکے توابعین علاقجات سے کے بصلاح و رضامندی اپنے سرداران اور لشکری اور سرداران وغیرہ کے جو کونسل مین جمع ہین بخوشی و رضامندی اپنے اقرار کرتا ہے کہ مین تابع ہنوریبل کمپنی کے رہونگا اور اپنے ملک کی محافظت کمپنی کے سپرد کرتا ہے

شرط دوم

راجہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج کو بلا مزاحمت کسی قسم کے درمیان آسام اور سلہٹ کے اپنے علاقے مین سے آمد و رفت کرنے دیگا۔

شرط سوم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو مصالح واسطے تیاری شارع عام کے اوسکے علاقے مین درکار ہوگا وہ قیمت لیکر سرانجام کردیگا اور بعد تیاری کے جو ضرورت اوسکی مرمت کی ہوا کرے گی وہ کیا کرے گا۔

شرط چہارم

اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے علاقے کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھینگے اور اگر کوئی رئیس اوسکو تکلیف یا ایذا پہونچائیگا وہ اوسکی تحقیقات کرینگے اور اگر دریافت ہوگا کہ رئیس مذکور نے بلاوجہ یہ امر کیا ہے تو راجہ کو مدد کامل ملے گی اور راجہ اقرار اس امر کا کرتا ہے کہ جو فیصلہ صاحب کردینگے وہ اوسکو منظور کریگا اور کسی رئیس غیر سے امورات ملکی مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے تحریرات نکریگا۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ درصورتیکہ ہنوربل کمپنی کسی حاکم سے جنگ آور ہونگے تو وہ مع اپنے ہمراہیونکے خدمتگزاری تا بمقام کلیا بار علاقہ آسام کریگا اور گورنمنٹ سے اونکو صرف خوراک کا خرچہ ملے جب وہ کوہستان سے باہر یعنے صاف میدان مین خدمتگزاری کرین—

شرط ششم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی رعایا پر بموجب آئین ملک کے حکمرانی کریگا اور اونکو خوش اور راضی رکھیگا اور کاروبار ملک کو حسب رواج قدیم بلا مداخلت گورنمنٹ انگریزی سرانجام دیگا اور اگر کوئی شخص علاقہ ہنوربل کمپنی مین مصدر کسی جرم کا ہوکر اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوگا تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے سپرد اونکے کردیگا—

مرقومہ مقام گواہٹی ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء مطابق ۱۶ اگھن سنہ ۱۲۳۳ بنگالہ

ترجمہ مطابق اصل کے ہے

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب ..

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۵

ترجمہ شرائط اقرارنامہ جو راجہ رجن سنگہ نے ہنگام گدی نشینی راج ننگکلو بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۳۴ء روبروے اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی کے پیش کیا—

بنام کپتان فرنسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی

منجانب ہنوربل کمپنی

نمبر ۳ اقرارنامہ تحریری رجن سنگہ ساکن ننگکلو نے بمضمون ذیل لکھا

جو گورنمنٹ نے مجکو راج راجہ تیرتھ سنگہ مرحوم پر قائم کیا اسواسطے مین شرائط ذیل تحریر کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خلاف ورزی اوسنے نہ کرونگا اور میرے منتری یعنی اہلکار بھی اوسکے

مطابق کاربند ہونگے۔

شرط اول

مجھے کچھ عذر نہین جسقدر زمین جہان ہنوربل کمپنی پسند کرے واسطے بنانے راستے کے درمیان ضلع سلہٹ اور زمین مسطح ملک آسام کے لین۔

شرط دوم

مجھے کچھ عذر نہین جہان ہنوربل کمپنی ضرورت سمجھے زمین واسطے تعمیر پلہا و بنگلہ ہای صاحبان اور مکانات گودام اور فصیل اور بروج وغیرہ سپاہیان کے واسطے زمین نے اور یہ سب تعمیرات تیار کرے۔

شرط سوم

مین اور میرے منتری مزدور اور کاریگر واسطے تعمیر اور مرمت تعمیرات مذکورہ بالا کے بلا عذر بروقت ضرورت بہم کردینگے۔

شرط چہارم

جب کبھی ضرورت تعمیر کی اس علاقے مین ہوگی جو مجھے گورمنٹ نے دیا ہے تو مین اور میرے منتری فوراً اسباب مفصلہ ذیل اونکو سرانجام کردینگے اور کچھ عذر اس باب مین نکرینگے

تفصیل اسباب

لکڑی تعمیر — پتھر — سل — چونہ — ہیمہ سوختنی — اور جو کچھ اس علاقے مین ممکن ہوگا فوراً بہم کردیا جائیگا۔

شرط پنجم

مین اور میرے منتری مکان اور کاہ وغیرہ واسطے گاے اور بیلون کے جو ہنوربل کمپنی ہمارے علاقے مین پہنچینگے بہم پہونچایا کرینگے اور مین ذمہ دار اونکے نقصانی کا ہونگا۔

شرط ششم

اگر کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی سے مفرور ہوکر میرے علاقے مین آئیگا مین فوراً اوسکی گرفتاری مین مدد کرونگا۔

شرط ہفتم

مین مطابق شرائط بالا کے عمل کرونگا اور اگر کچھ خلاف ورزی اوسنے ہوگی تو جو جرمانہ اجنٹ گورنر جنرل مناسب تصور کرینگے اور مجہپر اور میرے منتریون پر کرینگے وہ منظور ہوگا

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط بالا کے مطابق عمل کرونگا اور ایک سال تک تیس روپیہ مہینا لیا کرونگا یہ روپیہ باعث میری رعایا کے آکر پھر آباد ہونے کا بلا وقت صرف کسی قسم کے ہوگا اور یہ ماہواری میری بعد ایک سال کے موقوف ہوجائیگی بعد ازان مین انتظام اپنی بسر کرنے کا جیسے سابق تھا کرلونگا۔ مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۳۴ء مطابق ۱۹ ماہ چیت ۱۲۴۱ بنگلہ

ہم راے من اور اوجر ساکنین ننگ بری اور بااورام ساکن میرنگ اور اوتیب ساکن موتھر اور اوبوبوشان ساکن سنگ ہنیگ اور اوسیب لنگ دیو ساکن کنچی اور اوپھان ساکن موئی اور اومیت ساکن نونگ سے منتری راجہ کے مقرر ہوے ہین ہم شرائط مقبولہ راجہ کو منظور کرتے ہین اور ہم ذمہ دار اونکے تعمیل کے اور جوابدہ اونکی خلاف ورزی کے ہونگے۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط اچ انگلس صاحب
اسسٹنٹ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا

نمبر ۲۶

شرائط جو راجہ ننگکلو اور اوسکے مابعد جانشینون کے واسطے مقرر ہوئین۔

شرط اول

کہ راجہ اپنے تئین زیر حکم و اختیار افسر پولیٹکل مقیم چراپونجی تصور کرے اور جو تکرار یا نزاع فیمابین اوسکے اور دیگر سرداران کوسیا کے واقع ہووہ اوسکو تصفیہ کے سپرد کرے اور اوسکو بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اوسکی تقرری بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ اونکو اور اپنی رعایا کو خوش اور راضی نرکھیگا تو وہ اوسکو

معزول کرکے دوسرے کو اوسکی عوض مامور کرسکتے ہین۔

شرط دوم

راجہ کو ضلع ننگکلو مین رہنا چاہیے اور اوسکو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ دربار عام مین تمام مقدمات اپنے علاقہ ننگکلو کی رعایا کے بامداد اور صلاح اپنے منتریون اور سرداروں اور دیگر بڑے آدمیون کے حسب رواج ملک فیصلہ کرے اور یہ مقدمات باختیار پولیس کے نہونگے اور تمام مقدمات جنمین انگریز اور ساکنان میدان یا دیگر علاقجات کوسیا کے شامل ہون اونکا فیصلہ اور تحقیقات معرفت پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے ہوگی۔

شرط سوم

راجہ کو تمام احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کی تعمیل کرنی ہوگی اور بہنگام طلب تمام مجرمان پناہ گرفتہ مقدمات سول اور پولیٹکل جو ضلع ننگکلو مین پناہ گیر ہون یا رہتے ہون حوالہ کردینگے۔

شرط چہارم

راجہ کو چاہیے کہ جب افسران انگریزی طلب کرین تو وہ کیفیت مفصل ضلع ننگکلو اور اوسکے باشندون کی داخل کرے اور ہر طرح کی مدد بیچ ظاہر کرنے پیداوار علاقے کے کرے اور ہر قسم کی مدد اور حفاظت جو اوسکے اختیار مین ہو افسران گورنمنٹ کو اور مسافران اور ساکنین انگریزی کو جو اوسکے علاقے مین گذر کرین دیا کرے اور اوسکو چاہیے کہ کوشش بلیغ بیچ تسہیل اور ترقی خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان علاقہ اور رعایاے انگریزی اور باشندگان دیگر علاقجات کوسیا کے کرے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی تقرری مقامات چھاؤنی و آسایش بیماران فوج اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ جہان مناسب ہو قرار دین اور جو زمین مقامات مذکور کے واسطے یا کسی کار سرکار کے واسطے مطلوب ہو اوسکو بطور خراجی اپنے قبضے مین لائین اور جہان ضرورت ہو راستہ اور شارع عام تیار کرین اور ان سب امور مین وقت ضرورت راجہ مدد کامل کرے

شرط ششم

راجہ اپنے علاقے کی زمین جنگل اوس جمع پر یا اون شرائط پر لوگون کو دی جو اوسوقت مین علاقۂ انگریزی مین رائج ہون —

نمبر ۲۷

ترجمہ شرائط قبولیت جو ہنوربل کمپنی کو برمانگ راجہ کھیرم نے سنہ ۱۸۳۱ع مین دی —

دستخط برمانگ

راجہ کھیرم

بنام ڈیوڈ اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

میرا ملک ہنوربل کمپنی نے بباعث میری لڑائی کرنے کے اور اونکا نقصان عظیم کرنیکے ضبط کرلیا مین اب حاضر ہوکر اپنے تئین حوالہ ہنوربل کمپنی کے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اونکی تابعداری کیا کرونگا اور شرائط ذیل جو اونھون نے میری نسبت تجویز کیے ہین اونکو مین منظور کرتا ہون —

شرط اول

اوس قطع زمین کو جو بجانب جنوب اور مشرق دریاے اومیام کے واقع ہے ہنوربل کمپنی کو دیتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بغیر حکم اجنٹ گورنر جنرل کے وہان کی رعایا سے مین متعرض ہونگا —

شرط دوم

مین برضامندی باقیماندہ علاقہ کو بموجب سند عطیہ ہنوربل کمپنی کے بطور اونکے متوسل اور فرمانبردار کے اپنے قبضے مین رکھونگا اور وہانکے امورات کو حسب رواج قدیم سرانجام دونگا مگر مقدمات قتل مین مجھے اختیار اجراے حکم کا بغیر اجازت اجنٹ گورنر جنرل کے نہوگا اور ایسے مقدمات کی رپورٹ صاحب موصوف کو مین کیا کرونگا —

شرط سوم

جب کوئی فوج ہنوربل کمپنی کی میرے علاقے مین گذر کرے تو مین رسد جو اس علاقے مین بہم ہوسکتی ہے اونکو دونگا تاکہ اونکو کسیطرح کی تکلیف نہو اور اوسکی قیمت گورنمنٹ سے مجکو ملے گی اور مین پل وغیرہ جب حکم ہوگا بنوا دونگا اور مصارف اونکا مجھے ملیگا۔

شرط چہارم

درصورتے کہ کوئی سردار کوہستانی ہنوربل کمپنی سے لڑائی کرے تو مین اپنی ہمراہی سپاہ ملک کی لیکر گورنمنٹ کی فوج کے ساتھہ رہونگا اور گورنمنٹ میری سپاہ کو خرچ خوراک دینگے

شرط پنجم

مین نے اپنا دعوی سرحد قدیم ڈلیش ڈوموار ہانگا چھوڑا اور اقرار کرتا ہون کہ آیندہ میرے علاقے کی سرحد اندی ندی تک قائم رہے گی اور مجھے کچھہ زمین متصل بازار سوناپور کے بغرض تجارت کے ملیگی۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ صمـــــ روپیہ جرمانہ ہنوربل کمپنی کو بابت خرچہ کے جو اونکو سابق ہوا تھا اور اب بیچ سر کرنے میرے علاقے کے ہوا ہے دونگا۔

شرط ہفتم

اگر تیرتھہ سنگہ راجہ یا اوسکے کوئی ہمراہیون مین سے جو ہنوربل کمپنی کے دشمن ہین میرے علاقے مین آویگا تو مین فوراً گرفتار کرکے حوالہ کمپنی کے کردونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی کا اگر میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین اوسکو بھی گرفتار کرکے حوالہ کردونگا۔

اس مراد سے مین نے اس اقرارنامے کو دستخط کیا مرقومہ ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۰ء مطابق ۴ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ۔

نمبر ۲۸

اقرارنامہ ملی سنگہ جو سنہ ۱۸۶۱ء مین ہوا تھا

مین ملی سنگہ راجہ مولیم واقع کوہستان کوسیا جو حاکم مولیم کا مقرر ہوا ہون بموجب اس تحریر کے

منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین حسب شرائط مندرجہ ذیل کاربند ہونگا—

شرط اول

مین اپنے تئین زیر حکم اور اختیار پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے تصور کرتا ہون اور جو تکرار نیما بین میرے اور دیگر رئیسان کوسیا کے واقع ہوگی اوسکی اطلاع افسر مذکور کو مین کرونگا اور مین بخوبی سمجھتا ہون کہ میرا قیام اوپر حکومت کے باختیار گورنمنٹ انگریزی کے ہے اور اونکو اختیار حاصل ہے کہ وہ مجھے معزول کرکے دوسرے رئیس کو بجاے میرے مامور کرین اگر مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش نرکھون—

شرط دوم

مجھے ہمیشہ علاقہ مولیم مین رہنا ہوگا اور مین تمام مقدمات سول اور حقیقت مقدمات فوجداری جو حد اختیار پولیس سے باہر ہون اور میری رعایا مین ہونگے حسب رواج ملک اور بصلاح میرے منتریون اور سرداروں اور دیگر بڑے آدمیون کے فیصلہ کرونگا مگر جن مقدمات مین کوئی انگریز یا ساکن سطح میدان یا ساکن علاقہ کوسیا ایک فریق ہوگا اونکا فیصلہ پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کرینگے

شرط سوم

جو احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی میرے نام صادر کرینگے اونکی تعمیل مین کیا کرونگا اور جو کوئی سول یا پولیٹکل مجرم میرے علاقہ مولیم مین آکر پناہ گیر ہوگا یا سکونت اختیار کریگا اوسکو بوقت طلب گرفتار کرکے حوالہ حکام مقیم مقام طلب کردونگا—

شرط چہارم

جب کبھی افسران گورنمنٹ طلب کرینگے تو مین مفصل کیفیت علاقہ مولیم اور اوسکے باشندونکی داخل کرونگا اور مین ہمیشہ کوشش بیچ تزاید رفاہ و آسایش رعایا کرونگا اور جسقدر میرے اختیار مین ہوگا مدد اور حفاظت افسران گورنمنٹ و مسافران و ساکنین کے جو میرے علاقے مین آمدورفت کرینگے کیا کرونگا اور مین جہد بلیغ بیچ تسہیل خط کتابت اور تجارت فیما بین باشندگان اس علاقے کی اور رعایا انگریزی و ساکنین دیگر علاقجات کوسیا کے کرونگا—

شرط پنجم

گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ جہان ضرورت ہو مقامات چھاونی سپاہ و قیام سپاہیان سپاہ و دیگر مقامات ضروری بطور لاخراجی میرے علاقے کی زمین پر تیار کرین اور جو زمین واسطے کام سرکار کے ضرورت ہو وہ لین اور جہان مناسب ہو شارع عام میرے علاقے مین بنوائین اوران سب امورہین مین مدد کافی ضرورت پر دونگا —

شرط ششم

مین زمین جنگل وغیرہ غیر آباد علاقہ مولیم مین اوسی جمع پر دونگا جو جمع اوسوقت مین علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقرر ہوگی —

گواہان دستخط بوربوجم منتری مولیم
دستخط جاتا کو سیا ساکن موہن کر بیک پونجی
دستخط بوربکھاتا کو نوار ساکن چراپونجی
دستخط سلمان مترجم

نمبر ۱۲۲

باجلاس مسٹر جی بی شیڈول قائم مقام پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر

چونکہ یہ اقرارنامہ بذات خود اون لوگون نے جنکے یہ متعلق تہا پیش کیا لہذا حکم ہوا کہ

ایک نقل اس اقرارنامے کی کتاب اقرارنامجات مین رکھی جائے اور یہ اصل اقرارنامہ شامل مثل کے رہے مرقومہ ۱۶ مارچ ۱۸۶۱ء مطابق ۲ چیت ۱۲۶۸ بنگالہ

دستخط جی بی شیڈول
اسسٹنٹ کمشنر

نمبر ۲۹

ترجمہ اقرارنامہ جو اودسنگہ راجہ مریو نے ۱۸۲۹ عیسوی مین تحریر کیا —

دستخط اودسنگہ راجہ مریو

بنام ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

چونکہ مین اولو سنگہ راجہ مریونی سابق سرکشی بخلاف رعایا ہونربل کمپنی کی تھی اور مین اونکے ساتھ لڑا تھا اب مین خود بنظر بہبودی اپنے حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ پیش کرتا ہون کہ مین بھی کبھی آیندہ سرکشی یا تکرار یا لڑائی گورنمنٹ کے لوگون کے ساتھ نکرونگا اور اگر ایسا کرون تو مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو سرکشون کی بنسبت تجویز ہوئی ہے —

شرط اول

میرا علاقہ اب زیر حکومت گورنمنٹ کے رہیگا اور مین رعایا کو راضی رکھونگا اور امور ملکی حسب دستور سرانجام دونگا —

شرط دوم

جو مقدمات میرے علاقے مین ہونگے اوسکا تصفیہ حسب رواج مستمرہ کرونگا لیکن اگر کوئی مقدمہ سنگین مثل قتل وغیرہ واقع ہوگا تو مین اوسکی اطلاع آپ کو دونگا اور دیگر امور مین حسب الحکم آپکے تعمیل اور کارروائی کرونگا —

اس مرادسے مین یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون واقع ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ع مطابق ۲۷ اسون یعنی کوار سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

گواہان رام سنگہ دباشیا ساکن چراپونجی
دیوان سنگہ دیاشیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۰

ترجمہ اقرارنامہ زبیر سنگہ راجہ رام رائی جو سنہ ۱۸۲۹ع مین تحریر ہوا

نمبر ۱۴ بمقام ننگلو بتاریخ ۲۱ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ع مطابق سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ کے داخل ہوا

دستخط زبیر سنگہ

راجہ علاقہ پائن

اقرارنامہ تحریری زبیر سنگہ راجہ علاقہ رام رائی مضمون ذیل سنہ ۱۸۲۹ع مین تحریر ہوا —

مین اور میرے اہلکار اور رعایا تابعداری ہونربل کمپنی منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ جو احکام

نسبت ہمارے علاقے کے وقتاً فوقتاً جاری ہونگے اونکی تعمیل ہم کیا کرینگے -

شرط اول

بباعث ہمارے لوگون کے برسر پرخاش ہونے کے فوج گورنمنٹ نے آکر ہمارا ملک لے لیا اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ جو خرچ اونکا اس مہم مین ہوا ہی وہ مین اپنی رعایاے کوہی سے تحصیل کرونگا -

شرط دوم

مین تمام مقدمات خفیفہ جو میرے علاقہ مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ حسب رواج ازروے پنچایت کے کیا کرونگا مگر تمام مقدمات قتل وغیرہ جو ہونگے اونکی رپورٹ کیا کرونگا اور جو مجرم گرفتار ہوکر سپرد ہونگے اونکی تحقیقات ازروے قاعدۂ مستمرہ کوہستان ہوا کریگی -

شرط سوم

مین اپنی رعایا پر ظلم وزیادتی نکرونگا اور اونکو خوش اور راضی رکھونگا -

شرط چہارم

مین اور میرے ماتحت ہرگز لڑائی یا تکرار آنریبل کمپنی سے نکرینگے اور اگر ہم کرین تو جو سزا سرکش لوگون کو ملتی ہے اوسکے ہم مستوجب ہونگے -

شرط پنجم

مین اپنے لنگ دیؤون کو اونکی منظوری اور رضامندی سے بحال اور برطرف کرونگا اور تمام امور مین بصلاح رعایا کارروائی کرون گا -

شرط ششم

جب کبھی کوئی لڑائی درمیان کوہی لوگونکے اور گورنمنٹ کی ہوگی تو مین مدد گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرونگا -

اس مرادسے مین نے یہ اقرارنامہ تحریر کیا مرقومہ ۲۷ - ماہ اکتوبر سنہ حال مین نے علیحدہ بند اخراجات کا جو مین ادا کرونگا داخل کیا ہے -

دستخط ڈبلیو کریکروفٹ اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۳۰

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۳۵ع مین اوہان سردار اور اوکیانگ لنگدیو اور اوہان سردار اور اومی سردار علاقہ رام رئی سے نے داخل کیا۔

دستخط اوہان سردار
دستخط اوکیانگ لنگدیو
دستخط اوہان سردار
دستخط اومی سردار
علاقہ رام رئی

نمبر ۳۴ ۱۸۳۵ع
بتاریخ ۱۴ فروری ۱۸۳۶ع
داخل ہوا

بنام اجنٹ گورنر جنرل بہادر

اقرارنامہ تحریری اوہان سردار ساکن سوجور پونجی اور اوکیانگ لنگدیو ساکن نونک کلنک پونجی اور اوہان سردار ساکن کہندرنگ اور اومی سردار ساکن اوم شام کا درباب رام رئی کے بمضمون ذیل داخل ہوا۔

آج کی تاریخ روبروے صاحب کمانڈنگ افسر کپتان لسٹر صاحب کے حاضر ہوکر ہم بموجب اس تحریر کے برضا و رغبت خود یہ اقرارنامہ بشرائط مندرجۂ ذیل داخل کرتے ہین۔

مرقومہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۳۶ع مطابق ۹ ماہ ماگھہ ۱۲۴۲ بنگالہ

شرط اول

ہم زیر حمایت گورنمنٹ کے ہین اپنی تابعداری کا اقرار کرتے ہین۔

شرط دوم

اگر کوئی مقدمہ قتل یا اور سنگین مقدمہ اس ملک مین واقع ہو تو اوسکی تحقیقات گورنمنٹ کرینگے اسمین ہم راضی اور خوش ہین اور جو سزا اوسمین ہوگی وہ بھی بتجویز گورنمنٹ ہوگی۔

شرط سوم

اگر کوئی علامت نزاع کے فیمابین ہمارے لوگون کے اور دیگر اقوام کے ظاہر ہو تو

ہم بموجب ہدایت گورمنٹ کے کاربند ہونگے اور اگر ہم مین اور دیگر اقوام مین کچہ تکرار ہوگی تو جو فیصلہ گورمنٹ کردینگے وہ ہمکو منظور ہوگا ۔

شرط چہارم

جو قرضہ گورمنٹ کا تعدادی ۱۲۱۱ عہ ہمارے ذمہ تھا وہ آج کی تاریخ ادا ہوگیا اور ہم اب وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ ۱۰ عہ سالانہ بماہ کاتک جہان گورمنٹ تجویز کرے ادا کیا کرینگے اور بعد ادخال زر مذکور رسید حکام گورمنٹ سے حاصل کرینگے ۔

شرط پنجم

اگر ہم کسی ان شرائط مین سے انحراف کرین تو گورمنٹ جو مناسب اور واجب تصور کرے ہماری بنسبت عمل مین لائے ہمکو اوسمین کچہ عذر نہوگا ۔

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ برضا و رغبت خود تحریر کیا

گواہان رام سنگہ جمعدار

بورجو رام دباشیا

نمبر ۳۲

ترجمہ اقرارنامہ جو گورمنٹ کو واہا دادان یعنی سرداران چیلا پونجی نے ۱۸۲۹ء مین دیا

دستخط منشی واہا دادار

دستخط ہر سنگہ واہا دادار

دستخط سو مین اور اوکسان دو داہا داران

ساکنین چیلا پونجی

بنام ہنورابل کمپنی

اقرارنامہ تحریری منشی ہر سنگہ سو مین اور اوکسان دو اہا داداران چیلا پونجی و دیگر بارہ دیہات متعلقہ کا ۔

چونکہ ایک جنگ کوہستان مین ہوئی اور ہم شامل گورمنٹ نہین ہوے اور نہ حاضر ہوے اسواسطے فوج ہمارے ملک کو بھی روانہ ہوکر آئی اب ہم حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ دیتے ہین اور اسکے موجب کاربند ہونگے —

شرط اول

چونکہ ہمسے یہ قصور ہوگیا اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم باقساط گورمنٹ کو اپنے بارہ دیہات سے تحصیل کرکے مبلغ ؏ ادا کرینگے اور اوسکی ادائی کے ہم چارون شخص ذمہ دار ہین —

شرط دوم

جو سنگ چونہ دریاے بوکاہ کے کنارے پر جو ہمارے علاقے مین واقع ہی موجود ہے اوسکو گورمنٹ بلاقیمت جہان چاہے اور جسقدر چاہے لیجاے مگر کسی اور مقام سے سنگ چونہ وہ نلینگے —

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی معاملے مین ہو مقام سلہٹ یا کسی اور مقام پر اور اگر یہان پناہ گیر ہو تو بوقت طلبی حکام ضلع ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے —

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کبھی ہونربل کمپنی سے تکرار یا لڑائی نکرینگے اور نہ اون راجاوں سے جو دوستی گورمنٹ سے رکھتے ہین —

شرط پنجم

اگر احیاناً ہم مین اور اون راجاؤن مین کچہ تکرار باہم ہو جاے تو گورمنٹ اوسکی تحقیقات اور تصفیہ کرینگے — اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا —

مرقومہ ۳ ستمبر مطابق ۱۹ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

نمبر ۳۲

ترجمہ عرضی واہادادارن یعنی رئیسان چیلا پونجی بنام پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا

مرقومہ ۱۸۵۳ء بدرخواست امداد بیچ حاضر ہونے اون شخصون کے اونکے دربار مین جو اونکی
حکومت سے انحراف کرتے ہین اور کبھی کہ اپیل مین جو حکم بنارضی اونکے حکم سے کے ہوتا ہے
صاحب موصوف دینگے اوسکی تعمیل کرینگے اور نیز امداد بیچ اون نالشات کے جو بخلاف اونکی
کارروائی کے لوگ کرتے ہین —

مہر
ہر چہار واہاداداران
چیلا پونجی

دستخط مشنی واہادادار

دستخط ہرسنگہ داہادادار

دستخط لارسنگہ اور سونارای واہاداداران

دستخط اوکرانک اور میبی داہاداداران

ساکنان چیلا پونجی

بعرض ہیر سائد که قبل از تصرف کرنے ہنوربل کمپنی کے
اس کوہستان کو ہم چارون شخص چارون عہدہ واہادادار موضع چیلا پونجی پر مقرر تھے اور جو
مقدمہ ہمارے روبرو پیش ہوتا تھا اوسکی تحقیقات کر کے حق رسی مظلوم کی کرتے تھے اور
جب ہنوربل کمپنی نے قبضہ اس علاقے پر کیا تو ہمکو بدستور سابق مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب مرحوم نے
بحال رکھا اور ہم حسب دستور قدیم حق رسی مظلومون کی کرتے رہے لیکن عرصہ دو یا تین سال کا
گذرتا ہے کہ بعضے کوسیا لوگ جو نافرمانبردار اور بدنیت ہین اور کچھ مقدرت بھی رکھتے ہین
باہم متفق ہوکر اپنی مطلب براری کرتے ہین اور غربا پر ظلم اور زیادتی کرتے ہین اور اگر مظلوم
ہمارے پاس نالشی ہوتے ہین اور ہم اپنی سپاہ وغیرہ کی معرفت اونکو طلب کرتے ہین تو وہ
آتے ہین اور ہمکو سخت سست اونکے روبرو کہتے ہین اور اگر ہم اور کسی مدعا علیہ
علانیہ بمقابلہ پیش کو بھی طلب کرتے ہین تو جنکے مقدمے ہمارے روبرو زیر تجویز ہون تو وہ لوگ اونکی حمایت
کر کے ہمارے آدمیون کو مار کر نکال دیتے ہین اور مدعا علیہما کو چھین لیتے ہین اور اس طرح
غریب مظلومان پر نہایت سختی ہوتی ہے اسکا حال سابق بھی ہمنے کئی مرتبہ عرض کیا ہے اور
جو ایسے لوگ ہین کہ غربا کو تنگ کرتے ہین حضور کو بھی معلوم ہین اغلب یہ ہے کہ اگر اسکا انسداد

اور کچھ تدارک نہوا تو آیندہ جملہ مجرمانہ اور قتل اکثر واقع ہونگے اور ملک مین خرابی اور بدنظمی واقع ہوگی جسکی جوابدہی ہمسے غیر ممکن ہوگی اور اگر ایسا ہوا تو ناحق ہم چارون مستوجب عذاب الیم درگاہ خداوندسے ہونگے کیونکہ جو کام غربا کی حق رسی کا ہمارا ہے وہ اگر بباعث چند لوگون کے جنکے دوست اور رشتہ دار اس علاقے مین بہت ہین نہوسکتا تو سواے عذاب کے اور کیا نتیجہ ہمکو ملیگا اور چونکہ حق رسی غربا اور امنیت ملک بغیر حضور کی اعانت کے نہین ہوسکتا ہم اسواسطے عرض سا ہین اور یہ عرضی باتفاق و رضامندی باہمی پیش کرتی ہین کہ حضور اون لوگون کو جو ہماری علاقی مین ہین اور ہمارے احکام کا مقابلہ کرتی ہین طلب فرماکر تحقیقات اسکی فرماوین اور حسب درخواست ہمارے جنکو ہم طلب کرتی ہین اور وہ باغوای اون لوگون کے یا خود بتمردی سی حاضر نہین ہوتے اونکے احضار دربار مین مدد فرمائے اور اگر کوئی شخص ہمارے حکم سے ناراض ہوکر حضور مین اپیل یا استغاثہ دائر کرے یا اگر ہم کسی پر ظلم اور زیادتی کرین اور وہ حضور مین نالشی ہو تو ہم اقرار کرتے ہین کہ حضور تحقیقات فرماکر جو حکم اس بارہ مین صادر فرماینگے ہم اوسکے برعکس کبھی کاربند نہونگے بلکہ بلا عذر اوسکی تعمیل کرینگے اور بغیر اعانت اور مدد حضور کے ہمارے علاقے مین صورت حق رسی ناپیدا ہوگی آیندہ حضور کے اختیار ہے۔

مرقومہ ۳۰ ماہ بیساکھ ۱۲۶۳ بنگالہ موافق ۱۴ مئی ۱۸۵۶ء

باجلاس کرنیل لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ پیش ہوکر

حکم ہوا کہ

درخواست واہادا داران منظور کیجاوے اور پروانہ اس مضمون کا بنام اونکے جاری ہو کہ اگر کوئی شخص بعد ازین کسی پر ظلم یا زیادتی کرے اور مظلوم واہادا داران کے روبرو نالشی ہوا اور مدعاعلیہ جسنے ظلم کیا ہو حسب الطلب اونکے ازراہ متمردی یا نافرمانبرداری اونکے دربار مین حاضر نہو تو اونکو لازم ہے کہ اوسکو مع گواہان جنکے روبرو اوسنے مقابلہ اونکے حکم کا کیا ہو اور مدعی کو مع اوسکے گواہان کے چراپونجی مین روانہ کرین اوسوقت حکم مناسب جاری ہوگا فقط

المرقوم ۱۶ ماہ مئی ۱۸۵۶ء مطابق ۳ جیٹھ ۱۲۶۳ بنگالہ

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۳۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اہدورسنگہ راجہ موسنام پونجی واقع ۱۸۳۱ء

دستخط اہدورسنگہ راجہ

بنام پولیٹکل اجنٹ شمالی و شرقی حد

اقرارنامہ تحریری راجہ اہدورسنگہ ساکن موسنام پونجی بمضمون ذیل

میرا گانو منجانب گورمنٹ انگریزی تاراج اور خاک سیاہ ہوگیا اور اب ویرانہ ہے مین اب اقرار کرتا ہون کہ مین فرمانبرداری گورمنٹ کی کرونگا اور یہ اقرارنامہ اس مراد سے داخل کرتا ہون کہ پھر اپنے گانو مین آباد ہون اور اپنے اپنے مکانات پھر تعمیر کرکے بطور رعایاے گورمنٹ سکونت کرین اور جو احکام وقتاً فوقتاً نسبت ہمارے حضور صادر فرماوینگے اونکی تعمیل کیا کرینگے۔

اگر کوئی دشمن گورمنٹ میرے علاقے مین یا قریب میرے علاقے کے آئیگا اور مجھے خبر اوسکی ہوگی تو مین تدابیر اوسکی گرفتاری کی کرونگا اور اسی موقع پر مین اطلاع کپتان لونسہنڈ صاحب کو کیا کرونگا اور اگر کوئی خبر لائق تحریر ایک مہینے کے عرصے تک نہوا کریگی تو مین بعد ماہ خود صاحب کے پاس حاضر ہوا کرونگا۔

اگر اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرون تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور فرماوین اوسکی تعمیل بلا حجت اور عذر کے کرونگا۔

مرقومہ ۱۷ دسمبر ۱۸۳۱ء مطابق ۳ پوس ۱۲۳۸ بنگلہ

گواہان دیوان سنگہ دباشیا ساکن چراپونجی

اومی کوسیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ سوبکاف راجہ علاقہ مہرام روبروے پولیٹکل اجنٹ چراپونجی واقع ۱۸۳۹ء

بنام مسٹر لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ گورنر جنرل

بمقام کچہری

مین راجہ سونگاف ساکن علاقہ مہرام نے بلا وجہ ہنوز بل کمپنی سے لڑائی کی اور اونکے بہت آدمی ضائع کیے اور اونکا خرچ بھی بہت ہوا اور مین بخوف جان فراری ہوکر جنگل مین متواری ہوا تھا اقبال کرتا ہون کہ مجھسے بڑا قصور ہوا مگر اب مین عذر خواہی قصورات سابقہ کی اپنی طرف سے اور اپنے کوسیا والون کی طرف سے کرکے یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون امید یہ ہے کہ مجھے اجازت پھر اپنے علاقے مین بطور رئیس رہنے کی ہو جاوے تو مین شرائط ذیل پورے کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تابعداری گورنمنٹ کی کرونگا اور اپنے علاقے مین بطور سردار ماموره گورنمنٹ رہونگا مین حسب رواج قدیم اپنے علاقے کے مقدمات فیصلہ کرونگا مگر کسیکی نسبت حکم قصاص ندونگا۔

شرط سوم

اگر فوج گورنمنٹ میرے علاقے مین گذر کرے تو مین اوسکے ہمراہ رہ کر سامان رسد ضروری اونکے واسطے کردونگا اور قیمت واجبی لونگا۔

شرط چہارم

اگر کچھ فساد ملک کوہستان مین ہو تو مین بشرط حکم بنام اپنے کوسیا والون کو ہمراہ لیکر گورنمنٹ کے ساتھ رہونگا اور جب تک ضرورت میری ہمراہی کی ہوگی ہمراہ رہونگا اس عرصے مین میری سپاہ صرف زرخوراک گورنمنٹ سے لیگی۔

شرط پنجم

اگر کوئی مجرم قتل یا ڈکیتی میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین حسب الحکم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کرونگا۔

شرط ششم

بعوض قصور سابق کے مین دو ہزار روپیہ بطور جرمانہ گورنمنٹ کو دونگا مگر یہ روپیہ ایک مہینے کے عرصے مین تاریخ امروزہ سے داخل کرونگا۔

شرط ہفتم

مین راجہ چاند مانک اور راجہ بربانک علاقہ مولیم پونجی کو اپنی طرف سے ضامن دیتا ہون کہ شرائط اس عہدنامے کے پورے کرونگا اور نیز مین اپنے برادرزادہ راجہ سونگ کو مولیم پونجی مین رکھونگا اور وہ وہانسے تمام احکام جو میرے علاقے کی نسبت جاری ہوا کرینگے اونکی تعمیل کیا کریگا -

اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا

المرقوم ۱۳ - فروری ۱۸۳۹ع مطابق ۳ - پھاگن ۱۲۴۵ بنگلہ

نمبر ۳۶

ترجمہ پروانہ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا بنام اوسیب سنگہ راجہ درباب تقرری اوسکے اوپر راج علاقہ مہرام بنام دہولہ راجہ واقع ۱۸۵۲ع

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

مہر دفتر

پولیٹکل اجنٹ

بنام اوسیب سنگہ دہولہ راجہ ساکن رونگ تھونگ پونجی علاقہ مہرام معلوم کرو

واضح ہوتا ہے کہ اودبر سنگہ دہولہ راجہ علاقہ مہرام کا مرگیا اور تمنے درخواست دی تھی کہ ہم اوس علاقے مین راجہ مقرر ہون اس وجہ سے کہ علاقہ زیرحکومت تمہارے عموے سونگاف دہولہ راجہ مرحوم کے تھا اور تمہاری درخواست کے ہمردیف عرضی اودمن منتری اور راجہ اولار سنگہ اور دیگر لوگون کی تھی کہ وہ اس امر مین راضی اور خوش ہین مگر حکم اخیر اس سبب سے ملتوی رہا تھا کہ رام سہاے کالا راجہ لونگ لینگ پونجی والے نے بھی کہ وہ بھی اوسی علاقے مین واقع ہے دعوی اسکا مبنی اوپر اوسکے عموے رام سنگہ کالا راجہ مرحوم کے قابض ہونے کے پیش کیا تھا اور اوسکے دعوی کی اعانت اوجیت لنگدیو اور اوکسان سردار اور بعض بعض اور شخصون نے کیا تھا اور اپنی رضامندی اوسکے راجہ ہونے کی نسبت بذریعہ عرضی کے ظاہر کی تھی مگر چونکہ اب تم اور راجہ رام سہاے دونون آپسمین راضی ہوگئے اور دونون

نے راضی نامہ اس مضمون کا پیش کیا کہ دونون راجہ ہای مہرام یعنی کالا راجہ اور دہولہ راجہ مین کالا راجہ ماتحت دہولہ راجہ کے رہیگا اور تحقیقات اور تصفیہ مقدمات راج کے دونون باتفاق کیا کروگے اور جو نفع علاقے مین سے ہوگا وہ دونون تقسیم کر لوگے اور تمنے اوسمین یہ بھی لکھا ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ کے رہوگے اور کالا راجہ کو اپنے ماتحت رکھوگے اور جو امور راج طی ہونگے وہ تم اور کالا راجہ دونون باتفاق راے کیا کروگے اور اگر ایسا کوئی مقدمہ باتفاق راے دونون کے فیصلہ نہوگا تو اوسکا فیصلہ ناجائز متصور ہوگا اور رام سہاے کالا راجہ مذکور نے اپنی رضامندی درباب اپنے ماتحت رہنے کے ظاہر کی ہے اور یہ بھی تحریر کیا ہے کہ مثل سابق تمام مقدمات ریاست باتفاق دونون کے فیصلہ پائینگے اور جو امر اس بموجب نہوگا وہ ناجائز تصور کیا جائیگا ماسوا اسکے تم دونون حسب دستور قدیم نفع علاقے کو آپسمین تقسیم کر لوگے اور جو نقصان ہوگا وہ بھی دونون منظور کروگے اور تمنے اوسکے بیان سے اپنی رضامندی ظاہر کی اور یہ درخواست کی کہ ایک پروانہ تقرری راج کا تمکو ملے اسواسطے تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ علاقہ مہرام مقرر کیے گئے اب تمکو لازم ہوگا کہ بموجب شرائط اقرارنامہ فریقین کے تمام امور راج کا فیصلہ کیا کرو اور جو تمھارے راے مین قرین انصاف ہوا کرے وہ کیا کرو اور رام سہاے کالا راجہ کو اپنے ماتحت تصور کرو اور دونون ملکر جو کام ہوا کرے اوسکا سرانجام کیا کرو سواے اسکے تمکو متابعت احکام گورنمنٹ کمپنی جو وقتاً فوقتاً بنام تمھارے صادر ہونگے فرمانبرداری ہوگی اور شرائط مندرجہ عہدنامہ فریقین پر تمکو لحاظ رکھنا ہوگا۔

المرقوم ۲۸ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۵۲ء مطابق ۱۴ ماہ آسون یعنی کوار سنہ ۱۲۵۹ بنگلہ

نمبر ۳۷

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوکسان راجہ اور ادہان لوکا راجہ ملی پونجی واقع سنہ ۱۸۳۲ء

دستخط اوکسان راجہ

دستخط ادہان لوکا راجہ

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم اوکسان راجہ اور اوہان لوکا راجہ ساکن ملی پوچی تاج روبرو مسٹر ہارنی انگلس صاحب کے اوپر کنارہ دریاے جادوکاٹانگ کے حاضر ہوکر اپنی رضامندی اور خوشی سے یہ اقرار نامہ بمضمون مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ان شرائط کے خلاف کوئی امر نہوگا اور حکام کے احکام کی تعمیل کیا کرینگے۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والہ کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو قتل کرے یا اور کسیطرح کی اذیت پہونچاے درمیان دریاے دہولی بجانب مغرب اور مقام کھاگوراہ چراہ بجانب مشرق ہم فوراً مجرم کو گرفتار کرکے حاضر کردینگے اور معاوضہ نقصان کا کرینگے۔

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ دشمنان ہنوربل کمپنی کو پناہ او مدد اور رسید نہ دینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی ایسے دشمن کی ملے گی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ داران کے کرینگے۔

شرط سوم

ہم دشمنان گورنمنٹ کو اپنے بازارہ وکھوریا رنگراہ مین جواب پھر مقرر ہوگا آنے نہ دینگے

شرط چہارم

جب کبھی ہمکو کوئی صاحب یاد کریگا فوراً بروقت اطلاع یابی اوسکی خدمت مین حاضر ہونگے اور اگر ہم کوئی شرط اسکی ادا نکرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام تجویز کرین اوسکو ہم منظور کرینگے اس مراد سے ہمنے یہ اقرار نامہ تحریر کردیا۔

المرقوم ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۲ء مطابق ۷ اگھن سنہ ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان محمد منصور ساکن موضع نئی گنگ پرگنہ مہرام
بوبارای ساکن پرگنہ بوراکھیا موضع موگیرگنگ
بوٹئی دیا شیا ساکن پرگنہ چورگنگ

نمبر ۳۰

ترجمۂ اقرارنامہ مدخلہ اوپہار راجہ بہادل پونجی واقع ۱۸۳۳ عیسوی

مہر
اوپہار راجہ

نام اجنٹ گورنر جنرل

مین اوپہار راجہ ساکن بہادل پونجی نے آج کی تاریخ برضا و رغبت اپنے اور بغیر جبر و تعدی کے یہ اقرارنامہ روبرو کپتان ٹونسہنڈ صاحب کے مقام چرا پونجی مین مضمون مندرجہ دفعات ذیل داخل کیا اور وعدہ کرتا ہون کہ اوسکی کسی شرط کے خلاف نہوگا اور جو صاحب حکم دینگے اوسکی تعمیل کرونگا۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والہ کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو درمیان حدود علاقہ جسکے اوہان چرا یا ہاتھی کھیدا مغرب کے جانب اور دہولی ندی یا کنارہ غربی دونگد ڈنگیا مشرق کی طرف واقع ہے قتل کرے یا کسیطرح ایذا پہونچائے تو مین فوراً مجرم کو پیدا کردونگا اور معاوضہ نقصانی کا کردونگا۔

شرط دوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد ندونگا اور جب کبھی مجھے خبر اونکی ملیگی تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ دارون کے کرونگا۔

شرط سوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو سیتمی کے اہرنگ مین آمد و رفت نکرنے دونگا جب اہرنگ پھر قائم ہوگا۔

شرط چہارم

جب کوئی صاحب مجھے طلب کریگا مین فوراً بوصول حکم تحریری حاضر ہونگا اور

اگر مین خلاف شرائط ہذا عمل کرون تو جو حکم حکام میری نسبت صادر فرماوینگے مین اوسکی متابعت کرونگا۔ اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا—

مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۲ع مطابق ۲۷ اگہن سنہ ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان کربی رام حال ساکن چتر کوناہ
اصغر محمد ساکن پرگنہ مہرام موضع توتی گنج
رحمت دوارہ دار ساکن گہاسی گنج
رمضان دوارہ دار ساکن پرگنہ مہرام موضع قاضی گنج
رباعی دوارہ دار ساکن چور گنج

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ رُیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور اہمول سنگہ کوسیا ساکن لنکہوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن موڈون پونجی واقع سنہ ۱۸۳۲ع

دستخط رُیانگ کوسیا
دستخط اہمول سنگہ کوسیا
دستخط لالو کوسیا

ضامن بابت اس اقرارنامے کے

مین صوبہ سنگہ کوسیا ساکن تنجور پونجی اس اقرارنامہ کو برضامندی اپنے پیش کرتا ہون اس مراد سے کہ مین ضامن بابت تعمیل ان شرائط کے ہون اور ذمہ دار ہون کہ کسی شرط کے خلاف نہوگا—

دستخط صوبہ سنگہ کوسیا

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم رُیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور اہمول سنگہ ساکن لنکہوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن

موڈو دن پوبخی آج کی تاریخ روبرو مسٹر ہاری انگلس صاحب کے بمقام چام ٹولہ حاضر ہوکر برضامندی اور خوشی اپنے یہ اقرار نامہ داخل کرکے اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہین اگر کوئی کوسیا کسی ہنوربل کمپنی کی رعایا کو درمیان سلیمان پور علاقہ جام ٹولہ بجانب مغرب اور کسما یر گنج اور آتو کھائی علاقہ بہیرون گنج بجانب مشرق کے قتل کرے اور اگر وہ کوئی اور زیادتی کرینگے تو ہم مجرم کو حاضر کردینگے۔

ہم کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد نہ دینگے اور اگر ہمکو اونکی اطلاع ملیگی تو ہم اونکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو کرینگے۔

ہم کسی ہنوربل کمپنی کے دشمن کو اپنے بازار موڈو دن مین آنے نہ دینگے۔

جب کوئی صاحب ہمکو طلب کریگا ہم بلا عذر حاضر ہوا کرینگے اور اگر ہم کسیطرح ان شرائط کے خلاف کرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام مناسب تجویز فرماینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

اس مرادسے ہمنے یہ اقرار نامہ لکھدیا۔

مرقوم ۲۶ - نومبر سنہ ۱۸۳۲ع مطابق ۱۲ ماہ اگہن سنہ ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان　پران کشتو سوم ساکن موضع کوریا موضع پردیا کامول

ہری پرشاد داس ساکن قصبۂ سلہٹ محلہ اکھو بیا

دودال چند داس ساکن سلہٹ حال وارد چہنک

نمبر ۴۰

ترجمہ اقرار نامہ جو ۱۸۴۱ع مین چھوٹا سادہو سنگہ راجہ ضلع جیرنک نے داخل کیا

اقرار نامہ تحریری چھوٹا سادہو سنگہ راجہ علاقہ برجیرنگ پوبخی جو سنہ ۱۲۴۷ بنگالہ مین بمضمون ذیل داخل ہوا۔

بباعث میری اجازت چاہنے کے کہ مین اپنے دیہات برجیرنگ اور چھوٹا جیرنگ اور پھورکھاٹی پر جو میرے قبضے مین ہین قائم رہون اور اوسمین وعدہ یہ مینے کیا تھا کہ مین آگرا اور پل جو کوہستان مین ہین اونکی حسب الحکم مرمت کرونگا میرے نام پروانہ نمبری ۹۴۸ مرقومہ ۱۷ ماہ جیٹ سنہ گذشتہ کے صادر ہوا کہ ایک اقرارنامہ داخل کرو لہذا بتابعت حکم مذکور مین اب یہ اقرارنامہ داخل کر کے وعدہ کرتا ہون کہ مین پل اور رستہ اور گھاٹ وغیرہ کوہستان اور دیگر مقامات کی مرمت بغیر لینے قیمت کے کرونگا اور بالعوض اس خدمت کے تینون مواضع مذکورۂ بالا میرے قبضے مین رہینگے اور اگر مین غفلت سے یہ کام نکرون اور پل اور رستہ وغیرہ مرمت سے درست نرہین تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور کرین اوسکی متابعت مین کرونگا اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ داخل کیا — مرقومہ ۸ ماہ جون ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ ۱۲۴۸ بنگالہ

چونکہ ساوہوسنگہ راجہ نے بذات خود آکر یہ اقرارنامہ داخل کیا لہذا حکم ہوا کہ

اقرارنامہ منظور ہو کر داخل دفتر ہو — المرقوم ۸ جون ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ ۱۲۴۸ بنگلہ

نمبر ۱۸

ترجمہ پروانہ جو صاحب پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر انچارج کوہستان کوسیا وجنتیا نے بنام اوجی سنگر وچونک لالسنگر کے ۱۸۴۱ء مین اس مضمون سے جاری کیا کہ دونون ایک ایک سال تک کاروبار جو سرداران مولونگ پونجی کا پیش ہو بطور جانشین اپنے والد ظفر لسنگر مرحوم کے جو سردار مقام مذکور کا تھا کیا کرین —

دستخط سی کی ہڈسن صاحب

پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر

انچارج کوہستان کوسیا وجنتیا

مہر دفتر

بنام اوجی لسکر و چونگ لالسکر ساکن مولونگ پونجی معلوم کرو

چونکہ تمنے ہنگام وفات ظفر لسکر سردار علاقہ مولونگ کے اپنے تیئن پسران سردار مرحوم بیان کیا اور یہ درخواست گذرانی کہ ہم دونون بھائیون کو اجازت ہو کہ کاروبار وہان کا ایک ایک سال تک اپنی اپنی باری سے کیا کرین لہذا تمکو بجاے ظفر لسکر مرحوم کے مقرر کیا جاتا ہے اگر کوئی اور دعوی مضبوط لائق سماعت بابت علاقہ مذکور کے پیش نہوا اور تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب شرائط اقرارنامہ کے جو تمنے سابق داخل کیا ہے تم سردار مرحوم کا کام جو تمپر فرض ہی باری باری سے ایک ایک سال کیا کرو اسمین غفلت نکرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۵۶ء مطابق ۱۳ چیت ۱۲۶۳ بنگالہ

نمبر ۴۲

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران و رئیسان ساکنان علاقہ مفتوحہ سوپار پونجی مع دیہات متعلقہ نے ۱۸۲۹ء مین داخل کیا ـ

دستخط اودمت کھتی ساکن سوپار پونجی

دستخط اوہن کھئی ساکن نوگرونگ

دستخط اوورکوسیا ساکن نوسکن

بنام مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

اقرارنامہ سرداران و رئیسان و ساکنان سوپار پونجی و نوگرونگ پونجی اور نوسکن پونجی نے ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل داخل کیا ـ

نمبر ۱۹ بمقام گواہٹی بتاریخ ۲۱ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء داخل ہوا ـ

ہمارے دیہات کے لوگون نے دشمنی کر کے ہنور بل کمپنی کی رعایا کو قتل کیا اور گورنمنٹ نے ہمارے دیہات پر قبضہ کر لیا ہم اب اسواسطے بمقام موسمی پونجی حاضر ہو کر یہ اقرارنامہ اپنی طرف سے اور اپنے اون دیہات کے لوگون کیطرف سے اس مراد سے داخل کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنور بل کمپنی کی بطور اونکی دیگر رعایا کے کیا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہماری نسبت صادر ہونگے اونکی ہم تعمیل کیا کرینگے ـ

شرط دوم

ساکنان دیہات مذکورہ بالا نے بلاسبب رعایاے گورمنٹ سے لڑائی کر کے اونکو قتل کیا ہم بجاے دینے جرمانہ نقد کے بموجب اس تحریر کے نصف چونہ کا پتھر اچھا اور برا جسطرح کا اون تینوں دیہات مین ہوتا ہے تقسیم کر دیتے ہین نصف ہم لیا کرینگے اور نصف ہم گورمنٹ کو دیتے ہین اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

المرقوم ۲۹ر ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ع مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

گواہان

سومیر گوی ساکن چراپونجی

رام دوہ لاے ساکن ایضاً

لال سنگہ گری ساکن ایضاً

دستخط ڈبلیو کر یکر وفٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

منی پور

قریب سنہ ۱۷۱۴ء تک کے تاریخ منی پور مین کوئی امر زیادہ تر دلچسپ نہین مگر سنہ مذکور مین غریب نواز حاکم ہوا اور اوسنے کئی مرتبہ برہما والون پر حملہ فتحیابی کیا مگر کوئی فتح ایسی نہین کی جس سے وہانکا قیام اوسکو ہوتا —

غریب نواز کے تین بیٹے تھے ایک شام ساہی دوسرا اوگت ساہی اور تیسرا بھرت ساہی مسمے اوگت ساہی نے اپنے والد اور برادر کلان کو قتل کیا مگر اوسکے برادر کوچک بھرت ساہی نے اوسکو نکال دیا اور خود حاکم ہوگیا اور دو سال تک حکومت کی اوسکے بعد گروشام پسر شام ساہی گدی نشین ہوا گروشام نے اپنے بھائی جی سنگہ کو اپنے ہمراہ متفق کیا اور دونون حکمرانی ایک بعد دوسرے کے کرتے تھے تاوقتیکہ قریب سنہ ۱۷۶۴ء کے گروشام نے فوت کی اور اوسکا بھائی جی سنگہ حاکم کل ہوا —

بعد مرگ غریب نواز کے برہما والون نے منی پور پر حملہ کیا اور جی سنگہ نے مدد انگریزون سے طلب کی اور ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۲ء قرار پایا جسمین دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے قرار پائے جو فوج منی پور کی مدد کے واسطے بھیجی گئی تھی وہ واپس طلب ہوگئی اور ماہ اکتوبر سال دوم گروشام نے بھی اوس عہدنامے کی جو جی سنگہ نے کیا تھا تصدیق کی اور عہدنامہ کو جزوی تبدلات کرکے منظور کیا ان عہدنامون کی نقل موجود نہین ہے —

اس سال سے معلوم ہوتا ہے کہ رسم خط کتابت فیمابین انگریزون کے اور منی پور کے موقوف ہوگئی ہنگام وفات جی سنگہ کے سنہ ۱۷۹۹ء مین علاقہ پچیس سال تک باعث نزاع اور پرخاش فیمابین پسران جی سنگہ کے خراب اور تباہ رہا مگر جب اول مرتبہ جنگ برہما شروع ہوئی اسوقت ایک عہدنامہ گمبھیر سنگہ پسر جی سنگہ کے ساتھ قرار پایا اور اس عہدنامہ کی رو سے جو مشہور بنام عہدنامۂ یانڈابو تھا اور جسکا حال عہدنامہ آوا مرقومہ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء جو حصہ دوم کتاب ہذا مین درج ہے تحریر ہے گمبھیر سنگہ مذکور حاکم مطلق قرار پایا دونون پہاڑ جو درمیان شرقی اور مغربی کنارہ دریا سے مارگ پر واقع ہین شامل علاقہ منی پور سنہ ۱۸۳۳ء مین حسب

شرائط عہدنامہ نمبر ۴۳ کے ہوگئی اور بعد جنگ برہما کے دریائے ننگھٹی سرحد مشرقی گمبھیر سنگھ
قرار پائی مگر برہما والون نے اسپر تکرار کی اور گورنمنٹ انگریزی نے بنظر رضاجوئی برہما والون کے
کیبولو کی گھاٹی واپس برہما والون کو دلادی اور مشرقی سرحد منی پور کے دامن شرقی کوہ یوماٹونگ
قرار دی اور راجہ کو موجب عہدنامہ نمبر ۴۴ کے پانصد روپیہ ماہواری بطور معاوضہ نقصانی دینا
منظور کیا۔ بعد وفات گمبھیر سنگھ کے ۱۸۳۴ع مین اوسکے لڑکے معصوم کو نرسنگھ نامی نے
گدی نشین کیا اور خود بطور کارپرداز رہا پیچ ۱۸۴۴ع کے رانی نے تجویز قتل نرسنگھ مذکور کی مگر یہ
تجویز قبل از وقوع ہونیکے ظاہر ہوگئی اس سبب سے رانی مع اپنے معصوم لڑکے کے علاقے
سے بھاگ گئی اور نرسنگھ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۰ع تک حکمران رہ کر مرگیا۔

اوسکی جگہہ اوسکا بھائی دیویندر سنگھ گدی نشین ہوا اسکو چندر کیرت سنگھ پسر گمبھیر سنگھ نے
جواب سن تمیز کو پہونچ گیا تھا نکال دیا ان دونون مین نزاع اور پرخاش قائم ہوئی جس سے ملک
کی امنیت مین تخلل واقع ہوا اور انگریزی مداخلت بھی معرض خلل مین ہونے کو تھی کہ گورنمنٹ نے
وعدہ حمتی اعانت چندر کیرت سنگھ کا اور سزادہی فریق ثانی کا جو بخلاف اوسکے ہوگیا۔

رقبہ منی پور کا [illegible] میل مربع کا ہے اور باشندے اوسمین [illegible] آدمی ہیں
علاقے کی [illegible] سالانہ ہے اور اسمین سے کچھ گورنمنٹ انگریزی کو نہین ملتا۔

خط کتابت گورنمنٹ انگریزی کی منی پور سے بذریعہ ایک پولیٹکل اجنٹ کے قائم ہے
اول تقرری اجنٹ کی ۱۸۳۵ع مین ہوئی تھی۔

نمبر ۴۳

ترجمہ شرائط جو راجہ گمبھیر سنگھ منی پور والے نے منظور کین جب انگریزی گورنمنٹ نے
وعدہ کیا کہ وہ علاقہ منی پور کے شامل دونون پہاڑ جو درمیان مشرقی اور مغربی کنارہ دریائے
بارک پر واقع ہین۔ مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ع

گورنر جنرل اور سوپریم کونسل ہندوستان تحریر ذیل کرتے ہین کہ نسبت دونون پہاڑون کے
جنکا نام کالاناگا پہاڑ اور نون جی پہاڑ ہے اور جو درمیان کنارہ مشرقی اور مغربی دریای بارک کے

واقع ہین ہنوز بل کمپنی اپنا دعوی چھوڑتے ہین اور یہ دونون پہاڑ راجہ کو دیتے ہین اور جو علاقہ
درمیان دریای جیری اور مغربی کنارہ دریای بارک ہے اوسپر راجہ کی سرحد قائم کرتے ہین بشرطیکہ
راجہ تمام شرائط مندرجہ ذیل کو قبول اور منظور کرے۔

اول یہ کہ راجہ بفور وصول کرنے تحریر کے اپنا تھانہ مقام چندراپور سے برخاست کرکے
بکنارہ مشرقی دریاے جیری کے قائم کرے۔

شرط دوم

راجہ سد راہ تجارت جو فیمابین دونون ملکون کے تجاران بنگالی اور منی پوری کرتے ہین
نہون وہ زیادہ محصول تجارت نلین اور خود کسی شے تجارت سے متمتع نہو۔

شرط سوم

راجہ ناگون کو جو کالاناگا اور نون جی پہاڑون پر رہتے ہین علاقہ کچھار مین بازاران بانسکنڈی
اور اودہربن مین اپنے ملک کی اجناس مثل ادرک اور روئی اور سیاہ مرچ وغیرہ لانے
سے جو وہ ہمیشہ لاتے ہین مانع نہو۔

شرط چہارم

بہ نسبت راستون کے جو مشرقی کنارہ دریاے جیری سے شروع ہو کر براہ کالاناگا
اور کویون گھاٹی منی پور تک ہے بعد اونکے تیار ہو جانے کے راجہ مرمت اونکی کرتا رہے
تاکہ نرگاوان باربرداری بلا دقت موسم گرما و سرما مین آمد و رفت کرسکین سوائے اسکے اگر
افسران انگریزی اثنار تیاری راستہ مین واسطے اہتمام کے جائین تو راجہ اونکی تحریرات پر
عمل کرے۔

شرط پنجم

بہ نسبت آمد و رفت کے جو فی الحال درمیان گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کے جاری ہے
اگر اسمین ترقی ہو تو باعث بہتری ہے اور ملک اور راجہ کے واسطے بھی مفید ہے اسواسطے
بغرض اسکے کہ اسکا اہتمام جلدی ہو راجہ سے جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرین تو وہ ناکامرد

واسطے امداد طیاری راستہ کے وین-

شرط ششم

درصورت ہونے لڑائی برہما والون سے اگر فوج انگریزی منی پور کو روانہ ہو خواہ بغرض حفاظت ملک مذکور خواہ واسطے جانے پیشتر مقام ننگھٹی سے تو راجہ حسب الطلب گورمنٹ انگریزی کے پہاڑی مزدور واسطے لیجانے اسباب اور سامان جنگ کے وین-

شرط ہفتم

درصورت واقع ہونے کسی واردات کے اوپر سرحد مشرقی علاقہ انگریزی کے راجہ حسب درخواست گورمنٹ انگریزی کی مدد فوج سے کرینگے-

شرط ہشتم

راجہ ذمہ دار تمام سامان جنگ کا ہے جو اوسکو گورمنٹ انگریزی سے ملیگا اور واسطے اطلاع گورمنٹ انگریزی کے ایک بند اوسکا سامان کا جو خرچ ہوا ہو ہر مہینے پاس افسران انگریزی متعلقہ فوج مذکور بھیجا کرینگے-

مہر

دستخط سری جوت راجہ گمبھیر سنگہ

مین سری جوت گمبھیر سنگہ منی پور والہ تمام شرائط مرقومہ کاغذ ہذا کو جو سوپریم کونسل نے بھیجا ہی منظور کرتا ہون

مرقومہ ۱۸۔ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

میرے روبرو دستخط ہوئے [illegible]

دستخط ایف جی گرنٹ صاحب

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جورج گورڈن صاحب لفٹنٹ

اجنٹ فوج گمبھیر سنگہ

چونکہ واسطے فوج منی پور اور دینا سامان کا فوج مذکور کو اب موقوف ہو گیا اس واسطے اب شرط ہشتم اس شرائط نامہ کے کار آمد نہین-

نمبر ۴۴

اقرارنامہ بابت معاوضہ کبو گھاٹی کے

میجر گرنٹ صاحب اور کپتان پمیبرٹن صاحب نے حسب ہدایت رائٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کبو گھاٹی کو حوالہ کمشنران ملک برہما جو علاقہ آوا سے گئے تھے کردی اور اب مضمون ذیل تحریر کرتے ہین ـ

شرط اول

یہ کہ یہ ارادہ سوپریم گورنمنٹ کا ہے پانصد روپیہ سکہ ماہواری راجہ منی پور کو دیا کرینگے اور یہ مہینا تاریخ ۹ ـ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۴ع سے شروع ہوگا کیونکہ اس تاریخ کو گھاٹی کبو حوالہ کی گئی اور یہ تاریخ عہدنامہ دستخطی کمشنران انگریزی اور برہما سے واضح ہوتی ہے ـ

شرط دوم

یہ کہ یہہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر کسی وجہ سے بعد ازین یہ علاقہ جو حوالہ آوا کے ہوا ہے پھر منی پور کو دیا جاوے تو یہہ جو ماہواری گورنمنٹ انگریزی سے دی گئی ہے وہ تاریخ واپسی سے موقوف ہو جائیگی ـ

دستخط ایف جی گرنٹ میجر
دستخط آر بلیو پمیبرٹن کپتان
} کمشنران

مقام لنگھتا بال منی پور تاریخ ۲۵ ـ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۴ع

مہر
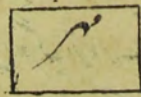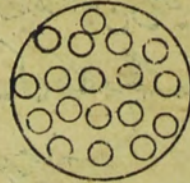
آسام

اول عہدنامہ جو کسی منجملہ رئیسان آسام کے ساتہ ہوا تھا وہ راجہ سورگ دیو کے ساتھ ۱۷۹۳ء مین نمبر ۴۵ درباب تجارت کے ہوا تھا مگر گورمنٹ نے ہرگز اوسکو تصدیق اور مشہور نہین کیا اس سبب سے کہ راجہ کی حکومت اسقدر مضبوط نہ تھی کہ اوسکے شرائط کی تعمیل ہوتی بعدازین ملک مین بے انتظامی اور بدنظمی ایسی ہوئی کہ کسی سے ضبط اور ربط ملک کا ہو سکتا لہذا برہما والون نے اوسپر تسلط کر لیا جب اول جنگ برہما شروع ہوئی تو انگریزون نے اوسپر حملہ کیا برہما والون نے اول نہایت تظلم اور تعدی یہان کی تھی مگر اب تمام علاقے سے نکالدئے گئے اور علاقہ اب بالکل ویران تھا اور تسلط انگریزان مین اوسی حالت ویرانی مین آیا۔

بیچ ۱۸۳۳ء کے علاقہ اپر آسام راجہ پورندر سنگہ کو حسب عہدنامہ نمبر ۴۶ کے دیا گیا اس راجہ کی حکومت ملائم اور کم زور تھی اور اوس سے ادای خراج سرکاری علاقہ کی آمدنی سے ادا نہو سکا اور اس سبب سے مقروض ہو گیا اور ناچار ہو کر اوسنے ظاہر کیا کہ وہ شرائط پوری نہین کر سکتا گورمنٹ نے اس سبب سے علاقہ ضبط کر کے لے لیا۔

اقوام کلان اوپر سرحد اپر آسام کے مٹوک اور کہامپتی اور سنگپھو مین۔

برسیناپتی یعنی سردار قوم مٹوک نے ماہ مئی ۱۸۲۶ء عہدنامہ نمبر ۴۷ کیا اور بموجب اوسکے اوسنے بندگی اور حکومت گورمنٹ کی منظور کی اور وعدہ کیا کہ جب لڑائی کہین ہوگی تو وہ تین سو سوار دیا کریگا کل انتظام ملک اوسکے اختیار مین رہا مگر جرائم سنگین کی تحقیقات اوسکے اختیار مین ندی۔

بماہ جنوری ۱۸۳۵ء جو شرط دینے سواران کی ہنگام جنگ قرار پائی تھی اوسکے عوض بموجب عہدنامہ نمبر ۴۸ کے بقید روپیہ ۔/۱۸۰۰ سالانہ تحریر ہوا۔

بماہ نومبر ۱۸۳۹ء جب برسیناپتی مر گیا تو اوسکے جانشین نے انکار تعمیل شرائط عہدنامہ سے کیا اور گورمنٹ انگریزی نے ملک کو ضبط کر کے پنشن واسطے اہالیان خاندان کچھ تجویز کردی

بیچ ۱۸۲۶ء کے جیسا مٹوک والون سے عہدنامہ ہوا تھا ویسا ہی عہدنامہ نمبر ۴۹ رئیس کہامپتی مقیم سدیا سے ہوا بماہ جنوری ۱۸۳۹ء کہامپتی والون نے دغابازی سے مقام سدیا پر حملہ کیا اور اگرچہ شکست کھائی اور منتشر ہوئے مگر بالکل قلع قمع اونکا اوسوقت تک نہین ہوا

جب تک اکثر سپاہی انگریزی قتل ہوئے اور خصوصاً کرنیل وایٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ مارے گئے
چند کہامپتی والون نے ۱۸۴۳ء مین حاضر ہوکر عہدنامہ نمبر ۵۰ داخل کیا ۔
باہ مئی ۱۸۳۶ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵ قوم سنگپہو کے ساتھ بھی ہوا تھا یہ قوم بھی ۱۸۳۹ء
مین ہمراہ کہامپتی ہوکر آمادہ سازش اور فساد ہوئی تہی ۔ مگر اوسکی بنسبت حکم ہوا تھا کہ شرائط
معقول کرکے حاضر ہون کوئی عہدنامہ تحریری اونسے پھر نہین لیا گیا اکثر اقوام سنگپہو نیست اور نابود
ہوگئے ہین اور اصلی قوم آسام سے فراری ہوکر بمقام ہوکونگ علاقہ اربرہا مین آباد ہوئے ۔

نمبر ۴۵

ترجمہ انتظام جدید تجارت جو مہاراجہ پُرندر سنگہ؟ دیو آسام والی نے بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۳۳ء مین منظور کیا
مہاراجہ سُرگ دیو جو بخوبی واقف اون فوائد کا ہے جو اوسکو بامداد گورنمنٹ انگریزی حاصل
ہوئے ہین اور چاہتا ہے کہ نہ صرف قیام دوستی اور اتحاد طرفین کا جیسا کہ ہے رہے بلکہ وہ
فوائد ترقی پاکر رعایای بنگالہ اور آسام کو بھی نصیب ہون اسواسطے بصلاح کپتان ولسن صاحب سفیر
گورنمنٹ انگریزی مقیم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ جو ترکیب بد تجارت کی اب تک جاری ہے
وہ موقوف ہوکر اوسکی عوض ترکیب مصرحۂ دفعات ذیل اختیار کیے جائین اور یہ دفعات آیندہ
وقتاً فوقتاً حسب ضرورت رفاہ رعایای طرفین ترمیم اور تبدیل ہوا کرینگے ۔

شرط اول

آیندہ فیما بین رعایاے بنگالہ اور آسام کالعدم؟ آزادی تجارت ہوگی اور سب قسم کا اسباب
اور اجناس غریبہ کی تجارت حسب شرائط اور ترکیب مندرجۂ دفعات ذیل ہوا کریگی ۔

شرط دوم

واسطے تسہیل اس تجارت کے فیمابین رعایاے طرفین کے رعایاے بنگالہ کو بنظر تعمیل
شرائط مندرجۂ ذیل اجازت ہو کہ اپنی کشتیان محمولہ اجناس تجارت لیکر تا بہ آسام آیا کرین اور اجناس
کو جہان چاہین اور جس طرح چاہین فروخت کیا کرین اونسے محصول سواے مندرجۂ دفعات ذیل کے اور کچہ نلیا جائے

شرط سوم

محصول مقررہ واسطے تمام اجناس کے خواہ یہان آوین یا یہانسے جائین لیا جاے

اور محصول حسب ذیل قرار دیا جاے۔

بابت اجناس جو یہان آوین

اول یہ کہ ملک بنگالہ پر محصول دس روپیہ فیصدی بحساب قیمت تخمینی لیا جاے اور یہ محصول
خواہ مخواہ بحساب چار سو روپیہ فیصدی من وزنی للعہ سکہ فی سیر کے ہوگا۔

دوم یہ کہ بانات یورپ سے کے پارچہ سوتی بنگالہ کا اور قالین تانبا جست سیسہ آہن انگریزی
اسلحہ جواہرات مصالح ودیگر اجناس جو ملک آسام مین آئین اون پر بھی وہی محصول دس روپیہ
فیصدی زر قیمت بیجک پر لیا جائیگا۔

سوم یہ کہ اسلحہ جنگی اور دیگر سامان جنگی ناجائز تصور ہوگا اور قابل ضبطی کے گردانا جائیگا مگر جو سامان
جنگی واسطے فوج کمپنی مقیم آسام کے آئیگا یا اور جو شی خوردنی یا پوشیدنی واسطے آرام فوج
مذکور کے آئیگی وہ سب بلا محصول آئیگی۔

بابت اجناس جو یہانسے باہر جائین

اول یہ کہ محصول تمام اجناس پر جو یہان سے باہر جائین باستثنا اون اجناس کے جنکا
ذکر بعد ازین ہوگا بحساب دس روپیہ فیصدی مطابق حساب ذیل کے لیا جائیگا۔

دہوتی گہاکی فی من للعہ سکہ فی سیر کے۔ [illegible]
سوت گہا ایضاً ایضاً۔ [illegible]
سیاہ مرچ ایضاً ایضاً۔ +
عاج یعنی ہاتھی دانت " " ۔ [illegible]
کٹنا لاکھہ فی من بحساب للعہ سکہ فی سیر۔ [illegible]
چپڑا اور چوری بیل لال لاکھہ ایضاً ایضاً۔ [illegible]
مجیٹھہ ایضاً ایضاً۔ [illegible]
روئی ایضاً ایضاً۔ +

دوم یہ کہ تمام اجناس پر جو یہانسے باہر جائین اور فرد بالا مین جسکا ذکر نہین ہے باستثنا
اجناس مفصلہ ذیل کے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اوپر ذکر ہو چکا ہے اور یہ محصول وہی

اجناس مین لیا جائیگا نقد نہین لیا جائیگا اور جنکا محصول اوپر مذکور ہوچکا ہے اوسکا محصول حسب طرح
تجاران کو بہتر معلوم ہو لیا جائیگا یعنی خواہ نقد دین خواہ جنس دین اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ بنگالہ یا آسام
مین قحط غلہ کا ہو جاوے تو چانول اور ہر قسم کا غلہ جو آئے یا جائے گا اوسکا محصول نلیا جائیگا

شرط چہارم

اگر کوئی شخص یا اشخاص کا فریب درباب مغالطہ دہی محصول سُرگ دیو کی پایا جاوے تو وہ
مستوجب ضبطی اجناس جنکا محصول ہضم کیا چاہتا تھا ہوگا اور آیندہ ہمیشہ کے واسطے تجارت
کرنے سے محروم کیا جائیگا۔

شرط پنجم

واسطے تحصیل محصول کے مختار مقرر ہون اور چوکیات محصول فی الحال دو مقام پر ایک چوکی
قندھار اور دوسری چوکی گواہٹی پر مقرر ہون۔

شرط ششم

مختاران مقررہ قندھار چوکی کا یہ کام ہوگا کہ وہ محصول تمام اجناس کا جو باہر سے آوین اور
جو یہانسے باہر جاوین یعنی پیداوار ملک جو جانب مغرب گواہٹی کے جائین لیا کرینگے اور اوسکی
ذمہ دار رہینگے اور وہ تمام کشتیان جو یہان کو آوین یا یہانسے باہر جاوین اونمین جاکر تمام
اجناس کو دیکھین اور اونکے مالکون سے محصول قرار دے کر اونکو روانہ دین اور روانہ مین تعداد
اور وزن ہر شے کا درج ہوگا اور اوسکی ایک نقل فی الفور مختاران چوکی گواہٹی کے پاس بھیجدینگے
پھر وہ کشتیان بذریعہ اوس روانہ کے گواہٹی اور اوس سے آگے تک جاسکین گی۔

شرط ہفتم

مختاران مقررہ گواہٹی کا یہ کام ہوگا کہ وہ بھی محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار
ملک شمالی اور جنوبی مین لیا کرینگے اور نہ محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک
شرقی تا بمقام نوگونگ ہون لیا کرینگے اور وہ بھی ذمہ دار زر محصول کے ہونگے اور تمام کشتیان
جو وہان آئین اونمین جاکر وہ بھی اجناس دیکھکر روانہ مالکون کو دینگے اور اوسکی نقل مختاران مقررہ
قندھار چوکی کے پاس فوراً بھیجدینگے اور یہ مختاران قندھار چوکی بروقت آنے اسباب کے پھر

اجناس کا ملاحظہ کرینگے تاکہ ایسا نہو کہ تجاران گواہٹی سے قندھار چوکی تک آتے آتے راستے مین سے کچھ اور اسباب جو روانہ مین داخل نہو رکھہ لین —

شرط ہشتم

تاکہ مختاران کو ترغیب توجہ اپنے کام کی ہو اونکو معاوضاً بلحاظ آمدنی محصول دیا جاے اور ربالفعل بارہ روپیہ فیصدی زر آمدنی پر اونکا مقرر کیا جاے اسمین اونکا سب خرچ ضروری ہونا ممکن ہے —

شرط نہم

مختاران آپسمین ایک دوسرے کے ضامن ہون اور اونمین ایک زنجیرہ ہوجاے اور ضمانت نامہ سرگ دیو کے پاس رہین اور اسکی ہی صرف اونسے ضمانت نہ لی جاے کہ وہ کوئی بدوضعی درباب زر محصول کے نکرینگے بلکہ یہ بھی اوسمین درج ہوگا کہ وہ کسیطرح تجارت مین شرکت نکرینگے —

شرط دہم

نقل حساب مختاران تباریخ ۱۰ ماہ یا قبل اسکے پیش ہوا کرین اور زر محصول اوس شخص کو ہر چہارم حصہ ماہ مین یعنی ہر ہفتہ مین دیا جائیگا جسکو سرگ دیو مقرر کرے —

شرط یازدہم

بعد ازین بابت وزن کرنے اجناس آمد و رفت کے یعنی جو جنس یہانسے باہر جاے اور جو یہان باہر سے آئے اوسکے وزن کرنے کے واسطے چالیس سیر کا من اور للوب سکہ کا سیر مقرر رہے —

شرط دوازدہم

چونکہ اکثر وقت پولیٹکل یعنی متعلق ملک ہر دو گورنمنٹ کو بباعث حکم عام دینے بابت آباد ہونے رعایاے بنگالہ کے ملک آسام مین ہوگی اسواسطے کوئی انگریزی تجار آباد ہونیوالا کسی قسم کا بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی اور سرگ دیو کے ملک آسام مین آکر آباد نہوگا —

شرط سیزدہم

چونکہ کپتان ولش صاحب صفیر انگریزی نے بخیال اسکے کہ سرگ دیو نے تمام سد راہ تجارت

جواب تک بھی دور کیے اپنی رای اسطرح ظاہر کی ہے کہ جو کوئی باشندۂ بنگالہ خلاف وزری قواعد آسام کرے گا یا ان شرائط کے خلاف کریگا تو وہ اوسکو سزا دینگے اور اس بموجب سرگ دیو بھی وعدہ کرتا ہے کہ اگر اوسکی رعایا مین سے کوئی خلاف اسکے کریگا یا تجارت کا سد راہ ہوگا یا ان قواعد کے خلاف جو واسطے ترقی تجارت کے تجویز ہوئے ہین کاربند ہوگا تو وہ بھی اوسکو سزا دے گا۔

شرط چہاردہم

نقول ان شرائط کے ہر ایک شارع عام ملک آسام مین چسپان کی جاوے تا کہ کوئی شخص بعد ازین ناواقفیت اپنی ظاہر نکر سکے اور کپتان ولش صاحب سے درخواست کی جاوے کہ وہ ایک نقل اسکی بذریعہ اپنے دفتر کے بخدمت گورنمنٹ ارسال کرین۔

مہر مہاراجہ سرگ دیو

دستخط طامس ولش صاحب کپتان

نمبر ۶۴
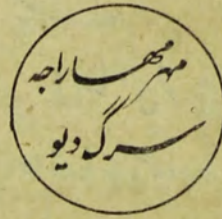
عہدنامہ و شرائط جو فیمابین مسٹر طامس کیمپیل روبرٹس صاحب اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی منجانب ہنوربل کمپنی اور راجہ پورندر سنگہ حال ساکن گواہٹی علاقہ آسام کے قرار پائین

شرط اول

سرکار کمپنی راجہ پورندر سنگہ کو وہ جزو علاقۂ آسام دیتے ہین جو اوپر کنارۂ جنوبی دریای برہم پتر کے اور بجانب شرق دریاے دہن سری کے واقع ہے اور کنارۂ جنوبی سے بجانب مشرق ایک نالہ کے جو ٹھیک بجانب مشرق بسوناتھ کے واقع ہے۔

شرط دوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ۔۔۔ روپیہ سکہ راجہ مہری سالیانہ ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا۔

شرط سوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اوس علاقے مین جواب اوسکو ملا ہے مثل راجگان آسام سزای گوش تراشی وبینی بریدگی وچشم برآوری کی اور دیگر سزاہای انقطاع اجسام ندیگا اور جرائم خفیفہ کے واسطے سزاے سنگین کبھی تجویز نکریگا بلکہ اکثر اوسیطرح کا انتظام اور سزا دیا کریگا جیسا ملک ہنوربل کمپنی مین جاری ہے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ عورت کو اپنے علاقے مین ستی ہونے نے دیگا۔

شرط چہارم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے علاقے مین سے گذر کرنے دیگا اور قیمت واجبی لیکر اونکی رسد وغیرہ ضروریات کا بھی سرانجام کر دیگا۔

شرط پنجم

مقام جورہات یا کسی اور مقام مین جہان چھاؤنی دائمی فوج انگریزی کی قرار پائی گی اوس مقام کے انتظام مین راجہ کچھ دست اندازی نکریگا تمام مقدمات چھاؤنی کے صاحب افسر انگریزی فیصلہ کرینگے۔

شرط ششم

درصورتیکہ کوئی دستہ فوج مقام سدیا یا کسی اور مقام مین مقرر ہو تو راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ جو ضرورت رسد وباربرداری وغیرہ وہان درکار ہوگی اوسکا بندوبست کرونگا۔

شرط ہفتم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے ملک کے انتظام کے باب ہین صلاح اور مشورہ پولیٹکل اجنٹ مقیم زیر آسام پر اور نیز صلاح اجنٹ گورنر جنرل پر حسب شرائط اس اقرار نامے کی کاربند ہوگا

شرط ہشتم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی رئیس علاقہ غیر سے خط وکتابت یا کسی اور طرح کی آمدورفت نہ کریگا اور نہ اوسنے کچھ کوئی ٹھیکہ یا اقرار کریگا ہر ایک ایسے امر مین وہ پولیٹکل اجنٹ یا اجنٹ گورنر جنرل سے مشورہ لیگا اور وہ اوسکو اپنی راے اور مشورہ دینگے۔

شرط نہم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جب اجنٹ گورنر جنرل یا پولٹیکل اجنٹ کسی مجرم فراری کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوا ہوگا اوس سے طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ اونکے کریگا اور اگر کوئی اوسکا مجرم منعوبل کمپنی کے علاقے مین یا کسی اور علاقے مین فراری ہوکر پناہ گیر ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع صاحبان موصوفین کو کیا کریگا —

شرط دہم

اس عہدنامے سے یہ امر صاف معلوم ہوتا ہے کہ راجہ پورندر سنگھ کو کچھ اختیار اوپر علاقہ موار یا ریاست تحت حکومت بریٹنا پچی کے حاصل نہین ہے —

شرط یازدہم

یہ امر مشہور ہے کہ پیداوار افیون جو آسام مین کثرت سے ہوتی ہے اوس سے بہت قباحت باشندون کو ہوتی ہے اسواسطے راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو تدابیر اس قباحت کے دور کرنے کو علاقہ منوبل کمپنی مین عمل مین آئیگی ویسی ہی تدابیر وہ بھی اپنے علاقے مین کریگا درصورتیکہ راجہ ان شرائط پر قائم رہیگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کی حمایت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لیکن اگر خدانخواستہ وہ اونسے انحراف کریگا یا باشندگان علاقہ کو جو اوسکو تفویض ہوا ہے تنگ کریگا یا اونپر ظلم کریگا تو گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ چاہین تو راجہ کے عوض دوسرا شخص مقرر کرکے علاقہ اوسکے سپرد کرین اور یا علاقے کو اپنے قبضے مین لائین —

مرقومہ دوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۳ع مطابق ۲۰ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۹ بنگلہ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط بی سی روبرٹسن صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۴۷

بتاریخ ۱۳- ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ء

ترجمۂ قبولیت برسیناپتی

برسیناپتی نے بحضور مسٹر اسکاٹ صاحب قبولیت ذیل کو منظور کیا

مین متی بر برسیناپتی مٹوک کا جو ذیل مین ہے لکھتا ہون

پیک جو متعلق پھوکن اور برواہ اور برہمن اور اور ونکے ماتحت ہوئے ہین ایک سو ساٹھ ۱۶۰ گوت ہین اور میرے اپنے دو سو ساٹھ ۲۶۰ گوت ہین منجملہ انکے ۱۲۰ گوت میرے اپنے لکسو ای ہین اور گیارہ ہزاری کیا ہون کے ہین—

۵- سکیا

۱۵- براگینی

۲۴- راج سملیا (یہ چانول لاتے ہین)

۵ ناوگ

کل ۱۲۰

بعد منہا انکے تین ۳۰۰ سو گوت باقی رہے منجملہ اونکے ماف جنگی ہین اور ماف مزدور اور حسب رواج ملک مین یہ حاضر کرونگا مال دوال تیال اور درخواست سرکار طلب کرینگے اوسکی قیمت لیکر وہ بھی بہم کرونگا ان لوگون پر میری حکومت رہیگی انکے مقدمات کی تحقیقات اور فیصلہ کرونگا لیکن مقدمات قتل وڈکیتی اور مجروحی شدید ودزدی زیادہ ۵ مین مین تحقیقات کرکے حضور مین بھیجدونگا اور جو حکم ہوگا اوسکی تعمیل کرونگا یہ قبولیت جب تک دوسری قبولیت داخل نہو قائم رہے گی—

دستخط برسیناپتی

گواہان

جتوڑی و والیا گدادھر

دستخط مختصر مسٹر اسکاٹ صاحب

سند بر سیناپتی کی

از طرف اجنٹ گورنر جنرل بنام مسمی بربر سیناپتی -

بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اپنے اور سپاہ کے کام کے واسطے پیک رکھکر تین سو پیک سپرد سرکار کردو مگر منجملہ انکے مین تمکو بیس نفر واسطے تمھارے ذاتی کام کے اوپر تمھارے عیال و اطفال وغیرہ کے دیتا ہون اور باقی ۲۸۰ نفر تم ہمیشہ تیار رکھو -

المرقوم ۱۳ - ماہ مئی ۱۸۲۶ء

ایک اور سند اسی تاریخ اور اسی مضمون کی موجود ہے اور اوسمین بیس نفر گوت مستثنا نہین ہین مگر سند بالا آخر کی ہے -

---

نمبر ۸ ۴

ترجمہ اقرارنامہ جو مسمی بربر سیناپتی نے بتاریخ ۲۳ - ماہ جنوری ۱۸۳۵ء روبرو پولیٹکل اجنٹ زیر آسام کے منظور کیا -

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دعوی بابت موضع سکھواسی جو باعث نزاع فیما بین سدیا کھاوا گوہائی نین اور میرے تھا دست بردار ہوتا ہون اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ میرے علاقے کے حدود حسب تفصیل ذیل ہونگے بجانب شمال دریاے برہم پتر بجانب مغرب دریاے پوری ڈیہنگ جو سرحد فیما بین میری اور راجہ پورندر سنگہ کے علاقے کے ہے بجانب مشرق دریاے دبرو اور نالہ ڈانگری جو اوسمین شامل ہو جاتا ہے اس نالہ کے شروع سے ایک لین تراشی جاے تاکہ اوسکو دریاے پوری ڈیہنگ سے شامل کردی اس لین تراشی کے واسطے لفٹنٹ سالٹن صاحب کیسکو مقرر کرین اور مین بھی ایک شخص مقرر کردونگا -

جو زمین درمیان نالہ ڈبل جان اور نالہ گورو جان سنگے جو دونون نالہ نالہ ڈانگری مین شامل ہوتے ہین واقع ہے وہ میرے قبضے مین تصور کیجاے گی اور جو شخص لین تراشی مذکورہ بالا کے واسطے مقرر ہونگے وہ ان دونون نالون کے درمیان بھی ایک لین تراشین گے

تاکہ دونون ملجائین اور سرحد قائم ہو یہہ حدود میرے علاقے کے ہین اور جو سوال وجواب درباب روپیہ کے فیما بین میرے اور گورمنٹ انگریزی کے ہورہے ہین اونسے کچہ واسطہ یہ حدود نہین رکھتین ۔

شرط دوم

جو درخواست گورمنٹ انگریزی نے بابت دینے زیادہ روپیہ پنجبالہ واسطے اخراجات ملک کے یاد دینے دس ہزار روپیہ سالیانہ کے جیسا مین نے ماتحتی گورمنٹ آسام مین اقرار کیا تھا کی ہے اوسکو مین منظور نہین کرسکتا لیکن اگر گورمنٹ انگریزی مجھسے تین سو سپاہی کنٹنجنٹ نہ لین تو مین اونکے عوض ایک ٹکس بحساب فی نفر مبلغ ۲ کے جو کل ۱۱۸۷ سالیانہ ہوتا ہے دیا کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ سپاہ نہ کور کے اسلحہ بھی اگر وہ چاہین تو مین دیدونگا اور جواقرار مین نے کپتان نوفول صاحب سے بابت دینے مبلغ ۲۰۰ سالیانہ کے بالعوض پیک لوگون کے جو آپر آسام سے ۱۸۲۹ع مین جب وہ حاکم وہانکے تھے فراری ہوگئی تھی کیا ہے اوسکو مین پورا کرونگا اور یہ بھی مین وعدہ کرتا ہون کہ جو پیک راجہ پورندر سنگہ کے علاقے سے دو سال گذشتہ مین بھاگ گئے ہین اونکو بھی مین دونگا مین اونکا شمار کرادونگا اور اگر اونکے شمار مین کچہ شبہہ ہو تو مجھے منظور ہے گورمنٹ انگریزی کسی افسر کو واسطے شمار کرنے کے مقرر کرین ۔

دستخط متی بر بر سیناپتی

گواہان

چھوٹا کوہین کامیتی ساکن سدیا ۔

سادی مان جمعدار ساکن مورنگ

گلاب سنگہ جمعدار ساکن بسوناتھ

گوپی سرما دولاسو یا بورا ساکن جوڑ ہاٹ

نمبر ۴۹

ترجمہ قبولیت سدیا کھاوا گوہین

سالان سدیا کھاوا گوہین اقرار ذیل کرتا ہی

مین کھاوا ہدا موضع سدیا کا اسواسطے مقرر کیا گیا ہون کہ خدمت کمپنی کی کرون اور اس تحریر سے مین اسے منظور کرتا ہون جو بارہ سرنگ ماتحت میرے ہین اونمین ۱۲ گوت تین پھکوین کے ہین اور کھامپتی کے یہان ۱۲ ہین اور ایک پوا اور ڈوم کے بارہ گوت اور ایک پوا ہین کل اسکا ۴۰ گوت اور دو پوا ہوئے منجملہ اونکے سرنگ بروا کے پاس ایک گوت اور ایک پوا ہے اور آٹھ گوت سکسو کے اور میرے اپنے دس گوت اور ایک پوا واسطے رنت مورا کے ہین اور نیز کھامپتی اور ڈوم کے برا کے پاس چار گوت ہین اب باقی رہے ۱۶ گوت انمین سے ۱۲ جنگی ہین اور ۳ مزدوری کے اور ۱ ماہی گیر یہ حسب رواج ملک مال دیوال تیوال سے حاضر رہینگے اور مین اپنے ماتحت رعایا کی داد دہی کرونگا مگر مقدمات قتل مجروحی آتش زنی اور دزدی سوا سے تعدادی ۵ کے مین تحقیقات اور تکمیل کر کے مثل کو مع گواہان اور مجرمان کے ارسال حضور کرونگا اور جو حکم حضور سے ہوگا اوسکی تعمیل کرنے مین آمادہ رہونگا اور جو رسد درکار ہوگی وہ قیمت لیکر بہم کرونگا اسواسطے یہ کاغذ روبرو سب کے تحریر ہوا —

دستخط سالان سدیا کھاوا

گواہان

کاگ سر دفتری

سندی سنگہ چپراسی

دستخط مختصر مستر سکاٹ صاحب

المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۲۶ع

نمبر ۵۰

ترجمہ اقرارنامہ جو چرا ایتراکپتان گوہین اور چوٹانگو گوہین اور کورومونگ کا گوٹی گوہین یونگی سودار

پھوکن سونگ گات وہ دیگران نے بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ع مین تحریر کیا -

ہم سابق ساکنان دراک اور سدیا مقام ثانی پر حملہ آور ہوئے تھے اور مفرور ہوکر علاقہ مشمی مین متواری ہوئے تھے ہمنے وعدہ حاضر ہونے کا کیا تھا بشرطیکہ ہماری خطاے سابقہ معاف ہوا اور اب ہم بموجب حکم پولیٹکل اجنٹ کے مع اپنے ہمراہیان مفصلۂ ذیل کے حاضر ہوئے ہین

اسماے ہمراہی چودنگ — چاؤنگ — لونگ فونگ پونی چونی — چاپلان — شام — پوم — متونگ — چولاہ — مگر تمام گھاپیٹی والے بالفعل حاضر نہین ہو سکتے اسواسطے کہ اونکی زراعت درو نہین ہوئی ہے مگر وہ بھی اسی تحریر کے ذریعہ سے وعدہ کرتے ہین کہ مع اپنے عیال و اطفال کے حاضر ہونگے جب اونکی زراعت درو ہوکے کھلیانون مین رکھی جائیگی یعنی قریب ڈیڑھ مہینے کے عرصے مین وہ بھی حاضر ہونگے

شرط اول

یہ کہ ہمکو زمین کافی واسطے ہماری بسر کے خواہ مقام چونپورہ خواہ مقام نواد ہنگ مین پانچ سال تک معاف اور بلا اداے مالگذاری ملے بعد انقضاے اوس عرصہ کے ہم مالگذاری خفیف دینگے اور یا ٹکس مکانات کا دینگے جسکا حکم گورنمنٹ سے ہوگا اور جو احکام درباب آبکاری کے جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے -

شرط دوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تدبیر ایسی کرینگے کہ غارتگری اقوام سنگپھو یا مشمی کی اوپر رعایا سدیا کے نہونے پائیگی اور جو احکام حکام سول یا پولیٹکل مقیم سرحدات صادر فرمائینگے اونکی تعمیل کرینگے -

شرط سوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ بموجب قانون سرکاری ہم تجارت غلامان نکرینگے -

شرط چہارم

یہ کہ تمام مقدمات خفیفہ جو ہم لوگون مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ رئیسان دیہات کرینگے مگر مقدمات دزدی و قتل ڈکیتی و مجروحی و قلب سکہ سازی کے سب ہم وعدہ کرتے ہین کہ

مع گواہان بخدمت پولٹیکل اجنٹ روانہ کیے جائینگے اور جو نزاع فیمابین سرداران و میہات واقع ہوگی اوسکا تصفیہ بھی صاحب موصوف کرینگے —

شرط پنجم

یہ کہ بعد انقضای دس سال کے یہ عہدنامہ حسب تجویز لورڈ صاحب بہادر ترمیم اور تبدیل ہوگا

شرط ششم

یہ کہ اگر ہم یا کوئی باشندہ کھامپتی اس عہدنامہ سے خلاف ورزی کرے یا کوئی فعل زیادتی کا کرے تو ہم مستوجب اخراج ضلع ہونگے اور اسمین ہمارا کوئی عذر پیش یا مسموع نہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران سنگپھو نے کیا

ہم بور ساکن بیسا کوم جوبی ساکن سوکھانگ بیجانگ ساکن واکھٹ جاؤ ساکن ننگکنو چوکیو ساکن کوٹا چوراساکن جوکھانگ جودو ساکن لیجو جاؤ ساکن نیم چنگلنگ ساکن نیم نیم گونگ ساکن کرا و تام انگ ساکن کاسان جاوان ساکن سچلا جامتونگ ساکن بھیٹ جدو ساکن کام گو چوراساکن ننگلو چووہ گام والہ یہ اقرارنامہ تحریری گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ سنہ ۱۸۴۳ء اسا کھامین کرتے ہین ہم تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط ذیل کی تعمیل جو دیودار کار صاحب پولیٹکل اجنٹ آسام نے منظور فرمائے ہین کرینگے —

اول

یہ کہ ہم اور ہمارے تابعین سنگپھو والہ سابق رعایای گورنمنٹ آسام تھی اور اب جو نہو ربل کمپنی حاکم اوس ملک کے ہوئے ہم اونکی متابعت منظور کرتے ہین اور کچھ علاقہ برہما والو نسے یا کسی دوسرے بادشاہ سے ہم نہین رکھینگے درباب مقدمات پولیٹکل کے ہم کسیطرح کا واسطے

غیرہ نسے نرکھینگے اور بموجب حکم گورمنٹ انگریزی کے کاربند ہونگے -

شرط دوم

یہ کہ اگر کوئی دشمن علاقہ غیر سے اگر ملک آسام پر حملہ آور ہو تو ہم فوج انگریزی کو چانول وغیرہ ضروریات بہم پہنچاینگے اور ہم راستہ اور گھاٹ تیار کر دینگے اور جو مقابلہ ہمسے ہو سکیگا وہ بھی ہم کرینگے اگر ہم بموجب اسکے کاربند ہونگے تو مستوجب حمایت گورمنٹ انگریزی ہونگے

شرط سوم

یہ کہ اگر ہم بموجب ان شرائط کے کاربند ہونگے تو ہم سے کچھ مالگزاری طلب نہوگی اور اگر بعد ازاین کوئی پیک آسام اپنی خوشی سے اگر ہمارے علاقے مین آباد ہوگا تو ہم اوسکی عوض ٹکس معمولی دینگے -

شرط چہارم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جسقدر قیدیان آسام ہمارے پاس ہین یا ہمارے تابعین کے پاس ہین اونکو ہم رہا کر دینگے مگر جو اونمین کا چاہے کہ ہمارے علاقے مین رہے اوسکی خوشی ہے اوس سے مزاحمت نہین ہوگی -

شرط پنجم

یہ کہ اگر بعد ازین کوئی ساکن سنگپھو علاقہ آسام مین جاکر غارتگری کریگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے واسطے سزا پانے کے حوالہ کر دینگے اور اگر ہمسے ایسا نہو سکے تو ہم سب وعدہ کرتے ہین کہ ہم سب ذمہ دار نقصانی آسام والہ مذکور ہونگے -

شرط ششم

یہ کہ ہم اپنے کام مین دادرسی رعایا کی کرینگے جو اور تکرار فیمابین اونکے ہوگی اوسکا تصفیہ کرینگے لیکن اگر تکرار فیمابین دیہات ہوگی تو ہم اسلحہ کو کام مین نہ لاکر اوس مقدمے کو رجوع بحکام انگریزی کرینگے -

شرط ہفتم

یہ کہ ہم قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ ہم شرائط تحریری بالا پر کاربند ہونگے اور واسطے اطمینان کے

ہم وعدہ کرتے ہین کہ جسے پولیٹکل اجنٹ منظور کرین ہم اپنے فرزند یا برادر زادہ یا برادر کو بطریق اوّل اونکے پاس رکھینگے ۔

ہم سب ان شرائط کو منظور کرتے ہین مرقوم ۲۰ بیساکھ سنہ ۱۸۴۸ع

دستخط بور علامت دستخط

دستخط کوم جوئی +

دستخط میجانگ +

دستخط چاؤ +

دستخط چوکیو +

دستخط جورا +

دستخط جودو +

دستخط چاؤ –

دستخط چینگینگ +

دستخط نیم کونگ +

دستخط تام رانگ –

دستخط جام ٹانگ +

دستخط جودو +

دستخط جورا +

دستخط جائن +

اس قسم کا اقرار نامجات کوم زنگ ساکن لیٹوٴلی اور تاؤ گوبران نے بچند تبدلات کے تحریر کیے تھے بیچ اقرار نامہ شخص ثانی کے شرط چہارم مین اوسکو بباعث اسکے کہ اونسے جو شرائط اول اوس سے لفٹنٹ نیوفول صاحب نے کہین بھی منظور کین بھی اجازت اوسقدر غلام رکھنے کی ہوئی تھی جو اوسکے پاس قبل فتح قلعہ رنگپور کی تھی ۔

ترجمہ صحیح ہی

دستخط ڈی اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

بوٹان

ملک بوٹان مین حکومت امور دنیوی مین ایک شخص کی ہے جسکو دیوراج کہتے ہین اور امور دینی مین ایک اور شخص سے جسکو دہرم راج کہتے ہین —

اول تحریک گورمنٹ انگریزی مین ساتھہ ملک بوٹان کے اوس مہم سے شروع ہوئی تھی جو ۱۷۷۲ء مین واسطے مدد راجہ کوچ بہار کے کی گئی تھی اس مہم مین بوٹیا لوگ کوچ بہار سے نکالے گئے تھے اور کوہستان تک اونکا تعاقب ہوا تھا کوہستان مین جاکر اونھون نے حمایت تبت کی طلب کی اور تشو لامانی جو اوسوقت مین منصرم کار تبت کا اور پیشکار لاما کلان لاسا کا تھا گورمنٹ ہند کو اونکے باب مین تحریر کی اوسکی تحریر منظور ہوئی اور ایک عہدنامہ صلح نمبر ۵۲ تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء مین منعقد ہوا —

اسوقت سے فتح آسام تک صرف دو مرتبہ تحریر بوٹان سے ہوئی تھی ایک مرتبہ ۱۷۷۴ء مین اور دوسری مرتبہ ۱۷۸۳ء مین اور یہ تحریرات امورات تجارت کے باب مین تھین اور کچھ کارگر نہین ہوئی تھین مگر جب سے آسام فتح ہوا اور سرحد ملک انگریزی اور بوٹان ملحق ہوئین اوسوقت سے بوٹان والے ہمیشہ ملک انگریزی پر حملہ کرتے رہے اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اونکو ہمیشہ سزا ہوتی رہی اور اونکے تمام دوار یعنی راستہ جو دامن کوہ بوٹان مین واقع تھے سب تصرف انگریزی مین آگئے —

درمیان تیستا کے جو مشرقی سرحد سکم پر واقع ہے اور مونامس کے گیارہ دوار مفصل ذیل ہین منجملہ انکے کوئی سرحد علاقہ انگریزی پر اور کوئی سرحد ملک کوچ بہار پر واقع ہے تفصیل دواریہ ہے

۱ دائم کوٹ — ۲ امرکوٹ — ۳ بجیمرچی — ۴ لکھی — ۵ بک — ۶ بلکا
۷ بارا — ۸ گوما — ۹ ریپو — ۱۰ جبرنگ یا سڈلی — ۱۱ باغ یا بجنی

منجملہ ان دوارون کے چہہ اول کے دوارونکا حال بخوبی معلوم نہین اسواسطے کہ وہان صوبہ سند یافتہ دیوراج کے حکمران ہین اور دوار بجنی اور سڈلی زیر حکم راجگان کے ہین جو خراج بوٹان کو دیتے ہین اور راجہ بجنی کے پاس دو پرگنہ علاقہ انگریزی مین بھی ہین اور اونکی مالگذاری وہ گورمنٹ کو دیتا ہے —

شمالی سرحد کامروپ پر پانچ دوار ہین اور علاقہ درنگ کے شمال مین دو ہین تفصیل اونکی
یہ ہے گھرکولا¹ باک بابا لنکا² چاپا گوری³ چاپا کھابار⁴ بجنی⁵
بوری گوما⁶ کلنگ⁷ کامروپ کے دوار باتحت گورنمنٹ آسام کے زیر حکم بوٹان
کے تھی اور حکومت بوٹان کی اونپر بعد فتح آسام بفوج گورنمنٹ انگریزی بھی قائم اور جاری رہی
مگر درنگ کے دوار سال مین چار مہینے تحت حکم گورنمنٹ انگریزی رہتے تھے اور آٹھ مہینے
زیر حکم بوٹان ۱۸۴۱ع مین بباعث مکرر غارتگریون اور بے انتظامی ملک کے تمام یہ دوار علاقہ
انگریزی مین شامل ہوئے اور بالعوض انکے دس ہزار روپیہ تجویز ہوا کہ بطور معاوضہ حاکمان دوارہاے
مذکورین کو سالیانہ دیا جاے اور یہ رقم برابر ایک ثلث آمدنی دوارہاے مذکور کامروپ اور درنگ کے
تصور کی گئی تھی مگر اس اقرار کی کوئی تحریر نہین ہوئی تھی –

ایک ایسا ہی عہدنامہ تحریری نمبر ۵۳ ۱۸۴۴ع مین بوٹیون کے ساتھ ہوا تھا جو توانگ
زیر حکم تبت پر حکمرانی کرتے تھے اس عہدنامے سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ بابت گوریا پارا دوار کے
تجویز ہوا اور یہہ بھی ایک ثلث آمدنی اوسکا متصور ہوا تھا بجانب مشرق ملک توانگ کے آزاد
اقوام بوٹیا اوبری اور شیر گھبا نامی رہتے ہین اونکی عادت مین یہ ہے کہ وہ چار دوار اور نو دوار
مین جو متسلط ملک آسام سے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آئے ہین اکثر زبردستی روپیہ تحصیل کرتی تھی
اور یہ تحصیل زبردستی کی عوض آخر کار سالیانہ اوسکا مقرر ہو گیا دونون اوبری اور شیر گھبا اقوام بموجب
عہدنامہ نمبر ۵۴ کے ا ہاہیے سالیانہ پاتے ہین اسیطرح کا روپیہ تھنگیا بوٹیا کے قوم کا بھی مقرر ہوا
تھا مگر اونھون نے کوئی تحریر نہین کرائی –

ایسے اور بھی مشرق کی جانب وحشی اقوام اکاس نامی رہتی ہین انکے ساتھ بھی ایسے ہی
عہدنامجات نمبر ۵۵ اور نمبر ۵۶ تحریر ہوئے ہین اور اقوام دفلا اور میرس اور بورا بور بھی اسیطرح
بعوض تحصیل زبردستی کے کچھ روپیہ پاتے ہین مگر اونسے کچھ عہدنامہ نہین ہوا –

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو فیمابین مہوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دیوراج یعنی راجہ بوٹان کے منعقد ہوا

شرط اول

یہ ہنوربل کمپنی نے صرف بخیال تکالیف جو بوٹان والون نے اپنی ظاہر کی اور بغرض رکھنے دوستی اپنے ہمسایون سے تمام علاقہ جو دیوراجہ کے قبضہ مین قبل از شروع جنگ راجہ کوچ بہار سے تھا یعنی مشرق کی جانب زمین چیٹاکوٹا اور رنگپولاہات کے اور مجانب مغرب زمین کیرنتی اور مارا گھاٹ اور لکھی پور کے فروگذاشت کرتے ہین —

شرط دوم

یہ کہ بابت قبضہ ضلع چیٹاکوٹا کے دیوراجہ پانچ راس ٹانگن سال بسال ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا جو وہ راجہ بہار کو حسب عہدنامہ دیتا تھا —

شرط سوم

یہ کہ دیوراجہ درچندر نراین راجہ کوچ بہار کو اور اوسکے برادر دیوان دیو کو جو اوسکے پاس قید مین رہا کریگا —

شرط چہارم

یہ کہ چونکہ بوٹان والے تجارت پیشہ ہین اسواسطے وہ وہی استحقاق تجارت بلا ادای محصول رکھینگے جو وہ پیشتر رکھتے تھے اور اونکے کاروان کو اجازت ہر سال رنگپور جانیکی حاصل ہوگی —

شرط پنجم

یہ کہ دیوراجہ کبھی تاخت اوس علاقے مین نہ کریگا اور نہ وہان کی کسی رعیت کو ایذا پہنچائیگا جو ہنوربل کمپنی کے رعایا ہوگئے ہین —

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی رعایاے ہنوربل کمپنی کے فراری ہوجاگے تو دیوراج بروقت طلب فوراً حوالہ کردے گا —

شرط ہفتم

یہ کہ درصورتیکہ بوٹان والون کو یا کسی اور رعایای دیوراجہ کو کوئی دعوی کسی باشندہ علاقہ

ہنوربل کمپنی پر ہو یا کوئی نزاع اونسے ہو تو وہ اوسپر نالش صرف بذریعۂ درخواست بخدمت صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین اور ایک صاحب مجسٹریٹ خاص کر اس تصفیہ کیواسطے یہان مقیم رہا کریگا

شرط ہشتم

یہ کہ چونکہ سنیاسیون کو انگریز دشمن تصور کرتے ہین لہذا دیوراج اونکے کسی گروہ کو اوس علاقے مین جو اوسکو اب ملا ہے پناہ گیر ہونے دیگا اور نہ اونکو ہنوربل کمپنی کے علاقے مین رہنے دیگا اور نہ کسی جانب گذر کرنے دیگا اور اگر بوٹان والے اپنے تئین قابل اس تدارک کے تصور نکرینگے تو وہ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کوچ بہار کو کرینگے اور انگریزی فوج اس کام کے واسطے وہان سے آدینگے اور اس فوج کشی کو بوٹان والے کسیطرح انفساخ عہد تصور نکرینگے

شرط نہم

یہ کہ اگر ہنوربل کمپنی کو ضرورت لکڑی کاٹنے کی جنگل دامن کوہ سے ہوگی تو وہ بلا ادای محصول لکڑی کاٹینگے اور جو آدمی وہ اس کام کے واسطے بھیجینگے اونکی حفاظت ہوگی

شرط دہم

یہ کہ طرفین سے رہائی قیدیان ہوگی۔

اس عہدنامہ پر دستخط ہنوربل رزیڈنٹ اور کونسل بنگالہ وغیرہ کے ہونگے اور ہنوربل کمپنی کی مہر ایک جانب ہوگی اور دوسری جانب دستخط اور مہر دیوراج کے ہونگے۔

یہ کاغذ دستخط اور تصدیق بمقام کلکتہ بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء ہوا

دستخط وارین ہسٹینگ

دستخط ولیم ایلدرسی

دستخط پی ایم داکرس

دستخط جے لاریل

دستخط ہنری گوددن

دستخط جی گریہم

مہر

دستخط جارج وینسٹارٹ

نقل مطابق اصل کے ہی

دستخط جی پی اوڈیل

اسسٹنٹ سکرٹری

نمبر ۵۳

اقرارنامہ جو چانگ جوی ست راجہ اور سرنگ ست راجہ اور چینیک دندوست راجہ نارنگون او رتنگ دیبی راجہ اور چانگ وندو برامی اور پوبخی برامی تکتھال توڑدوم نے بتاریخ ۲۴۔ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ تحریر کیا۔

حسب الحکم گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جو اس مضمون سے ہی کہ ہمکو ایک ثلث آمدنی کورہا پارا دوار کی یعنی صـــــ۔ سالانہ ملا کریگا ہم بخوشی تمام اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط مرقومہ ذیل کو ہمہ تن مصروف ہو کر پورا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اب اور آئندہ ہمیشہ مبلغ صـــــ۔ پر راضی اور خوش ہین اور تمام استحقاق آمدنی جو دوار سے وصول ہوگا ہم چھوڑتے ہین۔

شرط دوم

یہ کہ اپنی تجارت مین ہم وعدہ کرتے ہین کہ سوائے مقامات مقررہ یعنی ادوال گوری اور منگل دئی کے اور کہین تجارت نکرینگے اور کسی رعیت سے مزاحم کسی امر کے ہونگے اور نہ اپنے بوٹان والون کو کوئی جرم زیادتی کرنے دینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہمنے اپنا اختیار کل دوار سے اوٹھالیا اور اب ہم کچھ محصول رعیت سی وصول نہین کرسکتی

شرط چہارم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اپنے دادرسی علاقے انگریزی مین عدالت انگریزی مقام

منگل دئی سے چاہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر ہم کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فسخ کرین تو ہمارا استحقاق مبلغان مذکورہ بالا ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکیس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۴

اقرارنامہ جو درجی راجہ دورٹا گجوگ راجہ دور دکپاہ راجہ اور جو بیو راجہ ارد چینیگ کہانگدو راجہ اور ساگجا راجہ اور روب رای گیاہ اور تونگ بھنگدو راجہ سرگیاہ لوٹان والہ نے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ کے تحریر کیا۔

بخیال اسکے کہ ہم نیبو جو راجہ اور کاوبی بوت اور بوکاہ بوت کے ساتھہ شریک قتل مدوسکیا ساکن ادانگ واقع چار دوار تھے اور اسی سے ہمارے نام حکم ہوا تھا کہ مجرمون کو گرفتار کرکے حوالہ کردین اور ہمسے یہہ نہو سکا اس سبب سے دوار ہمارے ضبط ہوگئی تھے اور ہمکو ممانعت ادہمین جانے کی ہوئی تھی اور اب جو حکم ہوا کہ ہمکو کچہ روپیہ بطور پنشن بعوض ہمارے تحصیل جبریہ کے ملیگا اور ہمکو اجازت ہوئی ہے کہ ایک اقرارنامہ تحریری قسمیہ تصدیق کرکے ہم پھر آمد و رفت دوارہاے مذکورمین کیا کرین تاکہ رعیت کو ہماری زیادتی کی طرف سے اطمینان ہو جاے لہذا ہم بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہونگے اور اس امر کی قسم حسب رواج خود کرتے ہین یعنی نمک تلوار پر رکھکر کھاتے ہین اور پوست شیر اور خرس کا دانت سے کاٹتے ہین۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جب ہم پہاڑ کے نیچے اوترینگے تو اپنی آنے کی اطلاع پینگیری والون کو کرینگے اور کچہ فریب یا دزدی رعیت یا پینگیری والون کی ساتھ تجارت مین نکرینگے

اور نہ کوئی اور فعل زیادتی کا کرینگے اور نہ ہم اپنے آدمیون کو یہ جرائم کرنے دینگے ورنہ ہم استحقاق پہاڑ سے نیچے آنیکا بھی معدوم کردینگے —

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی شخص یا اشخاص دشمن گورنمنٹ انگریزی سے شرکت نکرینگے بلکہ ماورا اسکے اگر ہمکو اطلاع ہوتی تو ہم فوراً اونکے ارادہ فاسد بخلاف گورنمنٹ کا سدراہ کرینگے اور بشرائط اطلاع ہم راست راست حال کسی سرکشی کا جو بخلاف گورنمنٹ ہونے والی ہوگی لکھا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہمارے نام افسران گورنمنٹ نفاذ کرینگے اونکی تعمیل کیا کرینگے اگر یہ امر کبھی ظاہر ہو کہ ہم کسی سرکشی کے شریک ہوے ہین تو ہم استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا معدوم کرینگے —

شرط سوم

یہ کہ ہم ہرگز مسلح نیچے پہاڑ کے نہ آوینگے اور تجارت صرف مقامات مقررہ لاہا باری بیسلی بارا اوبنگ اور تنسرکور مین کیا کرینگے اور رعیت کے ساتھ داد و ستد اونکے خانگی مقامات مین نکرینگے اور نہ کسی اپنے آدمی کو خلاف اسکے کرنے دینگے —

شرط چہارم

یہ کہ بنام ہمارے سول مقدمات مین ہم اپنے تئین مطیع احکام عدالتہاے گورنمنٹ تصور کرینگے —

شرط پنجم

یہ کہ مین درجی راجہ [illegible] ماہواری پر راضی ہون اور اپنے آدمیون کے واسطے فی نفر [illegible] بالعوض تحصیل جیریہ کے یعنی کل مبلغ [illegible] پر ہم سب راضی ہین اور اپنا کل استحقاق چارپدوار کا چھوڑتے ہین —

یہہ مبلغ [illegible] سنہ [illegible] مین ایزاد ہوکر مبلغ [illegible] سالانہ ہوا —

شرط ششم

یہ کہ جسوقت ہم یہہ سنینگے کہ کسی ہمارے آدمی نے کوئی جرم نیچے پہاڑ کے کیا ہے تو

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو فوراً حوالہ کردینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم موجب شرائط مرقومہ بالا کے کاربند ہونگے ورنہ زر پنشن ہمارا ضبط ہوگا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۵

اقرارنامہ جوتا گے راجہ آکا پربتلے تباریخ ۲۶ ماہ ماگھ ۱۲۵۰ بنگالہ مین منعقد کیا

اگرچہ مین نے ایک اقرارنامہ تباریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۴۲ء مین تحریر کیا تھا اوسمین یہ شرط تھی کہ مین رعیت سے داد وستد کرنے مین اونکو کسیطرح کی ایذا نہ دونگا اور بعوض اوسکے ۱۸۴۲ء سے مبلغ عسہ بطور پنشن ملتا ہے اور مین چاردوار کے ہر موضع مین تجارت کرتا ہون اب یہ متخیل ہوا کہ میری اسطرح تجارت کرنے مین بھی رعیت پر زیادتی کا گمان ہے اور اس نظر سے مجھی ممانعت اسطرح تجارت کی ہوتی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین آیندہ تجارت صرف مقامات لاہاباری اور بالی پارہ مین کیا کرونگا اور شرائط ذیل کی تعمیل کرونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین اور میری قوم والے صرف مقامات لاہاباری اور بالی پارہ اور تیزپور مین تجارت کرینگے اور جیسا اب تک کرتے تھے رعیت کے خانگی مکانات مین داد وستد نہ کرینگے۔

شرط دوم

یہ کہ مین نگران رہونگا کہ کوئی میرا آدمی کوئی فعل جبر کا علاقہ گورنمنٹ مین نکرین۔

شرط سوم

یہ کہ ہم عدالتہاے گورنمنٹ مین رجوع دادرسی کا کرینگے اور خود کسیکو سزا نہ دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تاریخ تحریر اس عہدنامہ سے مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل کرونگا بشرطیکہ پنشن مفصلۂ ذیل ہر وقت ملتی رہے۔

سکولی راجہ آگا کو ۵ عہ

سومو راجہ کو ۵ عہ

بنسو راجہ کو ۵ عہ

کل ۵ ماعہ

شرط پنجم

یہ کہ اگر مین کوئی شرائط بالا مین کی شرط فسخ کرون تو مین مستوجب ضبطی اپنی پنشن تعدادی عہ کا ہونگا اور نیز اپنا استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا ضبط کرونگا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۶

اقرارنامہ جو چانگ جو اور ہزاری کہواہ اکا راجہ اور چانگ شملی ہزاری کہواہ اور قبولو ہزاری کہواہ اکا راجہ اور پنجم کپاسورا آکا راجہ نے بتاریخ ۲۶ ماہ ماگہہ سنہ ۱۲۵۰ء بنگالہ منظور کیا۔

ہم اب بموجب اپنے ملک کے رواج کے پوست شیر اور پوست خرس اور لید فیل ہاتھ مین لیکر اور ایک جانور کا شکار کر کے قسمیہ بیان کرتے ہین کہ ہم کبھی مجرم جرم زیادتی اور تعدی کے بنسبت رعایاے گورمنٹ انگریزی کے ہونگے اور شرائط ذیل کی تعمیل بصدق دل کیا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ جب کوئی ہم مین سے پہاڑ سے نیچے چاردوار مین آئیگا وہ فوراً اپنے آنے کی

اطلاع انکے گناہگاریونکو کریگا اور داد و ستد صاف صاف کریگا اور فریب اور دغا کسیطرح رعیت سے نکریگا اوسکی بھی ہم بخوبی نگرانی رکھینگے کہ کوئی ہمارا آدمی کسی جرم کا مصدر علاقہ ہنود بل کمپنی مین ہوگا

شرط دوم

یہ کہ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی گورنمنٹ انگریزی کے دشمن سے سازو سازش نکرینگے بلکہ حتی المقدور اوسکا مقابلہ کرینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی سرکشی کی بخلاف گورنمنٹ انگریزی ہوگی تو ہم اوسکی کیفیت اونکو لکھینگے اور جو احکام ہمارے نام جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے اگر یہ امر ثابت ہو کہ ہمنے کسی سرکشی مین شرکت کی ہے تو ہمارا استحقاق علاقہ انگریزی مین ضبط ہوگا

شرط سوم

یہ کہ جب ہم نیچے پہاڑ کے آئینگے تو ہرگز اپنے اسلحہ ہمراہ نہ لائینگے اور تجارت بھی صرف مقامات لاہاری اور بالی بارہ اور ادرنگ ماتیر پور مین کیا کرینگے اور کسی رعیت کے مکان خانگی مین داد و ستد نہ کرینگے جیسا ہم اب تک کرتے تھے اور نہ اپنے کسی آدمی کو ان ممنوعات کا مصدر ہونے دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تمام دعاوی قرضہ کا فیصلہ بذریعہ عدالت کے ہوگا کیونکہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جب تک علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقیم رہینگے اوسوقت تک مطیع قوانین انگریزی رہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ مین کپا سور اآگا راجہ اقرار کرتا ہون کہ مین بالعوض تحصیل جبریہ ایمی کی مبلغ سے سالانہ لونگا اور مین ہزاری کہواہ آگاہ راجہ ماعے لونگا اس سے ہمارا کل تعلق چار دوار سے معدوم ہوگا اور وہانکی رعیت سے تحصیل کرنا بھی موقوف ہوگا

ہم اقرار کرتے ہین کہ شرائط بالا کی تعمیل بخوبی ہوگی ورنہ ہمارا استحقاق پنشن ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس اجنٹ گورنر جنرل

کوچ بہار

اول رسم گورمنٹ انگریزی کا ساتھہ کوچ بہار کے ۱۷۷۲ء مین شروع ہوا تھا جب راجہ دہانکا خردسال اور مقید بوٹیونکا تھا اور اوسنے معرفت اپنی نائب و ناظر دیو کے پیغام بھیجا کہ اگر کمپنی اوسکی مدد کرکے بوٹیون کو نکالدین تو وہ نصف آمدنی ملک کی گورمنٹ کو دیگا۔

راجہ کا پیغام منظور ہوا بوٹیے نکالدیے گئے اور عہدنامہ نمبر ۵۷ تحریر ہوا اسکے موجب راجہ نے متابعت گورمنٹ انگریزی اختیار کی اور اقرار کیا کہ کوچ بہار شامل ملک بنگالہ کے کیا جائیگا اور خرچہ مہم ادا ہوگا اور نصف آمدنی ملک دیجائیگی۔

راجہ دریندرنراین ۱۷۸۳ء مین مرگیا اور اوسکا ولیعہد دہجیندرنراین پھر قابض اور حاکم ہوا اوسکو بوٹیون نے گرفتار کرکے قید کیا تھا مگر سبب تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۸۴ء اوسے عہدنامہ گورمنٹ کا ہوا تھا جب اونھون نے اوسکو رہا کیا تھا راجہ دہجیندرنراین بھی ۱۸۳۳ء مین مرگیا اور بجای اسکے اوسکا بیٹا صغرسن ہریندرنراین نامی گدی نشین ہوا اور ۱۸۳۹ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا سندرنراین جانشین اوسکا ہوا اسکے بعد ۱۸۴۷ء مین اوسکا برادرزادہ اور پسر متبنی نراندرنراین راجہ حال گدی نشین ہوا

ہمارا دخل کوچ بہار مین ویسا ہی ہے جیسا ۱۷۷۲ء مین تھا درمیان صغرسنی ہریندرنراین کے کوچ بہار مین ایک رزیڈنٹ مقرر ہوا تھا بعدازان اکثر کمشنر واسطے درستی انتظام کے مقرر ہوئے مگر ۱۸۶۴ء سے کوئی کمشنر رزیڈنٹ مقرر نہین ہے اور کل اجرای کار تفویض راجہ اور اوسکے اہکارون کے ہوا ہے۔

نمبر ۵۷

عہدنامہ راجہ کوچ بہار

شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دریندرنراین راجہ کوچ بہار

دریندرنراین راجہ کوچ بہار نے اپنا حال زار اور ملک کا حال زبون پیشگاہ ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ کے بیان کیا اور یہ حال اوسکا اور اوسکے ملک کا بباعث راجگان قرب وجوار جو کہ اسکے ماتحت نہین ہوا ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ سب متفق ہوکر اوسکو راج سے نکالدین لہذا ہنوربل پریسیڈنٹ

اور کونسل نے بنظر نصفت پروری اور خواہش چارہ گری بیچارگان وعدہ کیا ہے کہ وہ فوج مفصلہ ذیل یعنی چار کمپنی سپاہیون کی اور ایک ضرب توپ اوسکی مدد کے واسطے بخلاف اوسکے دشمنون کے دیجائینگی اور شرائط ذیل اس سبب سے طرفین نے منظور کین۔

شرط اول

یہ کہ راجہ فوراً مبلغ ۵۰۰۰۰ روپیہ صاحب کلکٹر رنگپور کے پاس روانہ کرین تاکہ اخراجات فوج کمک اوس سے کیا جاوے۔

شرط دوم

یہ کہ اگر اس ۵۰۰۰۰ سے زیادہ خرچ ہوگا تو راجہ جو روپیا زیادہ ہوگا وہ بھی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کردیگا اور اگر کچھ روپیہ اسمین سے باقی بچیگا تو وہ واپس راجہ کو کیا جائیگا۔

شرط سوم

یہ کہ بروقت خلاص ہونے ملک راجہ کی دشمنونکی دست برد سے راجہ متابعت انگریزی اختیار کریگا اور ملک کوچ بہار کو شامل ملک بنگالہ کردیگا۔

شرط چہارم

یہ کہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف آمدنی کوچ بہار کی ہمیشہ دیتا رہیگا

شرط پنجم

یہ کہ نصف دوم آمدنی کا ہمیشہ راجہ اور اوسکے وارثون کے واسطے رہیگا بشرطیکہ وہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے متعلق رہینگے۔

شرط ششم

یہ کہ بنظر اسکے کہ آمدنی ملک کوچ بہار بخوبی متحقق ہو راجہ اپنے کواغذ آمدنی ملک اوس شخص کے تفویض کرینگے جسکو ہنوربل پریسیڈینٹ اور کونسل تجویز کرینگے اور ان کواغذ سے مالگزاری اصلی معلوم ہوگی اور تعداد روپیہ بھی جو راجہ اونکو دیگا قرار دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

یہ کہ تعداد مالگزاری جو شخص مذکورۂ بالا کی تجویز سے مقرر ہوگی وہ مدامی اور واسطے ہمیشہ کے

مقصود ہوگی —

شرط ہشتم

یہ کہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہمیشہ راجہ کی مدد بوقت ضرورت فوج سے کیا کرینگے اور خرچہ اس فوج کا راجہ کو دینا ہوگا —

شرط نہم

یہ کہ یہ عہدنامہ دو برس تک قائم رہیگا یا وسوقت تک رہیگا جب تک حکم کورٹ آف ڈائرکٹرس سے نسبت اسکے تصدیق اور منظور کرنیکے حاصل نہو اور جب حکم مذکور حاصل ہوگا تو اوسکے بموجب یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے تصدیق اور منظور کیا جائیگا —

یہ عہدنامہ ہنوریبل پریسیڈنٹ اور کونسل نے بمقام کلکتہ ایک جانب دستخط اور مہر اور منظور کیا بتاریخ ۵ اپریل ۱۷۷۳ء اور دوسری جانب دھیندر نراین راجہ کوچ بہار نے بمقام قلعہ بہار بتاریخ ۶ ماہ ماگھ ۱۱۸۰ بنگالہ کے اسطرح صحیح و منظور کیا

سکم

یہ حال وائر کلڑ کمپبیل صاحب سپرنٹنڈنٹ مقام دارجلنگ کی رپورٹ سے نقل ہوا ہے
سکم جسکو باشندے وہانکے اور گرد نواح کے لوگ دیجونگ کہتے ہین محدود بحدود ذیل ہے
بجانب شمال تبت بطرف مشرق بوٹان بسمت مغرب نیپال اور جنوب کو امام اور دریای کلان رنجیت
جو سکم کو علاقہ کوہی دارجلنگ سے جدا کرتا ہے رقبہ اسکا قریب الحاف میل مربع ہی اور باشندی
پانچ نفر فی میل مربع سے یعنی سمہ نفر مین تفصیل یہ ہے۔

قوم لیچاس	سمہ
بوٹیا	اعہ
سمو	اعہ

اس علاقے مین محصول اور نقد نہین ہوتا اور جو پیداوار زمین کی بٹائی سے اور اموال تجارت
سے جنس ملتی ہے اگر اوسکی قیمت لگائی جاوے تو سمہ روپیہ سے زیادہ نہین اس
علاقے مین جنگل جھاڑی اکثر مقامات مین ہین اور وہان سفر بھی دشوار ہوتا ہے بلکہ یہان کا مقام
ٹملونگ مین ماہ نومبر سے ماہ مئی تک رہتا ہے اور باقی مہینون مین وہ مقام جو مسمی علاقہ تبت مین
رہتا ہے اسواسطے کہ سکم مین بارش بہت ہوتی ہے اور کوئی رہ نہین سکتا راجہ یہانکا خراج گزار
چین کا ہے اور اپنا خراج معرفت حاکم لاسہ کے ادا کرتا ہے اور عرصہ قلیل سے جب سے بباعث
اوسکی بد وضعی کے ملک اوسکا ضبط کیا گیا ہی اوسکو ا ہ سے اعہ روپیہ تک کا سالانہ ملتا ہے
ہمارا واسطہ سکم سے شروع جنگ نیپال سے جو ۱۸۱۴ء مین ہوئی تھی پیدا ہوا ہے
گورکھیو نمین اس ملک مین لوٹ مار ۱۷۸۸ء مین شروع کی تھی اور جب جنگ شروع ہوئی اور دست درازی
اونکی علاقے انگریزی مین بھی ہونے لگی تو اونھون نے علاقہ سکم کو بجانب مشرق دریای ہستا تک
غارت کیا اسمین علاقہ موزنگ یعنی ترائی دامن کوہ کی بھی آگئی تھی۔ اب غرض گورنمنٹ انگریزی کی
یہ تھی کہ راجہ سکم کو مدد قرار واقعی دیجاوے تاکہ وہ اپنے علاقے مین سے گورکھیون کو نکال دے
لہذا جب جنگ نیپال ختم ہوئی تو علاقہ درمیان میچی اور ہستا کے جو انگریزون نے نیپال والہ سے
چھین لیا ہے موجب عہدنامہ نمبر ۵۸ کے راجہ سکم کو دیا گیا اصل مطلب اس عہدنامہ کا یہ تھا کہ

نیپال والے بجانب مشرق ترقی نہ پکڑین —

سنہ ۱۸۱۷ء سے سنہ ۱۸۲۵ء تک کوئی کاروبار فیمابین راجہ سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے ظہور مین نہین آیا قریب سنہ ۱۸۲۵ء کے وزیر راجہ بلجیت رئیس لپچا قتل ہوا اور اوسکے تمام ہمقوم لپسرداری ایکلدھی قاصنی کے مفرور ہوکر نیپال مین پناہ گیر ہوئے عرصۂ قلیل کے بعد لڑائی سرحد سکم اور نیپال پر شروع ہوئی اور اسکی اطلاع اجنٹ گورنر جنرل سرحدات شمالی اور مشرقی اور رزیڈنٹ نیپال تک پہونچی — بیچ سنہ ۱۸۲۸ء کے کپتان لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ سرحد سکم پر جاکر تجویز مناسب کرین صاحب موصوف ایک سوداگر مقام مالداجی ڈبلیو گرنٹ نامی کو ہمراہ لیکر پہاڑ مین بمقام رنجیک پور چلے گئے ان صاحبون کو مقام دارجلنگ بہت پسند آیا اور اسکی اطلاع اونھون نے گورنر جنرل بہادر کو کی اور یہ ارادہ گورنمنٹ ہوا کہ جب موقع مناسب ملے راجہ سکم سے موافقت کرکے اس مقام دارجلنگ کو اوس سے لین اور اوسکے مساوی آمدنی کا ملک یا روپیہ نقد اسکو دین اور یہی موقع سنہ ۱۸۳۴-۳۵ء مین بلاجب مفرورین لپچا نے نیپال سے ترائی سکم مین آکر غارتگری شروع کی اور کرنیل لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ جاکر تحقیقات سبب فساد دریافت کرین صاحب موصوف کے وہان جانے سے مفرورین مذکورین نیپال مین واپس چلے گئے اور ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ سکم نے بلاشرط دارجلنگ انگریزونکو دے دیا اور بخشش نامہ نمبر ۵۹ مرقومہ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۵ء تحریر ہوا —

بیچ سنہ ۱۸۴۱ء کے گورنمنٹ نے تین ہزار روپیہ سالانہ بعوض دارجلنگ کے دینا قبول کیا اور سنہ ۱۸۴۶ء مین تین ہزار روپیہ اور دیا یعنی چھہ ہزار روپیہ سالانہ دینا منظور کیا —

آبادی دارجلنگ کی خوب ترقی پر ہوئی یہان تک کہ سنہ ۱۸۳۹ء مین وہان صرف ایک سو نفر تھے اور سنہ ۱۸۴۹ء مین عت نفر ہوے اور اسمین اکثر وہ لوگ تھے جو نیپال اور سکم اور بوٹان سے آکر آباد ہوے ان سب ملکون مین غلامی جاری تھی یہان دارجلنگ مین مزدوری خوب ملتی تھی اور تجارت ہر شے کی ہوتی تھی اور زمین جنگل کافی واسطے آبادی کے تھے اور جو نو آباد ہوتے تھے انکو ترغیب اور دلجمعی دیجاتی تھی ترقی دارجلنگ جہان کسی طرح کے علاقے نہ تھے اور سب طرح لوگ آزادانہ بسر کرتے تھے باعث رشک اور رنجش دیوان راجہ کے ہوے اسواسطے کہ وہ خود نفع تمام تجارت سکم کا لیا کرتا تھا اور لابا وغیرہ اور لوگ رئیس بھی اوسکے شریک نفع تھے

اور اب جو اونکے غلام علاقہ انگریزی مین آکر آباد ہوتے تھے اونپر اونکی حکومت نہین چلتی
تھی پس اوبھون نے یہ تدبیر کی کہ خفیہ اون لوگون کو کہلا بھیجنے لگے اور دھمکانے لگے کہ
جو غلام وہان جاکر آباد ہوا ہے وہ واپس اونکے مالکان سابق کو دلوادیا جائیگا اور سکم کے لوگون
کو منع کرنے لگے کہ دارجلنگ مین جاکر تجارت نکرین اور سواے اسکے وہ حصہ رعایاے انگریزی
مین سے کسی کسی کو جبراً کر لیجانے لگے اور اونکو بطور غلام فروخت کرنے لگے اور جو مدد اونسے
درباب گرفتاری اور سپردگی مجرمان طلب ہوتی تھی اوسمین انکار کرنے لگے اور ہمین اوسکا حال
یہ تھا کہ فیمابین سکم اور یونان کے یہ رسم تھی کہ وہ آپسمین غلامان کی تبدیلی کر لیا کرتے تھے اسواسطے
راجہ سکم اور دیوان نے اب ڈاکٹر کیمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کو کہنا شروع کیا کہ رسم
یہان کی درباب غلام کے جو ہے وہ صاحب بھی جاری رکھین کیونکہ رواج ملک قائم رکھنا ضرور ہے
مگر اوبھون نے ہمیشہ اوس سے انکار کیا۔

۱۸۴۹ء مین جب ڈاکٹر ہوکر صاحب اور ڈاکٹر کیمبل صاحب حسب منظوری گورنمنٹ اور اجازت
راجہ کے ملک سکم مین سیر کرتے تھے اونکو اتفاقاً قید کر لیا غرض اس سے یہ تھی کہ اونکو قید کر کے
ڈاکٹر کیمبل صاحب سے یہ منظور کرالین کہ وہ آیندہ مجرمان کو طلب نکرین اور جو دیوان درباب واپس
دینے غلامان کے کہتا ہے اوسکو منظور کرین اور جب تک منظوری گورنمنٹ ان دونون امور مین نہ آوے
اوسوقت تک اونکو محبوس رکھین مگر اونکو ناامیدی اجراے اشتہار سے ہوئی جسمین گورنر جنرل
نے لکھا کہ جو منظوری حالت حبس مین وہ کرالینگے وہ ہرگز منظور گورنمنٹ نہوگی اور اگر ایک بال کو
بھی ڈاکٹر کیمبل صاحب یا ڈاکٹر ہوکر صاحب سے اذیت پہونچے تو راجہ کا پسر معرض جوابدہی مین
آویگا اور اوبھون نے بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء دونون صاحبون کو رہا کر دیا۔

ماہ فروری ۱۸۵۰ء فوج عوض لینے دریاے رنجیت سے عبور کر کے ملک سکم مین پہونچی اسکا
نتیجہ یہ ہوا کہ جو چھہ ہزار روپیہ سالانہ راجہ کو ملتا تھا وہ موقوف ہوا اور علاقہ سکم حسب تفصیل ذیل شامل
ملک انگریزی ہوگیا یعنے ترائی سکم اور وہ علاقہ کوہستانی سکم جسکے شمال کو دریاے ایام جاری ہے
اور دریاے رنجیت اور ٹسٹا بجانب مشرق اور سرحد نیپال بجانب مغرب ہے۔

یہ علاقہ جدید بھی باہتمام صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کے سپرد ہوا اور بباعث ترقی

آبادی جو ہوئی تھی اور زمین کی لیاقت بابت پیداوار جاتی رہی تھی کے یہ علاقہ بہت فائدہ مند ہوگیا دیوان اپنے عہدے سے برطرف ہوا اور چند سال تک سب کاروبار فیما بین سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے اچھی طرح جاری رہے مگر دیوان نے پھر بذریعہ اپنی زوجہ کے جو اولاد بداصل راجہ کی ہے کچھ اختیار حاصل کیا اور دزدی انسان رعایای انگریزی کی پھر ہونے لگی اور اوسکی دادرسی نا ممکن ہوئی

بماہہای اپریل ومئی ۱۸۶۰ع دو مقدمہ سنگین دزدی انسان کے گورنمنٹ تک بذریعہ رپورٹ کے پہونچے اور تمام کوشش درباب واپسی رعایای دزدیدہ اور سپردگی مجرمان جو رفیقان دیوان ہین سے تھے کچھ فائدہ بخش نہوئی تو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل یہ حکم دیا کہ علاقہ راجہ کا جو بجانب شمال دریاے رمام کے اور بسمت مغرب دریاے کلان رنجیت کے واقع ہے ضبط کر لیا جاے اور اوسوقت تک واپس نہ ملے جب تک وہ ہماری رعایا کو جو وہ چرا کر لیگئے ہین واپس نکرین اور مجرمان کو حوالہ نکرین اور یہ اقرارنامہ لکھین کہ آیندہ پھر ایسا جرم نہوگا بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ع سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کا مع تھوڑی فوج کے دریاے رمام کو عبور کر گیا اور مقام رنجیک پور تک پہنچا مگر آخر کار لاچار ہوکر پھر مقام دارجلنگ مین واپس آیا اور دوسری مرتبہ فوج کثیر بسرکردگی لفٹنٹ کرنیل گالو صاحب روانہ ہوئی اونکے ہمراہ ہنوربل اشلی ایڈن صاحب بطور سفیر اور اسپشل کمشنر بھیجے گئے فوج دریای ہستانک پہونچی تھی کہ سکم والے نے شرائط گورنر جنرل کو منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۶ جسمین تیئیس مدہین سفیر موصوف اور راجہ کے درمیان مین قرار پایا اور بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ع تحریر ہوا —

نمبر ۵۸

عہدنامہ واقرارنامہ جو فیما بین کپتان بارکر صاحب اجنٹ منجانب ہز اکسلنسی رایٹ ہنوربل ارل میرا کے جی گورنر جنرل اور ناظر چینیا تنجن اور ماجاہ تبتناہ اور لاماوجم لونگڈو مرسلہ راجہ سکم پٹی جو علحدہ علحدہ مقرر ہوئے تھے اور مطلب خاص عہدنامہ سے تھا —

شرط اول

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی شامل کرتے ہین اور حوالہ کرتے ہین اور دیتے ہین کل حکومت

سکم پتی راجہ کو اوسکے ورثا کو اور جانشین کو تمام علاقے کوہی کی جو بجانب مشرق دریای میشی کے اور بسمت مغرب دریای تشیا کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضۂ راجۂ نیپال مین تھا مگر بموجب عہدنامہ صلح سگولی کی ملک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہو گیا تھا ۔

شرط دوم

راجہ سکم پتی منجانب خود و جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا بنسبت گورکھیون کے یا کسی اور علاقے کی نہ کرینگے ۔

شرط سوم

وہ رجوع بعدالت گورنمنٹ انگریزی لائیگا اگر کوئی تکرار یا نزاع فیمابین اوسکی رعایا کے اور رعایای نیپال کے واقع ہو گی اور جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اوسکی متابعت کریگا ۔

شرط چہارم

وہ منجانب خود اور جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ مع اپنے تمام فوج کے ہمراہ فوج انگریزی کے ہیگا اگر کوہستان مین فوج کشی ہو گی اور عموماً مدد اور آرام فوج انگریزی کو حتی المقدور دیا کریگا ۔

شرط پنجم

وہ کسی رعایاے انگریزی کو یا رعایاے دیگر بادشاہان یورپ یا امریکا کو اپنے علاقے مین بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے آباد نہونے دیگا ۔

شرط ششم

وہ فوراً ڈاکو یا مجرم سنگین کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہونگے گرفتار کر کے حوالہ کر دیگا

شرط ہفتم

وہ کسی باقیدار سرکار کو یا قرضدار کو پناہ ندیگا اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکو بذریعہ اپنے معتبر اجنٹ کے طلب کرینگے ۔

شرط ہشتم

وہ سوداگران اور تجاران علاقہ کمپنی کی حفاظت کریگا اور وعدہ کرتا ہی کہ سوائے محصول مقررہ بازاران معینہ زیادہ محصول اونسے ندیگا ۔

شرط نہم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی راجہ سکم پتی اور اوسکے جانشینان کو قبضہ کلیۃً اوس علاقہ کوہی کا دیتے ہین جسکی تصریح شرط اول عہدنامہ ہذا مین ہوچکی ہے —

شرط دہم

یہ عہدنامہ راجہ سکم پتی ایک مہینے کے عرصے مین بعد تصدیق کرنے کے دینگے اور نقل اوسکی بعد منظوری ہز اکسلنسی رابٹ ہنوربل گورنر جنرل کے راجہ کو دیجاے گی —

مقام پٹیالیا ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء مطابق ۹ ماہ پھاگن سمبت ۱۸۷۳ اور ۳۰ ماہ ماگھ ۱۲۲۳ بنگالہ

مہر کلان	بارسٹر صاحب
مہر کلان	ناظر چنپتا بھنجن
مہر کلان	ماچا سیا
مہر کلان	لاباد چم لو لکا دو

کمپنی کی مہر

گورنر جنرل کی مہر

دستخط میرا صاحب

دستخط این بی ادمنسٹن صاحب

دستخط آر جر دسٹن صاحب

دستخط جارج رد وسول صاحب

تصدیق گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل بمقام کلکتہ تاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۱۷ء کو ہوئی —

دستخط جی آدم صاحب

اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

مسودہ سند بنام راجہ سکم مرقومہ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۷ عیسوی

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنظر خدمتگزاری جو اقوام کوہی نے زیر حکم راجہ سکم کے ہے اور بباعث

ارتباط جو راجہ مذکور نے بنسبت گورمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے راجہ سکم پتی اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو تمام علاقہ دامن کوہ جو بجانب مشرق دریای میچی کے اور سمت مغرب مہاندی کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضہ راجہ نیپال مین تھا مگر بموجب عہدنامہ سگولی کے ملک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہوا تھا دیتے ہین راجہ مذکور علاقۂ مزبور کو بطور ماتحت یعنی زیر حکومت گورمنٹ انگریزی کے اپنے قبضے مین رکھے اور بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہو —

قوانین اور آئین انگریزی علاقہ مذکور مین جاری نہون گے اور راجہ سکم پتی کو اختیار ہے ایسے قانون اور آئین واسطے انتظام ملک کے ترتیب دے جو موافق عادات اور رواج باشندون کے ہون یا جو اوسکے اور علاقے مین جاری ہون —

شرائط اور عہود جو عہدنامہ تتالیا واقع تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ع جنکو ہز ایکسیلینسی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ آیندہ تصدیق کیا ہے اس علاقے سے بھی جواب راجہ سکم پتی کو دیا جاتا ہے علاقہ رکھینگے مگر اوسقدر کہ جسقدر علاقہ مذکور کے حالات سے مناسب معلوم ہونگی —

یہ امر راجہ سکم پتی اور اوسکے اہلکاران پر واجب اور فرض ہوگا کہ جب کوئی افسر ہنوربل کمپنی کسی مجرم جرم فوجداری یا قیدی سرکار کو جسنے اوسکے علاقہ مین آکر پناہ لی ہوگی طلب کرین فوراً حوالہ کردین اور عملہ پولس گورمنٹ انگریزی کو ایسے اشخاص کے تعاقب مین اوسکے علاقے مین آنے سے فراحم نہون —

بنظر اسکے کہ راجہ سکم پتی علاقہ انگریزی سے بہت فاصلہ پر رہتا ہے جو احکام گورنر جنرل بہادر کے باجلاس کونسل بسبب ضرورت شدید بابت حفاظت یا امنیت ملک کے جاری ہون اونکو اہلکاران راجہ مذکور بطور احکام راجہ سکم پتی تصور کرکے اوسکی تعمیل بلا تامل کیا کرین —

تا کہ درباب حدود زمین کے جو راجہ سکم پتی کو دیا گیا ہے تکرار واقع نہو ایک افسر انگریزی واسطے حد بندی کے تجویز ہوگا اور صاحب موصوف پیمایش کرکے حد مقرر کردینگے —

نمبر ۵۹

ترجمہ بخشش نامہ جسکی روسے دارجلنگ ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا۔

مرقومہ ۹ ۲ ماہ ماگھ سمبت ۱۸۹۱ مطابق یکم فروری ۱۸۳۵ء

گورنر جنرل بہادر نے خواہش بنسبت لینے دارکوہ جلنگ کی بنسبت اوسکے سپرد ہونے کی ظاہر کی کہ اونکے حکام ماتحت جو بیمار ہوں وہان رہ کر آرام پائین لہذا مین راجہ سکم ہتی بباعث دوستی گورنر جنرل موصوف کوہ دارجلنگ کو نذر ایسٹ انڈیا کمپنی کرتا ہوں حدود اوسکے حسب تفصیل ذیل ہونگے یعنی تمام علاقہ بجانب جنوب دریای کلان رنجیت اور بجانب مشرق بلاسور اور کاہیل اور دریای حوزہ رنجیت اور بجانب مغرب رنگنو اور دریاے مہاندی فقط

ترجمہ ہوا

دستخط ای کیمبل صاحب

سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ

اپچ جارج امور پولیٹیکل علاقہ سکم۔

مہر راجہ اصل لگائی گئی تھی

نمبر ۶۰

عہدنامہ واقرارنامہ جو فیما بین ہنوربل اشلی ایڈن صاحب سفر اور اسپشل کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات جو اونکو رایٹ ہنوربل جارج ارل کیننگ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عطا ہوے تھے اور مہاراجہ سکیونک کنز و مہاراجہ سکم کے منعقد ہوا۔

چونکہ بباعث متواتر غارتگری اور بدوضعی اہلکاران اور رعایای مہاراجہ سکم کی اکثر بسبب غفلت مہاراجہ کے درباب رضاجوئی بوجہ بدوضعی اوسکی رعایا کے سالہا سال تک دوستی جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے جاری تھی موقوف ہوگئی تھی اور آخرکار اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ فوج کشی ملک سکم پر ہوئی اور اوسکو فتح کیا اب جو مہاراجہ سکم نے اپنا افسوس درباب بدوضعی اوسکی رعایا اور ملازمین کے ظاہر کی اور اپنا عزم قوی درباب رفع کرنے اوسکے بیان کیا خواہش دوستی و موافقت ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی لہذا دفعات ذیل منظور ہوئین

شرط اول

تمام عہدنامجات جو سابق فیمابین گورمنٹ انگریزی اور گورمنٹ سکم کے قرار پائے تھے اس عہدنامے سے سب منسوخ ہوئے —

شرط دوم

تمام علاقہ سکم جو اب فوج انگریزی نے فتح کیا واپس مہاراجہ سکم کو دیا جاتا ہے اور آیندہ صلح و دوستی فیمابین سرکارین کے قائم ہوئی —

شرط سوم

مہاراجہ سکم منظور کرتے ہین کہ بیچ عرصے ایک مہینے کے تحریر اس عہدنامہ سے تمام اسباب گورمنٹ جو دستہ فوج انگریزی بمقام رنجن گویک کے چھوڑ آئے تھے واپس ہوگا —

شرط چہارم

بابت معاوضہ اخراجات کے جو سنہ ۱۸۶۰ع مین گورمنٹ انگریزی کو بیچ قبضہ کرنے اوس حصہ علاقہ سکم کے بنابر انصاف دہی رعایا جو عہد حکومت سکم مین اونکو نہین ملتی تھی ہوا ہے اور بالعوض معاوضہ نقصانی رعایاے انگریزی جنکو رعایاے سکم نے لوٹا اور چرایا تھا گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ سمہ — روپیہ باقساط ذیل حکام انگریزی مقام دارجلنگ کے خزانے مین ادا کرینگے —

یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ع —	مبلغ الہ —
یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۱ع —	مبلغ سمہ —
یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۲ع	مبلغ سمہ —

اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط مذکورہ بالا حسب وعدہ ادا نہون تو گورمنٹ سکم وہ علاقہ اپنے ملک کا جسکی حدود حسب ذیل ہین حوالہ گورمنٹ انگریزی کے کر دینگے اور یہ علاقہ اونکے پاس اوسوقت تک رہیگا جب تک تمام روپیہ باقیماندہ مع زر اخراجات علاقہ داری و تحصیل و نیز رقم سود فیصدی شش روپیہ سالانہ ادا نہو گا حدود یہ ہے بجانب جنوب دریاے رمام بجانب مشرق دریاے کلان [illegible] بجانب شمال دریاے کلان رنجیت سے کوہ سنگھلیلا تک جہان مقامات مشترک سرحد نیپال و [illegible]

اور جابنگا چلنگ تمال ہین اور بجانب مغرب کوہ سنگہ لیلا —

شرط پنجم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ اونکی رعایا ہرگز غارتگری یا دزدی انسان یا کسی اور طرح کی تکالیف رعایاے انگریزی کو ندیگی اور اگر ایسی واردات ہوگی تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مجرمان کو مع اہلکاران یا سرداران جو چشم پوشی یا پہلوتہی تدارک مین کرینگے حوالہ کردینگے —

شرط ششم

گورنمنٹ سکم ہمیشہ مجرمان اور باقیداران ودیگر روپوشان کو جو اونکے علاقے مین آکر متواری یا روپوش ہونگے درصورت ثانی ایک تحریری حکم کسی حاکم انگریزی سے حوالہ کردینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو اہلکاران پولس انگریزی کو اختیار رہے کہ تعاقب مجرمان مین علاقہ سکم مین آئین اور اگر وہ پروانہ دستخطی کسی حاکم انگریزی کا دکہائینگے تو اہلکاران راج سکم حتی المقدور مدد گرفتاری مجرمان مذکور مین دینگے

شرط ہفتم

ازانجا کہ نااتفاقی اور منافقت جو فیمابین سرکارین سابق ہوئی تہی وہ سب باعث دیوان معزول نامی نامگوی کے ہوئی تہی لہذا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ نہ نامگوی مذکور اور نہ کوئی اوسکی اولاد مین سے ملک سکم مین آنے پائیگا اور نہ صلاح ومشورے مین شامل ہوگا اور نہ کوئی علاقہ یا اسامی راجہ یا اوسکے کسی عزیز کے پاس چومبی مین پائیگا —

شرط ہشتم

گورنمنٹ سکم آج کی تاریخ سے تمام رکاوٹ مسافرون کی اور فائدہ تجارت جو درمیان علاقہ انگریزی اور سکم کے ہوتی تہی موقوف کرتے ہین آیندہ بلامزاحمت آمدورفت اور تجارت دونون علاقون مین ہواکریگی اور رعایاے انگریزی جہان چاہین اگر علاقہ سکم مین رہین یا مسافرت کرین اور اپنی اجناس کو جسطرح اور جس جگہ چاہین اپنے منافع پر فروخت کرین اور کچہ محصول سواے اونکے جو بموجب اس عہدنامے کے قرار پاینگے نلیا جائیگا —

شرط نہم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جملہ مسافرین اور تجاران وسوداگران ممالک مختلفہ کی حفاظت کیا کرینگے

خواہ وہ علاقہ سکم مین رہتے ہون یا تجارت کرتے ہون یا مسافرت کرتے ہون اور اگر کوئی تجار یا
مسافر یا سوداگر انگریزی ولایت زا کوئی فعل خلاف آئین یا رواج ملک سکم کے کریگا تو اوسکی تجویز اور سزا
حکام مقیم دارجلنگ کیا کرینگے اور گورنمنٹ سکم ایسے مجرم کو فوراً احکام انگریزی کے سپرد کر دینگے کسی حیلہ
یا عذر سے اوسکو اپنے پاس نہ رکھینگے سوائے ولایت زا کے اور کوئی رعایاے انگریزی جو بود و باش
علاقۂ سکم مین کرتا ہوگا وہ قوانین سکم کے تابع ہوگا مگر ایسے شخص کو سزاے قطع اعضا یا شدائد سخت کی
نہ دیجائیگی اور ہر ایک مقدمہ سزاے رعایاے انگریزی کی کیفیت مقام دارجلنگ کی اطلاع کیواسطے
بھیجی جائیگی۔

شرط دہم

کوئی محصول یا ابواب اجناس پر جو سکم سے علاقۂ انگریزی مین بھیجے جاینگے یا علاقہ انگریزی
سے سکم مین آئینگے لیا جائیگا۔

شرط یازدہم

تمام اجناس جو تبت یا بھوٹان یا نیپال مین جائین یا اوس راہ سے گذرین گے اوپر گورنمنٹ
سکم کو اختیار ہے محصول واجبی جو وہ وقتاً فوقتاً مشتہر کرین لیا کرین کچھ تخصیص مقام روانگی کی نہوگی
مگر واضح رہے کہ یہ محصول کسی صورت مین پانچ روپیہ فیصدی قیمت اجناس سے نہ لیا جائیگا اور جب یہ
محصول ادا ہوگا تو رونہ اجناس مذکور کا دیا جائیگا جسکے ذریعہ سے اور کوئی محصول اوسپر نہ لیا جائیگا

شرط دوازدہم

اس نظر سے کہ قیمت کی کمی بنلا گر گورنمنٹ سکم سے کوئی فریب نکرے یہ وعدہ ہوا ہی کہ اہلکاران
پرمٹ کو اختیار ہے کہ جس جنس کو مناسب تصور کرین واسطے ضرورت گورنمنٹ کے قیمت مظہرہ
مالک پر خرید کرین۔

شرط سیزدہم

درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کوئی شارع عام واسطے ترقی تجارت کے بنایا چاہین گورنمنٹ
سکم اوسمین کچھ عذر پیش نکرینگے بلکہ جو اہلکار اوسکی تیاری کے واسطے مامور ہونگے اونکی حفاظت
اور مدد کرینگے اور جب شارع عام مذکور تیار ہو جائیگا تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی

مرمت کیا کرینگے اور رستہ پر مقامات قیام مسافران تیار کرا دینگے —

شرط چہاردہم

اگر گورمنٹ انگریزی کی یہ رای ہو کہ علاقہ سکم مین پیمایش و در تحقیقات دیہات اور جمادات علاقے کی کرین تو اسمین بھی گورمنٹ سکم کچہ عذر نکرینگے اور جو اہلکار اس کام کے واسطے مقرر ہونگے اونکی مدد اور حفاظت کرینگے —

شرط پانزدہم

از انجا کہ نا اتفاقی سابق جو ہوئی تھی اس سبب سے تھی کہ علاقہ سکم مین بردہ فروشی جاری تھی لہذا گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ جو کوئی بردہ فروشی کریگا یا کسی انسان کو بغرض اوسکے غلام بنانے کے فروخت کریگا اوسکو وہ سزای سخت دینگے —

شرط شانزدہم

اس جہت سے رعایای سکم اب بلا مزاحمت اور روک ٹوک کے جہان چاہین جاسکین گے اور گورمنٹ سکم کو اختیار حاصل ہوگا کہ جو کوئی باشندہ کسی اور علاقہ کا وہان آکر آباد ہو اگر وہ کسیطرحکا مجرم یا باقیدار نہین ہے تو اوسکو اجازت سکونت کی دینگے —

شرط ہفتدہم

گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا نسبت ریاستہای ہمسایہ کے جو اتفاق گورمنٹ انگریزی سے رکھتے ہین نہ کرینگے اگر کوئی نزاع یا تکرار فیما بین گورمنٹ سکم اور علاقجات ہمسایہ کے واقع ہوگا تو اوسکا فیصلہ سپرد گورمنٹ انگریزی کے ہوگا اور گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورمنٹ انگریزی کر دینگے وہ اونکو منظور ہوگا —

شرط ہیجدہم

تمام فوج سکم شامل فوج انگریزی کے بخلاف کسی کوہی علاقے کے ہوگی اور اونکی مدد اور آسایش مین ہمہ تن مصروف رہیگی —

شرط نوزدہم

گورمنٹ سکم اپنے علاقے کا کوئی جزو کسی دوسرے علاقے کے شامل بلا اجازت

گورنمنٹ انگریزی کے نکرینگے۔

شرط بستم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ کسی دوسرے علاقے کے آدمی مسلح اونکے علاقہ سے بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے گذر نکرنے پائینگے۔

شرط بست ویکم

سات نفر مجرم جنکی طلبی گورنمنٹ انگریزی سے ہوئی تھی اور جو سکم سے فراری ہوکر علاقہ بوٹان مین پناہ گیر ہوئے ہین اونکے نسبت گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ بوٹان سے جسطرح ممکن ہوگا دلوادینگے اور اگر کوئی منجملہ اونکے پھر سکم مین آئیگا تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم دارجلنگ کے کردینگے۔

شرط بست ودوم

بنظر اسکے کہ مقام سکم مین انتظام قرار واقعی قائم ہوا اور پھر بخیال اسکے کہ واسطہ دوستی گورنمنٹ انگریزی سے خوب مربوط ہو راجہ سکم وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی دارالحکومت تبت سے منتقل کرکے مقام سکم مین قرار دیگا اور وہان نو مہینے ہر سال مین رہا کریگا اور گورنمنٹ سکم اقرار کرتے ہین کہ ایک شخص بطور وکیل اونکی طرف سے حاضر باش حکام دارجلنگ رہا کریگا۔

شرط بست وسوم

یہ عہدنامہ بست وسہ دفعات کا قرار پاکر فیما بین ہنوربل اشلی ایڈن صاحب صفیر انگریزی اور ہنر ہائی نس سکھونگ کنزد سکم پتی مہاراجہ کے بمقام تھمونگ بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء مطابق ۱۷ اہ دادہنور ۱۶ کے منعقد ہوا اور ایڈن صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی مین مع ترجمہ بزبان ناگری اور بوٹان کے بمہر اور دستخط ہنوربل اشلی ایڈن صاحب ممدوح اور ہنر ہائی نس مہاراجہ کے مہاراجہ سکم پتی کو دیا اور مہاراجہ سکم پتی نے اسیطرح ایک نقل انگریزی مین مع ترجمہ ناگری اور بوٹانی کے بمہر اور دستخط مہاراجہ ہنوربل اشلی ایڈن صاحب کے ہنوربل اشلی ایڈن صاحب کو دیا لہذا صفیر مذکور وعدہ کرتا ہے کہ وہ ایک نقل اوسکی مصدقہ ہز اکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل عرصہ چھ ہفتے مین مہاراجہ کو منگادیگا مگر یہ عہدنامہ بلا انتظار دوسرے

مصدقہ کے تعمیل ہوا کریگا۔

(مہر) د دستخط سکیونگ کرد سکم پتی

دستخط ایشلی ایڈن صاحب صفیر (مہر)

دستخط کننگ صاحب (مہر)

ہز اکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہند اجلاس کونسل نے بمقام کلکتہ بتاریخ ۱۶-
ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۱ء تصدیق کیا۔

دستخط سی بو ایچن سن
انڈر سکرٹری گورنمنٹ ہند

سرحدات جنوبی و مغربی

یہ حال میجر ڈالٹن صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور کی رپورٹ سے انتخاب کیا گیا ہے

تعلقہ سنبھل پور
۱ سنبھل پور خاص
۲ برگڈھ
۳ رئی گڈھ
۴ سکتی
۵ گنگ پور
۶ سارن گڈھ
۷ بنی
۸ ہمرا
۹ ریراکول
۱۰ سونا پور
تعلقہ پٹنا
۱ پٹنا خاص
۲ پھول جہر
۳ براسانیر
۴ کہر یار
۵ بندرا نواگڈہ
تعلقہ سرگوجا
۱ سرگوجا خاص
۲ جشن پور
۳ دودی پور
۴ کوریا
۵ چانگ بہر کار
تعلقہ سنگ بھوم
۱ سنگ بھوم

اسمین لہعسم مفصلہ حاشیہ ہین اون سکو سرحدات جنوبی و مغربی کہتے ہین اور وہ سب چار تعلقو نہین منقسم ہین سنبلپور پٹنا سرگوجا اور سنگ بھوم علاقجات سنبلپور اور پٹنا بموجب عہدنامہ ۱۸۰۳ع کے جو راگھوجا بہونسلا سے ہوا تھا شامل گورمنٹ انگریزی کے ہوا تھا مگر علاقہ رئی گڈھ اسمین شامل نہین تھا کیونکہ رئیس وہان کا وفادار اور حسن متگزار رہا تھا اور اوسکے جلدو مین اوسکا علاقہ خاص حفاظت گورمنٹ انگریزی مین آگیا تھا مگر یہ تمام علاقجات دوبارہ ۱۸۰۶ع مین مرہٹونکو واپس دیا گیا تھا اور مرہٹون نے پھر اوسکو بموجب عہدنامہ ۱۸۲۶ع کے سرکار انگریزی کے سپرد کر دیا تھا اس انتقال سے جسکی بموجب سنبھل پور اور پٹنا اور اونکے متعلق محال شامل ہوئے تھے یہ فائدہ مترتب ہوا کہ ہاتحتی دیگر رئیسان محالات کے ان دونون سرکارونسے جدا کیے گئے اور ۱۸۲۱ع مین علٰحدہ علٰحدہ پٹہ جات زمیداران کو دیے گیے اور اوسکی قبولیت علٰحدہ علٰحدہ لی گئی گورمنٹ نے اول سے جاری کرنا قاعدہ عام کا مناسب تصور نکیا اور قاعدہ سرسری تجویز ہوا جو حقوق متحقق ہوکر ثابت ہوئے وہ راجہ اور رعایا کے مقرر ہوئے اور تمام رواج ملک جو خلاف قاعدہ اقوام ذی لیاقت کے تھے وہ بھی جاری اور قائم رہے اور درباب لگذاری کے وہ قاعدہ تجویز ہوا کہ جس سے کمی بنسبت محصول گورمنٹ مرہٹا کے پائی جاے صرف بہ نسبت مقام رئی گڈہ کے جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۱۸۱۹ع مین قرار پاکر بندوبست استمراری ہو گیا تھا

* اسکا [illegible]

باقیماندہ محالون کا بندوبست میعادی ہوا اور وہ پھر سنہ ۱۸۲۷ع مین برروے کار آیا گو اس سن مین بندوبست پنجسالہ ہوا تھا مگر دوبارہ بندوبست مرہٹونکا نہین ہوا اور وہی قائم رہا ایک اقرارنامہ بطور نمونہ اسکا بھی نمبر ۶۲ مین درج ہوتا ہے —

علٰحدہ عہدنامہ جو متفرق رئیسونسے لیا گیا تھا وہ بھی نمبر ۶۳ پر درج ہے اسکے روسے اول رئیسون نے عہد کیا تھا کہ وہ لوگ بانصاف اور راست معاملگی کار جوڈیشیل اور پولیس انجام دینگے ان رئیسونکے اختیارات سزادہی حبس ہفت سالہ تک ہین —

سنبھل پور خاص سنہ ۱۸۴۹ع مین ضبط سرکار ہوگیا تھا اور سنہ ۱۸۳۳ع مین زمیدار برگدہ پر علت سرکشی کی ثابت ہوئی اور اوسکا علاقہ ضبط ہوکر راجہ رئی گدہ کو عنایت ہوا —

باقیماندہ محال اوسیطرح پر رہے جسطرح بندوبست سنہ ۱۸۲۷ع مین قائم ہوئے تھے باستثنا گنگ پور اور بنی کے تمام محالات سنبل پور اور پٹنا کے زیر حکومت سپرنٹنڈنٹ محالات کٹک کے ہوئی —

علاقجات سرگوجا کے سنہ ۱۸۱۷ع مین حوالہ سرکار ہوئے اور سنہ ۱۸۱۸ع مین گورنمنٹ نے ایک سپرنٹنڈنٹ واسطے انتظام ملک کے سرگوجا روانہ کیا اس ملک مین باعث فساد فیمابین بدنظمی جاری اور ساری تھی سنہ ۱۸۲۰ع اور سنہ ۱۸۲۵ع مین عہدنامجات نمبر ۶۴ و نمبر ۶۵ رئیس سرگوجا کے ساتھ منعقد ہوئے اور سنہ ۱۸۱۹ع مین عہدنامجات نمبر ۶۶ و نمبر ۶۷ رئیس جشپور اور کوریا سے لیگئے اور کوریا کے ماتحت اسوقت مین چانگ سرکار تھا لیکن سنہ ۱۸۴۸ع مین ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۸ کوریا اور چانگ سرکار کے ساتھ قرار پایا —

علاقہ اودی پور اس سبب سے بطور منضبطہ متصور کیا جاتا تھا کہ دہرج سنگہ رئیس کی نسبت جرم قتل ثابت ہوا تھا سنہ ۱۸۶۰ع مین یہ علاقہ سپرد لعل بندہشیری پرشاد سنگہ دیو بہادر کے ہوا اور عہدنامہ نمبر ۶۹ اوس سے منعقد ہوا —

ملک سنگ بھوم کبھی مفتوحہ مرہٹونکا نہین ہوا اور بطور قدیم خراج گزار کسیکا نہ تھا مگر سنہ ۱۸۱۸ع مین راجہ گھنسیام سنگہ نے دوستی گورنمنٹ انگریزی کی استدعا کی غرض اس استدعا دوستی سے یہ تھی کہ اوسکی رفاقت اپنے رشتہ داران راجہ سرکلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ثابت ہوا اور کچہ غرض

یہ بھی مدد حاصل کرکے قوم سرکش لرکاکول کی سرکوبی کرے اور اونکو مطیع اپنا گردانے مگر راجہ مذکور کی بزرگی اوپر اوسکے دونون رشتہ داران مذکورہ بالا ثابت اور منظور نہین ہوئی اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۶ صرف بہ نسبت اوسکے اپنے علاقہ کے لکھا یا گیا اور تحقیق معلوم ہوتا ہے کہ عہدنامجات علٰحدہ علٰحدہ راجہ سرگجا اور ٹھاکر کھرسوان سے ہوئے تھے مگر وہ موجود نہین ہین —

علاقہ راجہ سنگ بھوم جو بعد ازین بنام راجہ پوراہاٹ مشہور ہوا بجرم بلوہ ۱۸۵۷ء ضبط سرکار ہوگیا اقوام لرکاکول ۱۸۲۱ء مین سرہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۷ اونسے لکھایا گیا بموجب اوسکے اونھون نے عہد کیا کہ وہ تابعداری گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرینگے اور اپنے ائیسون کو محصول مقررہ ادا کیا کرینگے مگر چونکہ وہان غارتگری اکثر ہوتی تھی لہذا ۱۸۳۶ء مین فوج کشی اونپر ضرور متصور ہوئی اور اب دوبارہ قول وقسم زبانی ہوئی کہ وہ تابعداری گورنمنٹ کی کیا کرینگے اور محصول ادا کیا کرینگے بسال آئندہ ہر ایک رئیس سے ساتھ پٹہ اور قبولیت ہوئی اور پٹہ مین بہت شرائط جو اونھون نے ضمیمۂ بانی کین بقین تحریر ہوئین ترجمہ اوسکا ذیل مین تحریر ہوتا ہے

آئندہ جب کوئی رئیس جدید مقرر ہوتا ہے تو اوسکے ساتھ پٹہ جدید ہوتا ہے اور عہد و شرائط مجدداً ہوتے ہین اور اوس سے قبولیت اور قسم نامہ لکھا لیا جاتا ہے ۱۸۵۷ء مین اکثر اقوام لرکاکول جانب دار راجہ پوراہات کے ہوگئے تھے مگر جب انتظام ہوگیا تو وہ پھر وہی کار و بار اطاعت مین مصروف ہوئے کل آمدنی ضلع کی قریب ۱۰۰۰ کے ہے اور اخراجات مع خرچ پلٹن پولیس قریب ۔۔۔ کے ہے

ترجمہ سند یعنی پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راؤ رای مانگی کو سلا پونسی والے کو جو بربیر مین واقع ہے بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء دیا تھا —

راؤ رای مانگی کو سلا پونسی والہ علاقہ بربیر معلوم کرو

کہ علاقہ مانگی بربیر مین تمکو دیا جاتا ہے لہذا یہ سند حسب الحکم صاحب اجنٹ گورنر جنرل مرقومہ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء تمکو دیجاتی ہے اسکے مطابق تم کاربند ہو حسب وعدہ تمھارے جو تمنے روبروے اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر بہادر کے کیا ہے تمپر ذمہ داری تمام جرائم کی مثل دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ جو تمھارے علاقے مین واقع ہون ہوگی اور اگر تاریخ مقررہ پر

تمھارے علاقے کا محصول وصول نہوا تو تم بذات خود ذمہ دار اوسکے تصور کیے جاؤگے اور
مالگذاری سرکار جمعبندی حال یا جو آیندہ جمعبندی ہو تحصیل ہوگا تم اپنا کار متعلقہ بہوشیاری کرو اور مجرمان کو
گرفتار کر کے تمکو حوالہ کرنا ہوگا تمکو مناسب نہوگا کہ تم کسی مجرم کو چشم پوشی کر کے مفرور ہونے دوگے
گو وہ تمھارا رشتہ دار ہو یا تمکو کچھ نفع بطور رشوت ملا ہو اگر کوئی مجرم علاقۂ غیر تمھارے علاقے مین آکر
پناہ گیر ہو تو تم اوسکو فوراً گرفتار کر کے سپرد عدالت کرو اگر تم اونکی نسبت کچھ رعایت کروگے یا اونکو
مخفی رکھوگے تو تمھاری ہوشیاری سے بعید ہوگا اگر کوئی دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ
تمھارے علاقے مین واقع ہو تو تم اوسکی رپورٹ عدالت کو کروگے اور تمکو اختیار دیا جاتا ہے کہ
مقدمات خفیفہ مثل تکرار زبانی دشنام دہی وغیرہ تم خود فیصلہ کر کے اوسکی کیفیت عدالت مین مرسل
کیا کرو—

تمکو ہمیشہ وفادار رہنا چاہیے اور جو احکام ہماری اجلاس سے نافذ ہون یا بعد ہمارے
ہمارے قائم مقام سے صادر ہون اونکی تعمیل کرنی ہوگی تمھاری مدد کے واسطے تمھاری علاقے
کے ہر ایک موضع مین ایک مونڈا مقرر ہوا ہے وہ تمھارے حکم کی تعمیل کرینگے اور وہ اقرار روبروی
اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر اس بات کا کرینگے کہ وہ اپنی مالکی کے حکم کی تعمیل کیا کرینگے
اور اوسکی مدد کرینگے جو کچھ نیک و بد اونکے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت وہ مالکی کو دیا کرینگے
اور اگر مالکی اوسوقت وہان نہونگے تو وہ نائب مالکی کے پاس کیفیت مذکور روانہ کیا کرینگے اگر مین
بیمار ہوکر یا کسی اور وجہ سے کسی اور مقام کو جاؤنگا تو بجائے میرے دوسرا صاحب اس کام کے
انجام دہی کے واسطے تجویز ہوکر مقرر ہوگا سوائے اسکے اگر تمکو حکم درباب گرفتاری کسی مجرم کے
اسسٹنٹ کمشنر یا اکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کے اجلاس سے دیا جاوے تو تمکو لازم ہے کہ اوسکو
گرفتار کر کے حاضر عدالت کروگے اور اگر مجرم تمھارے علاقے سے بھی فراری ہوکر کسی اور
مقام پر چلا جاوے تو تمکو لازم ہوگا کہ اوسکا سراغ لگا کر اوسکو وہانسے گرفتار کرو اور اگر کوئی اور مالکی علاقے
غیر کا واسطے گرفتاری کسی مجرم کی تمسے مدد چاہے تو تمکو لازم ہے کہ فوراً تم اوسکی مدد کرو کچھ حیلہ یا غدر
نکرو تاکہ مجرم گرفتار ہو اگر تم بیمار ہوجاؤ یا کسی اور مقام پر کار ضروری کے واسطے جاؤ تو تمکو چاہیے
کہ یہانکے کام کے واسطے اختیار اپنے نائب کو دے جاؤ اور نائب کو گورنمنٹ ذی ان امور کے

واسطے مقرر کیا ہے سوای اسکے اگر ہمکو معلوم ہو کہ کسی مقام پر تمکو عرصہ لگیگا تو تمکو لازم ہے کہ
اپنے وہان جانے کی اطلاع عدالت کو کر دو تاکہ ہمکو بھی فکر نہو اگر کوئی راجہ یا بوزمیندار یا کارپرداز
تمکو کچھ تحریر کرے تو تم کسی حیلہ یا عذر سے اپنے عہد سے انحراف نکرنا بخلاف اسکی ہمکو لازم ہوگا
کہ تم آرندۂ تحریر کو گرفتار کرکے بخدمت صاحب اسسٹنٹ کمشنر یا کیسی اور افسر کے روبرو جو کار فرما ہو حاضر
کروگے اگر کوئی شخص تمھارے علاقے مین مفسدہ برپا کرے تو تم اپنی فوج جمع کرکے اوسکو گرفتار
کرکے سپرد عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر کرو اگر مفسدہ پرداز مذکور تمھارے علاقے سے مفرور
ہوکر دوسرے علاقے مین چلا جائے تو تم وہان جاکر اوسکو گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اور
کسی حیلہ اور عذر سے اوسکو فراری نہونے دو تمکو لازم ہے کہ ہمیشہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے
کاربند ہو تمکو پٹہ جداگانہ ملے گا اور تمکو دس روپیہ فیصدی مالگزاری سرکاری آمدنی علاقہ سے ملیگا
اگر تم ادای مالگزاری سرکار مین غفلت کروگے تو جو دس روپیہ فیصدی تمکو دینے کا وعدہ ہوا ہے
وہ تمکو نہ ملیگا اور پٹہ مالکی ہونے کا تمسے واپس لیا جائیگا اور دوسرے کے نام ہوجائیگا لہذا اس
تحریر کو تم اپنے پاس بطور سند رکھو۔

ترجمہ پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راو رای مانکی کوسلیا پوسی والہ واقع اپیر کو بتاریخ ۱۹۔
ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۹ء کو دیا۔

باو ریا مانکی کوسلیا پوسی والہ واقع سیٹہ بنتوریا معلوم کرو دیہات مفصلۂ ذیل تمہارے سپرد
ہوئے ہین اور تم مانکی ان دیہات کے مقرر ہوئے لازم کہ ان دیہات کی رعایا کو تم راضی اور
آباد رکھو تمکو لازم ہے کہ احکام گورنمنٹ کی تعمیل مین ہمہ تن مصروف رہو اور اس علاقے کی مالگزاری
بموجب جمعبندی کے تحصیل کرکے خود داخل کرو جو آمدنی کسی موضع کی داخل ہوگی منجملہ اوسکے
ششم حصہ مونڈا کو دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا اوسکا دہم حصہ تمکو ملیگا اسواسطے یہ پٹہ تمکو دیا جاتا ہے
یہان تفصیل دیہات درج ہی

نمبر ۶۱

قبولیت مقبولۂ راجہ جوجہار سنگہ رائ گدہ والہ بتاریخ ۲۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست استمراری تمام رائ گدہ کا مع اوسکے پٹہ وبلکا تارا پورا اور خاص رائے گدہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی اور سمبت ۱۸۷۵ سے میرے ساتہ ہوا ہے مین راجہ جوجہار سنگہ رائ گدہ والہ بخوشی منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ بلا عذر سالانہ محصول بنت ... مہر کا گورنمنٹ انگریزی کو بطور نذرانہ دیا کرونگا اور یہ مالگذاری ایک ہی قسط مین بماہ چیت ادا ہوگی —

نمبر ۶۲

قبولیت مقبولۂ مہاراجہ بہوپال دیو پٹنا والہ مرقومۂ تاریخ ۱۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۷ع

چونکہ تمام خالصہ پٹنہ کا جو میری زمینداری ہے میرے ساتہ بندوبست پنجسالہ سنہ ۱۲۳۶ سے سنہ ۱۲۴۰ اسال ناگپور مطابق سنہ ۲۷-۱۸۲۶ سے سنہ ۳۱-۱۸۳۰ تک بجمع سالانہ سکہ روپیہ ۸۰۰ جو برابر ۔۔۔ کے ہوتا ہے مع مال و ابواب معمولی و دیگر حبوب اور باستثنا ءزمین لاوارث و خیرات و جاگیر بشنوبرت مین مہاراجہ بہوپال دیو پٹنا والہ بخوشی و بلا تقسیم غیری اس اقرارنامہ کو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اقساط مقررہ بلا عذر خشکی و غرقی تاریخ مقررہ پر سال بسال سنبہل پور مین ادا کیا کرونگا مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش رکہونگا اور ایسی تدابیر کرونگا کہ جس سے میرے علاقے کی بہتری ہو مین کسی مجرم کو مثل مجرم قطاع الطریق ڈکیتی و دزدی وغیرہ اپنے علاقے مین پناہ ندونگا اور اگر کسی ایسے مجرم کو مین اپنے علاقے مین گرفتار کرون تو مین اوسکو عدالت سے سزا دلواؤنگا اور کچہ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو دیا کرونگا —

یہان تفصیل دیہات کی درج ہے

نمبر ۶۳

ترجمۂ قبولیت جو مہاراجہ مہاراج سہائے سنبہل پور والہ نے درباب درست کارروائی اختیارات پولیس و فوجداری بتاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۷ع داخل کیا —

چونکہ مین مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پور والہ کو اختیارات دادرسی اور پولیس اپنے علاقے کے گورنمنٹ سے ملے ہین اور مین نے بخوشی اوسکو منظور کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون ایمانداری اور ہوشیاری سے کار مفوضہ اپنا سرانجام دونگا اور تمام مقدمات دیوانی بلا پاسداری یا جانب داری کے بدل فیصلہ کیا کرونگا جو مقدمات میرے روبرو پیش ہونگے اونکی سماعت اور تحقیقات مناسب کیا کرونگا اور ایسی کوشش کرونگا کہ کسی فریق کو باعث نارضامندی کا نہوگا اگر فریقین پنچایت پر راضی ہونگے تو مین پنچایت اوسکی منظور کرونگا اور پنچون کو ہدایت کرونگا کہ از روے انصاف اور بلا جانب داری فیصلہ کرین مین فوراً تحقیقات مقدمات سنگین مثل ڈکیتی غارتگری مجروحی قتل نقب زنی دزدی قطاع الطریقی وغیرہ جو واقع ہونگے کرونگا مجرمونکو گرفتار کرکے اظہارات اونکے قلمبند کرکے فیصلہ بلے رو رعایت جاری کرونگا اور جو کچھ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو کیا کرونگا اور بتاریخ پنجم ہر ماہ نقشہ جرائم ارسال کیا کرونگا اور ہرگز مجرم اخفاے واردات کا نہونگا مین خود کسی رعیت پر زیادتی نکرونگا اور نہ کسی اپنے عملے کو اجازت زیادتی کرنے کی دونگا اور مین کسی سے سختی کرکے یا قید کرکے کچھ نذرانہ ممنوع تحصیل کرونگا اور مال لاوارث مین نہ لونگا کیونکہ ایسا اسباب مال سرکار گورنمنٹ ہے جب کبھی ایسا مال مجھے دستیاب ہوگا مین اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو لکھا کر منتظر حکم کا رہونگا اگر کوئی شرائط مرقومہ بالا مین سے فروگذاشت ہوئے تو مین بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کا ہونگا اور اگر میری نسبت انحراف شرائط سے ثابت ہو تو مین مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو میری نسبت واسطے ایسے جرم کے مناسب متصور ہوگا فقط

نمبر ۶۴

قبولیت راجہ امر سنگہ زمیندار سرگوجی واقع تاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۶۲ء

چونکہ بحکم خاص جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل مین راجہ امر سنگہ گدی نشین راج سرگوجی ہوا مین وعدہ کرتا ہون مین بدل متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرونگا اور کبھی اونکی اطاعت سے انحراف نہ کرونگا جو مالگزاری ادا کرنیکا وعدہ کیا ہے وہ ادا کرونگا اور کوئی عذر کمی کا پیش نکرونگا

نمبر ۶۵

پٹہ جو راجہ امر سنگہ سرگوجی والے کو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۵ء کو دیا گیا

چونکہ حسب منظوری گورنمنٹ تمام پرگنہ سرگوجی مع زمین خالصہ و پٹہ کا بندوبست ساتہ راجہ امر سنگہ کے واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۳۲ سے سنہ ۱۲۳۶ تک بجمع سالتمام سکہ روپیہ تین ہزار آٹہ سو اور ایک روپیہ مع مال وسائر و ابواب معمولی و محصول پرمٹ و جلکر و بنکر تاڑ و مہوا و باغ باستثناء زمین لاخراج لاوارث و نیز ایسے ابواب جو گورنمنٹ سے ممنوع ہین ہوا ہے اور راجہ مذکور نے وعدہ ادا کرنے مالگذاری کا باقساط بلا عذر خشکی و آفات ارضی و سماوی کیا ہے اب راجہ کو لازم ہے کہ اپنے علاقے کی بہبودی مین کوشش کرے اور اپنے زمیداران و جاگیرداران و رعیت اور تمام باشندگان کو خوش اور راضی کردے و زر مالگزاری سرکار تاریخ مقررہ پر خزانہ گورنمنٹ مین باقساط موعودہ داخل کرے اوسکو چاہیے کہ جنگی غرقی یا مفروری رعایا کا عذر پیش کرے اوسکو لازم ہے کہ زمین آباد کا تردد کرا کر کاشتکاری کو ترقی دے اور اپنے علاقے مین کسی دزد یا قطاع الطریق وغیرہ مجرم کو پناہ ندے تمام آدمیان مشتبہ کو گرفتار کر کے سزا کو پہنچائے اور جو احکام بنام اوسکے افسران گورنمنٹ صادر کرین اونکی تعمیل کیا کرے اور جو واردات اوسکے علاقے مین ہوا کرے اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بلا تامل کیا کرے۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۶

قبولیت راجہ رام سنگہ زمیندار جشپور مرقومہ تاریخ ۸ جون ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست تمام پرگنہ جشپور اور اوسکے متعلق کوریا کا جو پرگنہ سرگوجی مین واقع ہے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے میرے ساتہ کیا ہے کہ مین گورنمنٹ کو ایک ہزار سکہ رائج الملک یعنی ناگپور روپیہ جو برابر سکہ کمپنی للعہ کے ہوتا ہے ادا کیا کرون مین راجہ رام سنگہ زمیندار پرگنہ جشپور بخوشی اور رضامندی اور بلا ترغیب کے اقرار کرتا ہون کہ روبروے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی کا کہ مین ہرگز عذر کسیطرح کا بابت ادا کرنے مالگذاری کے نہ کرونگا بلکہ بموجب قسط بندی مفصلہ ذیل کے مین سال بسال بموجب اقساط کے سمت ۱۸۷۶ سے ادا کرنا شروع کرونگا اور روپیہ

خزانہ رانی شیو کنور زمیندار سرگوجی مین معرفت لعل ہرناتھ سنگہ تحصیلدار رانی صاحبہ کے ادا کرتا رہونگا

یہان تفصیل اقساط درج ہی

نمبر ۶۷

قبولیت راجہ غریب سنگہ کوریا والہ مرقومہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست پرگنہ کوریا کا جو میرا علاقہ ہے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی نے میرے ساتھہ کیا کہ مین سالانہ جمع اسمار برسنہ ۱۲۲۷ ف سے ادا کرون مین بلا ترغیب احدے اور بخوشی اور رضامندی اپنے اقرار کرتا ہون کہ مالگزاری مذکورہ بالا سال بسال گورنمنٹ انگریزی کو قسط بقسط بموجب اقساط مفصلۂ ذیل کے ادا کیا کرونگا اور عذر کسیطرح کا بیچ ادا کرنے مالگزاری مذکور کے پیش نکرونگا۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۸

قبولیت راجہ امول سنگہ مالک پرگنہ کوریا مرقومہ تاریخ ۲۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۸ع

چونکہ منظوری گورنمنٹ مندرجہ چٹھیات صاحب سکرٹری نمبر ۲۷ مرقومہ ۱۷ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۷ عیسوی و نمبر ۱۰۴ مرقومہ ۵ ماہ جولائی سنہ مذکور مین اجنٹ گورنر جنرل مقام رانچی واقع چھوٹا ناگپور نے تم راجہ امول سنگہ زمیندار اور مالک پرگنہ کوریا کے ساتھہ بندوبست پرگنہ مذکور کا جسمین سات سو اصلی اور داخلی شامل ہین کیا ہے اور تمام زمین مزروعہ و غیر مزروعہ جنگل پہاڑ جھیل ہیل چشمہ تالاب چاہات پختہ اور خام جلکر بنکر ٹنگر تالاب خام باغات تاڑ و مہوہ و انبہ مثمر اور غیر مثمر بجمع سالانہ اسمار بابت دس برس کے سنہ ۱۲۵۵ ف سے سنہ ۱۲۶۴ ف تک باستثنا زمین لاخراج خیرات بشنو پریت انبہ برہموتر و سب اوتر ابواب و سائر و گنجیات تہ بازاری دان و دیگر ابواب بازار دیا ہے تمکو لازم ہے کہ تمام رعایا اور پاہی کاشت اسامیون کو اور علاقہ داران پرگنہ کو راضی اور خوش رکھو اور تدابیر مناسبہ واسطے بہبودی علاقہ و تحصیل مالگزاری عمل مین لاؤ تمکو لازم ہے کہ ترقی زراعت کی کرو اور ثمرہ اپنی کوشش کا

نمایان کرو اور تمکو چاہیے کہ مالگزاری سرکار موجب بندوبست اور جمع بندی علاقہ کے سال بسال و
قسط بقسط بلا عذر ادا کیا کرو اور تمکو بعد سال تمام رسید ملا کریگی اور تمکو لازم نہین کہ ابواب مفصلہ ذیل جو
گورنمنٹ نے منع کیے ہین تحصیل کرو یعنی رقم سائر زکات گنجیات تہ بازاری و دیگر ابواب اور تم اپنے
عملے کو بھی منع کرو کہ یہ ابواب تحصیل نکرین تم کسیکو زمین معافی بغیر منظوری گورنمنٹ ندو گے اور تمکو کچہ
اختیار اوپر پیداوار طلا و نقرہ و کویلہ و الماس وغیرہ معدنیات کے جو پرگنہ کوریامین ہین حاصل نہین ہے
یہ سب مال سرکار متصور ہین تم ہرگز عذر خشکی و غرقی و مفروری رعایا کا بہ نسبت ادا کرنے مالگزاری مجوزہ کے
پیش نکرو گے ایسے عذرات تمھارے مسموع نہونگے اپنے علاقے کے ہر ایک گوشے کی نگرانی
رکھو کہ کوئی فعل قبیحہ واقع نہو راستون کی نگہبانی کرو اور مسافرین کو بلا مزاحمت آمد و رفت کرنے دو تم
اپنے علاقے مین کسی دزد یا ڈاکو یا ٹھگ یا قزاق یا دیگر قسم کے بدمعاش کو پناہ گیر نہونے دو اور تم
ایسی ہوشیاری اور تدابیر مناسبہ کے ساتھہ کارروائی کرو کہ کوئی اپنے ہمسایہ پر زیادتی نکرنے پائے
اور جرائم سنگین مثل ڈکیتی راہزنی ٹھگی دزدی وغیرہ مسدود ہون اور جو کچہ منافع تم ترقی زراعت سے
حاصل کرو گے وہ تمھارا ہوگا تمکو بلا تامل اطاعت گورنمنٹ کرنی چاہیے اور ہرگز کسیطرح کوئی منشاء
نافرمانی ظاہر نہو اور جب تک کہ کوئی حاکم منجانب گورنمنٹ مقرر ہو تم کار پولس سرانجام دوگے تمام
مقدمات پولس و فوجداری خفیف خواہ سنگین سب تم تحقیقات حسب منظوری حکام کرکے تجویز اور تصفیہ
کروگے اور رپورٹ اوسکی ارسال کیا کروگے تم بمثل دیگر زمینداران کے کار پولیس انجام دوگے
اور جب وقت تقرری حاکم انگریز آئیگا تو وہ نگرانی پولس اور تحقیقات مقدمات دیوانی و فوجداری کیا
کریگا مگر اوسوقت مین بھی تم کار پولس سرانجام کیا کروگے تم ذمہ دار واردات کے جو ہمارے
علاقے مین ہونگی متصور ہوگے اور تمکو وہی اختیارات پولس حاصل ہونگے جو علاقہ داران جبلپور اور
ساگر کو حاصل ہین اور تمھاری ذمہ داری بھی اوسی قسم کی ہوگی جیسے اونکی ہے تم کسی مقدمے کو
مخفی نکروگے بلکہ فیصلہ بلا جانبداری کیا کروگے تم اپنے نقشجات و رپورٹ ہائے مقدمات
فوجداری بخدمت اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے ارسال کیا کروگے اگر تم مالگزاری سرکار ادا نکروگے
اور اگر یہ امر ثابت ہوگا کہ تم غفلت کار پولس مین کرتے ہو یا نافرمانی احکام کرتے ہو یا امور تعدی اور
ظلم کے نسبت اپنی رعایا کے کرتے ہو یا کسیکو صلاح اور مشورہ بد اور ندبون دیتے ہو تو تمام زمینداری

پرگنے کی ضبط سرکار ہوگی اور تمکو کچہ تعلق اوس سے نرہے گا اسن بارہ مین تاکید ہے تمکو لازم ہے
کہ ہر امر مین بہت ہوشیار اور نگران رہو —

اور اسی تحریر کے مطابق ایک تحریر زمیندار بہکر کے ساتھ بھی ہوئی ہے —

نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودے پور والے کو صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور
نے بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۷۱ع دی —

چونکہ بالعوض خدمات و فاداری و نمک حلالی جو تمنے کی ہین تمکو پرگنہ اودے پور مع خطاب
راجہ بہادر اور ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی والسرای اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عطا ہوا اور
چونکہ مبلغ عہ ماہ سہ پائی مالگزاری پرگنہ مذکور ادائے سرکار قرار پائی اور مبلغ پانصد روپیہ آمدنی پرگنہ مذکور
سے رانی مان کنور و بیوہ نرسنگہ دیو راجہ معزول اودے پور کو دیا جاتا ہے اور چونکہ مبلغ یک روپیہ
فی یوم گورنمنٹ سے خاندان دہراج سنگہ و شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ کے دیا جاتا ہے تو یہ
رقوم بھی سب تمھارے ذمہ عائد ہوتے ہین لہذا تمکو ضرور ہے کہ خزانہ سرکار مین تین قسط کر کے
مبلغ عہ ماہ سہ پائی بابت مالگذاری پرگنہ ادا کیا کرو اور مبلغ عار بابت پنشن رانی مان کنور کی تا حین حیات
اوسکے دیتے رہو اور بالفعل ایک روپیہ فی یوم بطور مدد خرچ کے خاندان دہراج سنگہ و شیوراج سنگہ
کے دیا کرو اور جو آیندہ اونکے خرچ کی نسبت تجویز ہوگا اوسکی تعمیل بلا عذر تمکو کرنی ہوگی اور تم علاقہ پر
قابض رہو اور اور جو اولاد ذکور اس خاندان کی ہوگی وہ آیندہ بھی قابض رہے گی اور جو خدمت
گورنمنٹ تمھارے لائق متصور کرینگے وہ تمکو کرنی ہوگی اور رفاقت مین ثابت قدم رہنا ہوگا —

دستخط ای ٹی ڈالٹن صاحب
کمشنر چھوٹا ناگپور

ترجمہ قبولیت جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگہ بہادر اودی پور والے نے بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۵ ماہ اگھن سنہ ۱۲۶۸ف کے داخل کیا۔

چونکہ مجہ بندہیشری پرشاد سنگہ بہادر کو مہربانی گورمنٹ پرگنہ اودی پور عطا ہوا ہے اور خطاب راجہ بہادر اور نیز ایک قبضہ شمشیر اور سند دستخطی ہزاکسلنسی والسرائی اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عنایت ہوا اور چونکہ سالانہ محصول ادائے پرگنہ مذکور کا مبلغ چار سو ساٹھ روپیہ قرار پایا اور نیز چونکہ مبلغ پانصد روپیہ آمدنی پرگنہ سے رانی مان کنور بیوہ نرسنگہ دیو راجہ معزول اودی پور کو دیا جاتا ہے اور مبلغ یک روپیہ فی یوم گورمنٹ خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ دیتے ہین تو یہہ مجپر فرض عین اور عین فرض ہے کہ یہ سب روپیہ مین دیا کرون مین اسواسطے اقرار کرتا ہون اور لکہدیتا ہون کہ ہر سال مبلغ چار سو ساٹھ روپیہ مین اقساط مین ادا کیا کرونگا اور مبلغ پانصد روپیہ رانی مان کنور کو تا حین حیات دیا کرونگا اور بالفعل مین ایک روپیہ فی یوم واسطے پرورش خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کے دونگا اور آیندہ جو روپیہ اونکی پرورش کے واسطے صاحب کمشنر بہادر چہوٹا ناگپور تجویز کرینگے وہ مین بلا عذر منظور کرونگا اور جو علاقہ مجہے عطا ہوا ہے وہ مین اپنے قبضے مین رکہونگا اور میری اولاد ذکور کے قبضے مین بعد میرے رہیگا اور مین ہمیشہ نمک حلالی اور وفاداری بدل نسبت گورمنٹ انگریزی کے کیا کرونگا اور آمادہ خدمتگزاری رہونگا جس کار و خدمت کا مجہے حکم ہوگا وہ مین تعمیل کیا کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطور اقرارنامہ لکہدیے کہ وقت پر کام آوے

دستخط بندہیشری پرشاد سنگہ دیو

راجہ اودے پور

ترجمہ عہدنامہ جو راجہ بندہیشری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودے پور والے نے درباب انتظام پولس بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۵ ماہ اگھن سنہ ۱۲۶۸ف داخل کیا۔

چونکہ کاروبار پولس پرگنہ اودے پور کے گورمنٹ نے میرے سپرد کیے اور مین نے بلا تر غیب اور رضامندی اپنی کے منظور کیے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون اور لکہدیتا ہون

کہ مین کاروبار مذکور ایمانداری اور دیانت داری سے انجام کرونگا اور جو کوئی مقدمہ قرضہ وغیرہ کا ہوگا مین بلا جانب داری اور بدیانت فیصلہ کرونگا اور جو عذرات پیش ہونگے اونکی سماعت کرونگا اگر فریقین راضی اسپر ہونگے کہ اونکا مقدمہ پنچایت سے فیصلہ ہو تو مین پنچ مقرر کر دونگا اور اونکو ہدایت کرونگا کہ بلا جانب داری فیصلہ کرین، مقدمات سنگین فوجداری مثل ڈکیتی و غارتگری و قتل و مجروحی و نقب زنی و دزدی و قطاع الطریقی وغیرہ جو میری حکومت مین واقع ہونگے مین اونکی تحقیقات کماحقہ کرکے اور مجرمان کو گرفتار کرکے بلا پاسداری احدے تجویز کرونگا اور تمام ان مقدمات کی رپورٹ مین صاحب کمشنر بہادر کی خدمت مین ارسال کیا کرونگا اور وہ مقدمات جنمین سزای حبس دو سال سے زیادہ میری راے مین مناسب ہوگی اونکی تحقیقات قرار واقعی کرکے واسطے حکم کے بخدمت صاحب کمشنر بہادر ارسال کرونگا کیونکہ یہی رواج اس کمشنری مین ہے اور گوشوارہ خدمات جو ہوا کی مین دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ کو روانہ کیا کرونگا اور کسی جرم کا اخفا نکرونگا اور اپنے پرگنے کے باشندون کی نسبت مین ہرگز محرم زیادتی یا تشدد کا نہونگا اور اپنے عملے پر بھی نگرانی رکھونگا کہ وہ بھی کوئی امر تشدد یا زیادتی کا رعایا پر نکرین اور مین کسیکو بابت ابواب ممنوعہ کے تنگ اور قید نکرونگا اور مال لاوارث پر میرا کچھ دعوی نہین ہے یہ مال سرکار گورنمنٹ کا ہے اور جو مال لاوارث مجھے ملیگا اوسکی رپورٹ صاحب کمشنر کے پاس بھیجی جائیگی اگر مین بخلاف شرائط مذکورہ بالا کام کرونگا تو مین جوابدہ اوسکا متصور ہونگا اور اگر اس سے انحراف میری نسبت ثابت ہوگا تو جو حکم میری نسبت صادر ہونگے مین اوسکی تعمیل کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

دستخط بندہ ہیری پرشاد سنگہ بہادر

راجہ اودے پور

نمبر ۷

ترجمہ قبولیت جو راجہ گھنشیام سنگہ دیو ساکن بوپا ہاٹ واقع سنگ بھوم نے بتاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۲۰ء داخل کی۔

چونکہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بمزید مہربانی و حمایت

اور حفاظت ہنوریبل کمپنی کی میری بنسبت مبسوط فرمائی اور مجھے بھی سرکار انگریزی کے توابعین مین گردانا مین اپنی طرف سے اور اپنے اولاد کی جانب سے اقرار کرتا ہون کہ جو کار خیرخواہی سرکار جدید میرے کا ہوگا وہ ہم کیا کرینگے اور جو احکام میرے نام یا میری اولاد کے نام وقتاً فوقتاً کسی حاکم متعہد سے صادر ہونگے اونکی تعمیل ہوگی اور اپنی متابعت کے ثبوت کے واسطے مین اقرار کرتا ہون کہ سنہ ۱۲۲۶ یکم بھادون سے یعنی سنہ ۱۸۱۸ء سے ایک سو ایک روپیہ سکہ بطور خراج سرکار مین دیا کرونگا اور یہ روپیہ بماہ پوس جسکو سرپود شب باجلاس کونسل تجویز فرمائین ادا کیا جائیگا۔

اگر مین یا میری اولاد دانستہ مصدر کسی امر مبائن شرائط مذکور ہونگے تو مین بیان کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد مستوجب اوس سزا کے ہونگے جو اوس وقت گورنمنٹ انگریزی ہماری نسبت تجویز کرین۔

ترجمہ پٹہ جو راجہ گھنسیام سنگہ دیوساکن پوراہات واقع سنگ بھوم کو بتاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۲۰ء دیا گیا۔

بعوض اوس اقرارنامہ کے جو تمنے لکھکر کپتان رڈل صاحب کو دیا ہے مجھے گورنمنٹ انگریزی سنے ہدایت فرمائی ہے اور اختیار دیا ہے کہ مین تمھاری اطمینان کرون کہ حفاظت اور حمایت ہنوریبل کمپنی کی تمپر اور تمھاری اولاد پر مبسوط رہیگی جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو حقوق اور ابواب اور مقبوضات تمھارے ہین وہ سب تمھارے اور تمھاری اولاد کے نام اوسوقت تک قائم اور جاری رہینگے جب تک تم اور وہ بموجب شرائط مذکورۂ بالا کے کاربند رہوگے۔

نمبر ۱۷

اقرارنامہ اقوام لرکا کول واقع سنہ ۱۸۲۱ء

شرط اول

یہ کہ ہم اپنے تئین رعایای گورنمنٹ انگریزی قرار دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ نمک حلال اور وفادار اونکے حکام کے رہینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ اپنی سردار یا زمیندار کو مرادی ۸ نی ہل پانچ سال تک سال آیندہ سے دینگے اور بعد اوسکے اگر ہماری حیثیت درست ہوگی تو ایک روپیہ فی ہل دینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام رستہ اپنے پرگنے کی ہم محفوظ اور نافذ رکھینگے جس قسم کا مسافر جاوے اون پر گذر کرے اور اگر کوئی دزدی واقع ہوگی تو دزد کو سزا دلوائینگے اور ذمہ دار اسباب مسروقہ کے ہونگے۔

شرط چہارم

یہ کہ ہم ہر قوم کے لوگون کو اپنے دیہات مین آباد ہونے دینگے اور اونکی مدد کرینگے اور ہم اپنے لڑکونکو زبان اوریا یا ہندی سیکھنے کی ترغیب دینگے۔

آخری یہ کہ اگر ہمارا زمیندار ہمپر ظلم کرے گا تو ہم رجوع باسلحہ نہو وینگے بلکہ نالش روبروے کمان افسر فوج جو ہماری سرحد پر ہوگا کرینگے یا جو کوئی اور حاکم مجاز اسکا ہوگا اوسکے روبرو نالش دائر کرینگے۔

محالات کٹک

ماتحت صاحب کمشنر کٹک کے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ کہتے ہین اٹھارہ محال ہین جنکو متعلق کٹک کے تصور کرتے ہین مفصل حاشیہ پر درج ہے دو محال انگول اور بانکی بباعث بد وضعی راجہ سرکار گورنمنٹ نے اپنے علاقے کے شامل کر لیے ہین اور باقی سولہ علاقے اپنے اپنے رئیس کے ماتحت ہین اونمین رئیس دیوانی و فوجداری وغیرہ کے اختیار حاصل رکھتا ہی اور سوای صاحب سپرنٹنڈنٹ کے اور کسی کے ماتحت نہین ہین عاوی گدی نشینی بموجب قانون ۱۱ سنہ ۱۸۱۶ع کے فیصل ہوتے ہین —

نہایت طاقت داران رئیسون مین سے دو رئیس ہین یعنی راجہ مہربھنج اور راجہ کونجہر اوران دونون راجاؤن نے بلوے مین خوب خدمت سرکار کی کی ہے —

جو عہدنامجات ان سب رئیسون کے ساتھہ ہوئے ہین اور جنکی نمبر ۷۲ سے ۷۹ تک ہین اونسے حال معلوم ہوگا کہ سرکار گورنمنٹ اور اونمین کیسی کیسی نسبت قائم ہے —

۱ مہربھنج
۲ کیونجہر
۳ نیل گڈھ
۴ دکانال
۵ انگول
۶ دسپلا
۷ تالچیر
۸ ہنڈول
۹ نرسنگہ پور
۱۰ اتگر یا
۱۱ بارمبہ
۱۲ کندیا باو
۱۳ نیاگدہ
۱۴ رنپور
۱۵ اونگدہ
۱۶ بانکی
۱۷ بواد
۱۸ اوت ملک

نمبر ۷۲

عہدنامہ جو راجہ قلعہ مہربھنج کے ساتھہ جو محال ماتحت کٹک کے واقع صوبہ اوڑیسہ ہے قرار پایا —

مین راجہ جدو ناتھہ بھنج بہادر راجہ قلعہ مہربھنج واقع کٹک ان شرائط کو جو مین نے گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھہ کیے ہین اور جو ذیل مین درج ہین بتحقیق اور بدل منظور اور قبول کرتا ہون —

شرط اول

مین ہمیشہ اپنے تئین ماتحت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کا تصور کرونگا اور

نمک حلال رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد اور جانشین ہمیشہ بلاحجت اور تکرار کے مبلغ

ا ۔ ۲ یہ بطور پیشکش سالانہ باقساط مفصلہ ذیل گورمنٹ مذکور کو ادا کیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ صوبہ اڑیسا فرار ہوکر میرے علاقے مین آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ

بروقت طلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حاکم وقت کے پاس روانہ کرونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر میری رعایا مین سے کوئی شخص جرم سرحد مغلبندی مین کریگا اور اوسکی طلب ہوگی

تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے واسطے تحقیقات کے حوالہ حاکم کے کرونگا اور

اگر میرا کوئی دعوی کسی باشندہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود اپنا بھی دعوی اوس سے نلونگا بلکہ حاکم

کو کیفیت دعوی سے اطلاع کرکے جیسا وہ حکم دینگے اوس مطابق تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورمنٹ کی میری علاقے

مین سے گذر کرے گی تو مین اپنے ملازمین قلعہ کو ہدایت کرونگا کہ حتی الوسع رسد وغیرہ بقیمیت

مناسب بہم پہونچا دین سوا اسکے مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایای ہنوزبل کمپنی کی گورمنٹ کو

یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یاتری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین

گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے

نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئے گا تو مین اقرار

کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ

ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع و فرمانبردار گورمنٹ مذکور کا کرین اور یہ سپاہ سوای خوراک یا قیمت

خوراک کی جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اورکچہ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

شرط ہفتم

یہ کہ چونکہ میرا دعوی چھہ آنے کا بابت کھونٹا گھاٹ کے اوپر گورمنٹ کے ہے وہ دعوی مین اب بخوشی اور رضامندی فرو گذاشت کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اگر ایسا دعوی مین یا میرے وارث وجانشین بعد ازین پیش کرین تو وہ باطل القصور ہوکر خارج کیا جاوے۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت ۔۔۔

بماہ جیٹھہ ۔۔۔

بماہ اساڑھ ۔۔۔

دستخط راجہ

مرقومہ یکم جون ۱۸۲۹ء

گواہان مسمی سادھو بھوٹیا ساکن موضع گونتیا پور واقع مہر بھنج

گواہ مسمی رام جنا ساکن طوطا بارا واقع قلعہ مہر بھنج

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

نمبر ۴۳

عہدنامہ جو راجہ قلعہ کیونجھر مِن محالات کٹک نے ساتھہ مستر بار کورٹ صاحب اور مستر ملول صاحب اسپشل کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا۔

مین راجہ جنار دھن بھنج راجہ قلعہ کیونجھر واقع صوبہ اوڑیسا بایمان وصدق دل اقرار کرتا ہون کہ موافق شرائط مندرجہ ذیل جو مین نے ساتھہ ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ دوست و فادار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا اور ماتحت اونکے اپنی تئین تصور کرونگا اور نمک حلال رہونگا اور اونکے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ بلاحجت سال بسال بموجب تین اقساط مفصلۂ ذیل کے ہنوربل کمپنی کو بارہ ہزار کاہن کوڑی دیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی شخص کو جو باشندہ کسی صوبہ علاقۂ ہنوربل کمپنی کا ہوگا اور فرار ہوکر میرے علاقے مین آگیا ہوگا گرفتار کرکے حوالۂ گورمنٹ کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص میرے علاقے کا کوئی جرم بیچ سرحد علاقہ مغلبندی کے کریگا تو بروقت طلب مین اقرار کرتا ہون کہ گرفتار کرکے اوسے حوالہ حکام گورمنٹ کردونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچھ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین ایسی تدابیر کرونگا کہ اپنے علاقے مین راہ کسی فوج دشمن کمپنی مذکور کو نہ دیجائیگی فوج سوارون کی ہو خواہ پیدل کی ہو مین اپنے علاقے مین سے گذر کرنے ندونگا۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	للعہ کاہن
بماہ جیٹھ	للعہ کاہن
بماہ اساڑھ	للعہ کاہن

مرقوم ۱۶ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان سنہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ملیسے
مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

نمبر ۴۷

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ بسمی پرشادی داس وکیل کو واسطے جنار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر کے بتاریخ ۱۶۔ دسمبر ۱۸۰۴ع دیا گیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اڈیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جسکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ جنار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین

دفعۂ اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام زمین اور علاقہ جو بنام مغلبندی یا کسی دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہے اور جو عہد مرہٹہ مین قبضہ راجہ کیونجہر مین تھا وہ تمام واسطے ہمیشہ کے راجہ مذکور کے پاس رہیگا اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سوای پیشکش مذکورہ دفعہ ذیل کے اور کچھ راجہ مذکور سے طلب نہوگا اور نہ لیا جائیگا۔

دفعۂ دوم

یہ کہ پیشکش سالانہ جو بابت راجگی قلعہ مذکور کے تعدادی ۷ـــ کاہن کوڑی ہے اور کچھ جزوی رقم بھی بطور نذرانہ یا رسد کبھی اور نام سے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا۔

دفعۂ سوم

یہ کہ کوئی راست امر جو منجانب راجہ مذکور بیان ہوگا اوسکا جواب حسب مراتب دوستی راجہ کے منجانب گورمنٹ ہنوربل کمپنی کے دیا جائیگا۔

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل

دستخط جان ملول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

نمبر ۷۵

عہدنامہ جو راجہ قلعۂ برسنگہ پور من محالات کٹک نے ساتھ ہارکورٹ صاحب و ملوک صاحب کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیا۔

مین مان سنگہ ہری چندن راجہ قلعۂ برسنگہ پور واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و براستی نیت اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجۂ ذیل کے جو فیما بین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہون گا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ ایک پیشکش سالانہ سمات ۔ کاہن کوڑی کا بموجب اقساط مندرجۂ ذیل تین قسطونمین گورنمنٹ مذکور کو ادا کرتا رہونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی باشندۂ صوبۂ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کر دونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقۂ مغلبندی مین کر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کر دونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندۂ علاقۂ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین نیچے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح

یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایاے ہنوربل کمپنی کے گورمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو ہونے پاے —

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے —

تفصیل اقساط پیشکش

بماہ چیت	۱۸۱ کاہن
بماہ جیٹھ	۱۸۱ کاہن
بماہ اساڑھ	۱۸۱ کاہن

المرقوم ۲۴ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء

مطابق ۹ شعبان سنہ ۱۲۱۸ھ

یادداشت

راجگان مقامات مفصلہ ذیل جو متعلق علاقہ کٹک کے ہین اونکے ساتھ بھی عہدنامجات مضمون بالا قرار پائے ہین اسواسطے اونکے نام اور تعداد پیشکش ذیل مین درج ہوتی ہین مگر واضح ہو کہ تعداد پیشکش بعض بعض مقام کے بعد ازین تبدیل ہوگئے ہین —

۱ قلعہ آتگر — راجہ سری کرن گوپی ناتھ بھبرنا پتنا یک — تعداد پیشکش مدعہ ۱۹۵ کاہن

۲ قلعہ بارمبا — راجہ بندگ سکراج — " ۱۳۱ کاہن

۳ قلعہ تالچیر — راجہ بھاگی رتھی بیر ہیر ہری چندن — تعداد پیشکش سمہ لماعیہ کاہن

۴ قلعہ تگریا — یا راجہ چمپت سنگھ — // للعمہ کاہن

۵ قلعہ ہنڈول — راجہ کشن چندر مردراج جگدیو — // لہ عہ کاہن

۶ قلعہ کھاندیو پور — راجہ بھوربر رائے — // للوعہ ما کاہن

۷ قلعہ دہین کنال — راجہ رام چند مہندر بہادر — // مدعہ ماعہ کاہن

۸ قلعہ رپور — راجہ بجرادھر نراندر — // سمہ کاہن

۹ قلعہ بناگڈہ — راجہ مان دھاتا — // عہ اماعہ کاہن

۱۰ قلعہ نیلگری — راجہ رام چندر مہندر مردراج ہری چندن — // مدعہ اما کاہن

نمبر ۷۶

قولنامہ جو راجہ مان سنگھ ہری چندن راجہ نرسنگھ پور سے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کمشنران صوبۂ کٹک نے کیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبۂ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبۂ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ مان سنگھ ہری چندن راجۂ قلعۂ نرسنگھ پور واقع صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین۔

دفعۂ اول

یہ کہ پیشکش اداے سالانہ راجہ مذکور کی بابت اپنے راجگی قلعۂ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے سمہ ساعہ کاہن سکے قرار پائی ہے۔

دفعۂ دوم

یہ کہ سواے اسکے اور کوئی رقم کم ازکم بنام نہاد نذرانہ یا رسد وغیرہ طلب نکیجائیگی اور نہ راجہ سے لیجائیگی۔

دفعہ سوم

یہ کہ گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدے انصاف گستری کرتی ہے اور جو باونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر یا نالش جو راجہ نرسنگہ پور گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ از روی انصاف ہوگا المرقوم ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۶ شعبان سنہ ۱۲۱۸

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل } کمشنران
دستخط جان ملول

اسیطرح کے قولنامہ راجہ ہا و زمینداران مفصلۂ ذیل کو دیے گئے تھے

۱	راجہ قلعۂ کانیکا	۱۲	راجہ قلعۂ تلچری
۲	راجہ قلعۂ کیونجھر	۱۳	راجہ قلعۂ جورمئو
۳	راجہ قلعۂ خوردا	۱۴	راجہ قلعۂ آٹھگر
۴	راجہ قلعۂ نگھریا	۱۵	راجہ قلعۂ ہرسپور
۵	راجہ قلعۂ ڈول	۱۶	راجہ قلعۂ بشن پور
۶	راجہ قلعۂ دہن کیال	۱۷	راجہ قلعۂ مرک پور
۷	راجہ قلعۂ رنپور	۱۸	راجہ قلعۂ بنیلگری
۸	راجہ قلعۂ باربہا	۱۹	راجہ قلعۂ ببتیا
۹	راجہ قلعۂ کھاندبارا	۲۰	راجہ قلعۂ ہنڈول
۱۰	راجہ قلعۂ نیاگڈہ	۲۱	راجہ قلعۂ رنگون
۱۱	راجہ قلعۂ بنکی	۲۲	راجہ قلعۂ سوگندا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل و ڈنی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۷

عہدنامہ جو گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا ملک کوہی متعلق کٹک نے ساتھ مستر ہارکورٹ اور مستر ملول صاحب ہنوربل کمپنی کے اسپشل کمشنران صوبہ اوڑیسا کے کیا۔

مین راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل وراستی نیت کے اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیمابین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بامنیت تمام گھاٹی معروف بنام برمول کے حفاظت کرونگا اور اگر کسی وقت مین فوج سوار یا پیادہ بغیر حکم گورنمنٹ کمپنی مذکور کے ارادہ گذر کرنے گھاٹی مذکور مین کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو ایسا کرنے سے روکونگا درصورتیکہ فوج کثیر ایسا ارادہ کرے اور زبردستی گھاٹی مذکور سے گذر کرنا چاہے تو مین فوراً اطلاع اسکی حاکم مجاز کو کرونگا اور جب تک کہ فوج گورنمنٹ نہ پہونچے اوسوقت تک مین اپنی تمام فوج سے اوس سے زبردستی گذر کرنے مین مقابلہ کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہو کر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ مذکور کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقہ مغلبندی مین کر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کر کے حوالہ حاکم گورنمنٹ کردونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کر کے موجب حکم کے کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوزبل کمپنی میرے علاقے مین گذر کرے گی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایاے ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو نہونے پاوے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کے گورنمنٹ مذکور کے فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک یا قیمت خوراک جب تک اونکے ہمراہ رہیگی اور کچھ اونسے نہ لے گی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعۂ دسپلا کو ہنوربل کمپنی کا اسپشل کمشنران صوبۂ کٹک نے دیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبۂ اوڑیسہ و جان ملیوس صاحب کمشنر صوبۂ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبۂ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی فوج مندرجۂ دفعات ذیل راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعۂ دسپلا واقعۂ صوبۂ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین۔

دفعہ اول

یہ کہ جب تک راجۂ مذکور مطیع اور نمک حلال گورمنٹ الیسٹ انڈیا کمپنی سے رہیگا کچھ پیشکش یا نذرانہ وغیرہ یا کوئی اور رقم اوس سے نہ لیجائیگی اور نہ طلب کیجائیگی بابت راجگی اوسکے قلعہ مذکور کے۔

دفعہ دوم

یہ کہ گورمنٹ الیسٹ انڈیا کمپنی کو یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہی جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتی ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدسے انصاف گستری کرتی ہے اور جو پا اونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر کی نالش جو راجہ دسپلا گورمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ از روی انصاف ہوگا فقط

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل

کمشنران

جان ملول صاحب

تاریخ نقل مین درج نہین ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

نمبر ۷۸

عہدنامہ جو راجہ بودا اور آتمک منمحالات صوبۂ کٹک نے ساتھہ ہونربل الیسٹ انڈیا کمپنی کے اسپشل کمشنران ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب کے کیا۔

مین راجہ بسمبھر دیو راجہ بودا اور آتمک واقع صوبۂ اوڑیسا بصدق دل او ر راستی نیت کے بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مطابق شرائط مندرجۂ ذیل کے جو فیمابین میرے اور ہونربل الیسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ بر وقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ ہنوربل کمپنی مذکور کے جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورمنٹ مذکور کر دونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایای ہنوربل کمپنی کے گورمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو ہونے پائے۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص قرب وجوار کا گورمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بر وقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنی سپاہیون کی گورمنٹ مذکور کے ساتھ ہمراہ دونگا تا کہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سوای خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگی اور کچہ اوسسے نہ لیگی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے المرقوم سوم ماہ مارچ ۱۸۰۴ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈینیے

مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

تولنامہ جو منجانب گورمنٹ راجہ بسمبہر دیو راجہ قلعہ بود اور آ تمک کو دیا گیا

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی

اور کمشنر صوبہ اڈیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موست نویل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تسقی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی سند رجہ دفعۂ ذیل راجہ بسمبہر دیو راجۂ قلعۂ بود اور اوسکے تعلقہ واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین۔

دفعہ اول

یہ کہ خوب معلوم ہے کہ وہ راجگان جو اطاعت اور دوستی گورنمنٹ مذکور کے ساتھہ رکھتے ہین اونکے ساتھہ گورنمنٹ اوسیطرح مہربانی سے پیش آتی ہے اور جو اوسکے دوست ہین وہ دوستانہ برتے جاتے ہین اسواسطے اگر تم بھی دوست اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہو گے تو وہ ہرگز دوستانہ طریق مین فروگذاشت نکریگی تم بلا خوف اور تردد اپنی راجگی کے راجہ بھی رہو گے جو اپنے دل مین اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی رکھو گے۔

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
کمشنران
جان ملول

المرقوم سوم مارچ ۱۸۰۳ء مطابق ہشتم ذیقعدہ ۱۲۱۷ھ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیسی
مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۹

اقرارنامہ جو اہلکاران کلان راجۂ قلعہ نرسنگہ پور سے جنکے نام ذیل مین درج ہین دربارہ انسداد رسم ستی لیا گیا نام اہلکاران کے یہ ہین بال کرشن پٹنایک بابر یا یعنی وزیر اعظم راجۂ مذکور گنگادھر چوہوکاران پٹنایک نیل بہاری جہاتنی دسرتھی پٹنایک اور لوک ناتھ پٹنایک یہ لوگ اہلکار راجہ کے گھر کے ہین۔

ہم بابر تا و دیگر اہلکاران راجۂ قلعہ نرسنگہ پور بموجب اس تحریر کے اقرار ذیل کرتے ہین یہ دفعہ ۲ قانون مجریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات مین بیان کیا گیا ہے کہ حسب الحکم

ہوم گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ شاہی اور گورنر جنرل بہادر کے رسم ستی ہونے بیوہ کا کلیتہ ممنوع ہے اسیواسطے اور بموجب اس حکم کے کہ یہ رسم اپنے علاقہ قلعۂ نرسنگہ پور مین منع کر دیا ہے اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہرگز بخوشی یا بجبر امداد اس رسم کو ندینگے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات نے منع کیا ہے اور نہ کسی دوسرے کو ایسی حرکت امداد کرنیکی کرنے دینگے۔

سوا اسکے اگر ہنگام وفات کسی راجہ کے کوئی اوسکی رانیون مین سے بخوشی اپنے ستی ہونا چاہے گی اور ہماری ممانعت کو خیال مین نہ لائیگی تو ہم اوسکو ستی ہونے سے روکینگے اور اس کیفیت کی اطلاع صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کو کرینگے اور بموجب اوسکے حکم کے کاربند ہونگے بغیر حکم اور اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے ہم کسیکو ستی ہونے ندینگے اور ہم بلا تامل اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ہم اگر احیاناً خلاف ورزی اس اقرار سے کرین تو جو کچھ حکم سزا صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات ہماری نسبت صادر کرینگے ہم اوسکی اطاعت کرینگے

المرقوم چہارم ماہ بیساکھ ۱۲۴۹ مطابق ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۴۲ء

دستخط بالکرشن پٹنایک و دیگر اہلکاران

اسیطرح کے اقرار نامجات اور اسی عبارت سے کے بلافرق لفظ و معنی اہلکاران محالات مفصلۂ ذیل اور راجگان اور زمینداران مندرجۂ ذیل سے اسی تاریخ لیے گئے۔

۱ نیاگڈہ ۲ باربما ۳ ہنڈول ۴ رنپور ۵ انگول
۶ دسپلا جورموٗ ۷ اتگڈ ۸ تگھریا ۹ بود ۱۰ تالچیر
۱۱ دہنگانل ۱۲ نیلگری ۱۳ موہربھنج ۱۴ کیونجھر

اور زمینداران اتملک اور سربراہ کار پال لہارا سے بھی لیا گیا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

ختم شد حصہ اول

حصہ دوم
عہدنامجات اور اقرارنامجات جو برہما سے ہوئے

انتخاب رپورٹ کرنیل فیسر صاحب

اس امر کا یقین عام ہے کہ جب تک عہدنامہ مقام یاندابو نہین جو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا کوئی عہدنامہ پیشتر فیمابین برٹش گورنمنٹ ہندوستان اور راجہ برہما کے قرار نہین پایا تھا اوسوقت مین کہ جب انگریز ہندوستان مین بطور گروہ تجاران نہ باختیار شاہانہ بود و باش کرتے تھے اکثر پیغام گورنران مقامات مختلف ملک بنگالہ و مندراس سے جہان انگریز مقیم تھے اس مضمون کے جایا کرتے تھے کہ تجارت اس ملک کی بھی قائم ہو اور کارخانجات مقام سریان متصل رنگون اور مقام نگراس مین مقرر ہوئے تھے —

یہ روایت ہے کہ سنہ ۱۶۸۵ء مین ایک عہدنامہ حاکم برہما سے ہوا تھا سردار کارخانہ نگراس گالنس نے انساین لسٹر صاحب کو دار السلطنت برہما مین پیغام لیکر روانہ کیا تھا اور صاحب موصوف کی ملاقات راجہ المپرا مورث اعلی خاندان حال سے ہوئی تھی اور راجہ موصوف نے مقام نگراس اور تھوڑی زمین متصل شہر بسین کے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی تھی اس عہدنامے کی نقل کہین ملتی نہین بعد ازین انگریزان مقیم نگراس بفریب قتل ہوئے مگر بعد اسکے پھر تھوڑی زمین مقام بسین مین واسطے تعمیر کارخانے کے راجہ برہما سے عطا ہوئی —

اول تحریرات پولیٹکل فیمابین انگریزی و برہما گورنمنٹ کے اوسوقت مین معلوم ہوتی ہے جب کپتان میکیل سائمس صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے بطور سفیر سنہ ۱۷۹۵ء مین دربار آوا مین روانہ کیا تھا اس غرض سے کہ توسط مہمات ملکی و تجارت کا فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار آوا کے مضبوط ہو اور دخل فرانس والون کا برہما مین ہونے پائے کپتان سائمس کو آخر کار حکم شاہی بمنزلہ حاصل ہوا جسکے بموجب اجازت حاصل ہوئی کہ ایک اجنٹ انگریزی یا سپرنٹنڈنٹ بمقام رنگون رہا کرے تاکہ کوئی ہرج یا دقت رعایاے انگریزی کو نہو اور انتظام حفاظت

تجارت کا عمل مین آیا ۔

حسب نخواے اس انتظام کے کپتان کوکس سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر بماہ اکتوبر ۱۷۹۶ع رنگون مین وارد ہوا یہ صاحب یہانسے دارالسلطنت آوا کو گیا تاکہ چند تحائف جو کپتان سائمس صاحب نے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا شاہ برہما کو پیش کرے صاحب کی وہان بہت خاطرداری ہوئی آخرکار وہ واپس رنگون مین آیا اور آخر ۱۷۹۷ع مین روانہ بنگالہ ہوا ۔

اس عرصے مین کچھ تکرار فیمابین اراکان اور چٹگانو کے ہوئی اہالیان برہما نے ۱۷۸۲ع مین اراکان کو فتح کیا تھا اب اراکان والون نے سرکشی شروع کی اور اکثر باشندے مفرور ہوکر ضلع چٹگانو مین آباد ہوئے ۱۷۹۸ع مین حاکم اراکان نے ایک تحریر بھیجی اور گستاخانہ طلب مفرورین کی اسپر مارکوس ویلسلی گورنر جنرل نے ایک اور سفیر بھیجنے کی تجویز دربار آوا مین کی اور کپتان سائمس جواب کرنیل ہین واسطے اس امر کے تجویز ہوئے اور روانہ ہوکر یہ صاحب دارالسلطنۃ کو گئے وہان اونکو زبانی وعدہ ملا کہ آیندہ طلب مفرورین اراکان کی نہوگی مگر شاہ نے کچھ عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی نہ کی اور نہ کوئی عہدوپیمان جدید مقرر کیا کرنیل سائمس صاحب مقام رنگون مین آئے وہان اونکی کچھ بھی خاطرداشت یا مدارات حاکم نے نہ کی اور وہ بماہ جنوری ۱۸۰۳ع بنگالے کو چلے گئے ۔

بعدازین کپتان کیننگ صاحب بطور مختار کرنیل سائمس صاحب روانہ رنگون ہوئے اس غرض سے کہ کسیطرح دربار برہما کی جانب سے عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی ہو اور نیز اس امر کی تحقیقات کے واسطے کہ آیا فرانس والے کچھ رسائی دربار برہما مین رکھتے ہین یا نہین مگر کپتان کیننگ صاحب قبل اس مطلب کے حاصل ہونے کے بباعث گستاخانہ طریق حاکمان رنگون کے یہ ملک چھوڑکر بمجبوری چلے گئے ۔

۱۸۰۹ع مین کپتان کیننگ صاحب پھر بطور اجنٹ گورنر جنرل مقرر ہوکر روانہ رنگون ہوئے تاکہ کیفیت فتح کرنے جزیرہ فرانس کی جو سدراہ تجارت رنگون ساتھ جزیرہ ندکور کے ہوتا تھا بیان کرین کپتان کیننگ صاحب دارالسلطنت کو گئے اور وہان بہت خاطرداری ہوئی مطلب اصلی حاصل کرکر صاحب واپس بنگالہ کو آئے ۔

بیچ سنہ ۱۸۱۱ء کے اراکان والون نے دوبارہ سرکشی شروع کی اور اکثر اونمین سے ضلع چٹگانو مین آکر آباد ہوستے اور فساد سرحد پر شروع ہوا ایک سردار اراکان نے ضلع کوہی چٹگانو مین اپنے ہم وطن بہت سے جمع کیے اور اراکان کو روانہ ہوا کہ برہما والون پر حملہ آور ہو کپتان کیننگ صاحب کو پھر دربار آوا کو روانہ کیا کہ جاکر بیان کرین کہ یہ فوج کشی ترغیب یا مدد گورنمنٹ انگریزی سے نہین ہوئی اور یہ بھی بیان کرین کہ باجازت و منظوری حاکمان اراکان کے رعایا انگریزی پر بہت بدعت ہوتی ہے اس اثنا مین فوج برہما مقیم اراکان نے تعاقب سرکشان اراکان کا علاقہ انگریزی مین کیا اور دربار برہما سے گورنر یعنی حاکم رنگون کے نام یہ حکم آیا کہ کپتان کیننگ صاحب کو قید کرکے بطور اول رکھے اور جب تک سرکشان اراکان اوسکے سپرد نکیے جائین صاحب کو رہا نکرے مگر خوش نصیبی سے صاحب ایک جہاز جنگی پر تھے اور دوسرا جہاز جنگی اوسکے ہمراہ تھا اسوجہ سے وہ قید ہونے سے بچکر بماہ اگست سنہ ۱۸۱۱ء رنگون سے روانہ ہوے۔

بعد اس سال کے اہلکاران برہما مقیم اراکان نے کئی مرتبہ طلب مفرورین اراکان کی کی اور نیز دعوی بادشاہت بنگالہ کا تا بمقام مرشدآباد کیا اسوجہ سے کہ یہان تک سب علاقہ ریاست اراکان کا ہے اور سنہ ۱۸۱۹ء مین اونھون نے دست اندازی علاقہ آسام مین شروع کی اور سنہ ۱۸۲۴ء مین علاقہ کچھار پر حملہ آور ہوے۔

اس عرصے مین برہما والون نے اراکان کی طرف دست درازی کرنی شروع کی جو سرکار انگریزی کی طرف سے ہاتھی پکڑنے جاتے تھے اونکو گرفتار کرنا شروع کیا اور آخرکار دعوی جزیرۂ شیوپوری کا جو وہان دریاے نعاف پر واقع ہے کیا۔

تاریخ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۲۳ء کی شب کو فوج کثیر برہما نے جزیرے پر قبضہ اپنا کرلیا اور جو کچھ سپاہ پلٹن ملکی وہان موجود تھی اونکو قتل کیا گورنر اراکان نے یہ بھی مشہور کیا کہ جزیرہ اونکا ہے اور وہ اوسکو اپنے قبضے مین رکھنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے دربار آوا کو تحریر بھیجی کہ حاکم اراکان کو موقوف کرین اسکا جواب چند ماہ تک نہ آیا آخرکار جو جواب اوسکا آیا اوسکا مضمون یہ تھا اور یہ جواب بلوڈما یعنی مصاحب شاہی کی طرف سے تھا کہ گورنران سرحدی کو کل اختیار اپنے کام مین حاصل ہے۔

اسیطرح ہر ایک مقام پر جو علاقۂ انگریزی یا علاقۂ محفوظان انگریزی سرحدی تھے وہان افسران برہما زیادتی اور گستاخی کرتے تھے اور جو درخواست معاوضہ یا حق رسی کی کیجاتی تھی اوسکا جواب یا تو خاموشی ہوتا تھا اور یا زیادہ تر الفاظ گستاخی جواب مین آتے تھے اس سبب سے گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ پنجم ماہ مارچ ۱۸۲۴ء حکم جنگ بمقابلہ برہما صادر فرمایا بتاریخ ۱۱ ماہ مئی سنہ مذکور فوج انگریزی نے بسر کردگی سر آرچیبالڈ کیمپبل صاحب جاکر قبضہ رنگون کا کرلیا اور بعد دو مہم کے صلح بمقام یاندابو جو بفاصلہ چالیس میل دار السلطنت سے واقع ہے بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء قرار پائی۔

اس صلح نمبر ۱۸ سے علاقۂ اراکان اور اضلاع تناسرم کے شامل علاقۂ انگریزی کیے گئے اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک گورنمنٹ کی طرف سے ایک اجنٹ دوسرے گورنمنٹ کے دربار مین حاضر رہا کرے گا اور عہدنامۂ تجارت بعد ازین تحریر ہوگا۔

بابت درستی عہدنامۂ تجارت کے مسٹر جان کرافورڈ صاحب امرپورا کو گئے اور بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء اونسے عہدنامۂ تجارت پر جسمین چارگانہ شرط قرار پائی دستخط کیے۔

حسب منشاء عہدنامہ یانڈابو کرنیل ایچ برنی صاحب رزیڈنٹ دربار آوا مین مقرر ہوئے اور صاحب موصوف بماہ اپریل ۱۸۳۰ء وہان پہونچے اور تا ماہ جون ۱۸۳۷ء صاحب وہان دربار برہما مین رہے اور اس سن مین روانہ ہوکر بمقام رنگون وارد ہوئے اور آخر کار واپس بنگالے کو چلے گئے وجہ صاحب کے یکایک روانہ ہونے کی یہ تھی کہ ملک برہما مین ایک سرکشی پیدا ہوئی تھی اور شاہ حال کو خارج کرکے اوسکے بھائی شاہزادہ تھراوڈی کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا بیچ ۱۸۳۴ء کے ایک عہدنامہ نمبر ۸۳ اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ قبو گھاٹی جو شامل علاقہ منی پور ہوگئی تھی دوبارہ برہما کے شامل ہوجائے۔

۱۸۳۹ء مین کرنیل بنسن صاحب کو اس غرض سے روانہ دربار برہما کیا کہ جاکر پھر رسم دوستی کو جو موقوف ہوگئی تھی دوبارہ قائم کرین اور یہ صاحب بماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء داخل دار السلطنت برہما ہوئے مگر بباعث گستاخانہ طریق دربار برہما کے صاحب موصوف ۱۸۳۹ء امرپورا سے چلے آئے اور اس سن سے کئی سال تک پھر کوئی نامہ وپیغام فیمابین گورنر جنرل بہادر ہند اور شاہ برہما کے جاری نہین ہوا۔

بماہ جولائی ۱۸۵۱ء لفٹنٹ کرنیل بوگل صاحب کمشنر علاقہ ٹناسرم نے ایک عرضی استغاثہ کی ایک جہاز کے مالک کی طرف سے سوپریم گورنمنٹ کو روانہ کی اوسمین زیادتی حاکم رنگون کی درج تھی بماہ نومبر سنہ مذکور کموڈور ولیم برٹ صاحب کو مع ایک چٹھی بنام بادشاہ کے اس مراد سے روانہ کیا کہ حق رسی مظلومان کی ہو مگر کچہ حق رسی نہوئی اس وجہ سے گورنر جنرل بہادر نے ایک فوج رنگون پر بسر کردگی میجر جنرل گودون صاحب کے روانہ کی اور بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۲ء رنگون قبضہ فوج مذکور مین آگیا مگر اس وقت سے تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۵۳ء تک کوئی تحریر گورنمنٹ برہما کی بنام حاکمان فوج انگریزی کے نہین آئی اس عرصے مین فوج انگریزی مقام میادی تک جو دو صد پنجاہ میل کے فاصلے پر ہے رنگون یعنی ملک برہما مین براہ دریا پہونچ گئے تھے کہ ایک عہدہ دار برہما ایک خط لیکر حاضر ہوا اور اوسنے بیان کیا کہ اب شاہ جدید گدی نشین امر پورا ہے اور وہ صلح کی خواہش رکہتا ہے اور شروع ماہ اپریل مین دو لگائی برہما یعنی عہدہ دار برہما باختیارات کلی مقام پردم مین وارد ہوا مگر اوسنے دستخط کرنے عہدنامے اس مضمون کے سے انکار کیا کہ ضلع پیگو علاقہ انگریزی متصور کیا جاے اسوجہ سے صلح ملتوی رہی مگر طرفین کے خیال مین یہ تہا کہ جنگ موقوف ہوگی ۔

باخر ۱۸۵۴ء گورنمنٹ برہما نے دو عہدہ داران کلان بطور سفیر اور چند عہدہ داران خورد ہمراہ اونکے مع خط دوستانہ و تحائف منجانب شاہ برہما پاس موسٹ نوبل مارکوس ڈلہوسی صاحب بہادر کے روانہ کیا ان سفیرونکا باعزاز تمام مقام کلکتہ مین استقبال ہوا اور شروع ۱۸۵۵ء مین واپس برہما کو گئے گورنمنٹ ہند نے ایک اپنا سفیر بقاعدۂ مستمرہ بجواب سفیران برہما دربار برہما مین موسم برشگال ۱۸۵۵ء روانہ کیا پہر سفیر میجر فیر نامی وہان پہونچا اور اوسکا استقبال دوستانہ شاہ اور اہالیان دربار برہما نے کیا مگر تاہم شاہ مذکور نے اپنی نارضامندی درباب دستخط کرنے عہدنامے کے جس سے ضلع پیگو اونکے علاقے سے خارج ہوتا تہا ظاہر کی اسوقت سے خط کتابت ساتھ دربار برہما کے جواب دار السلطنت جدید مندیلی نامے مقام سے جاری ہے ہمیشہ دوستانہ رہی ہے ۔

آبادی ملک برہما کی جو زیر حکم شاہ برہما کے ہے مع علاقہ مشمولہ شان سٹیٹ کے غالباً

زیادہ پینتیس لاکھ آدمیون سے ہوگی اور رقبہ تمام ملک کا قریب ایک لاکھ یا نوے ہزار میل مربع کے ہے شاہ حال کی آمدنی زیادہ تر فائدہ تجارت سے ہے اور محاصل زمین بہت کم ہوتا ہے آمدنی ملک کی قریب اسی لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور تجارت اور دیگر اہل حرفہ سے چہارم اس سے زیادہ ہے۔

صرف ایک علاقہ سرحد پیگو پر جو آزادانہ رہتے ہین گورمنٹ انگریزی کے ساتھ خط کتابت پولیٹکل رکھتا ہے یہان بہت سے علاقے شان اسٹیٹ وبجانب شمال ومشرق واقع ہین مگر یہ فرمانبرداری شاہ برہما کی قبول کرتے ہین۔

سرحد شمالی ومشرقی علاقہ پیگو کی اور جو علاقہ کنارہ دریاے سالوہن پر واقع ہے ایک قوم رہتی ہے جسکا نام کایا ہے اور برہما والے اونکو کارینی یعنی کارن سرخ کہتے ہین یہ قوم اول گورمنٹ انگریزی کو ۱۸۳۶ع مین معلوم ہوئی تھی اور کمشنر اضلاع ٹناسرم نے اوس وقت ایک صاحب ڈاکٹر رچاردس نامے کو اونکے پاس اس غرض سے روانہ کیا تھا کہ تجارت اونکے ساتھ شروع ہوا وسوقت مین معلوم ہوتا تھا کہ کل قوم ایک رئیس کی تابعدار ہے اور وہ رئیس آزادانہ رہتا تھا یعنی کسیکو خراج نہین دیتا تھا عرصہ آٹھ سال کے اندر یہ قوم دو حصہ کلان مین منقسم ہوگئی یعنی ایک تو شرقی اور دوسرا غربی کارینی مین اور رئیس تھے اونکے اب دو کلان ہوگئے اور بہت سے خورد رئیس اونکے ماتحت قرار پائے مگر اونکی حکومت رئیسان ماتحت پر یقینی نہین ہے چند سال گذرے کہ رئیس شرقی کارینی نے عہد دوستی واتفاق ساتھ شاہ برہما کی کرلیا اب وہ حصہ علاقے کا ماتحت شاہ برہما متصور ہوتا ہے۔

رئیس غربی کارینی کا بہت سن ہے نوے سال کی عمر سے کم نہین اس رئیس نے مع اوسکے ماتحت رئیسان کے خواہش دوستی واتفاق شروع سے بنسبت گورمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے ۱۸۶۸ع مین ایک اجنٹ منجانب گورمنٹ انگریزی اوسکی ریاستگاہ مین اس غرض سے مقرر ہوا تھا کہ جو حالات قرب وجوار کا ہو اوسکا نگران رہے اور کیفیت اوسکی ارسال کرتا رہے اور جد وجہد کرے کہ جنگ اور حملہ جو واسطے گرفتار کرنے لوگون کے بہ نیت فروخت کرنے بطور غلام کے واقع ہون اوسکا انسداد کرے بماہ جنوری ۱۸۶۸ عیسوی

مسٹر ای اوودی صاحب ڈپٹی کمشنر تونگو کاریہنی کو گئے اور وہان رئیس مسن سے دوستی اور اتفاق کا عہد کیا اور عہد اس طرح پر ہوا کہ ایک نرگاؤ مارا گیا اور اوسکا گوشت جلسۂ عام مین کھایا گیا اور ایک ایک شاخ اوسکی طرفین نے اپنے پاس رکھی یہ گویا دال اوپر استحکام عہد کے طرفین مین تھا اوسوقت سے اس سردار نے ہمیشہ اپنے تئین ماتحت اور زیر حفاظت گورمنٹ انگریزی کے تصور کیا ہے اور اگرچہ اقرار حفاظت کا بیان نہین آیا ہے مگر بوجہ عہد دوستی اور اتفاق اور اجنٹ کے اوسکے شہر مین اوسپر کوئی حملہ آور نہین ہوتا —

ملک کارین سرخ کا کوہی ہے رقبہ اوسکا قریب سات ہزار دو سو میل مربع ہے مگر یہ رقبہ اوریلی صاحب نے بیان کیا ہے اور ظاہرا بہت مبالغہ کے ساتھ ہے علاقہ شرقی کاریہنی جو دریاے سالوہن تک ہے اوسمین آبادی قریب ایک لاکھ اسی ہزار آدمی کے ہے اور علاقۂ غربی مین قریب چھتیس ہزار آدمی ہین —

نمبر ۸۰

گپتان سائمس صاحب کا بندوبست تجارت جو ساتھ شاہ آوا کے ۱۷۹۵ء و ۱۷۹۶ء مین قرار پایا —

ترجمہ حکم شاہی جو ہمردیف خط اسمی گورنر جنرل مرقومہ ماہ ستمبر ۱۷۹۵ء عیسوی کے تھا —

بنام جمیع قلعداران و گورنران لنگرگاہ و علی ہذا القیاس بنام میون شہراودی کے منبع عظمت و شان آسمانی جنکا آستانہ مثل فردوس برین کے ہے اور جنکی زلہ خوار جب قدوم طلائی بادشاہ اونکے سر خوش نصیب پر رکھا جاتا ہے تو مثل لالہ شگفتگی و اطمینان کلی حاصل کرتے ہین اور ایسے ہی اراکین عالی مرتبت و محافظان سلطنت ہین جنمین کا عالی آتو اور بندہ نیر وزارت یہ احکام صادر فرماتا ہے —

بنام گورنر شہراودی جسکا خطاب مین لانوریتھا ہے اور گورنر دریاہا جسکا خطاب یادلن یاراؤن ہے اور کلکٹر تحصیل شاہی جسکا خطاب آکاؤن ہے اور کلکٹر پرمٹ جسکا خطاب اکون ہے

اور سپہ سالار فوج جسکا خطاب چیکا ہے —

اول

یہ کہ چونکہ تجاران انگریزی لنگرگاہ رنگون مین واسطے تجارت کے بخیال دوستی و وفاداری واطمینان حفاظت شاہی آتے ہین اسواسطے حسب تجاران مذکور لنگرگاہ رنگون مین وارد ہون تو محصول گودام و تلاشی و دیگر ابواب جسقدر ہین تمام بموجب قاعدۂ مقررۂ سابق اونسے لیے جائین اور کسی حیلے سے اوس سے زیادہ نلیا جاے —

دوم

یہ کہ تمام تجاران انگریزی کو جنھون نے محاصل لنگرگاہ ادا کر دیا ہے اجازت دیجاے کہ جہان چاہین اس ملک مین جائین اور اونکو ایک رونہ یا حکم ہون یعنی گورنر ضلع کا ملجاے اور جو تجاران انگریزی بعوض اپنی اجناس کے یہان خرید کرنا چاہین تو کوئی معترض یا مزاحم ہو اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اونکی داد و ستد و نفع و خرید مین ہو اور اگر ضرورت اس امر کی ہو کہ ایک شخص منجانب کمپنی انگریزی مقام رنگون مین واسطے تجارت اور پیش کرنے خطوط و تحائف بخدمت شاہ کے بود و باش کرے تو ایسے شخص کو اجازت سکونت کی دیجاتی ہے —

سوم

یہ کہ اگر کسی انگریزی سوداگر کو تکلیف پہونچے یا اوسکے نزدیک اوسپر زیادتی ہوتی ہو تو وہ نالش اپنی بذریعہ عرضی نام شاہ کے حاکم ضلع کے حضور کرے یا خود بذات حاضر ہو کر نالشی ہو اور چونکہ تجاران انگریزی اکثر زبان برہما سے ناواقف ہین لہذا اونکو اختیار ہے کہ جسکو وہ چاہین بطور مترجم ملازم رکھین مگر ایسے شخص کی اطلاع اول مترجم شاہی کو دین —

چہارم

یہ کہ اگر کوئی جہاز انگریزی طوفانی ہو کر کسی لنگرگاہ ملک برہما مین پہونچے اور مرمت اوسکی درکار ہو تو جسوقت اطلاع ایسے تکالیف کی اہلکار سرکار کو پہونچے فوراً ایسے جہاز پر کاریگر اور لکڑی اور لوہا اور ہر ایک ضروریات پہونچنی چاہیے اور کام اور رسد وغیرہ ضروریات بموجب نرخ محاربہ ملک کے دیجاویگی —

پنجم

یہ کہ چونکہ انگریز اس قوم سے تجارت مدت سے کرتے ہین اور اونکی خواہش ہے کہ ترقی اونکی تجارت کو ہو اسواسطے اونکو اجازت ہو کہ بلا مزاحمت جب چاہین آمد و رفت کرین اور بنظر اسکے کہ گورنر جنرل نامی گرامی کلکتہ واقع بنگالہ نے منجانب شاہ انگلستان تحائف دوستی قدوم طلائی کے واسطے ارسال کیے ہین اسواسطے یہ حکم واسطے نفع اور آسائش اور حفاظت انگریز لوگون کے جاری ہوئے—

اصل اسکی زبان برہما مین ہے اور اوسپر مہر کلان چسپان ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط میکیبل سائمس

اجنٹ بدربار آوا

تفصیل محاصل جو جہاز بروقت پہونچنے مقام رنگون کے بموجب قاعدہ سابق کی ادا کرتے ہین

محاصل سرکاری

ایک تھان پھولام

ایک تھان میدرپاک

اور جو شخص یہ پارچہ لیجائے اوسکو اٹھارہ کیوبٹ پارچہ موٹا اور ایک رومال سوتی رنگ سرخ اور ڈھائی ٹکال نقد—

اور جب جہاز پہونچے تو محاصل مفصلۂ ذیل اہلکاران حاکم ضلع کو دیے جاتے ہین

	پھولام	میدرپاک
میون کو—	۱ تھان	۱ تھان
رائون کو—	ایضاً	ایضاً
آکون کو—	”	”
شاہ بندر یعنی اکائون کو—	”	”

	تھان بھولام	تھان مید ہاک
نایب شاہ بندر یعنی اکاؤن کو—	۱	۱
چوکی—	”	”
ناکھان اول کو—	”	”
ناکھان ثانی کو—	”	”
سائزدوکی اول کو—	”	”
سائزدوکی ثانی کو—	”	”

جب جہاز لنگرگاہ سے روانہ ہوتا ہے تو یہ رسم ہے کہ دو دو تھان سیلی کے ہر ایک اہلکار مذکورہ بالا کو یعنی چوبیس تھان بطور نذر دیتا ہے—

چونکہ یہ رسم ہے کہ جہاز وقت آمد و ہنگام رفت اہلکاران ضلع کو پارچہ بھولام وغیرہ دے اور انسے اجناس کی قیمت کم و بیش ہوتی ہے اور اسی سبب سے زرقیمت مین فرق واقع ہوتا ہے تو یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے دینے ان اجناس کے ایک مرتبہ بابت آمد و رفت کے پانچ سکہ نقرہ جسکو راونا کہتے ہین ادا کردیا کرے—

اور ہر ایک جہاز بابت تنخواہ زباندان کے اسی تکال ادا کرتا ہے اور بابت چوکیدار کے جو گھاٹ پر مقرر ہین یا ہر جہاز کے ساتھہ جاتے ہین پینتیس تکال ادا کرے—

بابت اجرت چپراسیون کے جو خبر وغیرہ پہونچائین—	پانچ تکال
اور جو شخص ہمراہ جہاز کے چوکی تک جاتا ہے—	دس تکال
بابت اجرت محرران اور چوکیداران گودام کی—	دس تکال
بابت انعام دربان قلعہ کے—	دس تکال
بابت چوکی کے جسکو دنیوکاند کہتے ہین اور بابت چوکی کے جسمین اولنسی رہی ہی—	دس تکال
بابت اجرت اوس محرر کے جو رونہ لکھتا ہے وقت روانگی	پانچ تکال
بابت محاسب سرکاری—	پندرہ تکال

بابت جہاز رانی کی اگر جہاز تین مستول کا ہے تو دو سو تکال اگر دو مستول کا ہی تو ڈیڑھ سو تکال اور اگر ایک مستول کا ہے تو ایک سو تکال

بابت لنگر ڈالنے کے اگر جہاز تین مستول کا ہے تو تیس تکال اور اگر دو مستول کا ہے تو بیس تکال اور اگر ایک مستول کا ہے — تو دس تکال —

اور یہ بھی رسم ہے کہ جو اجناس آدمی اوسمین سے دہ یک یعنی سو مین دس محصول سرکاری ہوتا ہے اور نیز مالک جہاز پانچ تھان اول بدی مین سے جو وہ کنارے پر لاتا ہے دیتا ہے اور ہر ایک شخص جو جہاز مین بطور تجار آویگا اور اوس جہاز سے وہ تعلق نہین رکھتا تو وہ ایک تھان دیگا — اور تلاشی کرنے والے کو فیصدی ڈیڑھ ملیگا —

چھاپہ کرنے والے کو اگر وہ تین سو ساٹھ تھان پر چھاپہ کریگا تو وہ مستحق ایک تھان کا ہوگا — محرر یا محاسب کو جو جہاز پر رجسٹری کرنے جاتا ہے وہ پانچ سو تھان مین ایک تھان پاتا ہے اور جب جہاز وہان سے روانہ ہو تو ایک افسر سرکاری واسطے تلاشی اور روانہ کرنیکے جہاز پر جاتا ہے یہ افسر سات تیلہ سکر اور ایک سو چالیس رکابی چینی کی پاتا ہے —

کوئی جہاز جو کسی جگہ سے علاقہ برہما مین آکر لنگر ڈالے گا اوس سے محصول اس سے زیادہ نہ کم لیا جائیگا اور اس امر مین حکم بادشاہ جاری ہو چکا ہے —

حساب تصدیق ہوتا ہے اور کیفیت تحریر ہوتی ہے اور بنظر دوستی جو انگریزون کے ساتھ مرعی ہے اسواسطے جو کوئی جہاز اجناس انگریزی لیکر آوے یا جاتے اوسکا محصول لنگر گاہ و دیگر ابواب آنے اور جانے کے لنگر گاہ رنگون مین بحساب سکہ پچیس فیصدی کے جسکو زبان برہما مین موا ورو کہتے ہین اور معنی اسکے پچیس فیصدی سکہ نقرہ ہے ادا کیے جائینگے —

اصل اسکی ہمردیف خط وزیر بنام گورنر جنرل بہادر کے ہے —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائس

اجنٹ مدربار آوا

ترجمہ حکم وزیر ہنرادوی بنام کونسل ماتحت مقام رنگون

بنام آکومر وچوکی وناکھام وچرگی ہنرادٹی

چونکہ گورنر جنرل بنگالہ نے کپتان میکئیل سائمس صاحب کو مع تحائف بنظر ترقی دوستی قدیمہ جو فیمابین برہما اور انگریزان سرکے ہے قدوم طلائی مین بھیجا ہے اور بادشاہ اونسے بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ جو کپتان میکئیل سائمس بیان کرے اوسکی منظوری ہو اسواسطے دوستی جو فیمابین دونون اقوام کے تھی مستحکم اور ترقی پر ان تحائف سے ہوئی جو کوئی جہاز انگریزی بعد ازین رنگون کو آئے تو وہ جہاز محاصل لنگر گاہ اوس سکہ کا مواد جو یعنی پچیس فیصدی ادا کرے گا جس سکہ مین جنس فروخت ہوتی ہے

دستخط ہنزادوی میون مودون سیچا

یعنی گورنر بتیس اضلاع ہنزادوی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

ایجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب تجویز محصول پرمٹ اوپر چوکیات متفرقہ واقع فیمابین امراپور رنگون بنام زمینداران وچوکیداران ومحافظان گھاٹہائے متفرقہ تا بکنارہ دریائے شور —

چونکہ گورنر جنرل نے براہ دوستی کپتان میکئیل سائمس صاحب کو کلکتہ واقع بنگالہ سے بطور وکیل اس دربار مین بھیجا اور اونسے ایک یادداشت گذرانی اور کیفیت بیان کی پس اوسکے بیان پر لحاظ کیا گیا —

جن سوداگرون نے محصول مقررہ اپنے مال کا ادا کیا ہو اور تمام مال بمقام فرودگاہ مین فروخت نکرکے عزم لانے اسباب مذکور کا دار السلطنت یعنی قدوم طلائی مین رکھتے ہون خواہ خود لائین یا اپنے ایجنٹ کی معرفت روانہ کرین ایسے تجاران سے کسی حیلے سے محصول راستے مین نہ لیا جائیگا اور نہ طلب کیا جائیگا مگر جب سوداگر یہانسے واپس مال دوسرا عوض مین اپنے مال کے خرید کرکے جائین تو وہ سوداگر ایسے اسباب نوخرید پر محاصل بموجب قاعدے کے جو دربار محال طلائی سے ۱۱۴۵ھ برہما مین جاری ہوا ہے ادا کرینگے اسواسطے احکام بنام چوکیات متفرق و نیز بنام میون ہنزادوی کے جاری ہوتے ہین اور جو مراتب اراکین سلطنت نے پیشگاہ

بادشاہ معروض کیے وہ بھی تمھاری ہون—

ماہ وراسکے بیچ ۱۱۱۶ برہما کے اور ۲۶ ماہ ساندکوب برہما کے جو مطابق ۲۶ ربیع الاول کے ہے حکم شاہی مضمون ذیل صادر ہوا—

اوپر چوکی کیوتیا یوم نامی کے جو کشتیان دارالسلطنت سے واپس جاتی ہون ایک میا یعنی ا۔ یک ونیم آنہ ادا کرینگے—

اوپر چوکی مگوئی نامی کے اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو فی کیوبٹ ۱۲ یا تین تکال ادا کرینگے اور اگر چار کیوبٹ سے عرض کم ہے تو ایک تکال فی ہزار بوجہ اسباب کے دینگے اور اگر کشتی خالی ہے تو ایک میا یا یہ فی نفر آدمی لیا جائیگا—

اوپر چوکی بلوئی نامی کے اگر عرض چار کیوبٹ ہے تو میا یعنی ۱۰ ار فی کیوبٹ دیا جاے اور اگر عرض اس چار کیوبٹ سے زیادہ ہے یا کم یہی محصول لیا جائیگا اور اگر کشتی مین مال سنگین بھرا ہوا ہے تو فی ہزار بوجہ مال کے ایک تکال لیا جائیگا—

اوپر چوکی ہیوٹائی کے فی کیوبٹ عرض کے زیادہ تین میا یا ۱۲—

اوپر چوکی کیونزی نامی اور چوکی نوالی نامی کے کچھ محصول نلیا جائیگا مگر کچھ بطور نذرانہ ادا ہونا چاہیے مگر کشتی روکی نجائیگی—

اوپر چوکی ٹو نامی کے جہان سابق مین محصول تانبہ کا سکہ لیا جاتا تھا نقرہ کا سکہ لیا جائیگا یعنی فی ہزار بوجہ اسباب کے ایک تکال—

اوپر چوکی تروگ میتو نامی کے اگر کشتی چار کیوبٹ عرض مین ہے تو دو صد پنجاہ تکال تانبہ یعنی قریب وس آنہ کے فی کیوبٹ ادا ہوگا اور اگر کشتی چار کیوبٹ سے عرض مین کم ہے تو کل تین وس اور تیس تکال تانبہ یعنی قریب ایک روپیہ کے لیا جائیگا—

اوپر چوکی بامن نامی کے کشتی سے فی کیوبٹ عرض کے چھ میا یا ۱۰ ار تکال لیا جائیگا

اوپر چوکی اکوئی نامی کے کچھ محصول مقررہ نہین ہے مگر جس کشتی مین چاول نمک مچھلی ناپی وغیرہ بار ہوتا ہے وہ کچھ جزوی دیا کرتے ہے—

اوپر چوکی ہسرادا نامی کے اگر کشتی مین دس ملاح سواے برہما کے ہین تو فی نفر کی عوض

پنیتس تکال تانبہ دیاجائیگا مگر راہنما سے کچھ نلیا جائیگا اور اگر کشتی مین چانول وال پیدی روئی وغیرہ ہے تو ایسے مال کی چوتھائی نوکری دیجائیگی اور اگر مال وزنی مثل نمک مچھلی پالی ہے تو ایسی جنس کے چار بوجہ فی کشتی لیے جائینگے اور جب کشتی مین جاتے وقت محصول دیدیا ہے تو آتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا اور اگر آتے وقت اوسنے دیا ہے تو جاتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا مگر کچھ بطور نذر دیا جائیگا۔

اوپر چوکی دیئوبیون نامے کہ اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو اوس سے دوصد پنجاہ تکال تانبہ لیا جائیگا اور اگر اس سے عرض کم ہے تو فی نفر ملاح پچاس تکال لیا جائیگا۔

اوپر چوکی پانگانسکا نامے اور چوکی پانگلانگ نامے بجانب شمال کے کچھ محصول ندیا جائیگا مگر کچھ تری یعنی جزوی نذر دیجائیگی اور یہ زیادہ ایک روپیہ سے نہین۔

بیچ ۱۲۴۹ برہما کے ایک حکم رجسٹر محال طلائی سے جاری ہوا تھا کہ سوداگران ملک غیر کو اجازت واسطے آنے دار السلطنت یعنی قدوم طلائی کے بلا اداے محاصل دیجاے مگر وقت واپسی وہ لوگ محصول مقررہ حکم شاہی جو دربار محال طلائی سے جاری ہوا ہے ادا کرینگے اور اوس سے زیادہ اونسے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا لیکن اوپر چوکی پانگانسکا بجانب شمال اور چوکی بانگلانگ بجانب شمال اور چوکی کونجی اور چوکی پوبجی کے اجازت لینے محصول کی پیشگاہ محال طلائی سے نہین ہے اور کسی حیلے سے کچھ طلب نہونا چاہیے اور نہ کچھ لینا چاہیے۔

دستخط وون ونگ میوزا

وزیر اعظم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب محصول چوب

بنام محافظان وچوکیداران واشخاص با اختیار بابت کنارہ دریاے شور

چونکہ گورنر جنرل کمپنی کلکتہ واقع بنگالہ نے کپتان میکیل سائمس صاحب کو مع تحائف قدوم ظل اللہ
مین بھیجا اور اونکی درخواست یہ ہے کہ تجاران کو اجازت ہو کہ لکڑی خرید کرکے بار کرکے لیجائین اور
محصول مقررہ ادا کرین اسواسطے تجاران قوم انگریز کو جو خواہشمند لیجانے لکڑی کے ہین اجازت دیجاے
کہ شہر اور دیہات سے لکڑی مطلوبہ لیجائین اور چونکہ بیچ سنہ ۱۱۶۳ کے تحقیقات اس امر کی ہوئی تھی کہ
سابق کیا محصول چوکیات پر لیا جاتا تھا اوسپر حکم شاہی شرف نفاذ پایا تھا کہ کچھ محصول سواے مندرجہ
کے نلیا جائیگا اسواسطے اب حکم ہوتا ہے کہ چوکیات پر اب محصول لکڑی کا جو لیجائیگی نلیا جائیگا
اور نہ محصول درآمد لیا جائیگا صرف پانچ فیصدی مقام رنگون مین بموجب قاعدہ سابق کے ادا ہوگا۔

دستخط درن ونگ

وزیر اعظم

عہدنامہ جو فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور شاہ آوا فریق ثانی کے بوساطت
میجر جنرل سر آرچیبالڈ کیمبیل کی سی بی اور کی سی ٹی اس کمانڈنگ مہم اور کمشنر اعلی پیگو اور آوا اور طامس
کیمبیل رچارڈسن صاحب کمشنر سول پیگو اور آوا اور ہنری ڈیوسی چند صاحب کپتان کمانڈنگ فوج شاہی
و فوج جہاز کمپنی برلب دریاے ایراودی منجانب ہونربل کمپنی اور مینگائی مہا مین ہلہا کابن مین وونگالر
حاکم لیکینگ اور مینگائی مہا ملہا تھوہا تھوا اتوین دون حاکم مال منجانب شاہ آوا قرار پایا تھا اور ان اشخاص
نے اپنے اپنے اختیارات کلی بیان کیے اور بمقام یاندیبو واقع مملکت آوا یہ عہدنامہ منعقد ہوا
تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء مطابق ۴ یشب تارماہ تاپونگ سنہ ۱۱۸۷ کا دیا۔

شرط اول

صلح و دوستی ہمیشہ فیمابین ہونربل کمپنی ایک طرف اور شاہ آوا دوسری طرف جاری ہوگی

شرط دوم

شاہ آوا اپنے دعوی علاقہ آسام مع متعلقات علاقہ منہ کور اور علاقہ شہلہ کا چار و جیبیا سے
دست بردار ہوتے ہین اور ہرگز دخل ان علاقجات مین نکرینگے اور درباب منی پور کے یہ شرط
قرار پائی کہ اگر گمبھیر سنگہ دوبارہ اوس علاقہ مین آوے تو شاہ آوا اوسکو راجہ وہانکا منظور کرینگے۔

شرط سوم

واسطے انسداد تکرار درباب حدود فیمابین ہر دو اقوام بزرگ کے یہ شرط ہے کہ گورنمنٹ انگریزی اضلاع مفتوحہ اراکان کو جسمین چار علاقے اراکان اور رامری اور چدوبا اور سندوی شامل ہین اپنے قبضے مین رکھینگے اور شاہ آوا تمام حقوق اونکے فروگذاشت کرتے ہین اور علاقہ انوپوکتو مین یعنی اراکان کو ہی جسکو اراکان ہین یوما تونگ یا پوکھنگلونگ کے پہاڑ کہتے ہین حدود ہر دو اقوام بزرگ کے قرار دیا گیا اگر اسمین کوئی شبہ واقع ہوگا تو اوسکے فیصلہ کے واسطے فریقین ایک ایک کمشنر مقرر کرینگے اور یہ کمشنر طرفین تبہ اور عزت مساوی کے قرار دینگے۔

شرط چہارم

شاہ ادا اضلاع مفتوحہ تہہ اور تواے اور مرگوئی او ٹناسرم مع اونکے متعلق جزائر وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور دریاے سالون اوس طرف کی حد قرار دیتے ہین اسکی تکرار کے دفعہ کرنے کے واسطے بھی وہی طریق ملحوظ رہیگا جو شرط سوم کے آخر فقرہ مین درج ہے۔

شرط پنجم

ثبوت وفاداری منجانب گورنمنٹ برہما در باب قائم رکھنے امن اور دوستی فیمابین اقوام کے اور رنیز بادای جزوی معاوضہ اخراجات جنگ جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہے شاہ آوا اکرتے ہین کہ ایک کرور روپیہ ادا کرینگے۔

شرط ششم

کسی شخص سے خواہ ساکن علاقہ ہو یا ساکن علاقہ غیر ہو بعد ازین مزاحمت فریقین سے نہوگی گو اوسے کسی وجہ سے شمولیت جنگ حال مین کی ہو —

شرط ہفتم

بنظر پیدا کرنے اور ایزاد کرنے واسطہ یکجہتی اور امینت کے جو اب فیمابین دونون گورنمنٹ کے قائم ہوا ہے یہ شرط ہوتی ہے کہ لبق اہلکار طرفین کے ہمراہی پچاس نفر سپاہی کے دربار فریق ثانی مین رہا کرینگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ اپنے واسطے مکانات معقول اور مضبوط خرید کرین یا تعمیر کرین اور ایک عہدنامۂ تجارت بشرائط مفید فریقین دونون اقوام بزرگ سے قرار دیا جائیگا۔

شرط ہشتم

تمام زر قرضہ سرکار یا رعایا جو دونون گورنمنٹ نے یا دونون گورنمنٹ کی رعایا نے قبل از جنگ کے لیا ہو وہ اوسیطرح مقبولہ ہو کر ادا ہو گا گو یا جنگ طرفین مین ہوئی نہ تھی اور اوسکا فائدہ واسطے عرصۂ جنگ کے نہ لیا جائیگا اور بموجب قاعدۂ عامہ کے یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ اگر کوئی رعایا سے سرکار انگریزی جو علاقۂ شاہ آوا مین لاوارث مرجائیگا اوسکا مال ریزیڈنٹ انگریزی یا کونسل مقیم علاقۂ مذکور کے سپرد ہو گا اور صاحب مدوح حسب قاعدہ آئین انگریزی کے نسبت اوسکے کاربند ہونگے اور اسیطرح مال رعایا سے برہما جسکا یہ حال ہو گا وہ سپرد اوس اہلکار کے کیا جائیگا جو شاہ برہما نے سوپریم گورنمنٹ ہند کے پاس تعینات کیا ہو گا —

شرط نہم

شاہ آوا تمام ابواب اور محاصل جہازہای انگریزی کے جو لنگرگاہ برہما مین آوینگے چھوڑ دینگے جو ابواب جہازہاے برہما سے لنگرگاہ انگریزی مین نہین لیے جاتے اور نہ یہ ضرور ہو گا کہ جہازہاے انگریزی ہنگام آنے دریاے رنگون مین یا دیگر لنگرگاہ برہما مین اپنے اتواب اوتار دین یا مستول اوتار دین یا کوئی اور ایسی حرکت کرین جو جہازہاے برہما کی نسبت لنگرگاہ انگریزی مین مرعی نہین ہوتی

شرط دہم

دوست دلی گورنمنٹ انگریزی کا یعنی شاہ آسام جو اس جنگ حال مین شریک تھا جہان تک یہ شرائط اثر پذیر ہوسکے اور جہان تک متعلق شاہ اور اوسکی رعایا کے ہے شامل ان شرائط کی تصور کیا جائیگا —

شرط یازدہم

اس عہدنامے کی تصدیق اہلکاران برہما جو مجاز اسکے ہون کرین اور تصدیق اسکی تمام انگریزون کے ہمراہ مین ہوگی خواہ یورپ زا ہون یا ہندوستان زا مر یکین یا دیگر مقیدین جو حوالہ کمشنران انگریزی کیے جائینگے اور کمشنران انگریزی یہ وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامۂ مذکور کی تصدیق رایٹ ہونربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کرینگے اور تصدیق مذکور شاہ آوا کو بیچ عرصۂ چار مہینے کے یا اگر ممکن ہو گا کہ اس سے بھی پہلے ہی دیجائیگی اور تمام مقیدین برہما بطریق مذکورۂ بالا فوراً پہونچنے بنگالہ سے حوالہ

گورنمنٹ مذکور کی جائیگی۔

(مہر) دستخط آرچی بالد کیمبیل
لارگین میو سجا
وونگھی

(مہر) دستخط تی سی رابسن
سول کمشنر

مہر کونو

(مہر) دستخط ہنری ڈی چادس
کپتان جہاز شاہی
شوا گم ودن
آتا ودن

شرط ملحقہ

چونکہ کمشنران انگریزی کی عین خواہش دلی واسطے صلح اور امنیت کے ہے اور وہ یہ چاہتی ہین کہ تکمیل شرط پنجم جسقدر ممکن ہو تکلیف دہ اور ناموافق شاہ آوا کو نہو لہذا اسکی تجویز ذیل پر اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم موعودہ تقسیم اقساط پر ہوجائے یعنی جب پچیس لاکھ روپیہ یعنی چہارم کا ادا ہوجاسنے اور دیگر شرائط کی تعمیل بھی ہوجائے تو فوج انگریزی رنگون کو واپس آجاسے اور اگر دوسرا چہارم بیچ عرصہ سو روز کے اس تاریخ سے ادا ہو جاتے جیسا اوپر شرط ہوا ہے تو فوراً تمام فوج انگریزی ملک شاہ آوا کو خالی کرکے چلی آویگی اور باقی نصف کی دو اقساط دو سال مین ادا ہوں یعنی ہر سال مین ایک ربع ادا ہو اس تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ع سے اور یہ روپیہ بذریعہ کونسل یا رزیڈنٹ مقیم آوا یا پیگو کے جو منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقرر ہوں ادا ہو فقط ــ

(مہر) دستخط آرچی بالد کیمبیل
لارگین میو سجا
وونگھی

دستخط ٹی سی رابسن (مہر)

سول کمشنر

مہر گولو

دستخط ہنری ڈی چیڈس (مہر)

کپتان جہاز شاہی

سوا گم وون

اتاوون

تصدیق اسکی گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ آج تاریخ ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء کرتے ہین۔

دستخط ایمہرسٹ

دستخط کومبرمیر

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

نمبر ۸۲

عہدنامہ تجارت ساتھ آوا کے

ایک عہدنامہ تجارت جسپر بمقام شہر طلائی رتن پورہ کے بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء مطابق ۹ عشرہ تاریک ماہ مون تین سونگ مونگ سنہ ۱۱۸۸ برہما انودی کرافورڈ صاحب بجانب انگریزی حاکم رن المعنی کے جو حاکم ہند ہین اور کمشنران اٹوین وون منگالی تہی ری مہاتھین کتین حاکم اور اٹوون منگالی مہامین لہاتھی ہاتہو حاکم محال منجانب آفتاب تابندہ برن برہما کے جو حکمران اور تہونا پارنتا تا تام بادی باپا اور دیگر شہرہای کلان کے ہے دستخط اور مہر ہوئی۔

بموجب شرائط عہدنامہ صلح جو فیمابین ہر دو اقوام بزرگ کے بمقام یاندابو واسطے تزاید بہبودی دونون سلطنتون کے منعقد ہوا اور بخواہش اسکے کہ اعانت اور حفاظت تجارت

طرفین کے ہو صاحب کمشنر الواے گرافورڈ صاحب منجانب انگریزی برن کمپنی جو حاکم ہند ہین اور کمشنران اٹون ون سنگائی تہی راہما نندا تھیین کپتان حاکم ساڈاور اٹون ون جہا ہین لما تھی ہاتہو جا کم دہ محاصل منجانب آفتاب تابندہ برن شاہ برہما نے جو حکمران اوپر تہونا پاراتام پادی یا دیگر شہرہاے کلان کے ہے ان تینون نے خیمہ شورہ مین جو بمقام ضیا پارہ بجانب شمال شہر طلائی رتن پور کے واقع ہے برضامندی فیمابین اِس عہد نامے کو ختم کیا۔

شرط اول

چونکہ صلح فیمابین سلطنت بزرگ جسمین حکم انگریزی شاہزادہ انڈیا کمپنی برن کا جاری ہے اور سلطنت رتن پورہ جسکی حکومت اوپر تہونا پارانام پادی یا دیگر شہرہاے کلان پر جاری ہے حسب سوداگر بذریعہ ر ونہ مہری انگریزی کے علاقہ شاہزادۂ انگریزی سے اور تجاران ملک برہما ایک ملک سے دوسرے مین جاکر خرید و فروخت مال تجارت کرین تو سپاہی جو گذرگاہون پر مامور ہین اور جو سپاہی دروازہاے ملک کے محافظ ہین وہ حسب قاعدۂ مستمرہ تلاشی لینگے مگر کچہ مطالبہ نکرینگے اور جو تجاران درحقیقت واسطے سوداگری کے مال تجارت لائینگے اونکی مزاحمت اور روک ٹوک نہوگی اور گورنمنٹ ہر دو ملک کے جہازون کو اجازت دینگے کہ مال تجارت لیکر اونکے لنگرگاہ مین آوین اور تجارت کرین اور ہر طرح کی امنیت اور حفاظت اونکی کرینگے اور درباب محصول کے یہ ہے کہ سواے محاصل معمولی بمقامات فرودگاہ اور محصول اونسے نہ لیا جاے گا۔

شرط دوم

وہ جہاز جنکا عرض اندر سے آٹہ برہما کیوبٹ ساہی جو فی کیوبٹ ۱۹ او سولھوان حصہ انگریزی انچ کا ہوتا ہے اور تمام جہاز اِس سے چھوٹے مقدار کے خواہ وہ تجاران ملک برہما کے ہون اور انگریزی لنگرگاہ مین جھنڈہ برہما کا لیکر جاتے ہون اور خواہ تجاران ملک انگریزی کے ہون اور اونکے سات ر ونہ مہر انگریزی کا ہو اور لنگرگاہ برہما مین جھنڈہ انگریزی لیکر جاتے ہون اونسے سواے محصول معمولی کے اور نہ لیا جائیگا اور وقت روانگی وہان سے دس تکال بجنس فیصدی یعنی دس روپیہ سکہ محصول چوکی لیا جاے گا اور محصول راہنما یعنے

پائلوٹ کا نہ لیا جائیگا اگر وہ کوئی پائلوٹ ہمراہ نہ لین بہرحال جب جہاز جسکا عرض آٹھ کیونٹ برہما ساہی سے زیادہ ہووار دہو تو اوس اہلکار کو جو مقام شروع سمندر پر تعینات ہے اطلاع دیجائیگی اور وہ بموجب شرائط مندرجہ شرط نہم عہدنامہ باندایو کے بغیر ادا تارنے مستول اور اتواب کے قیام کریگا اور کوئی مزاحم اوسکا نہوگا جب سے جہاز ہاے برہما کا لنگرگاہ انگریزی مین نہین ہوتا سواے محاصل شاہی کے اور کوئی محصول بجز معمولی کے نہ لیا جائیگا۔

شرط سوم

تجاران ایک ملک کے جو دوسرے ملک مین جاکر قیام کرین جب وہ واپس جانا چاہین بلامزاحمت یا روک کے حسب جہاز پر چاہین اور جہان چاہین جا سکتے ہین جو مال اونکا ہمراہ اوسکو وہ جہان چاہین فروخت کرین اور اگر کچہ مال اونکا فروخت ہونے سے بچ رہے اوسکو اور اپنے خانگی اسباب کو وہ بلامزاحمت اور بغیر ادا کرنے کسی صرف کے لیجانے کے مجاز ہونگے۔

شرط چہارم

انگریزی اور برہما کے جہاز اگر باد مخالف اونکے ہو یا اونکا نقصان شکستگی مستول وغیرہ سے ہو یا جہاز اونکا طوفانی یا شکستہ ہو کر کنارے پر آجاے تو بقاعدۂ سخاوت اون کو مدد باشندگان قرب وجوار سے ملے گی اور مالک جہاز طوفانی مدد کرنے والون کو معاوضۂ مناسب دیگا اور جو کچہ مال طوفان سے بچیگا وہ مالک کو واپس دیا جائیگا۔

دستخط جی کرافورڈ

دستخط اٹون ون منگائی تہی ہا مہانند نہین کیاین مہر

حاکم ساڈ

دستخط اٹون دن منگائی مہامین لماتھی ہاتھو

حاکم مال

نقل صحیح ہے

دستخط جی کرافورڈ

تصدیق اسکی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بتاریخ یکم ستمبر ۲۷ء ۱۸ع کی

دستخط ای امسٹرلنگ سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۲

عہدنامہ درباب گھاٹی فنو کے

اول

کمشنران انگریزی میجر گرانٹ اور کپتان پمبرٹن صاحب حسب ہدایت رایٹ انریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل اقرار کرتے ہین کہ وہ شہر قمائو اور کیمبا اور سرجال اور دیگر دیہات واقع گھاٹی فنو کو بستال انگو جنگ اور راستہ گھاٹی جو درمیان دامن کوہ شرقی اور کنارہ مغربی دریاے ننگہا کھنڈوان کے واقع ہے مواندا ک مہامنگائن راجہ کو اور شاروانگلس ہیوکیان تہا و کمشنران ماموره شاه آوا کو حوالہ کردینگے۔

دوم

کمشنران انگریزی تھانہ منی پورا کو جو اب اس ملک مین قائم ہے برخاست کرکے چند شرائط پر فوراً قبضہ کمشنران برہما کا وہان کرادینگے۔

سوم

شرائط یہ ہین کہ جو حدود کمشنران انگریزی قائم کرین اونکو وہ منظور کرین جو لوگ بجانب منی پورا ان حدود کے رہتے ہین اونسے صریحاً اور حیلةً مزاحمت نکرین۔

چہارم

حدود مفصلۂ ذیل قرار پائین

اول حصہ شرقی اون پہاڑون کا جو برمتصل جانب غربی میدان گھاٹی فنو سے نکلتے ہین اسی خط حدبندی مین مورخ اور تمام علاقہ جانب مغربی اوسکے شامل ہے۔

دوم بجانب جنوب ایک خط دامن شرقی پہاڑ مذکور سے اوس مقام تک جہان دریاے جسکو برہما والے مین لساونک کہتے ہین اور منی پورا والے تم لسانگ کہتے ہین میدان مین آتا ہے اور اوسکے ابتدا تک درمیان کوہستان کے جو خاص مغرب کہتے ہین لہیاتک دریاے منی پورا سے ہے۔

سوم بجانب شمال خط حدبندی اونہین پہاڑون کے دامن سے جہان گھاٹی قبو بجانب شمال

ختم ہوتی ہے شروع ہوگا اور وہان سے خاص شمال کو اول قطار پہاڑ تک چلکر بجانب مشرق اوس مقام تک پہونچے گا جہان دیہات جوآتا دونیگوئی اور نوانگدا اوس قوم کی واقع ہین جسکو منی پورا والے بوبیویا اور برہما والے لاگمسانی کہتے ہین اور جواب ماتحت منی پورا کے ہین۔

پنجم

کمشنران برہما وعدہ کرتے ہین کہ وہ اہلکاران برہما کو جو ماموراوس علاقے مین ہون گے جواب حوالہ اونکے کیا جاتا ہے حکم دینگے کہ کسیطرح وہ مزاحم کہین یا دیگر باشندگان جو بجانب منی پورا خط حد بندی سے رہتے ہین نہونگے اور کمشنران انگریزی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منی پورا والون کو حکم دینگے کہ وہ کسیطرح مزاحم کہین یا دیگر باشندگان کسی قسم کے جو بجانب علاقہ برہما ازروے حدبندی کے رہتے ہون نہونگے۔

کمشنران
دستخط ایف جی گرانٹ میجر (مہر)
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان (مہر)

مقام سیناچل گھاٹ ننگٹھی ۹ جنوری ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصہ دوم

حصہ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات جو رئیسان علاقہ ملائن پنیشولا اور جزیرہ سماترا و علاقۂ سیام کے ساتھ منعقد ہوئے

ملائن پنیشولا

یہ حال رپورٹ کرنیل کیونیا صاحب سے و دیگر کواغذ سرکاری سے استنباط ہوئے

باستثنار ایک یا دو علاقجات خرد جو خودسر ہین باقی علاقہ ملائن پنیشولا کا منقسم درمیان انگریزان اور سیام والون کے ہے اقرارنامجات ساتھ علاقہ قیدہ کے جو ماتحت سیام کے ہے اور ساتھ خودسر علاقجات پیراگ اور سالنگورا ور علاقجات مشتملہ رمبو وغیرہ اور جوہور کے ساتھ ہوئے ہین اور علاقجات ترنگانو اور کلنتان بھی محفوظہ گورنمنٹ انگریزی کے حسب فحوائے عہدنامہ بنیکوک کے ہین

جس عہدنامے کی رو سے عام تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی بیچ سمندر شرقی کے مترتب ہوئی وہ عہدنامہ ساتھ قوم ڈچ کے بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء نمبر ۴۰ ہوا تھا جسکے شرط دہم سے تعلق ڈچ کا ملاکا پنیشولا سے علحدہ ہوا۔

راجہ سکندر شاہ سنکاپور والے نے قریب وسط تیرہ صدی کے ملاکا کو آمادہ کیا تھا کہ بیچ ۱۵۱۱ء کے پورچوگیس نے ماتحت البوکرک کے آکر اسکو لیا اور ۱۶۴۱ء مین ڈچون کے ہاتھ آیا اور ۱۷۹۵ء تک اونکے پاس رہا اس سال مین انگریزون نے مع دیگر علاقجات ڈچ واقع شرق اسکو فتح کیا اور ۱۸۱۸ء تک اونکے قبضے مین رہا اس سال مین دوبارہ ڈچونکو دیا گیا اور آخر کار ۱۸۲۴ء مین جو عہدنامہ ڈچون کے ساتھ ہوا اوسمین یہ علاقہ پھر انگریزون کو ملا۔

بجانب شمال ملاکا کے علاقۂ نانگ واقع ہے جو عہد تسلط ڈچ علاقہ ملاکا مین زیر حکم چار سردار و نکے تھا اور ان چارون سردارون نے عہد ڈچ کے ساتھ کیا تھا سردار پابانگہلو ہمیشہ ڈچ مقرر کرتے تھے بعد تسلط انگریزی علاقۂ ملاکا اور نانگ مین ایک عہدنامہ نمبر ۸ اون سردارون کے ساتھ ۱۸۰۲ء مین قرار پایا تھا مگر ۱۸۳۱ء مین اور سردارون نے سرشورش اوٹھایا جسکے باعث ضرور ہوا کہ علاقہ مذکور

بزور شمشیر فتح کیا جاوے —

قیدہ ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ ہماری اول رسم بمقدمات پولیٹکل اس علاقے کے ساتھ اوس رسم رسل ورسائل کے سلسلہ شروع ہوئی تھی جو کپتان فرانسس لایٹ صاحب نے ساتھ راجہ قیدہ کے شروع کی تھی اور جسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ ایک اقرارنامہ نمبر ۸۶ سنہ ۱۷۸۶ء مین منعقد ہوا جسکی رو سے جزیرہ پنیانگ جو بعدازان بنام جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مشہور ہوا شامل کیا جاوے اور اس جزیرہ پر قبضہ باقاعدہ بتاریخ ۱۱ ماہ اگست سنہ ۱۷۸۶ء مین کیا گیا —

بتاریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۱ء ایک عہدنامہ نمبر ۸۷ کپتان لایٹ صاحب نے قرار دیا جسکی رو سے یہ شرط ہوئی کہ فریقین غلامان مفرورین اور قرضداران اور مجرمان جعل وقتل حوالہ کردیے جائین اور یہ کہ رسد وغیرہ بلامحصول ملک سے ساکنان جزیرہ اور مقیمان جہاز بمقام لنگرگاہ پہونچائی جاوے اور یہ کہ راجہ قیدہ کو جو بنام جنگ وسی پرتوان مشہور ہے چھ ہزار دولرس سکے دیے جائین اور راجہ پر یہ واجب آیا کہ وہ کسی غیر قوم ساکن یورپ کو ملک مین رہنے کی اجازت نہ دیگا —

بتاریخ ۶ جون سنہ ۱۸۰۰ سر جارج لینڈ صاحب نے جو لفٹنٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مقرر ہوئے تھے حاکم قیدہ سے ایک اور عہدنامہ نمبر ۸۸ قرار دیا اسکی رو سے ایک بڑا ملک جو بنام ضلع ولسلی مشہور ہوا اور جو اوس ملک مین واقع ہے شامل کیا گیا یہ عہدنامہ تا ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۲ء منظور نہین ہوا —

یہ دونون عہدنامے اس خیال سے راجہ قیدہ کے ساتھ منعقد ہوئے تھے کہ اوسکو سرخود تصور کیا گیا تھا مگر وہ ماتحت سیام کے معلوم ہوا —

بیچ سنہ ۱۸۲۰ء کے راجہ قیدہ نے کورٹ بنیکوک کو باعث نہ دینے خراج معمولی طلائی اور نقرہ پھولون کے اور نامرعی رکھنے دیگر مراسم معمولی و فرمانبرداری کے قبضہ کیا پس کورٹ مذکور نے ارادہ مصمم لے لینے اوسکے علاقہ مفوضہ کا کیا اور بماہ نومبر سنہ ۱۸۲۱ء راجہ لگورتی جو محفوظ سیام ہے فوج جرار لیکر قیدہ پر حملہ آور ہوا اور راجہ کو نکال دیا راجہ مفرور اس شرط پر آگر پنانگ مین فروکش ہوا کہ جب تک وہ وہان قیام پذیر رہے گا اوسوقت تک وہ اور نہ اوسکا کوئی ہمراہی کسیطرح کی خط کتابت پولیٹکل بلااطلاع ومنظوری گورنمنٹ انگریزی نکرے گا اس عہد کو اوسنے

توڑا اور چونکہ گورنمنٹ کا واسطہ بھی اوسکے دوبارہ علاقہ پانے مین کارگر نہوا تو حسب مضمون عہدنامہ بینکوک یہ شرط قرار پائی کہ وہ پنانگ سے چلا جاوے اور بموجب منشاء عہدنامہ مذکورہ بالا کے راجۂ معزول بمجبوری ملاکا مین جاکر قیام پذیر ہوا اور وہان ایک پنشن معقول سرکار انگریزی سے اوسکے واسطے مقرر ہوئی اور حسب منشاء عہدنامۂ مذکورہ بالا کے حکومت انگریزی بمقامات جزیرہ پنانگ اور ضلع ویلسلی کو سیام والون نے منظور کیا۔

راجۂ معزول نے کئی مرتبہ ارادہ دوبارہ لینے اپنے ملک کے ریئس لگورسی کیا مگر سودمند نہوا آخرکار سنہ ۱۸۴۲ء مین اوسکا پسر کلان بمقام بنکوک گیا اور اپنے والد کیطرف سے تابعداری سیام کی منظور کی اور بسفارش اور توسط گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ کے راجہ معزول کے واسطے علاقہ قیدہ پر جو ایک حکومت گاہ تین مین سے ہے جسمین علاقہ قیدہ منقسم ہے حاکم قرار دیا گیا اور اسیلیے شرط سیزدہم عہدنامۂ بینکوک کی ترمیم ہوئی بیچ سنہ ۱۸۴۳ء کے راجہ قیدہ نے زبردستی ضلع کریان واقع علاقہ پراگ کو چھین لیا وہان کے حاکم نے استغاثہ بپیشگاہ گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ مین کیا اور بباعث اختیار گورنر مذکور کے راجہ نے اپنے ملازمین اوس علاقے سے اوٹھا لیے مگر اوسکی پنشن ایک سال کی ضبط ہوئی اور یہ ہی سزا اول مرتبہ اوسکے واسطے کافی متصور ہوئی۔

اوپر وفات راجہ کے اوسکا پسر کلان توانکو عبداللہ نامے کو کورٹ بینکوک نے بجاے راجہ مرحوم کے مقرر کیا اوسکے بعد اوسکا بھائی توانکو دئی نامے جانشین ہوا یہ بھی بتاریخ ۸ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۴ء مر گیا اور اوسکا بیٹا راجہ حال توانکو احمد نامے حکومت علاقہ پر سرفراز ہوا۔

پراگ

دراصل علاقہ پراگ ماتحت ملاکا کے تھا اور قریب وسط سولہ صدی کے بعد ہار راجہو کا سلطان پراگ بنام مظفر شاہ مقرر ہوا اوسکا بیٹا منصور شاہ قریب سنہ ۱۵۶۷ء کے شاہ آچین ہوا اور پراگ جب سے ماتحت اوسکے اور اوسکے جانشینون کے رہا جنکو بنگا ماس یعنی طلائی پھول معمولی خراج کے ملا کیے جب ضعف حکومت آچین مین ہوا تو ہر ایک سرخود ہو گیا اور ڈچون کی حفاظت مین آگیا سنہ ۱۷۹۵ء مین پنانگ سے مہم ہوئی اور جو فوج جزوی ڈچ کی قلعہ پراگ مین تھی

وہ مغلوب ہوئی اور پراگ فوج مظفر کو ملا اس سبب سے ہماری تجارت کو بڑی ترقی ہوئی اور تمام ٹین یعنی لوہا وہان کی کانون کا پیانگ مین آنے لگا اوسوقت مین محمد تاج الدین سلطان وہان کا تھا اور وہ ۱۸۱۰ء مین مرگیا اور اوسکا بیٹا سلطان منصور شاہ نامے اوسکا جانشین ہوا۔

۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۸۹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس نے راجہ پراگ سلطان عبداللہ کے ساتھ کیا جسکی روسے رعایاے انگریزی کو اجازت تجارت کی بلامزاحمت حاصل ہوئی۔

بیچ ۱۸۲۵ء کے تکرار فیمابین حاکمان پراگ اور سلینگور کے پیدا ہوئی اور اندرسن صاحب واسطے فیصلہ کے بھیجے گئے اسمین عہدنامہ نمبر ۹۰ مرقومہ ۶۔ ماہ ستمبر ۱۸۲۵ء قرار پایا اس عہدنامہ کی روسے سرحدات دونون کی تنقیح ہوئی اس عہدنامے مین راجہ پراگ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ کبھی مداخلت حکومت سلینگور مین نہین کرنے کا اور نیز یہ کہ وہ تجاران علاقہ غیر کو اجازت تجارت بلامزاحمت دیگا۔

حسب منشاء شرط چہاردہم عہدنامہ بینکوک کے سرخودہونا پراگ کا قائم رہا ہے مگر اوسکو اجازت دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے خط کتابت دوستانہ سیام سے رکھے بلکہ بطور سابق پھول طلائی و نقرئی بھی دیا کرے اس شرط مین یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ گورمنٹ انگریزی حفاظت پراگ کی بخلاف فوج سلینگور کے کرینگے بماہ ستمبر سنہ مذکور کے اطلاع اس امر کی گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کو پہونچی کہ راجہ لگور نے کچہ فوج پراگ مین بھیجی ہے اور سب اختیار راجہ پراگ کا چھین لیا ہے اس اطلاع کے مطابق کچہ فوج انگریزی بھیجی گئی تھی کہ اونسے جاکر کہے کہ عہدنامہ کی شرائط کی تعمیل قرار واقعی کرین سیام والون نے جو مقام اونکے پاس برلب دریا تھا خالی کردیا اور اوسوقت سے آزاد ہونا یعنی سرخودہونا پراگ کا اونکی حکومت سے کلیتہ منظور ہوا۔

بموجب عہدنامہ نمبر ۹۱ مرقومہ ۱۸۔ اکتوبر ۱۸۲۶ء کے راجہ پراگ نے بعذر اسکے کہ اوس سے دزدی دریا جواون دنون مین بہت جاری تھی مسدود نہین ہوسکتی جزیرہ ڈنڈنگ اور جزائر پنکور اور دیگر جزائر جو پراگ کے متعلق تھے سب سپرد انگریزون کے کردیے اور مطابق دوسرے عہدنامے نمبر ۹۲ کے جو اوسی روز منعقد ہوا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ کچہ سروکار شاہ سیام سے نہین رکھنے کا اور نہ اوسکے سرداروں سے خط کتابت کریگا اور نہ راجہ سلینگور سے

اور وہ بنگاماس کا کسی اور قسم کا بھی خراج ندیگا اور نہ اونکے قاصدون کو اپنے یہان آنے دیگا اور اگر کوئی سردار غیر اونکے علاقے مین دست انداز ہوگا تو اوسکو بھروسا صرف امداد گورنمنٹ انگریزی کا ہے اس مدد اور حفاظت کا وعدہ اوس سے اس شرط پر ہوا کہ وہ اپنے عہود کی تعمیل کرتا رہے بتاریخ ۲۰ اکتوبر ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۹۳ دستخط ہوا جسکا منشا یہ ہے کہ انتظام ملک اچھا ہوگا اور رہزنی دریا مسدود ہوگی اور حفاظت تجارت کی کیجائیگی۔

اگرچہ راجہ ہی صرف ہمارے نزدیک سردار باختیار پراگ مین ہے مگر ظاہر ہوگا کہ بہت حکومت وہانکی منقسم اوپر اہلکاران دربار راجہ مذکور کے ہے یعنی راجہ مداح اور بندا ہارا اور اورنگ کایا باراور تمو نگونگ کیونکہ اونکی مہر بھی ہر ایک عہدنامے پر ہے اول شخص انمین کا ولیعہد تخت ہے اور یہ عہدہ یہان پسند پر موقوف ہے موروثی نہین ہے گو پسند اسکی متعلق خاندان شاہی کرہی۔

شلینگور

پیچ ۱۸۱۸ کے راجہ سرخود شلینگور کو مجبوری اطاعت ڈچ کی منظور کرنی پڑی اوسوقت مین وہ قابض ملاکا پر تھے اور جب دوبارہ ڈچ ۱۸۱۸ مین قابض ملاکا پر ہوئے تو اوبھون نے پھر چاہا کہ جو رسوم اونکے اور شلینگور کے سابق تھے وہ پھر قائم ہون مگر راجہ کو پاسداری انگریزونکی بہت بھی اور اونکی ساتھ اوسنے عہدنامہ تجارت نمبر ۹۴ قرار دیا تھا اس وجہ سے اوسنے اب انکار کیا۔

جب اندرسین صاحب واسطے خط کشی حدود شلینگور اور پراگ کے گئے تھے تو عہدنامہ نمبر ۹۵ راجہ کے ساتھ ہوا تھا جسکی رو سے عہدنامہ سابق مستحکم ہوا تھا اور سوائے اسکے کہ حدبندی فیمابین شلینگور اور پراگ کے ہو راجہ سلینگور نے عہد کیا کہ وہ ہرگز حکومت پراگ مین مداخلت نکرے گا اور نہ اپنے سرحد سے باہر مع فوج کے جائیگا اور نیز یہ وعدہ کیا کہ وہ اپنے کنارون پر دزدان دریا کو آمد و رفت کرنے ندیگا اور جو مجرم علاقہ انگریزی اونکے علاقے مین مثل دزدان دریا و دزدان خشکی و مجرمان قتل و دیگر مجرمان پناہ گیر ہونگے اونکے حوالہ کردیگا اور جیسے پچھلی شرط فیمابین مین قرار پائی تھی از روے شرط چہاردہم عہدنامہ مرقومہ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۲۶ع جو سیام کے ساتھ ہوا تھا وعدہ محافظت شلینگور کا جملہ افواج سیام سے کیا گیا تھا اس نظر سے

یہ علاقہ بھی مثل پراک ہمتحت حفاظت انگریزی تصور ہو سکتا ہے۔

اگرچہ براے نام شلینگور ایک حاکم زیر حکم ہے مگر دریولا و منقسم پانچ علاقجات سر خود مین ہے یعنی لوکوٹ اور لنگاٹ اور کالانگ اور شلینگورا ور برنام انمین کا بڑا لوکوٹ ہے وہانکے راجہ نے کیپ رچاد و منظوری سلطان شلینگور عرصۂ قلیل سے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیر مکان روشنی کے کیا ہے۔

یہ شہرت صحیح ہے کہ راجہ لوکوٹ کو سلطان نے حکومت کل تمام شلینگور کی دیدی ہے مگر اس بارہ مین کوئی اطلاع سرکاری گورنمنٹ کو نہین دی گئی ہے۔

علاقجات مشتملہ

سنگئی اجونگ اور رام بو اور جوہول اور سری مناتتی۔ یہ علاقجات اول مین ماتحت جوہور کے تھے قریب ۱۷۷۳ء کے اونھون نے شاہ جوہور کے اتفاق کو ترک کرکے ایک سردار خود تجویز کرکے اوسکا نام جنگ دی پرتوان بسار رکھا اور اوسکے ماتحت چار پنگھولو بطور کونسل مقرر کیے اور ان پنگھولو کو اپنے اپنے علاقۂ مفوضہ مین اختیار کل دیا اس سے پیدا ہے کہ کل اختیار ان پنگھولو کا تھا اور جنگ دی پرتوان کا اختیار صرف براے نام تھا آخرکار ۱۷۹۶ء مین ایک اور سردار مقرر ہوکر ممبر کونسل مذکور تحریر ہوا اور اوسکا نام جنگ دی پرتوان میودا رکھا گیا۔

بیچ ۱۸۳۱ء کے جنگ دی پرتوان میودا نے ایک اپیل صاحب رزیڈنٹ انگریزی مقیم ملاکا کو بخلاف ہر چہار پنگھولو کے جنسے نااتفاقی رکھتا تھا دائر کیا اور استدعاے مدد کی مگر یہ استدعا اوسکی نامنظور ہوئی۔

بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء جب راجہ علی جنگ دی پرتوان بسار تھا اور اوسکا داماد شریف سید سجان جنگ دی پرتوان میودا تھا ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور علاقجات مشتملہ کے قرار پایا اسکا منشا یہ تھا کہ بشرائط چند طرفین مجرمان کو حوالہ کر دینگے اور جو تکرار فیمابین ہر دوسرکار یا اونکے متعلقین واقع ہو اوسکا فیصلہ ہو اور حفاظت تجارت کی ملحوظ رہے اور دزدی دریا مسدود کیجاے ایک اسی قسم کا عہدنامہ نمبر ۹۷ رام بو سے جداگانہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء قرار پایا سرحد ملاکا کا جو ملحق رام بو اور جوہول سے تھی اوسکا تصفیہ جداگانہ عہدنامجات کی رو سے جو

حاکمان ہر دو علاقہ مذکورہ بالا کے ساتھ بتاریخ ۹ - اور ۱۵ - ماہ جون ۱۸۳۳ء نمبر ۹۸ و نمبر ۹۹ ہوے تھے کیا گیا -

اگرچہ حاکمان مختلف علاقجات کے اب بھی گاہ گاہ بواسطے تصفیہ امور عامہ ریاست جمع ہوتے ہین مگر تاہم چند عرصہ گذشتہ سے اشتمال ان علاقجات کا موقوف معلوم ہوتا ہے اور بنگ دی پرتوان سابق جو عہدۂ بنگھولی سری ستانی کا بھی رکھتا تھا بہت کم اختیار دیگر سرداران پر رکھتا تھا اور اوسکے رتبے کا لحاظ کبھی گورنمنٹ انگریزی نے بھی ملحوظ نہین رکھا تمام تحریرات بنام اون سردارون کے بلا لحاظ اونکے ساتھ کے جاری ہوتی تھین اور یہی امر نسبت سرداران خورد لنگھی اور گمجی کے بھی عی رہتا تھا لنگھی ماتحت سنگی اجونگ کے اور گمجی ماتحت جوہور کے ہے -

علاقجات کوہ اور تامپینگ اگرچہ ایک جزو علاقۂ رامبو کے ہین مگر بالفعل زیر حکم سید سجان کے ہین یہ شخص جب بنگ دی پرتوان میودا مقرر ہوا تھا تو یہ علاقجات اوسکے سپرد ہوئے تھے

جوہور

ہماری تحریرات پولیٹکل اس علاقہ جوہور کے ساتھ ۱۸۱۸ء مین شروع ہوئی تھی اس سال کے ماہ اگست مین ایک عہدنامہ صلح و دوستی نمبر ۱۰۰ میجر فارکیوہار صاحب نے سلطان عبد الرحمن شاہ پسر کوچک سلطان محمد سے کیا تھا یہ شاہ بیچ غیر حاضری اپنے برادر کلان توانکو حسین کے جو بمقام پاہانگ اپنی شادی کر کے ساتھ دختر بنداہارا کے گیا تھا تخت نشین ہو گیا تھا گو یہ مشہور ہے کہ یہ تجویز تخت نشینی بباعث مرگ اوسکے باپ کے چند روزہ ہوئی تھی -

مشہور یہ ہے کہ سلطان عبد الرحمن شاہ نے اپنے بھائی کے واسطے تخت خالی کر دیا اور اوسکے بھائی کی تخت نشینی مسٹر سٹیمفورڈ ریفل صاحب نے ۱۸۱۹ء مین مشتہر کی تھی بتاریخ ۶ ماہ فروری و ۲۶ ماہ جون سنہ مذکور دو عہدنامجات نمبر ۱۰۱ و ۱۰۲ ساتھ سلطان اور تمونگانگ کے واسطے قائم کرنے ایک کارخانہ انگریزی مقام سنگاپور کے اور حفاظت تجارت انگریزی کے درمیان علاقہ سلطان کے منعقد ہوئے -

بیچ ۱۸۲۴ء کے یہ خواہش ہوئی کہ مقام سنگاپور کلیتہ اختیار اور قبضہ مین آجاوے اور اس نیت سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۳ سلطان اور تمونگانگ کے ساتھ قرار پایا جسکا منشا یہ تھا کہ جزیرہ

سنگاپور مع سمندر وغیرہ جو کچھ دس میل کے فاصلہ تک کنارے سے ہو سب انگریزی آبادی قرار دیجائی اور انتظام کیا جائے کہ دزدی دریا مسدود ہو اور اور کاروبار تجارت کے مقام جوہور مین ترقی ہو۔

سلطان اور تمونگانگ اور اونکے جانشین اس تاریخ تک سنگاپور مین رہتے ہین اور چونکہ درباب محاصل کے جو علاقہ جوہور سے حاصل ہوتا تھا فیمابین سلطان اور تمونگانگ کے تکرار ہوتی تھی اور ہر ایک اپنا اپنا حق ظاہر کرتا تھا اسواسطے حکام مقام سنگاپور کی یہ تجویز قرار پائی کہ یہ حق صرف ایک آدمی کا قرار دیا جاے اور یہ شخص کل اختیار تمام ملک مین رکھے اور اس امر کے واسطے تمونگانگ پسند ہوا برضامندی گورنر جنرل باجلاس کونسل بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ع ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۴ درمیان اونکے اور سلطان کے قرار پایا اوسمین یہ شرط مندرج ہوئی کہ کچھ روپیہ اور ماہواری پنشن منظور کرکے شاہ مذکور کل حکومت جوہور کی اوسکے سپرد کردی اور ضلع مکانات یا موار جو ایک علاقہ خرد درمیان جوہور اور انگریزی علاقہ ملاکا کے واقع ہے سلطان نے یہہ علاقہ کبھی شامل جوہور کے نہین رکھا تھا مگر ایک علیحدہ سردار بنام تمونگانگ اوسمین ماتحت سلطان کے رہتا تھا اور یہ بھی اوسمین ایک شرط تھی کہ اگر سلطان موار کے جدا کرنے مین راضی ہو تو اول اوسکے لینے کا پیغام گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجا جاے۔

علاقہ پاہانگ اصل مین ماتحت جوہور کے تھا اور دربار سلطان کا ایک عہدہ دار بنام بندھارا کے وہان رہتا تھا اور یہ عہدہ موروثی شمار کیا جاتا تھا مگر عرصہ قلیل گذرا کہ بندھارا کی ماتحتی سے انکار کرکے اپنی خودسری اور آزادی ظاہر کی ہے۔

پاہانگ ایک طرح سے زیر حفاظت اس گورنمنٹ کے تصور ہوسکتا ہے کیونکہ گو کوئی عہدنامہ منعقد نہین ہوا ہے مگر جب کبھی کچھ تکرار باہمی یا فوج کشی سردار غیر ہوتی ہے تو وہ مدد اور صلاح گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ سے طلب کرتا ہے اور ایسی مدد کے باعث سے اوسکے حال کی آزادی متصور ہوسکتی ہے۔

علاقجات جلابو آلو پاہانگ جسمین علاقہ سیمنگ اور جامپول شامل ہین اور علاقہ جلابے دونون شامل ہوکر علاقہ مشتملہ میلی پنشولا کے ہین اور متابعت سلطان جوہور کی قبول کرتے ہین

یہ متابعت کبھی اونکی ہنکھولونے ترک نہین کی کیونکہ اونھون نے بعد علیحدہ ہونے علاقجات سنگی اجونگ اور رام بوا اد جوہول اور بسری مناتنی کے اقبال حکومت سلطان سے انحراف نہین کیا اس سبب سے گو علیحدہ اقرارنامجات یا عہدنامجات ان علاقون سے نہین قرار پایا مگر ہمارے معاملات پولیٹکل اونسے بھی اوسیطرح متصور ہوسکتے ہین جسطرح حسب منشار عہدنامجات جو ساتھ سلطان جوہور کے قرار پائے جنکے وہ اپنے تئین اب تک ماتحت گردانتے ہین گو سلطان اونپر کسیطرح حکمرانی نہین کرتا۔

نمبر ۸۴

عہدنامہ فیمابین شاہ انگلستان و شاہ نذرلینڈ درباب علاقجات و تجارت ہندوستان جو بمقام لندن بتاریخ ۱۷- مارچ ۱۸۲۴ء قرار پایا۔

بنام خدای پاک ولاشریک

شاہ یونائٹید کنگڈم اوف گرایٹ برٹن وآیرلینڈ اور شاہ نذرلینڈ بخواہش اسکے کہ ایک طورپر جو فائدہ بخش طرفین ہو اونکے اپنے اپنے مقبوضات اور اونکی رعایا کی تجارت ملک ہند مین رکھی جائے تاکہ خوشنودی اور بہبودی دونون اقوام کی ہمیشہ ترقی پذیر ہو اور وہ تکرار رشک جو سابق اوس اتحاد کا مانع تھا جو باہم ہونا چاہیے اور نیز بدین مراد کہ تمام مواقعۂ ناتفاقی فیمابین اونکے جہانتک حتی المقدور مسدود ہون اور بمراد اسکے کہ جو سوالات معانقہ تاریخ ۱۳- ماہ اگست ۱۸۱۴ء بمقام لندن جو درباب شاہ نذرلینڈ کے مقبوضات ہند کے ہوئے تھے وہ طی ہون ہردو بادشاہون نے اپنے اپنے مختار کل تجویز کیے یعنی شاہ یونائٹید کنگڈم اوف گریٹ برٹن وآیرلنڈ نے اپنی طرف سے رایٹ ہنوربل جارج کینگ کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور شاہ ممدوح کے سکرٹری اعظم فورفورین ایفیرس ہین اور رایٹ ہنوربل چارلس واٹکن ولیمس وین کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور لفٹنٹ کرنیل کمانڈنٹ منٹگمری شایر رجمنٹ یومنری کیولوی اور پریسیڈنٹ شاہ ممدوح کے بورڈ اوف کمشنر و نائب معاملات ہند کی ہین نامزد فرمایا اور شاہ نذرلینڈ نے اپنے طرف سے برن ہنری فیگل کو جو ممبر اکوسٹرین کور ضلع ہولنڈ کے

اور کونسلر اوف سٹیٹ نایٹ گرنڈ کروس دی رویل اوڑدر اور دی ملجک لاڈون اینڈ اوف دی رویل گلفک اوردر اور انبا سلم اکسٹری اور دی ہنری اور پلینی پوٹنشیری شاہ ممدوح کے دربار شاہ گریٹ برٹن کے ہین اور امیثین ریہنار دغالک کو جو کمندر اوف دی رویل اوردر اوف دی ملجک لادن اور شاہ ممدوح کے منشتر اوف دی ڈپارمنٹ اوف پبلک انسٹرکشن نیشنل اندسٹری اور کولونی کا ہین مامور کیا اور ان صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کل بیان کرکے شرائط ذیل منظور کین —

شرط اول

معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ رعایاے فریقین کو اجازت ہوگی کہ علاقجات مقبوضات شرقی آرچینگو مین اور ملک ہند اور سیلون مین بطور دوستانہ قوم کے جا کر تجارت کرین اور اونکی رعایا قوانین ملک کی پابندی منظور رکھین گے —

شرط دوم

رعایا وار جہاز ایک قوم کی آمد ورفت مین کسی لنگرگاہ شرقی مین محصول زیادہ دو چند سے جو رعایا اور جہاز اوس قوم کا دیتا ہے جسکا وہ لنگرگاہ ہے نہ دینگے —

محصول آمد ورفت کا بیچ کسی لنگرگاہ انگریزی کے ہندوستان یا سیلون مین جہاز قوم ڈچ پر اوسقدر ہونا چاہیے کہ کسی حالت مین زیادہ دو چند اوس محصول سے نہو جو رعایا اور جہاز انگریزی اوس لنگرگاہ پر دیتے ہون —

درباب اون اشیا کے جنپر محصول اوس رعایا سے یا جہاز سے نہین لیا جاتا جو اوس قوم کے ہون جنکے قبضے مین لنگرگاہ ہے تو ایسے اشیا پر دوسری قوم کی رعایا جہاز سے کسیطرح زیادہ حد فیصدی سے نہوگا —

شرط سوم

ہر دو معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ بعد ازین کسی جانب سے ساتھہ کسی حاکم شرقی سمندر کے نکیا جائیگا جسمین کوئی شرط علانیہ اس مضمون کی ہوگی یا جس سے محصول زیادہ مقرر ہوتا کہ تجارت فریق ثانی معاہدہ کی اونکے لنگرگاہ مین مسدود رہے اور اگر قبل ازین کوئی عہدنامہ ایسے مضمون کا ہوچکا ہوگا تو بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے وہ شرط ترمیم کیجائیگی —

یہ امر معلوم ہے کہ قبل ختم ہونے عہدنامہ حال کے ہر ایک فریق معاہدہ نے دوسری فریق کو اپنے اپنے عہدنامجات منعقدہ سے جو حکام سمندر شرقی کے ساتھ اونکے ہوئے ہین اطلاع دی ہے اور اسیطرح ہر ایک عہدنامہ کے جو بعدازین قرار پاینگے اونکی اطلاع بھی ہر فریق دوسرے فریق کو کرتا رہے گا۔

شرط چہارم

شاہ انگلستان وشاہ ندرلینڈ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملکی وفوجی عہدہ داران کو اور افسران جہاز جنگی کو حکم محکم دینگے کہ وہ آزادی تجارت کی ملحوظ رکھین جیسا شرائط اول ودوم وسوم سے قرار پایا ہے اور کسی حالت مین بیچ آمدورفت یا خط کتابت ساکنان شرقی اور جیلیگو کے ساتھ لنگرگاہان ہر دو ولایت کے یا رعایاے ہر دو ولایت کے ساتھ لنگرگاہان شرقی حکومتون کے مزاحم اور معترض نہون۔

شرط پنجم

شاہ انگلستان اور شاہ ندرلینڈ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم اتفاق کرکے سمندر شرقی مین انسداد دزدی دریا کا کرینگے اور وہ پناہ کشتیان دزدان مذکور کو نہ دینگے بلکہ حفاظت اور جہازونکی گزندون دزدان دریائی کرسے کرینگے اور وہ کسی حالت مین جہازان بدزدی رفتہ کو اپنے علاقہ مقبوضہ مین آنے ندینگے اور نہ رہنے دینگے اور نہ فروخت ہونے دینگے۔

شرط ششم

یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ ہر دو گورنمنٹ اپنے اپنے افسران وا جنٹان مقیم علاقجات شرقی کو حکم دینگے کہ وہ بغیر اجازت اپنے اپنے گورنمنٹ یورپ کے کسی جزیرہ سمندر شرقی مین آبادی جدید قائم نکرینگے۔

شرط ہفتم

جزائر مالاکا اور خصوصاً امبوئینا و باندا وترنیٹ مع اونکے ماتحتون کے شرائط اول ودوم وسوم وچہارم سے اوسوقت تک بری تصور کیے جائینگے جسوقت تک گورنمنٹ ندرلینڈ مناسب سمجھکر مستاجری مصالحجات سے دست بردار نہونگے اور اگر گورنمنٹ مذکور کسیوقت مین قبل دست بردار ہونے

مستاجری مذکور سے کسی رعایاے حاکم غیر یا سواے حاکمان اشیا اجازت تجارت کی جزایر مذکور کے ساتھہ دینگے تو رعایاے شاہ انگلستان بھی اونسے مرتبون پر مجاز اوسیقدر رسوم جاری کرنیکی منقصور ہوگی —

شرط ہشتم

شاہ نذرلینڈ تمام اپنے علاقجات ہند کو شاہ انگلستان کے حوالہ کرتے ہین اور تمام حقوق ومحاصل سے جو بباعث اون علاقجات کے اونکو حاصل تھے دست بردار ہوتے ہین —

شرط نہم

کارخانۂ فورٹ مارلبوڑا اور تمام مقبوضات انگریزی واقع جزیرہ سماترا اس شرط کے مطابق شاہ نذرلینڈ کے حوالہ ہوتے ہین اور شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی اوس جزیرے مین آیندہ نہوگی اور نہ کوئی صلح حکام انگریزی کسی شاہزادہ یا سردار یا رئیس وہان کے سے نہ کرینگے —

شرط دہم

شہر اور قصبہ ملاکا مع اوسکے متعلقین کے بموجب اس شرط کے حوالہ شاہ انگلستان کے کیے گئے اور شاہ نذرلینڈ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اور اوسکے رعایا ہرگز کوئی آبادی اوس ملک مین نہ کرینگے اور نہ عہدنامہ کسی شاہزادے یا سردار یا رئیس وہان کے سے منعقد کرینگے —

شرط یازدہم

شاہ انگلستان اپنے عذرات کو جو درباب سکونت اجنٹان گورمنٹ نذرلینڈ پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شرط دوازدہم

شاہ نذرلینڈ اپنے عذرات جو درباب سکونت رعایاے شاہ انگلستان بیچ جزیرہ سنگاپور کے پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شاہ انگلستان یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی بیچ جزائر کریمون یا جزائر باتام یا پتیانگ یا لینجن یا کسی اور جزیرہ جنوب سنگاپور کے نہوگی اور نہ کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی کسی سردار وہان کے

سے کرینگے۔

شرط سیزدہم

تمام آبادیان اور مقبوضات اور مقامات جو شرائط مذکورہ بالا سے حوالہ ہوئے ہین وہ افسران سرکار کے جنکو ملے ہین بتاریخ یکم مارچ ۱۸۲۵ء حوالہ ہونگے لیکن تعمیرات اور قلعجات اوسی حالت مین برقرار رہینگے جس حالت مین وہ ہنگام مشتہر ہونے اس عہدنامے کے ملک ہند مین موجود ہونگے مگر کچھ دعوی کسی جانب سے بابت سامان جنگی یا سامان رسد وغیرہ جو وہان رہ گیا ہو یا وہان سے پہونچایا گیا ہو نکیا جائیگا اور نہ دعوی بابت مالگذاری کے جو باقی رہے گی اور نہ کسیطرح کا مصارف ضروریہ انتظام ملک کے جو باقی ہوگا پیش کیا جائیگا۔

شرط چہاردہم

تمام ساکنان اوس علاقہ کو جو حوالہ دوسری سرکار کے ہوگا چھ برس کے عرصے تک تصدیق عہدنامہ ہذا سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مال کو جو چاہے کرے یا خود انتقال دوسرے مقام مین بلامزاحمت یا تکرار کے جہان اوسکی مرضی ہو کرے۔

شرط پانزدہم

ہر دو فریق معاہدین یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی علاقہ یا مقام جسکا ذکر شرائط ہشتم و نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم مین آیا ہے کسیوقت مین کوئی فریق کسی حاکم غیر کے سپرد نہین کرسکتا اگر کوئی فریقین معاہدین مین سے کوئی مقام مذکور چھوڑے تو حق قبضۂ فریق ثانی کا اوسپر فوراً عائد ہوگا۔

شرط شانزدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جو حساب کتاب یا دعوی ہنگام واپس کرنے علاقہ جاوا و دیگر مقامات کے جو افسران شاہ ندرلینڈ کے سپرد ہوئے تھے باقی پڑے ہین اور جو حساب کتاب کہ بباعث جمع ہونے کمشنران ہر دو اقوام بمقام جاوا بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۱۷ء ہوا تھا اور بلا تصفیہ پڑا ہے اور جو اور حساب ہوگا وہ سب طی ہوکر بیباق القصور ہوگا بشرطیکہ ندرلینڈ بمقام لندن قبل ختم ہونے ۱۸۲۵ء کے ایک لاکھ پونڈ سٹرلنگ جمع کردین۔

شرط ہفتدہم

عہدنامہ حال تصدیق ہوکر بیچ عرصہ تین مہینے کے اگر ہو اتو قبل اوسکے فریقین کو بمقام لندن نقول دیے جاوینگے —

بگواہی اس عہدنامے کے فریقین کے مختاران کل نے جنکو پلینی پوٹنشیری کہتے ہین اپنے اپنے دستخط کردیے اور مہر اپنی اپنی عہدے کی لگادی —

بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ختم ہوا

(مہر) دستخط جارج کیننگ — دستخط ایچ فیگل (مہر)

(مہر) دستخط چارلس واٹکن ویلیمس وِن — دستخط ای آر فالک (مہر)

یادداشت جو مختاران کل انگلستان نے بنام مختاران کل نذرلینڈ کے تحریر کی

جو عہدنامہ اب قرار پایا ہے مختاران کل شاہ انگلستان کو نہایت خوشی اس امر کے معلوم کرنے سے ہے اور لکھنے سے ہوتی ہے کہ مختاران کل شاہ نذرلینڈ نے بیچ دستخط کرنی اوسکے ایک دوستانہ اور صادق نیت ظاہر کی اور نیز اونکے اپنے یقین سے کہ یہان طرفین مین یکسان خواہش اور نیت اسکی ہے کہ ساتھ دیانت اور ایمانداری کے شرائط عہدنامہ کا منشا عمل مین آوے —

جو تکرار اور نااتفاقی کہ باعث اس عہدنامے کی ہوئی ہے اسی قسم کی ہین کہ اونکا دفعیہ شرائط تحریری معمولی سے ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ وہ بسبب شک اور شبہ کے جو کارروائی اجنٹان سے پیدا ہوتی ہے ہین پس وہ صرف باظہار مکنون اور فہمید اصل ماہیت ہمدگر کے رفع ہوسکتے ہین —

نامنظوری روبکاری نے جس سے تعمیل منشاء اجتماع ماہ اگست ۱۸۲۰ء ملتوی رہا مختاران کل نذرلینڈ کا اطمینان اس امر سے کردیا ہوگا کہ انگلستان کسطرح اپنے اقرار پورے کرتی ہے مختاران کل انگلستان کے ساتھ خوشی کی تحریر اوس قسیمہ نامنظوری کا کرتے ہین جو منجانب گورنمنٹ نذرلینڈ درباب خواہش بزرگی پولیٹکل یا نفع تجارت کی شرقی اورچیلیگو مین اونھون نے ظاہر کی ہے اور وہ بخواہش دل شکرگزاری اوس بے تاملی کی کرتے ہین جس سے مختاران کل

نذرلینڈ نے پھر شرائط جنسے آزادی مطلق تجارت ہر دو سلطنت کی رعایا کو اونکے ماتحت علاقون کو درمیان دنیا کے حاصل ہوئی منظور کی ہین —

دستخط کنندگان اس کاغذ کے یعنی مختاران کل انگلستان کے مجاز اظہار اس امر کے ہین کہ شاہ انگلستان براے زر ہین شاہ نذرلینڈ اتفاق کرتے ہین —

بباعث آگہی اوسوقت سے کے جو یکایک مطابق کرنے قواعد تجارت ہین جو اس مین درج ہے ساتھ اوس تجارت سے کے جو قدیم سے جاری ہے عائد ہوگی دستخط کنندگان کاغذ ہذا مجاز اس امر کے ہین کہ وہ اپنی رضامندی درباب مستثنا کرنے جزائر ملاکا کے اس عام شرائط آزادی تجارت سے دین اور اونکو یقین ہے کہ چونکہ ضرورت اس استثنا کے صرف بوجہ دقت فی الحال منسوخی مستاجری مصالحجات سے واقع ہوئی تو اوسکی تعمیل بھی منحصر اوس ضرورت تک رہے گی —

مختاران کل انگلستان سے کے لفظ ملاکا سے وہ اجتماع جزائر تصور کرتے ہین جنکے مغرب کی جانب جزیرہ سیلب واقع ہے اور شرق کی طرف نیوگنیی اور جنوب کی سمت تمور مگر واضح ہو کہ تینون جزایر اوس مستثنا مین شامل نہین ہین اور نہ جزیرہ سرام مستثنا تصور ہوتا اگر وہ اسی موقع پر بسبب دونون جزائر کلان مصالحجات امیبونیا اور بنڈانامے کے واقع نہوتا جس سے ممانعت آمدورفت اوسمین تاکہ اونکے مستاجری مصالحجات ضروری متصور نہوتی —

بباعث تبدیلی علاقجات جو بنظر جدا کرنے فریقین کے امور کو ضروری متصور ہوئے مختاران کل انگلستان پر واجب آیا کہ کچھ بیان ماتحتیان اور دوستان انگلشیہ کا جو اون علاقجات منتقلہ مین رہتے ہین کرین اور ویسے ہی بیان کی استدراک مختاران کل نذرلینڈ سے کرین —

ایک عہدنامہ جو ۱۸۱۹ء مین اجنٹ انگریزی نے شاہ آچین سے کیا ہے وہ موافق شرط سوم عہدنامہ حال کے نہین ہے مختاران کل انگلستان کے اس واسطے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ آچین جسقدر جلد ممکن ہوگا ترمیم ہوکر صرف ایسا انتظام اونکے ساتھ کیا جائیگا کہ جس سے لیکر آچین مین جہاز و رعایاے انگریزی کی مدارات واجبی ہوا کرے مگر چونکہ چند شرائط عہدنامہ مذکور کے جنکی اطلاع مختاران کل نذرلینڈ کو ہوچکی ہے ایسے ہین کہ جنسے عام نفع یورپ سمندر شرقی مین متصور ہے اسواسطے امید یہ ہے کہ گورنمنٹ نذرلینڈ ایسی تدبیر کرین کہ جنسے وہ اونکے فائدے اونکو ہوا کرین

اور مختاران کل انگلستان کو اعتبار رہے کہ قابضان حال قلعہ مارلیو کوئی تدبیر مضر شاہ آچین عمل مین نہ لاوینگے —

یہ بھی مختاران کل انگلستان پر فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ ندرلینڈ سے سفارش باشندگان و آبادان تابع کارخانہ قدیم انگلستان واقع بنکولین کی کرین تاکہ حفاظت مربیانہ و دوستانہ اونکی ہوا کرے —

یہ درخواست بہت ضروری ہے کیونکہ ۱۸۱۸ء سے عہد نامے اونکے رئیسون سے ہوئے تھے اور اونکی باعث اونکی نہایت بہبودی ہوئی ہے طریق جبریہ زراعت اور چھین لینا سیاہ مرچ کا موقوف کیا گیا اور ترغیب زراعت برنج دی گئی اور نسبت با حقوق کاشتکاران نسبت اونکے سرداران ضلع کے اقتضیہ ہوئی اور حقوق ملکیت رئیس نسبت زمین کے منظور ہوا اور تمام مداخلت انتظام علاقہ اسطرح موقوف ہوئی کہ یورپ کے باشندون کو بیرو نجات سے تبدیل کیا اور بجاے اونکے اہلکاران ملک مقرر کیے اور یہ تمام تدابیر واسطے بہبودی اور بہتری ساکنین کے مناسب متصور ہوئی تھین —

ان امور کی سفارش گورنمنٹ ندرلینڈ سے کرنے مین دستخط کنندگان کا غذہذا کی التماس مختاران کل ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اپنے گورنمنٹ کی اطمینان کرین کہ ایسا ہی لحاظ منجانب حکام انگریزی نسبت باشندگان ملاکا اور دیگر مقامات منتقلہ کے مرعی رہے گا —

القصہ مختاران کل انگلستان کی مبارکباد مختاران کل ندرلینڈ کو دیتے ہین کہ ان امور نے بخوبی سرانجام پایا اور اونکو یقین ہے کہ جو انتظام اب ہوا ہے اوس سے تجارت دونون اقوام کی خوب ہوگی اور یہ کہ دونون دوست ملک ایشیا مین اور نیز یورپ مین وہ رسم اتحاد دبلا دغدغہ مرعی رکھینگے جو قدیم مین اونمین جاری تھی اور چونکہ نزاع اب ختم ہوئی جو دو صد سال گذشتہ مین گاہ گاہ باعث دغدغہ ہوتی تھی اب آئندہ رشک فیمابین انگریزان و ڈچ کے ملک شرقی مین نرہیگا ہان مگر پیچ قائم کرنے اون قواعد کے جنسے بہبودی متصور ہوا اور جواب طرفین سنے روبرو تمام جہان کے بیان کیے ہین —

دستخط کنندگان کاغذہذا کی التماس مختاران کل شاہ ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اطمینان تعمیل شرائط لائقہ منظور کرین —

دستخط جارج کیننگ

دستخط چارلس اٹکن ولیم دولن

مقام لندن، ۱۷مارچ ۱۸۲۴ء

ترجمہ جواب یادداشت منجانب مختاران کل ہالینڈ بنام مختاران کل انگلستان

دستخط کنندگان کاغذ ہذا یعنی مختاران کل شاہ نیدرلینڈ نے اوس یادداشت مین جو اونکو مختاران کل انگلستان نے دی ہے ایک درست اعادہ اوس تقریرات کا دریافت کیا جو اوسوقت بمیان آئین تھین جب وجوہات خلاف مرضی مصلحت کنندگان باعث التواے گفتگوے مصلحت آمیز ہوئے تھے اب جو دوبارہ اوس کام کے اختیار کرنے کو طلب ہوئی جسکا اختتام عین خواہش دلی فریقین تھا تو دستخط کنندگان کاغذ ہذا نے اس کار مرغوب مین اپنے ہم پیشہ مین وہ نیت درست اور مصلحت آمیز دیکھی جس سے بسہولیت انتظام اور سرانجام نہایت سنجیدہ سوالات کا ہوگا اور اوس نیت کی داد وہ اس سے بہتر اور کسی وقت مین نہین دے سکتے جب منظوری اوسکی بذریعۂ دستخط کرنے اوس صلحنامہ کے ہوتی ہے جسکے شرائط جو نہایت ہوشیاری سے ترتیب پائے ہین نہایت کارآمد واسطے رکھنے اتحاد فیمابین کم رتبہ اجنٹان حکومتہاے معاہدین کے ہین۔

یہ خاص مدعا اور اصل منشاء عہدنامہ کا اون سب پر روشن ہوگا جو اوسکی شرائط بغور ملاحظہ کرینگے اور جو امور اوسمین صاف صاف مشروط ہین وہ واسطے رفع کرنے بمرضی عام تمام بے اعتباری کے جو آخر مین ظاہر ہو کافی متصور ہونگے مگر چونکہ مختاران کل انگلستان نے یہ بھی ضروری تصور کیا کہ کچھ تفصیل درج کرین اسواسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا بھی اپنی طرف سے آگاہ اوس ضروری امر سے ہو کہ کوئی امر اس معاملے عظیم مین مشتبہ نرہ جائے اونکی پیروی کرنے مین کچھ دقت معلوم نہین کرتے یعنے اپنی طرف سے وہ بھی تفصیل کرتے مین اور نیز اپنے منشا کی ظاہر کرنے مین اور جواب یادداشت مذکورہ بالا مختاران کل انگلستان کے تحریر کرنے مین کچھ دقت تصور نہین کرتے۔

شرط ہفتم مین ایک استثنا عام قواعد آزادی تجارت درج ہے اسمین استثنا کی ضرورت جسکو

انگلستان سنے بھی اپنی تقاریر سنہ ۱۸۲۰ء مین تسلیم کیا ہے منحصر اوپر انتظام تجارت مصالحجات بلاشرکت غیر سے ہے پس اگر ارادہ مصمم گورنمنٹ نذرلینڈ کا راجع ترک کرنے اوس انتظام تجارت بلاشرکت کا ہوگا تو استحقاق آزادی تجارت فوراً قائم ہوگا اور تمام وہ ارچیلیگو جسکی حدود نہایت صحت سے بیان ہوئی ہین یعنی جو حدود سیلیب تیمور اور گینی جدید پر محدود ہے تمام مجاز طریق بیع و شرا کا واسطے اون طریقون پر جو قواعد مقام قائم کرین اور خاص رعایاے شاہ انگلستان کے واسطے اون قاعدون پر جو حسب شرائط حکومتہاے معاہدین کے تمام مقبوضات ملک ایشیا کے واسطے ہین موجود رہے گا۔

اگر ارادہ ترک کرنے کا تھو تو جب تک استثنا قائم رہے تو جو جہاز ملاکا مین آمد و رفت کرین تو اونکو اون لنگر گاہون مین جنکی اطلاع چند سال گذرے حکام سمندر کو دی گئی ہے آیا یا اونکے نزدیک آنا چاہیے صرف بوقت مصیبت جسوقت مین یہان بیان کرنا فضول ہے کہ وہ ہر جگہ جہان جندہ نذرلینڈ مسبوط ہوگا وہ خدمت نیک و بد پائینگے جو انسان مصیبت زدہ کو ملنی لازم ہے —

بتائید اطلاع مندرجہ آخر یادداشت مختاران کل انگلستان بمقدمہ نگولین کے مختاران ممدوح نے پاس دستخط کنندگان کاغذ ہذا دو عہدنامے ایک مرقومہ ۲۳ ماہ مئی اور دوسرا ۱۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ء جو فیمابین لفٹنٹ گورنر مقام مذکور اور چند رئیسان اقوام قرب و جوار منعقد ہوئے تھے مرسل کیے ہین اوںھون نے ایک مراسلہ گورنر جنرل با جلاس کونسل مرقومہ فورٹ ولیم ۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۳ء بھی مرسل کیا ہے جسکے مطابق گورنمنٹ انگریزی نے ٹھیکہ سیاہ مرچ مقام قلعہ مارلیورو ترک کیا اور ترغیب زراعت برنج دی ہے اور بسبب مختلف اقسام باشندگان ساتھ اونکے رہے اور اونکے رئیسون کے قرار دی ہے مگر جہان تک دستخط کنندگان کاغذ ہذا خیال کر سکتے ہین تو مطلب ان تمام تدابیر کا بیشک اور لاریب واسطے حفاظت بہبودی زراعت آبادی مذکور کے ہے اور رفع کرنے اوس وقت کے جو اکثر معاملات باشندگان مین بباعث مداخلت حکام گورنمنٹ غیر کے واقع ہوتے ہین اس نظر سے وہ باطمینان تمام بیان کر سکتے ہین کہ بخلاف اندیشہ خوف خلاف ورزی معاملات کے جو لوگ شریک حال ہون اونکو امید رکھنی چاہیے کہ گورنمنٹ جدید

اونکے حقوق ملحوظ رکھے گی اور اونکی بہبودی مدنظر اور دستخط کنندگان کاغذ ہذا ماوراتمام امور کے بخواہش دلی اقرار کرتے ہین کہ جو شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا مین مندرج ہے اوسکا لحاظ رہے گا اگر باشندگان باسما الاماما ودیگر آبادیہا جس عہد وپیمان سے اوخھون نے حکومت اور حفاظت ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کی منظور کی ہے اوسمین وفادار رہینگے صرف اختیار اسکا رہیگا کہ حسب ضرورت برضامندی فریقین تبدلات شرائط مین کیا جائیگا —

درباب ارادہ درست اور واجبی گورنمنٹ انگریزی کے نسبت باشندگان ملاکا و دیگر آبادیہائے ڈچ جو بجواے عہدنامہ اونکے زیر حکومت ہوئے ہین مختاران کل شاہ ندرلینڈ اونکی اطمینان کو باعتبار تمام منظور کرتے ہین اور اوسی نیک نیتی کے خیال سے وہ اصرار ان امر مین نہین کر سکتے کہ جو ہدایات اور احکام بنام حکام انگریزی متعینہ ہند درباب حوالہ کردینے قلعہ مارلیبورڈ کے جاری ہون وہ اونسے صاف اور درست اور مستحکم ہون کہ کوئی امر بے اعتباری کا یا عذر توقف کا اونسے پیدا نہو اور اونکو یہ بھی یقین ہے کہ مختاران کل انگلستان جنھون نے اپنے کام کو ایسی راستی اور اعتدال سے سرانجام دیا ہے وہ اس مین جھد کرینگے کہ اونکی مشقت کا نتیجہ کسی غرض ماتحت کے سے یا خیالات فضول سے برعکس نہو جاے اور اس نتیجہ کو مختاران کل انگلستان نے خود اپنی یادداشت کے آخر مین بیان کردیا ہے پس اب یہ واسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا کے باقی رہا ہے کہ وہ اپنے تئین مبارکباد دین کہ اوخھون نے مدد اوسمین کی اور اپنی خواہش شریک آرزوی ان صاحبون کے کرین کہ اجنتان مقیم مقبوضات ایشیا ہمیشہ قدرشناس اون امور کے رہین جو دو اقوام دوستی شعار بخیالات بزرگ باہم مرعی رکھینگے اور بسبب اون اقوام کے فروگذاشت نکرینگے جو حسب منشاء عہدنامہ اور اتفاق وقت سے اونکے زیر حکم آگئے ہین —

دستخط کنندگان کاغذ ہذا اس موقع وقت کو غنیمت تصور کرکے مختاران کل انگلستان کو اطمینان جدید نسبت اونکے پسندیدہ وجوہ کے کرتے ہین —

دستخط ایچ فیجل
دستخط اے آر فالک

المرقوم مقام لندن ۱۷ مارچ سنہ ۲۴ء عیسوی

نمبر ۸۵

عہدنامۂ نانگ

عہدنامہ جو سنہ ۱۸۳۱ء مین صاحب رزیڈنٹ ملاکا لفٹنٹ کرنیل ٹیلر نے ساتھہ پنگہولو نانگ کے کیا شرائط اور عہود مجوزۂ لفٹنٹ کرنیل الاول ٹیلر صاحب گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا نے بالعوض اور منجانب ہنوربل گورنر فورٹ سنٹ جارج ساتھہ راجہ میر اکپتان پنگہولو مشہور بنام دہول سید اور لیلا الا. بیلنگ اور مولند حاکم معروف سابق اورنگ کیوا اور کیچل معروف موسی اور مینو بجیکیا معروف کوبخل اور مہاراجہ اکیا معروف سمنا اور ملاہنا کاران اراکین اور سرداران نانگ اور دیہات ملحقہ کے جنہون نے منظور کرکے قسم شرائط ذیل کی بسنبت یاد کی۔

شرط اول

کپتان مذکور یعنی پنگہولو اراکین اور سرداران منجانب تمام ساکنین نانگ اقرار کرتے ہین اور قسم کہاتے ہین کہ وہ وفادار اور تابعدار ہنوربل گورنر باجلاس کونسل مقام فورٹ سنٹ جارج کے اور گورنر اور کمانڈنٹ شہر اور قصبۂ ہذا کے اور تمام کمانڈنٹ جو موجود ہین اور آئندہ اونکے تحت ہوکر آوینگے رہینگے اور سواے ازین ہمہ تن مصروف ہوکر تمام معاملات مین فرمانبردار حکام انگریزی کے رہینگے جیسا کہ رعایاے تابعدار کو لازم ہے اور ہرگز فرداً یا جماعتاً کوئی ارادہ بخلاف گورنر ممدوح حیلۃً یا صریحۃً نکرینگے اور لحاظ شرائط ذیل کا بایمانداری اور استحکام رہے گا اور تمام عہود و مواثیق جو قبل اسکے دیگر اقوام سے ہوئے ہین وہ بخیال بدگمانی انگریزان منسوخ کیے جائینگے

شرط دوم

درحالیکہ کوئی شخص بمقام نانگ جو اولا مثین کا بان اور میلے کا ہوکر خلاف وزری مضامین عہدنامہ ہذا کریگا یا نافرمانبرداری گورنر یا اوسکے عہدہ داران کی کریگا تو پنگہولو اور سرداران حسب الطلب گورنر اوسکو واسطے سزایابی مناسبہ کے حوالہ کردینگے۔

شرط سوم

پنگہولو اور سرداران اور ساکنان نانگ اور ملنسان کابان اور میلے پر فرض ہے کہ دہم حصہ پیداوار برنج اور فواکہ اپنے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کیا کرین مگر بلحاظ کم سامانی اور افلاس کے کمپنی

مذکور نے تجویز کی ہے کہ پنگہولو ہر سال خود حاضر ہوا کرے یا کسی اپنے سردار کو ملاکا مین بھیجا کرے کہ انگریز کمپنی کا شکریہ ادا کر جایا کرے اور اپنی فرمانبرداری کی وجہ سے وہ کمپنی کو فصل کے اول میوے کا نصف کوین ہیارے یعنی چار صد کاٹا لگ دیا کرے-

شرط چہارم

ساکنان مانگ جب اپنا وطن چھوڑ کر ملاکا جائین تو اونکو ایک اجازت نامہ اس مضمون کا بمہر و دستخط پنگہولو روبروے شاہ بندر پیش کرنا ہوگا اور اسیطرح اگر کوئی ملاکا سے مانگ جاے تو اوسکو بھی ایسا ہی اجازت نامہ بمہر و دستخط شاہ بندر بجواز حکم گورنر وہان پیش کرنا ہوگا اور اگر ایسا نہو تو طرفین ایسے شخصون کو یعنے جنکے پاس اجازت نامہ حسب تفصیل بالا موجود نہین ہے گرفتار کرکے واپس بھیجدینگے لیکن جب کوئی شخص ایسا اجازت نامہ پیش کرے تو اوسکو اجازت ہوگی کہ مانگ یا کسی اور مقام ملحقہ مین آباد ہو اور اپنے مزدوری بذریعہ کاشتکاری و نصب کرنے درختہاے سپاری وغیرہ کے پیدا کرے بشرطیکہ وہ رسم و رواج ملک مثل باشندگان اختیار کرے-

شرط پنجم

پنگہولو اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ جسقدر ٹین یعنی آہن انگریزی مقامات سری مین ولی اور سنگئی اجونگ اور رام پور اور دیگر مقامات سے اس ضلع مین بمقام مانگ آویگا وہ فوراً روانہ ہو کر حوالہ کمپنی کے ہوگا اور اوسکے عوض اونکو ۱۵ سکس دولر نقد ہر ایک بار تین سو کتی صورت کے سکہ مین ملیگا-

شرط ششم

اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سیاہ مرچ اور مانگ اور دیگر اضلاع متصلہ کی جب زیادہ کثرت سے دستیاب ہوگی تو وہ بھی کمپنی کو دی جاوے گی اور اوسکی عوض ۱۲ اسکس دولر فی بار اونکو ملیگا-

شرط ہفتم

پنگہولو اور سرداران اور ساکنان مانگ اسبات کا اختیار نہین رکھتے کہ کسی قوم بری سے اتفاق یا تجارت کرین بلکہ تمام اسباب اپنا براہ دریاے ملاکا لاوینگے اور کسی حیلہ سے

کوئی اور راستہ اختیار نکرینگے اور نہ کسی قوم بری سے براہ دریاے پناہ کے اتفاق کرینگے اور اگر ایسا کرین تو اونکا جان و مال معرض خطر مین پڑے گا۔

شرط ہشتم

بنگھولوا ور سرداران اقرار کرتے ہین کہ منجانب تمام ملک مانگ کہ جب کبھی کوئی سردار اپنی حکومت ترک کرے یا کوئی مصیبت اوسپر اگر پڑے تو وہ ایسی حالت مین کسی اپنے قریب رشتہ دار کو اور یا جو اونکے خاندان مین لئیق ہوگا اوسے اپنی جانشینی کے واسطے روبروے گورنر کے پیش کرینگے مگر واضح ہو کہ یہ فرض نہین کہ گورنر ہر ایک ایسے شخص پیش شدہ کو منظور کرے بخلاف اسکے اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو وہ مناسب تصور کرین اوسے مقرر کرین ۔

شرط نہم

کوئی غلام جو خواہ ہنوربل کمپنی کا ہو خواہ کسی ساکن ملاکا کا ہو اگر فرار ہو کر بمقام مانگ یا کسی موضع ملحقہ مین جاکر متواری ہو تو بنگھولوا ور سرداران اور ہر ایک باشندے پر فرض ہوگا اور کوئی اس سے مستثنا متصور نہین ہوگا کہ ایسے مفرور کو گرفتار کر کے فوراً شہر مین بھیجدے تاکہ وہ سپرد اپنے مالک کے کیا جاے اور دس ہسپانوی ڈولر بطور انعام مالک سے لیا جائیگا اور اس سے سوا نہین لیا جائیگا ۔

شرط دہم

کوئی غلام مذکر یا مونث جو ترغیب کے ساتھ کوئی ملاکا مین لے آئے اس نیت سے کہ اوسکو مذہب عیسائی مین لائے تو مالک غلام کو معاوضہ نصف قیمت غلام مذکور کا ملیگا اور قیمت اوسکی ایک کمیٹی منجانب گورنمنٹ تجویز ہو کر تنقیح کرے گی ۔

شرط یازدہم

لیکن اگر کوئی شخص کسی غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو کسی اہل اسلام کے یا ہندو کے ہاتھ خواہ بارضا خواہ بترغیب اور خواہ بزبردستی اونکے مالک کے پاس سے لاکر فروخت کرین اور خصوصاً وہ لوگ جو ایسے غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو ترغیب مسلمان ہونے کی دین بہ تعدی اونکو مجبور مسلمان ہونے پر کرین اوسکا جان و مال ضبط اور باختیار سرکار تصور ہوگا ۔

شرط دوازدہم

اور چونکہ مضامین شرائط مذکورہ کا لحاظ بلا تفاوت رہے اسواسطے پنگھولو اور سرداران وعدہ کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب تمام باشندگان کہ وہ فوراً آنریبل گورنر کو تمام ایسے غلامان مفرور جو مقام نانگ مین یا دیگر مقامات مین ہونگے واپس اور حوالہ کر دینگے۔

شرط سیزدہم

آخر اقرار یہ بھی پنگھولو اور سرداران کرتے ہین اور قرآن کی قسم کھاتے ہین کہ منجانب تمام باشندگان مانگ کہ وہ بایمانداری لحاظ اور تعمیل احکام مندرجۂ شرائط کی کرینگے اور اپنے اوپر فرض گردانین گے کہ جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا اوسکو واسطے سزایابی کے حوالہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کر دینگے۔

واسطے تعمیل کلی اون سب امور کے جسکا وعدہ اور اقرار اسمین ہوا ہے مین اپنے دستخط معمولی اسپر کرتا ہون۔

یہ تیار ہوا اور اسکی قسم کھائی گئی بمقام شہر و قلعۂ ملاکا بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸ عیسوی

دستخط اے سیلر

پنگھولو اور سرداران مانگ نے قسم کھائی اور کہا

ہم کپتان یعنی پنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب اپنے اور تمام باشندگان نانگ کے کہ ہم سب وفادار اور دیانت دار گورنر با جلاس کونسل فورٹ سنٹ جارج کے اور گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا کے اور تمام کمانڈنٹ اوسکے جو موجود ہین اور جو بعد ازین اونکی ماتحت مقرر ہونگے رہینگے اور سوای اسکے مستعد اور مصروف بیچ تعمیل احکام کے جو جاری ہوتے ہین یا آیندہ جاری ہونگے رہین گے اور نسبت ایسٹ انڈیا کمپنی کے اوس طور سے رہینگے جیسے نمکحلال اور وفادار رعایا اور برایا پر لازم ہے۔

علامات دستخط دہول سید بلال مورین کانٹ جویل سومورین اور مولانا گنان

نمبر ۸۶

آرچیپیلیگو شرقی

قیدہ

عہدنامہ جو شاہ قیدہ کے ساتھ درباب دینے جزیرہ پرنس اوف ویلس کے ۱۷۸۶ع مین ہوا

درخواست شاہ قیدہ	جوابات درخواست شاہ قیدہ منجانب گورنر جنرل و کونسل
درخواست اول	
ہنوربل کمپنی محافظ سمندران رہینگے اور جو کوئی دشمن شاہ پر حملہ آور ہوگا وہ دشمن ہنوربل کمپنی کا بھی متصور ہوگا اور تمام مصارف کا ہنوربل کمپنی کو متحمل ہونا ہوگا۔	یہ گورنمنٹ ہمیشہ ایک جہاز جنگی واسطے حفاظت جزیرہ پنانگ کے اور واسطے کنارہ متصلہ کے جو شاہ قیدہ کا ہوگا مقرر رکھینگے۔
درخواست دوم	
تمام قسم کے جہاز اور کشتی وغیرہ جو عرب سے خواہ شرق سے لنگرگاہ قیدہ کو آتے ہون اونکو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکین گے مگر اونکی مرضی پر چھوڑ دین کہ وہ اپنی مرضی سے چاہین خرید و فروخت ہمارے ساتھ کرین اور چاہین ہنوربل کمپنی کے ساتھ بمقام پیلوپنانگ کرین جیسا اونکو مناسب معلوم ہو۔	تمام جہاز وغیرہ جو قیدہ کو آتے ہونگے اون کو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکینگے اور نہ کوئی ملازم وغیرہ کمپنی کا اونکے سدراہ ہوگا بلکہ کلیۃً اونکی مرضی پر موقوف رہے گا چاہین شاہ قیدہ کے ساتھ خرید و فروخت کرین اور چاہین ساتھ اجنٹ اور رعایای ہنوربل کمپنی کے خرید و فروخت کرین۔
درخواست سوم	
چونکہ اشیای مفصلۂ ذیل مثل افیون اور ٹین اور قسم پارچہ بینی اونکی ایک جزو ہمارے محاصل کا ہے اسواسطے اونکی ممانعت ہوئی اور یہ اشیاء	گورنر جنرل اور کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے احتیاط کرینگے کہ شاہ قیدہ کا نقصان بباعث قیام کرنے انگریزان کی جزیرہ پنانگ مین نہوگا

چونکہ مقامات کیومیلا اور مودا اور پری اور کریان مین پیدا ہوتے ہین اور وہ بر متصل مقام پنانگ کے ہین اور جب رزیڈنٹ ہنوربل کمپنی کا وہان رہا تو ہمیشہ اس ممانعت کے خلاف وقوع مین آیگا لہذا اوسکو طے کرنا چاہیے گورنر جنرل ہمارا نفع یعنی ۔۔ دولر سپین کے سالانہ تمکو دین ۔

درخواست چہارم

اگر ہنوربل کمپنی کا اجنٹ کسی وسیلہ دار یا وزیر یا اہلکار یا رعیت شاہ کو قرض دیگا تو اجنٹ مذکور دعوی اوسکا شاہ سے نکرے ۔

اجنٹ ہنوربل کمپنی کا یا کوئی شخص کہ ساکن جزیرہ پنانگ زیر حفاظت کمپنی دعوی شاہ قیدہ پر بابت زر قرضہ کے جو کوئی رشتہ دار یا وزیر یا اہلکار یا رعیت شاہ مذکور لیگا نکرینگے مگر قرض خواہ کو اختیار ہوگا جو کوئی شاہ مذکور کی رعایا مین سے اوسکا قرضدار ہوگا اوسکو اور اوسکی جایداد کو بموجب رسم اور رواج ملک کے گرفتار کرین ۔

درخواست پنجم

کوئی شخص اس ملک کا اگر ہمارا فرزند اور برادر بھی ہے اور ہمارا دشمن ہو تو وہ دشمن ہنوربل کمپنی کا ہوگا اور ہنوربل کمپنی کے اجنٹ اوسکو پناہ نہین دے سکتے بغیر انفساخ اس عہدنامے کے جو جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین بحال اور برقرار رہیگا ۔

ہر شخص جو ملک شاہ قیدہ مین رہتا ہے اگر شاہ کا دشمن ہوگا یا کوئی جرم خلاف ملک کریگا اوسکی حفاظت انگریز نہین کرینگے ۔

درخواست ششم

اگر کوئی دشمن بری اگر ہمارے ملک پر حملہ آور

یہ درخواست باستدعا صدور حکم پیشگاہ انگریزی

ہوگا اور ہم درخواست مدد کی مثل سپاہ و اسلحہ وسامان جنگ ہنوربل کمپنی سے کرینگے تو ہنوربل کمپنی ہمکو وہ مدد دینگے اور جو خرچ ہوگا ہم ادا کرینگے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے مع دیگر خاص مراتب درخواست شاہ قیدہ جو بغیر دریافت کرنے مرضی کمپنی ممدوح کے منظور نہین ہوسکتی بھیجی جائیگی

نمبر ٨٧

عہدنامہ ساتھہ شاہ قیدہ کے جو ١٧٩١ء مین ہوا

سنہ ١٢٠٦ ہجری سال ولاکر بتاریخ ١٦ ماہ شعبان ورہت

مہر توانکو شریف محمد

اسکی تاریخ اس تحریر سے واضح ہے کہ گورنر پلوپنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس وکیل انگریزی کمپنی نے صلح اور دوستی شاہ قیدہ اور تمام اوسکے اہلکاران جلیل القدر اور رعایا ہر دو ملک کے ساتھہ اکثر تاکہ وہ صلح کے ساتھہ بحر و بر مین رہین جب تک کہ آفتاب اور ماہتاب روشن رہین شرائط عہدنامہ ذیل مین تحریر ہین۔

شرط اول

انگریزی کمپنی شاہ قیدہ کو چھہ ہزار دوسو ہسپین سال بسال اوسوقت تک دینگے جب تک وہ قابض پلوپنانگ پر رہینگے۔

شرط دوم

مہر توانکو الونگ ابراہیم

شاہ قیدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام رسد واسطے پلوپنانگ یا جہاز جنگی یا کمپنی کے دیگر جہاز کو مطلوب ہوگا وہ قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور اوسپر محصول بھی نلیا جاے گا۔

شرط سوم

تمام غلام جو قیدہ سے پلوپنانگ کو یا پلوپنانگ سے قیدہ کو فرار ہوکر آئینگے وہ اونکے مالکون کو واپس کیے جاینگے۔

شرط چہارم

مہر واتو یونگا دا تایل نون

تمام قرضدار آدمی جو اپنے قرض خواہون سے بھاگ کر قیدہ سے پیلوپتانگ کو یا پیلو پتانگ سے قیدہ کو بھاگ کر جائین اور قرضہ اپنا ادا نکرین وہ گرفتار ہوکر سپرد قرض خواہونکے کیے جاینینگے۔

شرط پنجم

شاہ کسی اور قوم یورپ کو اس ملک مین آکر آباد ہونے کی اجازت ندینگے۔

شرط ششم

مہر ایف لایٹ سپرنٹنڈنٹ

کمپنی کسی ایسے شخص کو نہ لیگی جسنے جرم خلاف شاہ کیا ہو یا سرکشی خلاف شاہ کی ہو۔

شرط ہفتم

تمام مجرمان جرم قتل جو قیدہ سے پیلو پتانگ کو یا پیلو پتانگ سے قیدہ کو مفرور ہوکر آئین گرفتار ہوکر بحراست واپس روانہ کیے جائینگے۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان دزدی چھاپ یعنی مہر (جعلسازی) اسیطرح حوالہ کیے جائینگے۔

شرط نہم

تمام دشمنان ہنوربل کمپنی کو شاہ قیدہ رسد ندینگے۔

تو شرائط مذکورہ بالا قرار پائین اور طے ہوچکین اور صلح فیما بین شاہ اور انگریزی کمپنی کے کی گئی قیدہ اور پیلو پتانگ گویا ایک ملک ہوگیا۔

یہ سب ٹونکو شریف محمد اور ٹونکو الونگ ابراہیم اور داٹو پونگا داتایل بون وکیلان منجانب شاہ نے ترتیب دیکر ختم کی اور حوالہ گورنر پیلو پتانگ وکیل انگریزی کمپنی کے کی اس عہدنامے مین جو کوئی کسی عہد مندرجہ ہذا سے انحراف کریگا اوسکو خدا سزا دیگا اور خراب کریگا اور اوسکی مغفرت نہوگی۔

مہر شریف محمد اور ٹونکو الونگ ابراہیم اور داٹو پونگا داتایل بون کے اسپر ہوئین اور اونکے ہاتھ کے دستخط بھی ہوئے۔

نقل اسکی حاکم بندر پولونگ پنانگ نے کی

دستخط اور مہر اور ترتیب اسکی مقام قلعہ کارنوالس واقع جزیرہ پرنس اوف ویلس تاریخ یکم مئی سنہ ۱۷۹۱ء

مین ہوئی ـ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایف لایٹ

نمبر ۸۸

عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کے بیچ سنہ ۱۸۰۰ء کے

مہر نیگ دی پرتوان
راجہ موڈا

بیچ سنہ ۱۲۱۵ ہجری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال ہن بتاریخ ۱۲ ماہ محرم روز اور بری یعنی چہارشنبہ آج کے روز اس تحریر سے واضح ہے کہ سر جارج لیتہ بارونٹ لفٹنٹ گورنر پلو پنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس نے اقرار کیا اور عہدنامہ دوستی و اتحاد ساتھ نیگ دی پرتوان راجہ موڈا پرلیز اور قیدہ کے اور بنام اون کے اہلکاران اور سرداران ہر دو ملک کے ترتیب دیا اور یہ بحر و بر مین اوس وقت تک قائم رہیگا جب تک آفتاب اور ماہتاب موجود اور روشن ہین شرائط اس عہدنامہ کے ذیل مین مندرج ہین ـ

شرط اول

انگریزی کمپنی سالانہ نیگ دی پرتوان ملک پرلیز اور قیدہ کو دس ہزار ڈالر اوس وقت تک دینگے جب تک انگریز قبضہ پلو پنانگ پر اور علاقہ واقع دوسرے کنارے پر جسکا ذکر بعد ازان ہوگا قائم رہین ـ

شرط دوم

نیگ دی پرتوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے تمام وہ علاقہ کنارہ سمندر دیگا جو درمیان کوالا کریان اور دریا کی جانب کوالا موڈا کے واقع ہے اور زمین مندر

کی جانب سے ساتھ آرلونگ اور یہ سب پیاسیں وہ لوگ کرینگے جنکو نیگ دی پرتوان اور کمپنی مقرر کرین اور انگریزی کمپنی اُس کنارے کی حفاظت تمام دشمنان اور دزدان اور دزدان دریا سے کریگی اگر کوئی مقصد براہ سمندر شمال یا جنوب سے کرے۔

شرط سوم

نیگ دی پرتوان اقرار کرتا ہے کہ ہر قسم کی رسد وغیرہ جو واسطے پلوپنانگ اور جہاز ہای جنگی اور دیگر جہاز ہاے کمپنی کے درکار ہوگی پرلیز اور قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور محصول بھی اوسپر نہ لیا جائیگا اور جو کشتیان واسطے خرید کرنے رسد کے پلوپنانگ سے پرلیز یا قیدہ کو جائینگی اوسکو روک ٹوک نہ ہوگی تاکہ فریب واقع نہو۔

شرط چہارم

تمام غلام جو پرلیز اور قیدہ سے پلوپنانگ کو یا پلوپنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو مفرور ہو کر جائینگے وہ اپنے مالکون کے پاس واپس بھیجدیے جائینگے۔

شرط پنجم

تمام قرضدار جو اپنے قرض خواہون سے پرلیز اور قیدہ سے پلوپنانگ کو یا پلوپنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو بھاگ آوینگے اگر وہ قرض ادا نکرین تو سپرد اونکے قرضخواہون کی کیے جائینگے۔

شرط ششم

نیگ دی پرتوان کسی اور قوم یورپ کو اپنے ملک مین آباد ہونے کی اجازت ندینگے۔

شرط ہفتم

کمپنی کسی ایسے شخص کو جو مجرم سرکشی یا جرم خلاف شاہ نیگ دی پرتوان کا ہوگا نہ رکھیگی۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان قتل جو پرلیز یا قیدہ سے مفرور ہو کر پلوپنانگ چلے جائین یا پلوپنانگ سے بھاگ کر پرلیز اور قیدہ مین آئین گرفتار ہو کر واپس بحراست بھیجے جائینگے۔

شرط نہم

تمام شخص جو چھاپ یا مہر جو بنائین یا جعلسازی کرین وہ بھی کسیطرح حوالہ کیے جائینگے۔

شرط دہم

تمام وہ لوگ جو دشمن کمپنی کے ہونگے اونکو ینگ دی پرتوان رسد وغیرہ ندیگا۔

شرط یازدہم

تمام اشخاص ینگ دی پرتوان کے جو اجناس دریا سے لاوینگے اونسے کمپنی کے ملازم مزاحم نہونگے۔

شرط دوازدہم

جس چیز کی ضرورت ینگ دی پرتوان پلو پنانگ سے طلب کرینگی ہوگی وہ چیز کمپنی سے اجنٹ اونکو منگا دینگے اور اونکی قیمت زر سالانہ سے مجرا ہوگی۔

شرط سیزدہم

جسقدر جلد ممکن ہو بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے جسقدر روپیہ اب موجب عہدنامجات سابق کے ینگ دی پرتوان کو لینا ہے وہ فوراً ادا ہوگا۔

شرط چہاردہم

بعد تصدیق ہونے اس عہدنامے کے تمام عہدنامجات سابق جو فیمابین دونون گورنمنٹ کے ہوئے تھے منسوخ ہونگے۔

یہ چودہ شرائط فیمابین ینگ دی پرتوان اور کمپنی انگریزی کے ترتیب پاکر طے ہوئین اور ممالک پرلیز اور قیدہ اور پلو پنانگ گویا ایک ملک ہوگئے جو کوئی کسی شرط عہدنامہ ہذا سے انحراف کریگا خدا اوسکو سزا دیگا اور تباہ کریگا اور کبھی اوسکی بہتری نہوگی۔

جب یہ ترتیب پایا اور طے ہوا تو وبقول اسی مضمون اور تاریخ کے تیار ہوکر فیمابین ینگ دی پرتوان اور گورنر پلو پنانگ کے باہم دیے گئے اور اوپر مہر اہلکاران ینگ دی پرتوان کی جو روبرو شاہ مذکور کے کام کرتے تھے کی گئی تاکہ آیندہ تکرار کسی امر مین نہو

حاکم ابراہیم ابن سری راجہ مودا نے حسب الحکم ینگ دی پرتوان جلیل القدر کے اسکو لکھا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سوین مترجم زبان موڈا

مہر حاکم ابراہیم

اصل سے اسکی صحت جان اندرسین مترجم زبان ملیلی نے واسطے گورنمنٹ کے کی۔

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے منظور کرکے تصدیق کی بماہ نومبر سنہ ۱۸۲۰ء

نمبر ۹۰

عہدنامہ پراگ سنہ ۱۸۱۸ء

عہدنامہ معاملات تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے مقررہ ومنظور کردہ مسٹر والٹر سویل کریگرافٹ باختیارات مفوضۂ ہنوربل جان الکزنڈر بانیرمین گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات۔

مرقومہ تاریخ ۲۰ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۳ مطابق شام تاریخ سی ام ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ عیسوی

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے موجود ہے وہ ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہو یا کسی دوسرے کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا اوسکو لنگرگاہ اور علاقہ راجہ پراگ مین وہی حقوق اور فوائد حاصل رہین گے جو کسی رعایاے قوم دوست کو حاصل ہوئے ہین یا آیندہ حاصل ہونگے۔

شرط سوم

اور جہاز اور اسباب تجارت جو کسی رعایاے راجہ پراگ کا ہوگا اوسکو وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو شرائط آیندہ مین مذکور ہین جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس اور کسی اور مقام زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

راجہ پراگ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجدید کسی عہدنامہ مسترد اور غیر مروج کے جو کسی اور قوم سے

یا کسی گروہ یا شخص خاص سے ہوا تھا نکرینگے جسکی رو سے کچھ ہرج یا مسدودی تجارت رعایائے انگریزی کی متصور ہوگی اور سوا اسکے رعایای انگریزی سے کوئی اور محصول جو کسی اور علاقہ سے نہین لیا جاتا ہے طلب نکیا جائیگا۔

شرط پنجم

راجہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی حیلے سے بھی مستاجری کسی شے کی جو اونکے ملک مین پیدا ہوتی ہے کسی ساکن یورپ یا امریکا یا کسی علاقہ غیر کو ندینگے مگر وہ رعایای انگریزی کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ ایسا نکرینگے جس سے انسداد تجارت رعایاے راجہ پراگ مقام پنانگ مین متصور ہو اور نہ وہ مستاجری کسی شی تجارت کی کسی شخص کو دینگے جیسا شرط پنجم مین درج ہے مگر ساکنان پراگ کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ہفتم

راجہ پراگ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی شخص رعایاے کمپنی کو پنانگ یا اوسکے متعلقات سے واسطے فروخت کے علاقہ پراگ مین لائیگا تو وہ اوسے فروخت کرنے ندینگے اور ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح کی شرط پر نسبت رعایاے پراگ کے پابندی رکھینگے کیونکہ قوانین انگلیہ کسی صورت مین ایسے فعل کی اجازت کسی اپنے علاقے کے ملک مین نہین دیتے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ازدیاد صلح و دوستی باہمی ہر دو اقوام کی ترتیب ہوا ہے اور واسطے آزادی تجارت و جہازرانی فیمابین رعایاے فریقین بنظر فائدہ دونون کے اور اسکی ایک نقل راجہ پراگ نے اپنے پاس رکھی اور ایک نقل مسٹر واٹر سویل کریکرافٹ اجنٹ ہنوربل گورنر مقیم پنانگ نے لی۔

اسپر مہر راجہ پراگ کی لگائی گئی واسطے صداقت روبروے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی

تاکہ تکرار آیندہ درباب اوسکے پیدا ہونے بلکہ یہ عہدنامہ مستحکم اور واسطے ہمیشہ کے ہو۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی دبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلیس

نمبر ۹۰

ترجمہ اقرارنامہ پدیوکا سری سلطان عبد اللہ معظم شاہ جو ملک پراگ کا تخت نشین ہوا تھا اور جو مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ منجانب ہنوربل انگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی کو دیا گیا تھا بطور دلیل اتفاق اور دوستی جو ہرگز تبدیل نہوگا جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین تاکہ دوستی اور اتفاق قائم رہے اور آج کی تاریخ سے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے۔

شرط اول

شاہ پراگ اقرار کرتا ہے کہ وہ حدود درمیان ملک پراگ اور سالنگو واقع دریای برنام کے مقرر کریگا اور طرفین سے دست اندازی خلاف اوسکے نہوگی اور شاہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ گورنمنٹ سالنگو مین مداخلت نہین کرے گا اور نہ فوج کشی اوپر اوس ملک کے کریگا مگر رعایای پراگ کو اجازت وہان جاکر تجارت کرنے کی مطابق رسم ورواج تجاران دیگر ممالک جو وہان آمد ورفت کرتے ہین ہوگی۔

شرط دوم

درباب عہدنامے کے جو فیمابین شاہ سالنگو اور مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ قرار پایا اور یہ شرط ہوئی کہ راجہ حسن ملک پراگ سے خارج کیا جاے شاہ پراگ اپنی خوشنودی ظاہر کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ حسن کو اپنے پاس نہ آنے دینگے اور نہ اپنے علاقہ پراگ مین فروکش ہونے دینگے اور شاہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ مستاجری کسی غیر کو ندینگے اور نہ کسی غیر کو آیندہ اپنا تحصیلدار مقرر کرینگے تاکہ

ملک مین کچھ فسادہوا اور محصول ٹین کا جو ملک پراگ سے باہر جائیگا چھ دولر فی بار مقرر کرتی ہین تاکہ تجارت ملک خوب کثرت سے زیادہ ہوا ور ترقی آبادی مین ہوا ور ہر ایک سوداگر مثل رعایای گورنمنٹ انگریزی و سیام و سالنگور وغیرہ کو حوصلہ پراگ مین آنے کا پیدا ہوا ور وہ آمدورفت بآسایش کرسکین اور بلا وسواس ہر ایک لنگرگاہ اور مقام علاقہ مذکور مین آمدورفت کرین اور تجارت بلا مزاحمت واسطے ہمیشہ کے کرتے رہین۔

یہ عہدنامہ ترتیب ہوا اور اوسپر بطور تصدیق چھاپ شاہ پراگ کی کی گئی اور حوالہ مترجان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ نولرٹن گورنر پیلو پنانگ کے کیا گیا۔

المرقوم ۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم وزدوشنبہ ۱۲۴۱ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہی

دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلس

چھاپ
پدیوکاسری سلطان
عبداللہ شاہ پراگ

نمبر ۹۱

اقرارنامہ پدیوکاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ ولد جمال اللہ مرحوم جو حاکم اکبر ملک پراگ کا تھا اور یہہ اقرارنامہ ساتھہ کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ نولرٹن گورنر کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس اورنگ پور اور ملاکا کے ہوا تھا اور اوسکے حوالہ ہوا تھا اور یہہ اقرارنامہ واسطے ہمیشہ کے جب تک گردش آفتاب و ماہتاب قائم ہے قائم رہے گا۔

چھاپ سلطان عبداللہ معلم شاہ بادشاہ پراگ

چھاپ راجہ مودا متعلق پراگ

چھاپ راجہ بنداہارا متعلق پراگ

چھاپ اورنگ کایا بیار پراگ

چھاپ اورنگ کایا ممن گنگ سری پدیوکا راجہ

سلطان جو حکمران تمام ملک پراگ اور اوسکے متعلقات پر ہے آج کی تاریخ ماہ و سال مذکورہ بالا مین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگلستان کو اب سے واسطے ہمیشہ کے علاقہ پیلو دینگ

اور جزائر بنگکور مع جمیع جزائر جو قدیم سے اب تک پراگ کے قبضے مین ہین اور جو متعلق پراگ کے
ہین سپرد کرتے ہین اس نظر سے کہ جزائر مذکور دزدان بحری و بری کو پناہ اور امن دیتے ہین
جو لوگ ساکنان کنارہ دریا اور ساکنین ملک کو دق اور تنگ کرتے ہین اور اونکے سامان اور
اسباب معیشت کو لوٹ لیتے ہین اور شاہ پراگ قوت اور سامان بنفسہ اسقدر نہین رکھتا کہ اون
دزدان کو نکال دے اس سبب سے شاہ پراگ نے اپنی مرضی اور خوشی سے جزائر مذکورین کو
حوالہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کر دیے کہ اونکے ماتحت رہین اور جنکو وہ مقرر کرین اونکے
زیر حکم رہین۔

اس کاغذ پر بطور تصدیق آج کی تاریخ مہر یا چھاپ حاکم ملک پراگ پدیو کاسری سلطان
عبداللہ معلم شاہ کی مع اوسکے اراکین سلطنت کے لگائی گئی۔

المرقوم ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ سنہ ۱۲۴۲ مطابق ۱۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جمیس لو کپتان

پولیٹیکل اجنٹ ہنوربل گورنر با جلاس کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسل

مہر یا چھاپ شاہ پراگ
چھاپ راجہ مودا
چھاپ بندا ہارا
چھاپ ورنگ کیا سار
چھاپ لتن گنگ

نمبر ۹۲

عہدنامہ جو فیمابین شاہ پدیو کاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ
ابن جمال اللہ مرحوم کے جو حاکم اکبر اور حاکم ذی حق تمام ملک پراگ کا تھا
اور کپتان جمیس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو پنانگ
سنگاپور اور ملاکا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا

اور بقول اوسکے باہم تقسیم ہوئین اور یہ مثال آفتاب اور ماہتاب واسطے ہمیشہ کے قائم ہوا اور
ما وراسکے یہ ایک دلیل دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوربل اسیٹ انڈیا کمپنی کے اور شاہ پراگ کے
ہوا اور نیز فیمابین شاہ پراگ اور ہنوربل رابرٹ فولرٹن صاحب کے شاہ پراگ اپنی رضامندی
اور خوشی سے۔ اقرار کرتے ہین کہ وہ مطابق شرائط درباب حدود پراگ کے اور درباب تصفیہ دیگر
مقدمات کے جو ساتھ راجہ سالنگور کے مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو
پنانگ وغیرہ نے کیے ہین کاربند ہونگے اور پٹہ اون شرائط کے موافق تعمیل کرینگے جو شاہ نے
ساتھ مستر جان اندرسین مذکور کے بتاریخ ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ ۱۲۴۱ ہجری مین کیے ہین تمام
اہل کوا غذ ونکو مقرر ہے اور ما قبل تبدیل ہونے کے بیان ہوئے علاوہ اسکے شاہ مذکور اب
اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ساتھ راجہ سیام کے یا اوسکے کسی رئیس یا سردار یا رعایا کے اور نہ
راجہ سالنگور اور نہ اوسکے کسی رئیس یا رعایا کے ساتھ ایسی تحریرات کے جائز رکھینگے جو متعلق پولیٹکل
امور کے ہون یا درباب انتظام اور انتساق اوسکے ملک پراگ کے ہون معین رکھینگے شاہ مذکور
کسی اپنی رعایا کی رعایت نکرینگے جو اتفاق اور سازش شاہ سیام سے یا کسی اوسکے سردار یا رعایا سے
یا ساتھ راجہ سالنگور یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کے یا کسی اور سیام والے یا ملایا کے لوگون سے
رکھے گا جسکی نسبت علاقۂ پراگ مین کسیقدر یا کسیطرح کا فساد پیدا ہو یا اوسکے گورنمنٹ یا انتظام
مین مداخلت ہو۔

شرط دوم

شاہ پراگ کچھ نذر بنام نہاد بنگا ماں یا کسی اور نام کا خراج راجہ سیام یا کسی اوسکے گورنر یعنی حاکم
یا رعایا کو نہین دیگا اور نہ کبھی آئیندہ راجہ سالنگور یا کسی سیام اور ملایا کے لوگون کو دیگا قطع نظر
اسکے شاہ مذکور اپنے علاقۂ پراگ مین راجہ سیام یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کی طرف سے کسی قاصد
یا فوج کو واسطے انتظام امورات ملکی کے نہ آنے دیگا اور نہ کسیطرح کی مداخلت اونکے امورات
انتظام ملک پراگ مین ہونے دیگا اور اسیطرح وہ اپنے علاقہ مین کسی قاصد یا فوج راجۂ سالنگور
یا کسی اور سیام والے یا ملایا والے کے نہ آنے دیگا اور نہ وہ کسی گروہ اشخاص یا راجگان یا ممالک
مذکورہ کا غذ ہذا کو اپنے ملک مین آنے دیگا اگر اوسکی قوت صرف تیس نفری سے بھی زیادہ نرہیگی مگر اور

ملک سکے لوگون کو مثل سابق اجازت عام رہے گی کہ اگر تجارت بلا مزاحمت حسب مقام لنگرگاہ اس علاقہ پراگ مین چاہین کرین اگر گروہ یا فوج از قسم مذکورہ بالا ملک پراگ مین منجانب راجگان وحاکمان وسرداران واشخاص مذکورہ بالا آوے گی یا کوئی راجگان وحاکمان وسرداران مذکورہ بالا رعایاے علاقہ پراگ کی ساتھہ اس سبب سے موافقت کرینگے کہ اوسکے ملک مین فساد واقع ہو یا کسیطرح کی مداخلت اوسکے انتظام ملک مین ہو تو ایسی حالت مین شاہ مذکور بھروسا اوپر دوستانہ مدد اور حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہنوربل گورنر باجلاس کونسل پلوپنانگ وغیرہ کی رکھیگا جیسی وہ اب رکھتا ہے اور آیندہ بھی رکھے گا اور یہ مدد اور حفاظت جسطرح اور جس قدر مناسب متصور ہوگی وہ دینگے —

شرط سوم

کپتان جیمس لو بحیثیت اجنٹ ہنوربل گورنر باجلاس کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس وعدہ کرتی ہین کہ اگر شاہ پراگ باینداری موافقت جزیرہ پرنس اوف ویلس کرینگے اور تمام اور ہر ایک شرط مندرجہ عہدنامہ ہذا پورا کرینگے تو اوسکو مدد انگریزی واسطے نکالدینے اوسکے ملک سے کسی سیام والے یا ملایا والے کو جو حسب مذکورہ بالا کسیوقت ملک پراگ مین بہ نیت پولٹیکل یا بارادہ کسیطرح مداخلت کرنے اوسکے انتظام ملک مین آوینگے دیجائیگی مگر درصورتیکہ وہ شرائط مندرجہ عہدنامہ جو اوسنے کیا ہے یا کسی شرط اوسکی پوری نکرینگے تو پھر فرض جو انگریزون پر اوسکی حفاظت اور مدد کا بخلاف اوسکے دشمنان کے ہے کالعدم متصور ہوگا اور اطمینان دوستی ہنوربل گورنر باجلاس کونسل پیلوپنانگ وغیرہ معدوم ہوگی —

یہ عہدنامہ جو شاہ مذکور نے بخوشی ورضامندی تمام منعقد کیا ہے مصدق ساتھہ چھاپ یا مہر شاہ مذکور کے اور مہر اور دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو کے مع چھاپ اراکین ملک پراگ کے جو شریک اس عہدنامے کے ساتھہ اجنٹ کے ہین ہوا اور اجنٹ مذکور کے حوالہ ہوا تاکہ سند دوستی اور اتفاق فیمابین شاہ پراگ اور سرکار انگریزی کے رہے —

المرقوم ۱۸ اکتوبر ۱۸۲۶ع مطابق ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ ہجری

دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جمیس لو کپتان

پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

مہر
ہنوربل کمپنی

نمبر ۹۳

تتمہ عہدنامہ راجہ پراگ جو بصورت ایک چیٹھی کے منجانب راجہ مذکور بنام اجنٹ کپتان جمس لو صاحب کے تحریر ہوا — بعد القاب معمولی

چھاپ شاہ پدیو کا
سری سلطان معلم شاہ
راجۂ پراگ

وہ جو حکمرانی اوپر ملک پراگ کے کرتا ہے یعنی پدیو کا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ اطلاع اپنے دوست کپتان جمیس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر با جلاس کونسل جزیرۂ پرنس اوف ویلیس ملاکا اور سنگاپور کو درباب اون معاملات کے تحریر کرتا ہے جنکی گفتگو شاہ اور اجنٹ سے درمیان آئی ہے

اول یہ کہ شاہ مذکور دریا کی راہ آکر بمقام کوٹالموٹ قیام کریگا جہان اوسکا ارادہ ہے کہ ایک قلعہ مستحکم تعمیر کرے اور اوسمین فوج مناسب واسطے حفاظت اوسکے رکھے تاکہ تمامی دشمنان اور دزدان بحری کی دور رہین اور یہ فوج مسلح رہے گی اور شاہ مذکور انکو بطور ایسی فوج کے رکھیگا کہ ہر وقت تیار رہین کہ بروقت ضرورت اوسکی حفاظت کرین اور اوسکے حکم کی تعمیل کیا کرین اور یہ بھی ارادہ ہے کہ ایک مکان روبرو اوسکے مکان کے اور تعمیر ہو کہ اوسمین جو کوئی صاحب اوسکی ملاقات کو آیا کرے وہ ایام قیام تک اوسمین فروکش ہوا کرے —

دوم یہ کہ شاہ مذکور ایک کشتی ہمیشہ طیار رکھیگا کہ خبر ضروری پلوپنانگ کو پہنچایا کرے اور قطع نظر اسکے ایسی تدبیر کرے گا کہ آمد و رفت براہ تری دریاے پراگ اور دریاے کریان سے پلوپنانگ تک جاری ہو —

سوم یہ کہ لگ سمینا اور شاہ بندر کو حکم ہوگا کہ جا کر گویلا پدور مین قیام کرین اوس مقام پر کہ جہان راجہ جس سابق رہتا تھا اور ہر دو اہلکاران مذکورین حسب الحکم شاہ مذکور اوس مقام پر ایک قلعہ تیار کرا دینگے اور لوگون کو جمع کر کے اوس طرف آبادی کرائینگے اس وسیلے سے جو لوگ پراگ مین تجارت کرتے ہین اونکو اطمینان اور اونکی حفاظت بموجب قاعدہ سابق کے ہوا کریگی —

چہارم یہ کہ شاہ مذکور اون اہلکاران کلان کو جو مقامات کوراد لاروت اوتردنگ اور سنگ کیلنگ اور پروا مین رہتے ہین اور سازش دزدان بحری اور بری سے رکھتے ہین گرفتار کر کے نکال دیگا اور سب لوگون کو وہان اطلاع دیگا کہ اگر وہ دزدان بحری و بری کو اپنے پاس اگر رہنے دینگے اور اگر کوئی انگریز تلاش دزدان مذکور مین پنانگ سے آویگا تو بیگناہ بھی مجرمان کے ساتھ نقصان اوٹھائینگے —

پنجم

یہ کہ تمام تجاران علاقۂ پراگ کی پرورش رہے گی اور اونکی تجارت مین تساہل نہوگا بلکہ ہر طرح کی کوشش ہوگی کہ حساب بائع اور مشتری کا جلدی طے ہوجائے اور اگر کسی رعایا یا کسی اور شخص کی نسبت تدابیر سخت درکار ہونگے تو شاہ مذکور وہ بھی عمل مین لائیگا تاکہ حساب تجاران جلدی طے ہوجاے اور کوئی اس علاقے کا آدمی اونکو کسیطرح کی تکلیف نہ دے —

ششم

یہ کہ شاہ پراگ ایسے شخص کو جو بفریب یا زبردستی علاقۂ انگریزی سے کسی شخص کو لے آئیگا ملک سے خارج کر دیگا اور اگر وہ شخص جسکو وہ لے آئیگا دستیاب ہوگا تو اوسکی اطلاع بہ آنریبل گورنر پلو پنانگ کو دیجائیگی اور اوسکو روک رکھا جائیگا تاکہ یہ جرم کلیتہ موقوف ہوجائے —

ہفتم

یہ کہ جب تک ملک کا پھر بندوبست ہوجائیگا تو شاہ مذکور اپنی رعایا کو حکم دیگا کہ برنج

وسخود بافراط بوئین اور مرغی ومویشی بکثرت پرورش کرین تاکہ اوسکی رعایا اور باشندگان علاقہ انگریزی باہم فائدہ مند ہوں —

ہشتم

یہ کہ شاہ مذکور کا ارادہ ہے بلکہ وہ ایک لئق آدمی واسطے تحصیل اشیا مثل ٹین ودیگر اجناس جو باہر جاتے ہین مقرر کرینگے —
اگر کوئی تجار رعایای شاہ مذکور مین سے لنگرگاہ انگریزی مین وارد ہو اور اوسکی پاس روانہ موجود نہوگا تو وہ بموجب رسم مستمرہ کے ضبط سرکار ہوگا —

ہفتم

یہ کہ شاہ مذکور کی مرضی ہے کہ اپنے علاقے مین مدارس مقرر کرے اور نہایت خوش ہوگا اگر اوسکا دوست کپتان جمیس لو اچھے ہوشیار مدرس پلوپینانگ سے بھیجکر اس امر مین اوسکی مدد کرین اور اگر شاہ مذکور کسی لڑکی یا لڑکون کو واسطے تعلیم علوم ضروریہ کے بھیجے تو اوسے یقین اور امید ہے کہ اونکی پرورش اور پرداخت اچھی ہوگی —
ان تمام امور کو شاہ مذکور بخوشی تمام منظور کرتے ہین
المرقوم ۲۳ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ مطابق ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ عیسوی

ترجمہ نقل کاغذ کا صحیح ہے
دستخط جمیس لو کپتان
پولیٹیکل اجنٹ
نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی گارلنگ
رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴
سالنگور

عہدنامہ تجارت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور جو مسٹر واٹرسویل

کرنگرافٹ صاحب سنے باختیار عطیہ ہنوربل جان الگزندر بانرمن صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلیس اور اوسکے متعلقات سے کے قرار دیا بتاریخ ۲۰ شوال ۱۲۳۳ مطابق ۲۲ اگست ۱۸۱۸ء

شرط اول

صلح اور دوستی جواب فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور کے موجود ہے وہ واسطے ہمیشہ کے رہے گی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت از آن رعایاے انگریزی یا کسی دوسرے شخص کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہو تمام لنگرگاہان اور مقامات علاقہ راجہ سالنگور مین وہ حقوق اور فوائد حاصل کرینگے جو کسی رعایتی قوم کے لوگون کو حاصل ہوتا ہے یا آئندہ حاصل ہوگا۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت رعایاے راجۂ سالنگور کو بھی وہی حقوق اور فوائد حسب منشاء شرط بالا اوسوقت تک حاصل ہونگے جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس یا کسی اور مقام ماتحت گورمنٹ انگریزی جزیرۂ پرنس اوف ویلیس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی مستردیا منسوخ عہدنامہ کو جو کسی اور قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ یا کسی خاص شخص کے ساتھ ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا فتور یا ہرج تجارت رعایاے انگریزی مین واقع ہوتا ہو بلکہ وہ لوگ کسیطرح کے محصول اور ابواب سے بری رہینگے جو کسی اور علاقہ کی رعایا سے نہین لیا جاتا۔

شرط پنجم

راجہ سالنگور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ کسی حیلے سے مستاجری کسی شئے تجارت پیداوار ملک کی کسی اور شخص یا اشخاص کو جو ساکن یورپ یا امریکا یا کسی ملک غیر کا ہو کا ندے گا بلکہ وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دیگا کہ اگر خرید ہر قسم کے اشیاے تجارت کی مثل اور لوگون کے کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ یا اقرارنامہ ایسا مقرر نہین کرینگے جس سے ہرج یا فتور تجارت رعایاے راجہ سالنگور مین واقع ہو جو اگر پناگ مین تجارت کرتے ہین اور نہ وہ کسی خاص شخص کو متاجری اشیاے تجارت کی دینگے جیسا شرط پنجم مین مذکور ہے بلکہ ساکن سالنگور کو اجازت دینگے کہ اگر ہر قسم کی اشیاے تجارت مثل اور لوگون کے خرید کرین۔

شرط ہفتم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص رعایاے انگریزی کمپنی کو پناگ یا اوسکے متعلقات اضلاع سے واسطے فروخت کے ملک سالنگور مین لائیگا تو وہ اوسکو فروخت کرنے ندے گا اور ہنوربل کمپنی پر بھی فرض ہوگا بموجب ویسی ہی شرط کے نسبت رعایاے سالنگور کے کیونکہ قوانین انگریزی کسی وجہ سے ایسے قبیح کا رواج کسی اپنے ملک مین جائز نہین رکھتے

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ترقی صلح و دوستی دو گورنمنٹ کے قرار پایا ہے اور واسطے محفوظ رکھنے آزادی تجارت و جہازرانی درمیان اوسکی رعایا کے بنظر فوائد فریقین اور اسکا ایک مسودہ راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھا اور ایک مستر والٹر سول کرنکرا فٹ ایجنٹ ہنوربل گورنر پناگ نے اس کاغذ پر مہر راجہ سالنگور کی واسطے تصدیق کے لگائی گئی کہ صداقت اوسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی پر ثابت ہو تا کہ آیندہ کچھ تکرار اس بارے مین پیدا نہو بلکہ یہ واسطے ہمیشہ کے ہو اور استحکام کے ساتھ ہمیشہ جاری رہے۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ
پرنس اوف ویلس

نمبر ۹۵

عہدنامہ صلح ودوستی فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی وسری سلطان ابراہیم شاہ راجہ سالنگور جو مسٹر جان اندرسین نے باختیارات عطیۂ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلوپنانگ اور اوسکے متعلقات کے قرار دیا۔

بمقام قلعۂ سالنگور تاریخ ۵ ماہ محرم ۱۲۴۱ہجری مطابق ۲۰ ماہ اگست ۱۸۲۵ عیسوی

شرط اول

چونکہ واسطے دوستی وصلح فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ سالنگور مدت مدید سے جاری وقائم تھے اور اوسکا استحکام ایک صلحنامہ تجارت سے جسمین آٹھہ شرائط درج ہوئی تھین اور مسٹر والٹر سیول کریکرافٹ نے بتاریخ ۲۰ ماہ شوال ۱۲۳۳ مطابق ۲۳ ماہ اگست ۱۸۱۸ عیسوی بنابر تسہیل امور تجارت فیمابین ہر دو اقوام کے قرار دیا تھا اب یہ وعدہ فیمابین راجہ سالنگور اور مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلوپنانگ قرار پایا کہ صلحنامہ مذکور کی تائید دوبارہ ہو اور یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے بلا مزاحمت قائم رہے۔

شرط دوم

راجہ سالنگور ساتھہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلوپنانگ کے وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ عہدنامۂ حال سے ہمیشہ سرحد فیمابین علاقۂ پراگ اور سالنگور کے دریای برنام قرار پائے اور کوئی فوج بحری یا بری سالنگور کی علاقۂ پراگ اور اوسکے متعلقین مین نہ جائیگی اور نہ راجہ سالنگور کسیطرح کی مداخلت انتظام ملک پراگ مین کرینگے کیونکہ وہ اب حوالہ راجہ پراگ کے ہو گیا ہے بشرطیکہ جہاز سوداگری سالنگور کے مجاز جانے پراگ کے واسطے تجارت کے بموجب رسم دیگر تجارت جو وہان جاتے ہین تصور کئے جائین۔

شرط سوم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ راجہ حسن کو لکھے گا کہ وہ علاقۂ پراگ سے فوراً سنگی بدور سے جہان اب وہ مقیم ہے روانہ ہو اور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز راجہ حسن کو پھر وہان جانے کی اجازت نہین دیگا اور نہ کسیطرح انتظام ملک پراگ مین مدخلت کرنے دیگا اور یہ بھی راجہ حسن کو

ممانعت ہوگی کہ وہ ملک مذکور سے کسی آدمی کو جو راضی نہو اپنے ہمراہ لاوے۔

شرط چہارم

اور راجہ سالنگور اقرار کرتے ہین کہ وہ دزدان بحری کو اپنی علاقہ کسی مقام پر آنے کی اجازت نہ دینگے اور پیلو پنانگ بھی ایسی ہی شرط اپنے علاقے کے واسطے کرتے ہین۔

شرط پنجم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ گرفتار کر کے واپس پیلو پنانگ کو بھیجدیگا اگر کوئی مجرم مثل دزد بحری و دزد برّی و مجرم قتل و دیگر مجرمان جرائم فراری ہوکر سالنگور مین آویگا اور اگر کوئی ایسا مجرم سالنگور سے پیلو پنانگ مین فراری ہو کر جائیگا تو گورنر پیلو پنانگ بھی اوسکی نسبت ایسی ہی شرط مرعی رکھین گے۔

شرط ششم

یہ عہدنامہ فیما بین راجہ سالنگور اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے برضامندی طرفین اس مراد سے قرار پایا کہ صلح اور دوستی باہم ترقی پر رہے اور یہ اوسوقت تک جاری رہے جب تک آسمان گردش مین ہے اور اوسپر آفتاب و ماہتاب دورہ کرتے رہین اور یہ عہدنامہ روبروے تمام حاضرین کے قرار پایا اور اوسپر چھاپ راجہ سالنگور کی اور مہر ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی لگائی گئی اور دو نقول اسکی طیار ہوئین ایک راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھی اور دوسری ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے۔

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر مشترکہ

مہر
سلطان ابراہیم شاہ
راجہ سالنگور

دستخط جان اندرسین
پولیٹکل اجنٹ
نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جان اندرسین
پولیٹکل اجنٹ

المرقوم ۲۶ ماہ اگست ۱۸۲۵ع

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۹۶

عہدنامہ انگریزی ساتھہ رام بوی کے بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ع

عہدنامہ دوستی و اتفاق مدامی فیمابین سوپریم گورنمنٹ ہند اور راجہ علی پنگھولو داہپت سکس جو حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین۔

دفعہ اول

منجانب گورنمنٹ انگریزی کے رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلس ملکا اور اونکے متعلقات اور منجانب رام بوی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی مذکور اور پنگھولو اور اہپت سکس۔

بطور دلیل خوشنودی اور نیک نیتی سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہند اور نیز وجہ عدم میلان طبع بنسبت قبضہ کرنے اون علاقجات کے جو بواجبی حسب رواج اور رسم قدیم اونکے متدعویہ نہین ہو سکتے تمام دعوی فرمانبرداری بطور رعایاے انگریزی کے جو باشندگان رام بوی پر بموجب عہدنامجات کے جو فیمابین اونکے اور ڈچ کے قرار پائے ہین واجب تھا دست بردار ہوتے ہین اور براہ خوشنودی مزاج آج کی تاریخ سے منشار عہدنامجات مذکور کو منسوخ کرتے ہین اور حاکمان رام بوی اور اوسکے متعلقات کو بطور ریاست آزاد تصور کرینگے۔

شرط اول

سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہندوستان بموجب اسکے منظور کرتے ہین کہ راجہ علی اور پنگھولو اور اہپت سکس سردار رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین۔

شرط دوم

انگریز اور رام بوی والہ براہ دوستی اور باہمی راستی اور دیانت اور صفای قلب سے اقرار کرتے ہین کہ رام بوی والے مرتکب کسی بدوضعی کے کسیطرح نسبت انگریزون کے نہونگے اور انگریز بھی کسیطرح مرتکب بدوضعی کے نسبت رام بوی والونکے نہونگے رام بوی والون کو نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد انگریزی مین یا کسی شہر مین جو انگریزون کے قبضے مین ہے مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور انگریزون کو بھی نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد ماتحت رام بوی مین مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور رام بوی والے ہر ایک تنازع اپنی سرحد کے اندر کا جو بموجب اپنی مرضی اور مزاج ملک کے فیصلہ کرینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم انگریزی کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج رام بوی والون کو ہو تو رام بوی والے خود وہان جاکر اونکی تنبیہ نہین کرینگے بلکہ اول رپورٹ انگریزون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر انگریزون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم رام بوی والون کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج انگریزون کو ہو تو انگریز خود وہان جاکر تنبیہ اونکی نکرینگے بلکہ اول رپورٹ رام بوی والون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر رام بوی والون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر رام بوی جو نزدیک ملک انگریزی کے واقع ہوا اور وہان کسیوقت مین اجتماع فوج بری یا بحری کا ہوا اور حاکم انگریزی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو رام بوی والہ رئیس کو صاف سبب بیان کردینا چاہیے اور اگر کوئی مقام یا شہر انگریزی جو نزدیک ملک رام بوی کے ہو اور وہان کسیوقت اجتماع فوج بری یا بحری کا ہوا اور رئیس رام بوی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو انگریزی رئیس کو صاف سبب بیان کردینا چاہیے۔

شرط چہارم

بیچ اون مقامات کے جو رام بوی والون کے اور انگریزون کے سرحدی ہے اگر انگریزونکو شبہہ واقع ہو کہ ایسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے سردار رام بوی والہ کے پاس بھیجے اور یہ سردار بھی اپنے آدمی

اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کرادیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہو جاوے اور اگر رام بوئی والون کو شبہہ واقع ہو کہ کسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار رام بوئی ایک چھٹی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے صدر انگریزی کے پاس بھیجے اور یہ سردار اپنے آدمی اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کردیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہو جاوے —

شرط پنجم

اگر کوئی رعایا رام بوئی فراری ہو کر کسی علاقۂ سرحد انگریزی مین جا کر رہے تو رام بوی والے کو سنچا ہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی کرین یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑ کر سرحد انگریزی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر انگریزون کو اختیار رہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی فراری ہو کر کسی علاقۂ سرحد رام بوئی مین جا کر رہے تو انگریزون کو سنچا ہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑ کر سرحد رام بوئی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر رام بوئی والون کو اختیار رہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین —

شرط ششم

تجاران رعایاے انگریزی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقۂ رام بوئی مین کر سکتے ہین اور رام بوئی والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی تمام دینگے اور تجاران رعایاے رام بوئی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقۂ انگریزی مین کر سکتے ہین اور انگریز اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی دینگے اور رام بوئی والے جو علاقۂ انگریزی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اور انگریز علاقہ رام بوئی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اونکو چاہیے کہ جہان چاہین وہان کی رسوم اور رواج کی پابندی کرین اگر اونکو واقفیت رسوم و رواج سے نہو تو افسران مقام خواہ انگریز ہون اور خواہ رام بوئی والے اونکو آگاہ کردینگے اگر کوئی رعایاے رام بوئی مین سے ملک انگریزی مین جاوے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے

اور اگر کوئی رعایای انگریزی مین سے ملک رام بوئی مین جائے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے۔

شرط ہفتم

راجہ علی اور پنگھولوا ورپت سکس بنظر ترقی حفاظت تجارت اور جہاز رانی کے دزدان بحری کی حمایت نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ کوشش تمامتر در باب انسداد دزدی کے کرینگے اور مجرمان کو سزاے قرار واقعی دینگے تاکہ اورونکو عبرت ہو اور انگریز بھی ایسا ہی کرینگے۔

شرط ہشتم

اگر اونکو دریافت ہو کہ کہین ارادہ دشمنی ہورہا ہی تو وہ کوشش کرینگے کہ ارادہ دشمنون کا فسخ ہو جائے اور انگریزی سردار ملاکا کو فوراً اس امر کی اطلاع دینگے۔

آٹھہ شرائط اس عہدنامے کی بزبان ملایان تحریر ہوئین اور بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء ترتیب پاکر طے ہوئین اور دو نقول طیار ہوئین اور دونون پر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹسن صاحب کی منجانب انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولوا ورپت سکس منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہوئین اور ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے تصدیق گورنر جنرل بہادر بنگالہ کے مرسل ہوگی اور جب تصدیق ہوکر وہ نقل واپس آئے گی تو دونون نقول باقیماندہ مین اوسقدر عبارت اور درج ہوگی تاکہ اوس سے ظاہر ہو کہ وہ عہدنامہ اوسوقت تک جاری رہے گا جب تک زمین وآسمان قائم ہین مگر اس عہدنامے کی اسیوقت سے بلا تامل طرفین تعمیل کرینگے۔

اسکی تصدیق بعد ازین آگئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ دوستی جو تا دور آفتاب و ماہتاب فیما بین حاکمان انگریزی ہند اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے جو حکمران اوپر رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہین قائم اور مستحکم رہیگا۔

منجانب انگریزان کے ہنوربل رابرٹ ابٹسن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلوپنانگ اور ملاکا اور اونکے متعلقات کے اور منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی اور پنگھولو

آٹھہ سکس کے وعدہ کرتے ہین کہ اس ملک کا یعنی جو زیر حکم انگریزون کے ہے اور جو ماتحت پریسیان مذکور کے ہے بعد ازین انصاف کے ساتھہ انتظام کیا جائیگا اور ہر ایک اپنی اپنی رسوم اور رواج کے موافق حکمرانی کرینگے اور ایک دوسرے کے حق پر دست اندازی نکرینگے۔

گورمنٹ انگریزی بموجب عہدنامہ حال کے تمام سابق کے عہود اور مواثیق کو جو فیمابین ام بوی اور گورمنٹ ڈچ کے اور گورمنٹ حال انگریزی کے ہوئے ہین اونکو منسوخ اور مسترد کر کے یہ عہدنامہ گورمنٹ رام بوی کے ساتھہ صرف قائم کرتے ہین اور دیگر گورمنٹ کو اوس سے خارج تصور کرتی ہین

اول

یہ کہ منجانب گورمنٹ انگریزی راجہ علی اور پنگھولو حال آٹھہ سکس کے حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے منظور ہوئے۔

دوم

یہ کہ اس عہدنامہ کے بموجب گورمنٹ انگریزی اور گورمنٹ رام بوی دوستی قائم کرتی ہین جو ہمیشہ جاری رہے گی اور گورمنٹ رام بوی ہرگز کوئی امر خلاف گورمنٹ انگریزی کے نہین کرینگی اور گورمنٹ انگریزی اپنی طرف سے اوسیطرح دوست گورمنٹ رام بوئی کے رہینگے اور نہ حملہ ایک دوسرے پر کرینگے اور نہ ایک دوسرے کے علاقے پر قبضہ کرینگے۔

گورمنٹ رام بوئی کو اختیار ہوگا کہ اپنے علاقے مین حکمرانی بموجب اپنی رسوم اور رواج کے کیا کرین۔

سوم

یہ کہ اگر کسی مقام ماتحت گورمنٹ انگریزی کے کسی رعایاے رام بوی کے نسبت بدوضعی ظہور مین آئیگی تو گورمنٹ رام بوی اوس مقام پر حملہ آور نہون گے بلکہ گورمنٹ رام بوی اول گورمنٹ انگریزی کو اوسکی کیفیت لکھین گے اور دادخواہی اوسکی کرینگے اگر تحقیقات مین ثبوت جرم نسبت رعایاے انگریزی کے ہوگا تو اوسکو سزا بموجب قواعد انگریزی کے ملے گی اور اگر ایسا امر نسبت رعایاے انگریزی کے کسی رعایاے گورمنٹ رام بوئی سے ظہور مین آئے گا تو گورمنٹ انگریزی اپنے اختیار سے اوس مقام کو تخت و تاراج نکرینگے مگر اول گورمنٹ

رام بوئی کو اوسکی کیفیت سے اطلاع دینگے اور گورنمنٹ رام بوی تحقیقات اوسکی کرکے
انصاف کو کام مین لائینگے اگر جرم نسبت رعایاے رام بوی کے ثابت ہوگا تو مجرم کو سزا
مطابق جرم کے ملے گی۔

اگر کسی مقام سرحدی متصله علاقهٔ انگریزی مین طیاری جنگ کی مثل اجتماع فوج کشتی وغیرہ
ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی دریافت حال اجتماع مذکور کرینگے تو سرداران رام بوی وجہ اوسکی بیان
کرینگے اور منجانب گورنمنٹ انگریزی بھی ایسا ہی وعدہ اطلاع دہی گورنمنٹ رام بوی سے کرتے ہین۔

چہارم

یہ کہ درباب سرحد کے جس سے تفریق علاقہ رام بوی اور علاقهٔ انگریزی کی ہوگی اگر انگریزونکو
کوئی مقام سرحد بوضاحت معلوم نہوگا تو وہ ایک چھٹی رام بوئی کو تحریر کرکے اپنے آدمیون کے
ہاتھ روانہ کرینگے اور رام بوی کی طرف سے بھی افسر چند اونکے ہمراہ ہوکر مقام مشکوک پر جاکر
تصفیہ اوسکا بطریق دوستانہ کرینگے اور اگر گورنمنٹ رام بوی کو شبہہ درباب کسی سرحد اپنی کے
ہوگا اور وہ چاہینگے کہ درست اور صحیح سرحد اونکو معلوم ہو تو وہ بھی ایسا ہی کرینگے اور اپنے آدمی
افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجینگے اور وہ بھی اوسیطرح اونکے ہمراہ جاکر تصفیہ دوستانہ
مقام مشتبہ کا کرینگے۔

پنجم

یہ کہ اگر کوئی باشندۂ رام بوی مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو رام بوی والے
مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو وہان گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ
انگریزی کو کرکے استدعا اوسکی واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا
کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ ندینگے۔

اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مفرور ہوکر علاقۂ رام بوی مین پناہ گزین ہوگا تو گورنمنٹ
انگریزی مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ
رام بوی کو کرکے استدعا اوسکے واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ رام بوی کو اختیار حاصل
ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ ندینگے۔

ششم

یہ کہ انگریزی سوداگر اپنے جہازہاے سوداگری لیجاکر کسی مقام علاقہ رام بوئی مین جہان چاہین تجارت کر سکینگے اور گورنمنٹ رام بوئی ایسے تجار کی اعانت کرینگے کہ اوسکو دقت کسیطرح نہو اور تجاران رام بوئی بھی اپنے جہازہاے سوداگری لیجاکر لنگرگاہان انگریزی مین جہان چاہینگے تجارت کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی اونکی حفاظت کریگی —

اگر کوئی ساکن رام بوئی چاہے کہ علاقۂ انگریزی مین جائے یا کوئی رعایاے انگریزی چاہے کہ علاقۂ رام بوئی مین جائے تو اونکو متابعت رسم ورواج ملک کی کرنی ہوگی اور اگر وہ لوگ ناواقف رسوم ورواج سے ہونگے تو حاکم مقام مذکور کا اوسکو آگہی اوسسے دیگا ماورا اسکے اگر کوئی ساکن رام بوئی کسی مقام علاقۂ انگریزی مین جائیگا تو اوسکو متابعت حکم حاکم مقام مذکور کی کرنی ہوگی اور اسیطرح ساکن علاقۂ انگریزی جو علاقۂ رام بوئی مین جائیگا اوسکو تعمیل حکم حاکم کرنی ہوگی —

ہفتم

یہ کہ راجہ علی اور ینگھولو آٹھون سکس کے دزدان بحری کو اپنے لنگرگاہون مین رہنے نہ دینگے بلکہ کوشش تمامتر بیچ حفاظت تجاران کے کرینگے اور اسطرح ان بدمعاشونکا قلع قمع کرینگے اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی وعدہ کرتے ہین —

ہشتم

یہ کہ اگر راجہ علی اور ینگھولو چار سکس کے کوئی فعل دشمن کا سنینگے تو وہ کوشش حتی الامکان ایسی کرینگے کہ وہ قوہ سے فعل مین نہ آئے اور اوسکی اطلاع بھی دینگے —

یہ آٹھون شرائط زبان ملکی مین تحریر ہوئین اور آج کی تاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء مطابق حساب عربی کے ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۴۷ھ کے تحریر ہوکر مقرر ہوئین اور دو نقول اسکی اوسی مضمون اور تاریخ کی طیار ہوکر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹ سن صاحب کے منجانب گورنمنٹ انگریزی اور راجہ علی اور ینگھولو آٹھون سکس کے منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کی اوسپر ہوئی —
ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کے بنگالہ کو بھیجی جائیگی اور جب وہ تصدیق ہوکر واپس آئیگی تو اوسکی اطلاع دیجائیگی اور ان دونون نقول پر تصدیق مذکور

درج ہوگی تاکہ آیندہ اوسمین کچہ تبدیلی نہو اور اوسکا منشا صحیح معلوم ہو جب تک دنیا قائم ہے

یہ بھی درج ہوتا ہے کہ یہ شرائط بایمانداری ہر دو فریق سے تعمیل ہونگی

دستخط آر ابٹسن

رزیڈنٹ سنگاپور جزیرۂ پرنس اوف ویلس اور ملاکا

گواہان دستخط

دستخط ڈبلیو ٹی لواس

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

دستخط جی بی وسٹر ہوٹ

مہر سلطان علی
بن سلطان احمد جلال
معلم شاہ اولاد احمد شاہ مرحوم
سنہ ۱۲۴۰

یہ مہر علی راجہ حاکم
رام بوی کی ہے
جاگسوراہ

سدیاراجہ
بن للا مہاراجہ عطیہ
بندارا ہ سری مہاراجہ
سنہ ۱۲۱۶

مارانگت گمپاہ مہاراجہ بنگپولو
للا مہاراجہ
سری مہاراجہ منگسا بالانگ
منڈلاکہ اندیہہ کا

نمبر ۹۸

اقرارنامہ سرحد رام بوی — ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۳ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن صاحب گورنر ان کونسل پلوپناگ سنگاپورا و ملاکا اور سیمول گارلنگ صاحب رزیڈنٹ کونسل ملاکا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اجنگ دی پرتوان لسار رام بوی گلی راجہ علی اور اینگ دی پرتوان موڈا شریف شعبان بن ابراہیم القادری مع داتو نگپولو للا مہاراجہ اور سیدا راجہ اور دو تواٹھہ سکس رام بوی کے یعنی داتو گمپار مہاراجہ اور داتو ماران بانگسا اور داتو سانگسورا اور راو نگ سیا بلانگ اور داتو ساباراجہ اور داتو اندیکا اور داتو منڈالیکا اور داتو سنڈا مہاراجہ جواب آجکی تاریخ

سو واسطے مقرر کرنے سرحد فیمابین علاقجات ملاکا اور رام بوی کے تجویز ہوئے ہین سرحد مذکور بتراضی طرفین مقرر ہوئی اور ذیل مین درج ہوتے ہین اول یہ کہ دریاے جنی کے وہانے سے بکت برنام تک اور وہان سے بکیت جلوٹونگ پھر وہان سے بکیت پنوس تک اور وہان سے جگرات ماننجی تک وہان سے لبوتا لہان تک اور وہان سے دوسون پرنخی تک اور وہان سے دوسون کیپر تک اور وہان سے بولون بنکا تک اور وہان سے بکیت پنوس تک

مذکورہ بالا سرحد مابین رام بوئی اور ملاکا کے ہین اور اونکو ہمنے بایماندار تحقیق کیا ہے اور یہ فیمابین انگریزی کمپنی اور رام بوی کے تاقیام آفتاب و ماہتاب قائم رہینگے ہرگز تبدیل نہون گے اور نہ یہ اقرارنامہ تبدیل ہوگا۔

آئندہ جو کوئی حاکم گورمنٹ ملاکا کا ہوگا یا گورمنٹ رام بوی کا ہوگا وہ اس اقرارنامہ پر لحاظ رکھکر تعمیل اسکی کریگا۔

اور سوا اسے ازین ہم ہر دو فریق معاہدین تمام اقرارنامجات اور تحریرات جو سابق درباب حدبندی علاقجات ملاکا اور رام بوی کے ہوئے ہین منسوخ کرتے ہین۔

اس اقرارنامے کے دو پرت تیار ہوئے دونون کا ایک ہی مضمون اور تاریخ ہے ایک گورمنٹ ملاکا کے پاس رہیگی اور دوسری پرت رام بوی کے پاس بنظر صداقت اقرارنامۂ بالا کے ہر دو فریق معاہدین نے اپنی مہر اور دستخط اسپر کردیے اور گواہان نے بھی دستخط کیے۔

عبد الواحد عبد الرحیم ساکن ملاکا نے بمقام نانگ موضع سنگی سوپوت مین بتاریخ ۹۔ جنوری ۱۸۳۳ء مطابق ۱۹ ماہ شعبان ۱۲۴۸ھ ملے کے تحریر کیا۔

مہر اینک دی پرتوان بسار اور موڈا رام بوئی کی ہوئی۔

مہر دو پنگھو لوکی بھی ہوئی

+ نشانی داتو کمپار

+ نشانی مارا بانگ

+ نشانی سانگسورا

+ نشانی بانگسا مالانک

+ نشانی سامیا رحوب
+ نشانی اندیکا
+ نشانی باندا لیکا
+ نشانی سنڈا

دستخط میتھو اوپل لفٹننٹ
دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل
دستخط ٹی جی نیوبولڈ
متعلق ۲۳ رمندراس پایدگان
دستخط جی بی وسٹر ہوٹ

نمبر ۹۹

اقرارنامہ حدبندی ساتھ جوہول کے بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۲ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن گورنر ان کونسل پلو پنانگ سنگاپور اور ملاکا کے اور سیمول گارلنگ رزیڈنٹ کونسل ملاکا کی منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو پنگھولو جوہول سیاہ پرکاسا اسوقت حدود فیمابین علاقجات ملاکا اور جوہول کے روبرو اینگ دی پرتوان موڈا رام تو بی کے یعنی شریف شعبان اور داتو پنگھولو للا مہاراجہ قرار دیگر طرفین حدود مفصلۂ ذیل کو منظور کرتے ہین —

نام حدود یہ ہین اول بکت پتوس سے سالمیا کروہ تک اور وہان سے لوبو پلانگ اور نہ ہانسے لوبو بناون تک برابر کنارہ رہت دریاے بجانب ملاکا اور بجانب چپ کنارہ دریاے مذکور کے علاقہ جوہول کا واقع ہے یہ حدبندی فیمابین ملاکا اور جوہول کے ہے یعنی رکان اور لودانگ اور کاڈاکا اور میاتھ تمام ماتحت حکومت جوہول کے ہین —

ہمنے یہ مقرر کین اور منظور کین جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین عہد فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جوہول کے منسوخ یا تبدیل نہوگا جیسا اوپر مذکور ہوا ہے —

اور سواے اسکے جو کوئی حاکم ملاکا اور جوہول کا بعدازین ہوگا وہ اسی کے مطابق

مطابق ایمانداری سے عمل کریگا۔

آج کی تاریخ سے ہم منجانب فریقین تمام تحریرات اور گفتگو کو جو درباب حدبندی ملاکا اور جوہور کے سابق ہوئی ہین منسوخ اور مسترد کرتے ہین۔

دو نقول اس عہدنامے کے تیار ہوے ہین اب ایک ملاکا مین اور دوسری جوہور مین رہے گی۔

بنظر تصدیق عہدہ مذکورہ بالا کی مہر اور دستخط ہر ایک شخص کے اسپر لگائی گئی

المرقوم مقام ملاکا بتاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۳۳ء مطابق ۲۷ ماہ محرم سنہ ۱۲۴۹ھ

نمبر ۱۰

عہدنامہ ساتھ جوہور کے

جو کرنیل فارکیوہار صاحب نے ساتھ عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور کے سنہ ۱۸۱۸ء مین کیا

عہدنامہ امور تجارت فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ مع متعلقات کے منعقد شدہ منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بوساطت میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باختیارات مفوضہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمین صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات اور منجانب سلطان جوہور پاہانگ وغیرہ بوساطت جعفر راجہ موڈا مقام ریو باختیارات عطیہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ

شرط اول

صلح اور دوستی جواب بخوشی طرفین فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ وغیرہ کے جاری اور ساری ہے ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا یا کسی شخص محفوظ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہوگا اوسکی نسبت وہی فائدہ اور رعایت اور حقوق مرعی رکھے جاینگے جا بکسی دوست کی اسباب وغیرہ کی نسبت مرعی ہین اور آیندہ مرعی ہونگے بیچ لنگرگاہان علاقہ جوہور اور پاہانگ اور لنجن اور ریو او

اور دیگر مقامات متعلقہ سری سلطان عبد الرحمن شاہ کے —

شرط سوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے سری سلطان عبد الرحمن شاہ کا ہوگا اوسکی نسبت بھی ویسے ہی فائدے اور رعایت اور حقوق لنگر گاہان قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ جزیرہ پرنس اوف ویلیس ہان مرعی رہینگے —

شرط چہارم

سری سلطان عبد الرحمن شاہ ممدوح کوئی عہدنامہ مستردشدہ یا منسوخ شدہ کی تجدید نہین کریگا جو اوسنے سابق کسی قوم یا گروہ مردمان یا کسی خاص شخص کے ساتھہ کیا ہو اور جس سے کسیقدر انسداد یا موقوفی تجارت رعایاے انگریزی متصور ہو سواے اسکے رعایاے انگریزی پر کوئی محصول یا ابواب جو کسی اور قوم کے لوگون سے نہین لیے جاتے ہین قائم نہونگے —

شرط پنجم

سری سلطان عبد الرحمن شاہ ممدوح یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے مستاجری کسی اشیاے تجارت کی جو پیداوار اوسکے ملک کی ہوگی کسی شخص ساکن یورپ یا امریکا یا باشندۂ ملک کو نہین دینگے —

شرط ششم

یہ صاف اور مشرح بیان کیا ہے کہ یہ عہدنامہ جو بموجب شرائط مذکورہ بالا کے قرار پایا ہے اس مراد سے ہوا ہے کہ صلح اور دوستی زیادہ ہو اور آزادی تجارت رعایاے طرفین کو نصیب ہو جسمین طرفین کا فائدہ متصور ہے تو یہ ہمیشہ کے واسطے منعقد ہوا ہے

یہ تصدیق صداقت اور اطمینان طرفین ہم اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر بمقام ریہو تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۱۸ع مطابق ۱۶ ماہ شوال ۱۲۳۳ھ ہجری کرتے ہین —

چھاپ راجہ مودا
یعنے ولیعہد ریہو

مہر میجر فارکیوھار

دستخط ولیم فارکیوہار

رزیڈنٹ ملاکا

وکمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی

نقل مطابق اصل کے ہی

دستخط جان اندرسین

مترجم زبان میلی ملازم گورنمنٹ

نمبر ۱۰۱

عہدنامہ دوستی واتفاق منعقدہ فیمابین ہنوربل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل لفٹنٹ گورنر قلعہ مارلبورا مع متعلقات اجنٹ موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہیسٹنگ گورنر جنرل ہندوستان منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تامنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات فریق ثانی

شرط اول

شرائط تمہیدی عہدنامہ جو تاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء فیمابین ہنوربل سر اسٹیمفورڈ ریفل منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات منجانب ذات خود وسلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کے ہوا تھا اب بموجب اس عہدنامے کے اوسکی منظوری تصدیق اور اوسکا استحکام سلطان محمد شاہ مذکور کرتے ہین —

شرط دوم

ماورای منشا جو باعث عہدنامہ تمہیدی مذکور کے مخیلہ مین تھے اور بنظر معاوضہ اون فائدونکے جواب مابعد ازین سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کو بتعمیل شرائط عہدنامہ ہذا ترک کرنے ہونگے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ شاہ ممدوح کو پانچ ہزار دولرس کے سالانہ ادا کیا کرینگے اوسوقت تک کہ جب تک کمپنی مذکور برعایت اس عہدنامے کے کارخانہ یا کارخانجات علاقہ موروثی سلطان مذکور کے قائم رکھینگے اور کمپنی مذکور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ

کہ جب تک سلطان مذکور متصل علاقہ انگریزی کے رہیگا اوسوقت تک کمپنی مذکور حفاظت اوسکی کرتی رہینگی اور یہ امر بخوبی تفہیم اور مفہوم سلطان مذکور ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جو یہ عہد کرتی ہین تو اس سے اوسپر فرض نہین کہ وہ اوسکے اندرونی انتظام علاقہ مین مداخلت کرین یا اوسکی حکومت کا بیان اور قیام بذریعہ فوج کے کرین۔

شرط سوم

داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات نے حسب منشار عہدنامہ تمہیدی مذکورہ بتاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا اجازت کلی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے قائم کرنے کارخانہ یا کارخانجات سنگاپور اور دیگر مقامات ماتحت اوسکے دی ہے اور ہونربل کمپنی مذکور نے معاوضہ مین اقرار کیا ہے کہ بالعوض اجازت مذکور کے وہ تین ہزار دولرس سالانہ اوسکو دینگے اور سلطان کو اپنے اتفاق اور حفاظت مین رکھینگے تو یہ عہدنامہ تمہیدی اسکی روسے مستحکم اور مضبوط ہوا۔

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہورا ور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپورا اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بیچ حفاظت اوسکے کارخانجات کے جو اونکے علاقجات مین قائم ہین اور مقرر ہونگے بخلاف اونکے دشمنون کے جو اونپر حملہ آور ہونگے کیا کرینگے۔

شرط پنجم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہورا ور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار اور وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ اور اونکے وارث اور جانشین اوسوقت تک کہ ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اپنے کارخانجات کسی اونکے علاقے کے مقام مین جاری رکھینگے اور اونکی مدد اور حفاظت کیا کرینگے وہ ہرگز کوئی عہدنامہ کسی دوسری قوم کے ساتھ نکرینگے اور نہ یہ امر روا رکھینگے اور نہ اوسمین اپنی استرضا ظاہر کرینگے کہ کوئی اور حکومت یورپ یا امریکا آکر اونکے علاقے مین مقیم ہو۔

شرط ششم

تمام اشخاص جو تعلق کارخانجات انگریزی سے رکھتے ہین یا بعدازین آکر اوسکی حفاظت مین رہینگے وہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جائینگے —

شرط ہفتم

طریق دادرہی باشندگان بعدازین تجویز ہوکر فیمابین ہردو فریق معاہدین قرار پائیگا کیونکہ یہ ضرور تا منحصر اوپر قواعد اور رسم مختلف اقوام کے ہوگا جو متصل کارخانہ انگریزی کے آکر آباد ہونگے —

شرط ہشتم

لنگرگاہ سنگاپور ماتحت حفاظت اور مطیع ضوابط گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا —

شرط نہم

درباب محصول کے جو بعدازین واسطے اجناس اور اشیای تجارت کے اور کشتی اور جہاز کے لینا مناسب متصور ہوگا داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن مستحق اوسکے نصف پانے کا ہوگا جسقدر وصول کیا جائیگا —

اخراجات لنگرگاہ مذکور اور صرف وصول محصول گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے —

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ع مطابق ۱۱ ماہ ربیع الاخر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

دستخط ٹی ایس ریفل

اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل

بابت علاقجات ریہو و سنگاپور و جوہور

نمبر ۱۰۲

اصل عہدنامہ فیمابین مسٹر اسٹیمفورڈ ریفل اور سلطان حسین محمد شاہ بابت سکونت سنگاپور جو بماہ جون سنہ ۱۸۱۹ قرار پایا تھا —

خاص و عام کو معلوم ہوگا کہ ہم سلطان حسین محمد شاہ اور انگکو تمنگونگ عبدالرحمن اور گورنر ریفل اور میجر ولیم فارکیوہار بموجب اس عہدنامے کے شرائط اور ضوابط ذیل واسطے ہدایت

باشندگان آبادی کے قبول کرتے ہین اور تمام مختلف اقوام کو علیحدہ علیحدہ مقام واسطے اونکے اور اونکے خاندان کے اور رئیسان گیتانگ کے سکونت کی تجویز کرینگے۔

شرط اول

حدود زمین جو زیر حکم انگریزی رہے گی حسب ذیل ہونگے یعنی تانجونگ ملانگ جانب مغرب سے تانجونگ گیتانگ بجانب مشرق اور زمین کی جانب کارخانہ کے جہاز کیطرف ایک گولے کی زد تک زیر حکم انگریزی رہے گی جسقدر اشخاص ان حدود مین رہینگے اور سلطان اور تمنگونگ کے سرحد مین نرہینگے وہ سب زیر حکم رزیڈنٹ صاحب کے رہینگے اور جسقدر باغ اور باغچہ اب طیار ہوتے ہین یا آیندہ طیار ہونگے وہ باختیار تمنگونگ صدر امین تصور کیے جاینگے مگر یہ بھی مفہوم اس سے ہے کہ وہ اسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو کیا کریگا۔

شرط دوم

اب ہدایت ہوتی ہے کہ تمام چین والے دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب وہان دریاے مذکور بنائین اور تمام میلے والے جو متعلق تمنگونگ وغیرہ کے ہین وہ بھی دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب شروع یعنی چشمہ دریاے مذکور قائم کرین۔

شرط سوم

تمام مقدمات اس آبادی مین جو بدرخواست کونسل واقع ہونگے اوسمین اول گفتگو اور مشورہ تینون صاحبان مذکورۂ بالا کا ہوگا اور جب اوسکا فیصلہ وہ تجویز کرینگے تو اوسکی اطلاع باشندگان کو خواہ باواز دہل خواہ بذریعۂ اشتہار دیجائیگی۔

شرط چہارم

ہر دو شہر کو بوقت نواخت دہ گھنٹہ اور قبل دوپہر سلطان اور تمنگونگ اور رزیڈنٹ صاحب بمقام روبابلرا جمع ہوا کرینگے اور اگر دونون مذکورۂ اول یعنی سلطان اور تمنگونگ کو فرصت وہان آنے کی نہوا کرے گی تو وہ اپنی اپنی طرف سے نائب وہان بھیجا کرینگے۔

شرط پنجم

ہر ایک کپتان یا رئیس قوم اور ہر ایک پنگھولو کمپتانگ کو دیہہ کا بھی مقام رو با بسار امین آیا کریگا اور جو جو مقدمات یا واردات اوسکی آبادی مین ہوا کرینگے اوسکی رپورٹ پیش کیا کریگا اور جو استغاثہ ہوگا وہ بھی واسطے ملاحظہ کونسل کے ہر دوشنبہ کو پیش ہوا کریگا۔

شرط ششم

درصورتیکہ رئیس قوم یا پنگھولو کمپتانگ آبادی کا انصافاً اپنے ماتحت سے پیش نہ آئیگا تو اوس ماتحت کو اجازت ہے کہ خود حاضر ہوکر اپنا استغاثہ روبروے صاحب بمقام رو با بسار پیش کرے اور اوسکی روسے اونکو اختیار تحقیقات اور فیصلہ کرنیکا دیا جاتا ہے

شرط ہفتم

کوئی محصول یا پرمٹ نہ لیا جائیگا اور ستا جری اس آبادی مین نہ دی جائیگی بلا مرضی سلطان اور تمنگونگ اور میجر ولیم فارکیوہار کے اور بغیر مرضی ان تینون کے کوئی امر نہو سکیگا۔

بمنظوری شرائط بالا ہم جنکے دستخط نیچے کیے ہوئے ہین اپنی مہر اور دستخط مقام سنگاپور بتاریخ ۲۔ ماہ رمضان ۱۲۳۴ مطابق ۲۶۔ ماہ جون ۱۸۱۹ء کرتے ہین۔

مہر سلطان
تمنگونگ

دستخط ٹی ایس ریفلس

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

رزیڈنٹ سابق

نمبر ۱۰۳

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیما بین جمہور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سعدات

اور تمنگونگ جوہور جو فریق ثانی جو بتاریخ ۲ ماہ اگست ۱۸۲۴ء مطابق ۶ ذیحجہ ۱۲۳۹ ہجری
سلطان جوہور سلطان حسین محمد شاہ اور تمنگونگ جوہور دا تو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کے اپنی طرف
سے اور جان کرافورڈ صاحب رزیڈنٹ انگریزی سنگاپور نے باختیار عطیہ رایٹ ہنوریبل ولیم پٹ
لارڈ امہرسٹ گورنر جنرل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قرار دیا

شرط اول

صلح اور دوستی اور استحاد ہمیشہ فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ
جوہور اور اونکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہے گا۔

شرط دوم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ اسکی رو سے کل حکومت
اور ملکیت جزیرہ سنگاپور کے واقع اسٹریٹ ملاکا کی مع اوسکے سمندر اور اسٹریٹ اور جزائر جو فاصلہ
دس میل قعر رقبہ کنارہ جزیرہ سنگاپور سے واقع ہین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے
ورثا اور جانشینون کو واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین۔

شرط سوم

ہنوبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اب وعدہ کرتے ہین بنظر سپردگی جزائر مذکورہ شرط گذشتہ
کے کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ کو تنتیس ہزار دو سو دولرس اور تنخواہ ذاتی ایک ہزار تین سو
دولرس ماہواری تا مین حیات اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کو چھبیس ہزار آٹھ سو
دولرس اور تنخواہ ذاتی دو سو دولرس ماہواری تا حین حیات دیا کرینگے۔

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفائے
وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ تنتیس ہزار دو سو دولرس اور اونکی ذاتی تنخواہ یکماہ تعدادی
ایکہزار تین سو دولرس وصول پائی اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ بھی اقرار کرتے ہین
کہ اونھون نے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفائے وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ
چھبیس ہزار آٹھ سو دولرس اور اونکی تنخواہ ذاتی یکماہ تعدادی سات سو دولرس وصول پائے

شرط پنجم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کے جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اور جب کبھی وہ جزیرۂ مذکور مین آوینگے وہی تواضع اور تعظیم اور تکریم اور خاطرداری اونکی ہوگی جو لائق اونکی شان کے ہے۔

شرط ششم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی وعدہ کرتی ہین کہ درصورتیکہ سلطان اور تمنگونگ یا اونکے ورثا یا جانشین یہ چاہین کہ وہ بطور مددہی کسی اور مقام مین جو اونکے اپنے علاقے مین ہو جاکر سکونت کرین اور اس نیت سے سنگاپور سے روانہ ہون تو وہ سلطان حسین محمد شاہ یا اونکے ورثا یا جانشینونکو جو دیلجاے بیس ہزار دولرس اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو پندرہ ہزار دولرس دینگے۔

شرط ہفتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ بلحاظ اوس رقم کے جو شرط گذشتہ مین مندرج ہے اسکی روسے وعدہ کرتے ہین کہ وہ یا اونکے ورثا یا جانشین تمام اسباب غیر منقولہ خواہ زمین خواہ مکان خواہ باغ خواہ باغ انگور خواہ درخت جو کچھ اونکے قبضے مین جزیرۂ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین ہوگا جب وہ وہانسے کسی اپنے علاقے اور مقام مین جاکر مدامی رہنے کا ارادہ کرینگے تو وہ سب جایداد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا اوسکے ورثا یا جانشین کو دیدے جاوینگے مگر یہ باہم سمجھنا چاہیے کہ اس شرط کا منشا نسبت جایداد ملازمین کے جاری نہوگا مگر اوسی جایداد پر ہوگا جو خاص اونکی مسکن ہوگی۔

شرط ہشتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے یا جب تک وہ اپنی تنخواہ ماہواری ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے وصول کرتے رہینگے اوسوقت تک وہ کسی دوسرے حکومت سے حسب منشاء اس عہدنامہ کے اتفاق یا خط کتابت بغیر اطلاع اور مرضی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے یا اوسکے

ورثا یا جانشینون کے نکرینگے۔

شرط نہم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان حسین محمد شاہ یا داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ حسب بیان مندرجہ شرط ششم جزیرہ سنگاپور سے جائین اور اپنے علاقہ مین اونکو تکلیف ہو تو وہ اونکو جاے آسایش وحفاظت سنگاپور یا جزیرہ پرنس آف ویلس مین دینگے۔

شرط دہم

فریقین معاہدین شرط کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ کوئی مجبور اس امر کا نہین دوسری گورنمنٹ کے باطنی امور مین مداخلت کرے یا اوسپر فرض نہین کہ تکرار پولیٹکل جو اونکی علاقے مین واقع ہو اوسمین دست اندازی کرین یا بخلاف دشمن اپنی فوج سے دوسرے کی مدد کرین

شرط یازدہم

فریقین معاہدین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی کوشش حتی الامکان بابت انسداد دزدی بحری وبری ہتریٹ ملاکا و دیگر مقامات دریائی اپنے اپنے علاقے مین عمل مین لائینگے یہانتک کہ وہ اوسکو اپنی حکومت اور غرض سے شاہ اور داتو مذکورین متعلق متصور کرینگے۔

شرط دوازدہم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے علاقے مین آزاد اور درست تجارت قائم رکھینگے اور تجارت قوم انگریزی کی اجازت تمام دیسی لنگرگاہان اور بندرگاہان مین دینگے اور نرخ محصول اوسے اوسیقدر لیا جائیگا جسقدر اور اقوام رعایتی سے لیا جاتا ہوگا۔

شرط سیزدہم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب تک سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اگر کوئی اونکا ملازم اوسکی نوکری چھوڑ دیگا اوسکو جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین رہنے نہ دینگے مگر واضح ہو کہ یہ امر نسبت

اون ملازمین وغیرہ کے قرار پایا ہے جو خاص اون علاقون مین رہتے ہونگے جن پر حکومت اونکی قائم اور جاری ہے اور جنکے نام شروع ملازمی مین اس صراحت کے ساتھ ایک کتاب مین درج ہونگے جسکی نقل اس غرض سے حاکم مقام جو کوئی ہوگا وہی پاس اپنے رکھیگا۔

شرط چہاردہم

یہ شرط باہم ہوکر منظور ہوئی کہ شرائط تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات کے جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ جوہور کے ہوے ہون اس عہدنامہ سے سب مسترد اور منسوخ تصور کیے جائین اور اس سے اب ہم ہمیشہ کے واسطے منسوخ اور اونکو مسترد کرتے ہین باستثنائے ایسے شرائط سابق کے جنکی روسے کوئی استحقاق یا ملکیت آبادی و قبضہ جزیرہ سنگاپور مع متعلقات ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا ہو۔

المرقوم مقام سنگاپور بتاریخ و سنہ مذکورہ بالا

مہر　　دستخط سلطان حسین محمد شاہ　　مہر رزیڈنسی

دستخط ٹی کربفورڈ

مہر　　داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ

مہر مربع گورنر جنرل　　دستخط امہرسٹ صاحب گورنر جنرل

دستخط ایڈ ڈوبیگٹ

دستخط ایف فنڈال

مقدمہ ایسٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۴ء

دستخط جارج سونٹن
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۰۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ دائینگ ابراہیم بن عبدالرحمن سری مہاراجہ جو دونون خواہشمند اس امر کے ہین کہ

نا اتفاقی و اختلاف جو سابق فیمابین اونکے درباب دعوی و بادشاہی جوہور کے تھا موقوف اور ختم ہو جاے اور صلح و دوستی قائم ہو کر جاری رہے اور کلیتہً واسطے استحاد باہم آیندہ اور ہمیشہ قائم ہو

اول

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے اب تمام علاقہ جوہور واقع میلی پنشولا مع اوسکے متعلقات کے باستثناء علاقہ کاسانگ جسکا ذکر بعد ازین ہوگا اور تمام حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو حوالہ کرتے ہین۔

دوم

یہ کہ بلحاظ سپردگی مذکورہ شرط بالا کے داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد طے ہونے اس عہدنامے کے وہ فوراً سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین شاہ کو پانچ ہزار دالرس دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ یعنی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین شروع یکم ماہ جنوری ۱۸۵۵ء سے سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو پانچ سو دالرس ماہواری دیا کرینگے۔

سوم

یہ کہ داتو تمنگونگ داینگ سری مہاراجہ تمام دعوی اپنا علاقہ کاسانگ کا جو درمیان دریاے کاسانگ اور دریاے میوار کے واقع ہے ترک کرتے ہین اور جس علاقے کی سرحد شمالی پر دریاے کاسانگ مذکور اور سرحد جنوبی پر دریاے موار واقع ہے اور جو سابق جزو ملک جوہور تھا اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشین وہی حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے رکھینگے۔

چہارم

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے

اب وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ وہ اس علاقہ کا سانگ کو جدا کیا چاہینگے تو کسی شخص کو اول نہ دینگے بلکہ اول اوسکی درخواست اول ایسٹ انڈیا کمپنی کو کیجائیگی اور بعد ازان واتو تمنگونگ دینگ ابراہیم سری مہاراجہ یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو اور اوسی قدر کی درخواست دیجائیگی جس قدر وہ دوسرے شخص سے طلب کرین اور دوسرا اوسپر رضامندی اپنی بیان کرے۔

پنجم

یہ کہ رعایا سے ہر دو فریق معاہدہ کو اجازت ہوگی کہ دونون علاقون مین جہان چاہین آمد و رفت کرین مگر درصورتیکہ کوئی جرم کسی سے سرزد ہوگا تو جہان سرزد ہوگا اوس مقام کے قواعد اور ضوابط کی پابندی اوسکو رکھنی ہوگی اور فریقین اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے ورثا اور جانشینون کیطرف سے قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اونمین کا کوئی امر ایسا نہین کرے گا جس سے حیلتہً یا صریحتہً ترقی فساد علاقۂ فریق ثانی مین ہو بلکہ ہر ایک بصدق دلی اور ایمانداری مطابق ان شرائط کے جو اونمین مقرر ہوئے ہین کاربند ہونگے اور لحاظ اونکا ہمیشہ رکھینگے۔

ششم

یہ کہ ہر دو فریق معاہدین اب اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی امر اختلاف رای یا ناموافقت کا فیمابین اونکے بہ نسبت مراتب مندرجہ شرائط چہارم و پنجم کے پیدا ہوگا تو وہ اوس امر کو واسطے تصفیہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہندستان کو کرینگے جنکی رضامندی اور اقبال سے معاہدین نے یہہ عہدنامہ کیا ہے۔

ہفتم

یہ کہ جو شرائط اسمین مندرج ہین وہ باعث ترمیم یا تبدیل منشاء عہدنامہ دوم ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ء جو فیما بین ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ مرحوم جوہور کے قرار پایا ہے متصور نہونگے۔

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۵۵ء

گواہ منظوری روبرو منظور ہوا

مہر تمنگونگ
مہر سلطان

دستخط ڈبلیو جی بٹرورث گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلیس و سنگاپور و ملاکا

دستخط پی چرچ رزیڈنٹ کونسل

سماترا

جزیرۂ سماترا منقسم بہت علاقجات خردہ کے ہے مگر کلان اونمین کے علاقہ آچین اور ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک ہین —

ہماری تحریرات پولٹیکل آچین سے عرصہ دراز سے یعنی سنہ ۱۷۶۰ء مین شروع ہوئی تھی اور اکثر ارادہ جو درباب بنانے کارخانہ کے آچین مین ہوا وہ درست نہ بیٹھا —

سنہ ۱۸۱۰ء مین ایک سرکشی پیدا ہوئی جس سے جوہر شاہ کہ اوباش اور بدوضع تھا بادشاہت سے برخاست کیا گیا اور اوسکی عوض سیف العالم شاہ جو لڑکا ایک سوداگر دولتمند کا تھا اور رشتہ خاندان شاہی سے رکھتا تھا تخت نشین ہوا بعد از مصالحہ و تدابیر عرصہ دراز کے راجہ معزول بوساطت سر سٹیمفورڈ ریفل کے دوبارہ تخت نشین ہوا اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۱۰۵ قرار پایا —

جو تحریر دفتر یعنی ادفشل اوس عہدنامے کے ساتھ ہمرولیف ہے جو ڈچ کے ساتھ سنہ ۱۸۲۴ء مین قرار پایا تھا اوسکا منشا یہ تھا کہ عہدنامۂ آچین ترمیم ہو کر صرف ایسی تجویز کیجاے کہ جس سے انگریزی جہاز اور رعایای انگریزی کی مدارات لنگرگاہ آچین مین اچھی طرح ہوا کرے مگر چونکہ ہمارا سروکار آچین سے صرف برائے نام تھا اور عہدنامہ سنہ ۱۸۱۹ء حکم تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور آمد و رفت لنگرگاہان آچین مین بلا مزاحمت ہوتی تھی لہذا کچہ ضرورت اسکی معلوم نہین ہوتی تھی کہ انتظام حسب قاعدہ کیا جاوے —

بباعث اسکے کہ اکثر واردات سنگین انگریزی جہازون پر جو تجارت باشندگان سے کنارۂ آچین پر کرتے تھے ہوا کرتی تھین لہذا سنہ ۱۸۳۷ء مین کپتان چید صاحب فوج شاہی کو حکم ہوا تھا کہ آچین جاکر دادرسی چاہے سنہ ۱۸۴۲ء مین ایک فوج انگریزی بسرکردگی کپتان ہنوزبل جی الیف ہیسٹنگس اوسی غرض سے پھر آچین کو بھیجا گیا اس مرتبہ باشندگان کوالا اور باتو اور مردو کو جو شریک واردات تھے جنکا استغاثہ کرنے صاحب موصوف گئے تھے خوب سزا دی گئی راجہ نے کچہ خلاف ورزی ظاہر نہین کی بلکہ بخلاف اسکے اوسنے اول کوشش کی نسبت کہ اصل مجرمان حوالہ حکام انگریزی کیے جائین —

علاقجات ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک سے عہدنامجات نمبری ۱۰۶ سے ۱۱۱ تک موجود ہین

موجود ہین مگر بعد از عہدنامۂ ڈچ جو ۱۸۲۴ء مین ہوا تھا واسطے عہد و پیمان جزیرۂ سماترا اسسے موقوف ہوگیا۔

نمبر ۱۰۵

عہدنامۂ دوستی و اتفاق فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور آچین کے جو ہونربل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل نایٹ اور کپتان جان مونکٹن کومبس اجنٹ گورنر جنرل سنے بنام اور منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہسٹینگ نایٹ اوف ڈی موسٹ نوبل اورڈر اوف ڈی گارٹر شاہ انگلستان کا موسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات انگریزی واقع ہندوستان کے ایک فریق اور سری سلطان علاءالدین جوہر عالم شاہ راجہ آچین منجانب ذات خاص و ورثا و جانشین فریق ثانی —

بلحاظ صلح و دوستی و اتفاق جو مدت دراز سے بلاتفاوت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ ندکور کے بزرگون کے ساتھ جو راجگان آچین تھے جاری ہے اور بنظر اسکے کہ اونکی دوستی سے نتیجہ فائدہ مند اور بہتر واسطے علاقجات اور رعایاے فریقین پیدا ہو شرائط مندرجۂ ذیل تجویز اور منظور ہوئین —

شرط اول

فیمابین سلطنت اور رعایاے ہردو فریق معاہدۂ صلح اور دوستی اور اتفاق ہمیشہ رہیگا اور کوئی فریق دشمن فریق ثانی کو مدد یا رعایت نہ دیگا —

شرط دوم

حسب درخواست سلطان ممدوح گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سیف العالم کو کہینگے اور کوشش اسمین کرینگے کہ وہ سلطان ممدوح کے علاقے سے چلا جاے اور گورمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو اور اوسکے خاندان کو جہان تک اونکے اختیار ہوگا ممانعت کرینگے کہ وہ رخنہ حکومت سلطان مین کسی امر سے نڈالین اور سلطان وعدہ کرتا ہے کہ جو پنشن یا سالانہ گورمنٹ انگریزی اوسکے واسطے مناسب تصور فرما کر تجویز کرین وہ سوپریم گورمنٹ انگریزی کو دیا کریگا درصورتیکہ تین مہینے کے عرصے مین اس تاریخ سے سیف العالم پیانگ کو

واپس جاوے اور وعدہ کرے کہ وہ دعوی سلطنت آچین ترک کریگا۔

شرط سوم

سلطان گورنمنٹ انگریزی کو اجازت دیتا ہے کہ جہان چاہین بلا مزاحمت تمام لنگر گاہان علاقہ مین تجارت کریا ور جو محصول تجارت کی اشیا پر لیا جائیگا وہ مقرر ہو جائیگا اور اون سوداگرون سے لیا جائیگا جو سکونت رکھتے ہونگے اور سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ مستاجری اشیاء پیداوار علاقہ کی اجازت کسی شخص کو نہ دیگا۔

شرط چہارم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جب کبھی مرضی گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی تو وہ جس معتبر اجنٹ کو بھیجینگے اوسکی وہ مدارات اور حفاظت مع اوسکے ہمراہیون کے کریگا اور اوسکو اجازت ہوگی کہ دربار سلطان مین واسطے اجراے ہنوربل کمپنی رہا کرے۔

شرط پنجم

بنظر نقصان تجارت انگریزی جو بہ نسبت ترک تجارت اون مقامات علاقۂ سلطان سے ہوگا جو فی الحال زیر حکم اوسکے ہین سلطان اقرار کرتا ہے اور استرضا اپنی ظاہر کرتا ہے کہ جہازہاے انگریزی آمد و رفت تجارت کے واسطے لنگر گاہان آچین اور جلو سماٹی مین حسب دستور قدیم کیا کرین جب تک کہ مسدودی ان لنگر گاہون کی کسی انمین سے لنگر گاہونگی باسترضاے گورنمنٹ انگریزی یا حاکم مقیم مقام نہو فریقین معاہدے پر روشن ہو کہ کسیطرح کے اسلحہ جنگی یا سامان جنگی رعایاے سرکش سلطان کے ہاتھ فروخت نہونگے اور اگر کوئی ایسا کریگا تو اوسکا جہاز مع اسباب محمولہ کے ضبط ہوگا۔

شرط ششم

سری سلطان علاء الدین جوہر عالم شاہ اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے کہ وہ رعایاے اور سلطنت یورپ کو اور رعایاے امریکا کو اپنے علاقے مین سکونت دوامی اختیار کرنے سے ممانعت کریگا اور وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوستی یا صلح کسی حکومت یا شاہ یا ذی اختیار کے ساتھ بغیر اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے

نکرے گا۔

شرط ہفتم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی کی نسبت اجنٹ مقیم کوئی عذر بیان کریگا اوسکو وہ اپنے علاقے مین رہنے ندیگا۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان کو فوراً اوسقدر اسلحہ اور سامان جنگ دینگے جسقدر فرد منسلکۂ عہدنامۂ ہذا مین درج ہے اور یہ بھی گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسقدر روپیہ فرد مذکور مین درج ہے بطور قرض دینگے سلطان اوسکو بتدریج ادا کردیگا۔

شرط نہم

یہ عہدنامہ جو مشتمل اوپر نو شرائط کے ہی آج کے دن قرار پایا اور آجکی تاریخ سے چھ مہینے کی عرصے مین اوسکی تصدیق گورنر جنرل کے پاس سے بھی وصول ہو جائے گی مگر واضح ہو کہ شرائط مندرجہ کی پابندی اور تعمیل بلا انتظار تصدیق مذکور عمل مین آئیگی۔

المرقوم مقام سری دیول متصل پدر واقع ملک آچین بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء مطابق ۲۶ جمادی الآخر ۱۲۳۴ ہجری

مہر سلطان آچین

مہر — دستخط ٹی اسی ایفل

مہر — دستخط جان مانگٹن کومبس

مہر کونسل گورنر جنرل — دستخط ہیسٹنگس

دستخط جیمس اسٹوارٹ

دستخط جی آڈم

دستخط ای لمبورک

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء تصدیق اسکی فرمائی

دستخط سی ٹی مٹکاف سکرٹری

فرد اسباب مذکورہ عہدنامہ ہذا جو ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سری سلطان علاءالدین جوہر عالم شاہ کو موجب شرط ہشتم کے دینگے

تفصیل اسلحہ و سامان جنگ

بارود	توپ چھپنی برنجی	گولہ موافق توپ مذکور	گولہ گراب موافق الواب مذکور
سعہ کوپہ	سعہ ضرب	اسمار	اسمار
بندوق	گولی بندوق	پتھری بندوق	
اسمار نالی	سہ گوپہ	سہ پتھر	

تفصیل نقدی

پچاس ہزار ڈالرس

دستخط ٹی ایس ایفل

دستخط جان مانگٹن کوس

المرقوم مقام پیدیر تاریخ ۲۲ اپریل سنہ ۱۸۱۹ء

نمبر ۱۰۶

ترجمہ اقرارنامہ سلطان پنگلیما ڈلی والہ

چھاپ سلطان پنگلیما ڈلی والہ

بعنوانے چٹھی گورنر پیلو پینانگ جو مستر اندرسین یہان لائے ہین تانکو سلطان پنگلیما جو حکمرانی ڈلی اور اوسکی متعلقات لانگ کاٹ اور بولو چینا اور بیرچوٹ اور دیگر مقامات پر کرتا ہی بخواہش ڈلی چاہتا ہون کہ پیلو پینانگ سے تجارت بہتر ہو اور گورنر مقام مذکور سے دوستی اور اتحاد پیدا ہو لہذا یہ شرائط گورنر پیلو پینانگ سے کرتا ہون۔

اول

یہ کہ اگر ڈچ یا کوئی اور حکومت والے ڈلی مین یا کسی اور مقام میرے علاقے مین آباد ہونے کی درخواست دینگے مین اوسے منظور نہین کرونگا اور نہ مین اونسے کوئی قطعی عہد درباب تجارت کے کرونگا

میری مرضی یہ ہی کہ حسب سابق مین تجارت پلو پنانگ سے کیا کرون۔

دوم

یہ کہ کوئی اور محصول سوای اوسکے جسکی فرد اجنٹ سابق گورنر پلو پنانگ سے کیا کرون نہ لیا جائیگا۔

سوم

یہ کہ تجارت ہر قسم پلو پنانگ کو اجازت کلی ہے کہ جو چیز چاہین یہان لائین اور جہان چاہین میرے علاقے مین بلا مزاحمت خرید و فروخت کرین اور بوقت ضرورت مین اونکی مدد بھی کیا کرونگا تاکہ تجارت یہانکی ترقی پذیر ہو اور تجاران بکثرت مقام ڈلی مین جمع ہون۔

چہارم

یہ کہ مین رواج سکہ ڈالرس خرد کا اس ملک مین دونگا۔

المرقوم ۷۔ ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۹۔ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۷

ترجمہ اقرارنامہ درباب اجرای سکہ بمقام ڈلی و علاقجات باٹا

چھاپ
توانکو سلطان پنگلیما
مقام ڈلی

دستخط راجہ سبایا لنگا

ہم توانکو سلطان پنگلیما جو حکمران اوپر علاقہ ڈلی کے ہین برادر کلان باتا راجہ سبایا لنگا یہہ اقرارنامہ مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پلو پنانگ کو دیتے ہین۔

درباب خواہش گورنر پنانگ کے کہ اس خرد کا رواج دلی اور اوسکے متعلقات مین جاری کیا جاے ہمنے قرار دیا کہ اونکا رواج آیندہ سے ہوگا اور ہم جانتے ہین کہ مستر جان اندرسین گورنر صاحب کو اسکی اطلاع دینگے جب وہ واپس پنانگ کو جائین اور وہان کے تجاران کو بھی آگہی اس امر کی ہو تاکہ وہ اپنے ہمراہ اس خرد مقامات ڈلی اور بولوچینا مین واسطے خرید سیاہ مرچ کے لایا کرین یا وہان سے یہی سکہ بھیجا کرین کیونکہ رواج اس سکہ کا یہان مقرر اور جاری ہو گیا ہے۔

المرقوم ۶ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۹ ہجری روز دوشنبہ مطابق ۱۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۸

لانگ کاٹ

ترجمہ اقرارنامہ راجہ لانگ کاٹ

چھاپ
لیجرنان مودا
راجہ لانگ کاٹ

برطبق مضمون چھٹی ہمارے دوست گورنر پنانگ کے جو اونکے اجنٹ مستر جان اندرسن صاحب پاس لائے ہمنے مضمون کو خوب سمجھا اور گفتگو درباب تجارت لانگ کاٹ کے مستر اندرسن سے بمیان آئی چونکہ خواہش ہماری دلی یہ ہے کہ گورنر پنانگ کے ساتھ رسم اتحاد ترقی پر ہو اور یہ کہ تجاران مقام مذکور کو ترغیب ہمارے لانگ کاٹ مین آنے کی ہو ہم گورنر پلو پنانگ کو عہدنامہ ذیل اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی مضبوط اور مستحکم ہو اور تجارت پلو پنانگ سے ترقی پکڑے

اول

یہ کہ مین کسی گورنمنٹ ڈچ وغیرہ سے جداگانہ عہدوپیمان نکرونگا میرا ارادہ اور میری غرض یہ ہے کہ مثل سابق تجارت پنانگ کے ساتھ رہے۔

دوم

یہ کہ ہر ایک تجار پنانگ کا ہر طرح کی مدد ہمسے پائیگا اونکو کچہ دقت عائد نہوگی اور اسباب تجارت آمدورفت لانگ کاٹ اور پنانگ سے بلامزاحمت ہوگی۔

سوم

یہ کہ محصول لانگ کاٹ مین حسب تفصیل ذیل ہی یعنی سیاہ مرچ دودہ فیصد گاٹانگ پر دو ڈالر فی صد گٹھہ پیدیس پچاس فلوس یا لصف ڈالرفی صد بار نمک ۱۲۵ چار ڈالرفی کوین برنج آٹھہ ڈالرفی کوین اسکے سوا ان اشیا پر نلیا جائیگا اور سوای اسکے اور کسی شے پر محصول نہوگا پارچہ ولایتی پر اور افیون وغیرہ پر کچہ محصول نہوگا جسکی خوشی ہو لاکر لانگ کاٹ مین فروخت کرے اور میری خواہش یہ ہے کہ اونکی ضرورت زیادہ ہو۔

چہارم

یہ کہ مین کوشش کرکے رواج دادوستد ڈالر اور روپیہ کے جاری کرونگا تاکہ تجارت مین تسہیل ہو مگر یہ ابھی منظور نہین ہوا ہے۔

المرقوم ۴ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۶ فروری ۱۸۲۳ عیسوی

نقل مطابق اصل کے ہی.

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۹

عہدنامہ درباب تجارت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و پادیوکا سری سلطان عبدالجلیل جلیل الدین جنب سلطان عبدالجلیل سیف الدین حاکم سیاک و سری اندرپورا مع متعلقات منعقدہ میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باعتبار اختیارات عطیہ ہنوربل جان الکزنڈر بانرمن گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس و

مع متعلقات

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان سیاک سری اندرپورا جاری ہے وہ دوامی اور مدامی ہوگی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہوگا یا کسی اور شخص کا جو بحفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہوگا اوسکی نسبت وہی رعایت اور استحقاق تمام لنگرگاہان اور علاقہ سلطان سیاک اور اندرپورا مین مرعی رہے گی جو کسی دوست کے ساتھ اب تک ہوتی ہے یا آئندہ ہوگی۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے سلطان سیاک اور سری اندرپورا کا ہوگا اوسکی نسبت ویسی ہی رعایت اور استحقاق لنگرگاہ قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرۂ پرنس اوف ویلس مین مرعی رہیگی۔

شرط چہارم

سلطان سیاک اور سری اندرپورا کوئی عہدنامہ مستردیامنسوخ کے جو کسی قوم کے ساتھہ یا گروہ اشخاص کے ساتھہ سابق ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا ہرج یا نقصان تجارت رعایاے انگریزی کا متصور ہوگا بلکہ سواے اسکے اونپر کسیطرحکا محصول جو دوسرے کسی علاقے کی رعایا سے نہین لیا جاتا نہ لگایا جائیگا۔

شرط پنجم

سلطان سیاک سری اندرپورا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے متاجری کسی شے پیداوار علاقہ کی کسی دوسرے شخص کو خواہ یورپ یا امریکا یا اس علاقے کا باشندہ ہو نہ دینگے

شرط ششم

یہ بتصریح بیان ہوچکا ہے کہ یہ عہدنامہ جو حسب منشاء شرائط بالا محض واسطے ترقی صلح ودوستی

باہمی اور نیز بغرض آزادی تجارت وجہاز رانی درمیان رعایاے ہر دو فریق قرار پایا ہے اور جسمین نفع ہر دو فریق متصور ہے ہمیشہ قائم اور جاری رہے گا ۔

بنظر صداقت واطمینان فریقین ہم اسپر اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام بکٹ باتو واقع علاقہ سیاک بتاریخ ۱۱ ماہ اگست ۱۸۱۸ء مطابق ۲۷ ماہ شوال ۱۲۳۳ھ کرتے ہین ۔

چھاپ سلطان سیاک

مہر

دستخط ڈبلیو فارکیوہار میجر انجنیر

رزیڈنٹ ملاکا

وکمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱

ترجمہ اقرارنامہ جو سلطان سیاک نے مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پلیو پنانگ کو دیا

چھاپ سلطان سیاک

چھٹی ہونربل ولیم ایڈورڈ فلپس گورنر پلیو پنانگ مصحوب مسٹر جان اندرسن اجنٹ کے سلطان حاکم سیاک کے پاس پہونچی اور جو اوسمین درباب خوشنودی گورنر پلیو پنانگ اور بہبودی اور ترقی تجارت فیما بین سیاک اور پلیو پنانگ کے درج ہے اوس سے سلطان بہت خوش ہوا اس نظر سے کہ اس وسیلہ سے سیاک اور اوسکے متعلقات آباد ہو جاینگے اور ہمیشہ آمد و رفت دوستانہ ومفید عام پنانگ سے جاری رہے گی اسلیے سلطان مع اپنے رئیسان مفصلہ ذیل یعنی توانکو پنگلیمان اور داتو سری پکا با راجہ اور داتو سری اگجی وانگسا اور داتو مہاراجہ لیلا موڈا اور توان امام اوس عہدنامے کو منظور کرتے ہین

جو سابق کرنیل فارکیوہار اجنٹ گورنر پلو پنانگ کو دیا گیا تھا اور راجا اور راوسکے سلطان مین اپنے پانچون
رئیسان مذکورۂ بالا عہدنامہ ذیل تیار کرکے گورنر پلو پنانگ کے پاس اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی
باہمی کو اور ترقی اور استحکام ہو اور کسیطرح کا اختلاف فیمابین سیاک اور پلو پنانگ کے ہرگز ہرگز نہو ۔

اول

یہ کہ سلطان اور پانچون رئیس ڈچ یا کسی اور قوم کو جگہ آباد ہونے کو نہ دینگے اور نہ اونکو اجازت
دینگے کہ اپنی جھنڈیان قائم کرین یا سیاک مین یا کسی اور مقام مین زیر حکم سلطان کے آکر آباد ہون ۔

دوم

یہ کہ سلطان اور رئیسان سد راہ کسی جہاز یا تجار کے درباب جانے پنانگ کے نہونگی اور نہ اونکو
اس قسم کا حکم دینگے کہ سوائے ملاکا کے اور کہین تجارت نکرین بلکہ اونکو اختیار حاصل رہیگا جہان چاہین
جائین اور پنانگ مین بھی مثل سابق جایا کرین ۔

سوم

یہ کہ رئیسان علاقۂ سیاک کی نسبت بھی کچھ ممانعت نہوگی اور اونکو کل اختیار رہیگا کہ کوئی شرط
یا عہد پنانگ کے ساتھ کرین اور سلطان اوسکی تبدیلی یا ترمیم نکریگا اور داتو اور رئیسان کو اختیار ہوگا
کہ وہ جسطرح چاہین پنانگ سے تجارت کرین ۔

چہارم

یہ کہ تمام تجار جو پنانگ سے سیاک مین آئینگے اونکی نسبت کچھ روک ٹوک مقام سیاک مین نہوگی
بلکہ اونکو اختیار رہیگا کہ جہان چاہین خرید و فروخت کرین ۔

پنجم

یہ کہ اگر کشتی یا جہاز کسی قسم کا تجاران کا ہوگا اور سیاک مین آئیگا اگر اوسپر کچھ صدمہ دریا مین
یا یہان آکر پڑیگا تو سلطان اور رئیس اوسکی مدد حتی الامکان کرینگے کہ وہ واپس پنانگ کو جا سکے ۔

ششم

یہ کہ محصول جو اجناس پر بروقت مداخلت پنانگ سے یا مخارجت سیاک سے لیا جائیگا
اوسکی تفصیل جداگانہ مسٹر جان اندرسن کو دی گئی ہے اور اوسمین اختلاف یا تبدیلی نہوگی ۔

هفتم

یہ کہ سلطان اور رئیس دزدان بحری پر مراعات نکرینگے اور نہ اونکو علاقہ سیاک مین اور اوسکی متعلقات مین رہنے دینگے بلکہ اونکو نکال دینگے تاکہ تجارت سیاک اور پلیوپنانگ کی ترقی کرے —

هشتم

یہ کہ اگر سلطان یا اوسکے ملک پر کچہ خرابی عائد ہوگی تو وہ فوراً اوسکی اطلاع گورنر پلیوپنانگ کو کرکے درخواست امداد و صلاح کی کریگا اس مضمون کا عہدنامہ سلطان سیاک اور اوسکے رئیسون نے گورنر پنانگ کے پاس بھیجا المرقوم ۱۲ رجب ۱۲۳۸ھ مطابق ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱۱

ترجمہ نقشہ محصول درامد و برامد مقام سیاک جو سلطان اور اوسکے رئیسون نے اجنٹ گورنر پلیوپنانگ کو دیا —

تاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۲۳۸ھ روز دوشنبہ

چھاپ
سلطان سیاک

چونکہ مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پلیوپنانگ سیاک مین آئے اور سلطان سے طلب ایک نقشے کی کی جسمین تعداد محصول جو اشیا تجارت پر مقام سیاک لیا جاتا ہو درج ہوا سواسطے سلطان نقشہ ذیل محصول درامد و برامد مقرر کرکے اونکو دیتے ہین —

محصول درامد			محصول برامد
افیون —	۱۰ ڈالر فی صندوق	گیرو —	۲۵ ڈالر فی پکل
نمک —	۱۰ ڈالر فی کوین	موم —	۲ ڈالر فی پکل
نمک جاوا	۱۰ ڈالر فی کوین	گیامیر —	نصف ڈالر فی پکل
ابریشم خام	۵ ڈالر فیصدی	فش رور —	دو و نیم ڈالر فی ہزار
پارچہ موٹا اور ولایتی	۵ ڈالر فیصدی	ماہی نمکدار	دو ڈالر فی ہزار
		ساگودانہ	۸ ڈالر فی کوین
دیگر اشیای جو اکثر جہاز ہاے تجارت پر رہتا ہے —			۵ ڈالر فیصدی

سوای انکے اور سب اشیاء محصول درامد اور برامد سے بری ہین —

یادداشت درباب محصول

محصول مقامات اساہان اور ڈلی پر وہی جاری رہے گا جو نقشہ سابق مین جو گورنمنٹ مین بھیجا گیا ہے مذکور ہے اور جسکی نقل میرے پاس بھیجی گئی تھین —

مقام لانگ کاٹ مین وہی محاصل لیے جائینگے جو عہدنامۂ راجہ نمبری ۵ مندرجہ تتمہ کتاب ہذا ہین (دیکھو نمبر ۱۰۸)

مقام ٹرانگ مین اب تک محصول کسی چیز پر سواے سیاہ مرچ اور غلام کے نہین لیا جاتا اول شے کا محصول ایک ڈالر فی صد کاٹان ہے اور دوسری کا ایک ڈالر فی نفر اور یہ محصول سلطان بسار مقام کامپونگ بسار کی طرف سے ہے اور اب وہان کے رئیسون کی تجویز ہے کہ یہ محصول تبدیل کیا جاے اور کچھ زیادہ محصول درآمد اشیاء تجارت پر جو دریا کے نیچے کی طرف جاتے ہین رئیسان کامپونگ اور دوریان اور کالیمبر لیا چاہتے ہین تجویز جدید بعد ازین تحریر ہوگی —

مقام باتابرا جیسا سابق مذکور ہو چکا ہے لنگرگاہ بری محاصل سے ہے یعنی اس لنگرگاہ مین محصول نہین لیا جاتا —

دستخط جان اندرسین
اجنٹ گورنمنٹ

سیام

یہ کہہ سکتے ہین کہ واسطے تعلق سندی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سیام کے شروع ساتھ سفارت مسٹر جان کرافرڈ کے سنہ ۱۸۲۱ع سے ہے اصل مطلب اس سفارت کا تجارت بلا مزاحمت سیام کے ساتھہ تھا مگر مسٹر کرافرڈ مذکور کا ملاپ سب بے سود تھا۔

سنہ ۱۸۲۶ع مین کپتان برنی نے ملاقات کر کے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱۲ اس غرض سے قرار دیا کہ سیام والے شریک برہما والبیچ جنگ اول برہما کے جسمین گورنمنٹ انگریزی مصروف تھے نہون اور یہ کہ علاقہ ملایان پنینسولا مین جسمین فساد بباعث سیام والون کے علاقہ قیدہ لے لینے سے ہو رہا تھا دوبارہ امن وامان قائم ہو اور ابراے عہدنامہ مذکورہ بالا کپتان برنی صاحب نے ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۱۳ سیام سے مقرر کیا شرائط اوسکی رفتہ رفتہ سیام والون نے مسترد کین اور چونکہ بموجب شرط ششم کے رعایاے انگریزی مطیع قوانین سیام تصور کیے گئے تھے اسواسطے اوسکا انفساخ بھی ضروری متصور ہوا سنہ ۱۸۵۰ع مین مسٹر سر جیمس بروک سیام کو باختیارات کل عطیۂ ملکۂ معظمہ روانہ ہوئے مگر انکی کوشش بھی درباب قرار دینے عہدنامہ حسب مراد کے بے سود ہوئی پانچ سال بعد اسکے عہدنامہ نمبر ۱۱۴ دوستی اور تجارت کے باب مین فیمابین ملکۂ معظمہ اور راجگان سیام بوساطت سرجان بورنگ صاحب قرار پایا اور بیچ سنہ ۱۸۵۶ع مسٹر پارکر تصدیق عہدنامۂ مذکور کی منجانب ملکۂ معظمہ سیام کو لیگئے اس مرتبہ ایک اقرارنامہ نمبر ۱۱۵ کمشنران سیام کے ساتھ قرار پایا اسمین شرط ہوئی کہ عہدنامہ اور اوسکا منشا قرار دیا جائیگا۔

علاقجات ماتحت سیام کے واقع پنینسولا ملایان کے یہ ہین قیدہ اور لگور اور ترنگانو اور کالانتان اور پوتانی عہدنامجات قیدہ کا بیان سابق ہو چکا ہے (نمبر ۸۶ سے ۸۸ تک) بیچ سنہ ۱۸۳۱ع کے جب راجہ لگور نے راجۂ معزول قیدہ کو جسنے ارادہ دوبارہ حاصل کرنے اپنے علاقہ قیدہ کا کیا تھا شکست دی تھی جسکا حال قیدہ کے حال مین درج ہے رزیڈنٹ پنانگ اوس سے ملاقات کو بمقام قیدہ گئے اور عہدنامہ نمبر ۱۱۶ درباب حدبندی ضلع ولزلی کے اوسکے ساتھ بموجب شرط سوم عہدنامہ بانگ کاک کے قرار دیا۔

اس حدبندی کی خط کشی آج کی تاریخ تک عمل مین نہین آئی ہے اس سبب سے چند افسران انگریزی اور سیام جو اس کام کے واسطے مامور ہوئے تھے قبل اختتام کار بیمار ہوئے اور جلسہ

اونکا برخاست ہوا۔

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ سیام ۱۸۲۶ء

حاکم قادر جو کل بہتری اور مرتبت پر قابض ہے اور اوتار بودہ جو ہر ایک شخص ساکن شہر پاک وبزرگ سیایو وغیرہ پر سایہ فگن ہے (یہ القاب راجہ سیام کا ہے) بیرون فہم عقل وکیاست رونق پاک محل شاہی ریاست وبالتحقیق (یہ القاب وینگوا یعنی راجہ ثانی سیام کا ہے) حکم بنام اپنے اراکین بلند مرتبت کے جو تعلق راجہ بزرگ وپاک دور سیایو تہایا سے رکھتے ہین صادر فرماتے ہین کہ یکجا ہوکر ایک عہدنامہ کپتان ہنری برنی سفیر انگریزی منجانب گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کرین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو حکمران ملک ہند پر جسقدر انگریزون کے پاس ہے باختیار عطیہ شاہ وپارلمنٹ انگریزی کے ہین اور رایٹ ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ ودیگر افسران ذیشان نے اپنی طرف سے مختار کرکے بھیجا ہے کہ عہدنامہ اراکین بلند مرتبت کے ساتھ جو تعلق ملک پاک وبزرگ سیایو تہایا سے رکھتے ہین کرے اس مراد سے کہ سیامی اور انگریز دوست صادق ہوکر واسطے محبت واتحاد وصفائی دل طرفین سے مقرر ہو لہذا سیامی اور انگریز دو نقل ایک عہدنامہ کی کرین اس غرض سے کہ ایک نقل اوسکی ملک سیام مین رہے تاکہ ہر ایک ضلع خرد وبزرگ اوس سے واقف ہون اور دوسری نقل بنگالے مین رکھی جاوے تاکہ ہر ایک ضلع خرد وکلان ماتحت گورنمنٹ انگریزی اوس ملک مین اوس سے آگہی پیدا کرے اور دونون نقول پر تصدیق مہر شاہی اور مواہیر اراکین بلند مرتبت شہر پاک ملک وسیع سیایو تہایا کی اور مہر ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ ودیگر افسران ذیشان انگریزی کی ہوگی۔

شرط اول

انگریز اور سیامی اقرار دوستی ومحبت واتحاد براستی وصداقت وصفائی باہمی کرتے ہین سیامی لوگونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے انگریزونکو تکلیف کسیطرحکی ہو اور انگریزونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے سیامی لوگونکو تکلیف کسیطرحکی ہو سیامی لوگ ایسا نکرین کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد انگریزی واقع حکومت انگریزی کو اور انگریزون کو بنچاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین

یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد سیامی واقع حکومت سیام کو سیامی ہر مقدمہ واقع اندر حدود سیام کو خود موافق مرضی اور رواج کے فیصلہ کیا کرینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم انگریزی کوئی امر خلاف سیامی کے کرین تو سیامی والونکو نچاہیے کہ وہ جاکر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچا ئین بلکہ اول رپورٹ اوسکی انگریزونکو کرین اور انگریز مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اور اگر جرم انگریزون کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم سیام کوئی امر خلاف انگریزی کے کرین تو انگریزون کو نچاہیے کہ وہ جاکر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچا ئین بلکہ اول رپورٹ اوسکی سیام والون کو کرین اور سیام والے مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اگر جرم سیام والے کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اگر کسی مقام یا ملک سیام مین جو متصل علاقہ انگریزی کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اگر رئیس انگریزی مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس سیام اوسکی حقیقت بیان کردے اور اگر کسی مقام یا ملک انگریزی مین جو متصل علاقہ سیام کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اور اگر رئیس سیام مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس انگریزی اوسکی حقیقت بیان کردے۔

شرط سوم

بیچ مقامات یا علاقجات سیام یا انگریزی کے جو متصل سرحد باہمی ہون خواہ جانب مشرق یا مغرب یا شمال یا جنوب اگر انگریزون کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار سیام علاقہ متصلہ کے پاس بھیجیگا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص انگریزی بھیجیگا کہ جاکر حدود کا فیصلہ کرین اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطۂ دوستی مرعی رہے اور اگر سردار سیام کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار سیام ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتہ سردار انگریزی علاقہ متصلہ کے پاس بھیجیگا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص سیام بھیجیگا کہ جاکر حدود کا فیصلہ کرین

اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطہ دوستی مرعی ہووے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے سیام مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد انگریزی کے جاکر پناہ گیر ہو تو سیام والون کو سنجا ہیے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود انگریزی کے جاکر کرین بلکہ پورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بآئین شایستہ کرین مگر انگریزون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد سیام کے جاکر پناہ گیر ہو تو انگریزون کو سنجا ہیے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود سیام کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بائین شائستہ کرین مگر سیام والون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین۔

شرط پنجم

انگریز اور سیام والون نے باہم عہد کیا ہے کہ دوستی صادق فیمابین اونکی مقرر رہوے سوداگران انگریزی اور اونکے جہازہای تجارت آمد ورفت کسی ملک سیام کے ساتھ کرین جسمین تجارت بہت منظور ہو اور سیام والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید وفروخت کی بآسایش تمام دینگے اور سوداگران سیام اور اونکے جہازہاے تجارت اب آمد ورفت کسی ملک انگریزی کے ساتھ کرین اور انگریز اونکی اعانت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید وفروخت کی بآسائش تمام دینگے اگر کوئی سیامی چاہے ملک انگریزی مین جائیے یا انگریز چاہے کہ کسی ملک سیام مین جائے تو اوسکو متابعت رواج ملک جہان وہ جائیگا کرنی ہوگی اور اگر وہ واقف رسوم ورواج ملک مذکور سے نہونگے تو اہلکار سیامی یا انگریزی جیسا موقع ہوگا اوس سے اطلاع کرینگے رعایاے سیام جو ملک انگریزی مین جائین اونکو بموجب قواعد مقررہ ملک انگریزی کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا اور رعایاے انگریزی جو ملک سیام مین جائین اونکو بموجب قواعد مقررہ ملک سیام کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا۔

شرط ششم

سوداگران رعایاے سیامی یا انگریزی جو واسطے تجارت کے بنگالہ یا کسی ملک ماتحت انگریزی کے

یا بانگ کاک یا کسی ملک ماتحت سیام مین جائین اونکو محصول اشیاء تجارت کا بموجب رواج مقام یا ملک
کے ہر دو طرف دینا ہوگا اور ایسے تجاران یا باشندگان ملک کو اجازت ہوگی کہ بلا مزاحمت غیری
اون ملکون مین خرید و فروخت کرین اگر کسی سوداگر سیام یا انگریزی کو کوئی نالش یا مقدمہ پیش کرنا ہوگا
اوسکو لازم ہے کہ اپنی نالش روبروے افسران و گورنران ہر دو فریق کے پیش کرے اور وہ تحقیقات
کر کے فیصلہ نالش کا کر دینگے حسب رواج مقام یا ملک ہر دو طرف اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی
بلا تحقیقات وضع یا بشرب مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھہ کرے اور اگر کوئی مشتری بدوضع ہو اور
مال لیکر بھاگ جائے تو حاکمان و افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کر کے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات مقدمہ
ملاروی ورعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس
روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برامد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے مقصور
نہین ہونگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین تجارت کرنی چاہے
اور درخواست تعمیر کرنے گودام یا مکان کی کرے یا درخواست خرید کرنے یا بکرایہ لینے کسی دوکان
یا مکان کے واسطے رکھنے اشیاء تجارت کی کرے تو حاکمان و افسران سیامی یا انگریزی کو اختیار
حاصل ہوگا کہ اوسکو اجازت رہنے کی ندین اور اگر وہ اجازت دین تو وہ کنارے پر جہاز لگا کر بود و باش
اوس شرائط پر اختیار کریگا جو فیما بین مقرر ہو جائینگے اس حالت مین حاکمان اور افسران سیامی یا انگریزی
اوسکی اعانت اور حفاظت واجبی کرینگے اور باشندگان کو زیادتی اوسپر کرنے ندینگے اور اوسکو بھی
زیادتی باشندون پر کرنے دینگے اگر کوئی سوداگر یا رعایاے سیامی یا انگریزی کوئی وجہ قیام کی
نہو تو اور وہ درخواست جانے کی کرے اور کسی جہاز پر وہ اپنا اسباب بار کر کے روانہ ہونا چاہے
تو ایسے شخص کو اجازت جانے کی باسانی ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی تجار چاہے کہ کسی ملک یا مقام انگریزی یا سیامی مین جا کر تجارت کرے اور اوسکے
جہاز یا کشتی تجارت کو کچھ نقصان ہو گیا ہو تو افسران انگریزی یا سیامی اوسکو مدد اور حفاظت کافی دینگے

اور اگر کوئی جہاز سیامی یا انگریزی طوفانی ہوکر کسی مقام یا ملک کے نزدیک شکستہ ہوجائے تو اور
انگریز یا سیامی جہاز مذکور کا اسباب لے لین تو افسران انگریزی یا سیامی تحقیقات کامل کر کے
اسباب مذکور مالک مال کو واپس دلا دینگے اور اگر مالک مرگیا ہو تو اوسکے وارث کو دلا دینگے اور مالک
یا وارث اوس شخص کو جسنے مال لے لیا تھا معاوضۂ معقول دینگے اگر کوئی رعایای سیامی یا انگریزی
کسی ملک سیام یا انگریزی مین مرجائے تو جو اسباب اوسکا ہوگا وہ اوسکے وارث کو ملیگا اور اگر وارث
اوس مقام مین موجود نہوگا یا وہ خود وہان آنہ سکتا ہوگا اور کسی شخص کو بذریعہ چھٹی اپنی طرف سے
واسطے لینے مال کے نامزد کر یگا تو کل مال اوسکو دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جہاز انگریزی چاہے کہ کسی ایسے مقام ملک سیام سے تجارت کرے جس سے پیشتر
تجارت نہوتی ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اول جاکر حاکم مقام مذکور سے دریافت حال کرے اگر کسی ملک مین
تجارت نہوتی ہوگی تو گورنر صاحب جہاز مذکور کو آگہی دیگا کہ وہان تجارت نہین ہوتی ہے اور اگر کسی
ملک مین تجارت کافی لائق جہاز کے ہوتی ہوگی تو گورنر اجازت دیگا کہ اگر وہان تجارت کرے

شرط دہم

انگریز اور سیامی باہم اقرار کرتے ہین کہ اونکی تجارت بلا مزاحمت احدے علاقجات انگریزی
جزیرہ پرنس اوف ویلس اور ملاکا اور سنگاپور مین اور علاقجات سیام مثل لگور اور مرلانگ سنگورا
اور پاتانی اور جنکسیلون اور قیدہ اور دیگر اضلاع مین ہوا کرے گی اور تجاران ممالک انگریزی واقع ایشیا
جو برہما والہ یا پیگو والہ اور اولاد اہل یورپ نہون اونکو بھی اجازت عام تجارت خشکی وتری کی دیجائیگی
اور تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے اور تجارت
کرنے کی ساتھ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹناسرم اور یے سے جو سب
علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت کی
دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیٹ گذر تری یا خشکی کا دینگے مگر تجارونکو ممانعت ہوگی کہ وہ افیون
نلائین کیونکہ یہ جنس ملک سیام مین ناجائز ہے اور اگر کوئی سوداگر افیون لائیگا تو گورنر یعنی حاکم اوسکو
گرفتار کرکے اور جلا کر سب خاک سیاہ کردیگا۔

شرط یازدہم

اگر کوئی انگریز کسی شخص کے نام جو ملک سیام یا اور کسی ملک مین ہووے چٹھی بھیجیگا تو وہ چٹھی مکتوب الیہ کھولیگا سواے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا اور اگر کوئی سیامی کسی شخص کے نام جو ملک انگریزی یا کسی اور ملک مین ہووے چٹھی بھیجے تو وہ چٹھی مکتوب الیہ کھولیگا سواے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا۔

شرط دوازدہم

سیامی علاقجات ترنگانو اور کالنتان مین جاکر سد راہ تجارت نہونگے اور انگریزی تجار اور رعایا آیندہ آمد و رفت اور تجارت اوسی سہولت اور آزادی سے جاری رکھینگے جیسے وہ سابق رکھتے تھے اور انگریز کسی حیلے سے جاکر علاقجات مذکور پر حملہ نکرینگے اور نہ مزاحم ہونگے اور نہ تخلل اونمین پیدا کرینگے۔

شرط سیزدہم

سیامی انگریزون سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ قیدہ مین رہینگے اور اوسکی اور اوسکے باشندونکی حفاظت بآئین شایستہ کرینگے باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور قیدہ فیمابین تجارت اور آمدرفت مثل سابق رکھینگے سیامی کچھ محصول اوپر ذخیرہ یا سرانجام ضروری مثل مویشی اور گاومیش اور مرغی اور مچھلی اور دال اور چانول جنگی ضرورت خرید کرنے کی باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور جہازہاے مقیم مقام مذکور کو ہونہ لینگے اور سیامی مستاجری کسی دہان دریا یا خود دریاے قیدہ کی کسیکو ندینگے بلکہ محاصل درآمد و برآمد شرح واجبی خود لیا کرینگے سیامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب چاوفیا لگور کا مقام بانگ کاک سے واپس آویگا تو وہ غلام اور اپنے ملازمین اور اشخاص خاندان رشتہ داران حاکم سابق قیدہ کو رہا کراکر اونکو اجازت دیگا کہ جہان چاہین جاکر رہین اور انگریز سیامی سے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزون کو خواہش قبضہ کرنے قیدہ کی نہین ہے اور وہ اوسپر حملہ آور نہونگے اور نہ اوسمین فساد برپا کرینگے اور نہ حاکم سابق قیدہ یا اوسکے کسی ملازم کو اجازت دینگے کہ وہ جاکر علاقہ قیدہ یا کسی اور مقام زیر حکم سیام مین حملہ آور ہو یا فساد کرے یا تکلیف باشندون کو دے انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ تدبیر ایسی واسطے حاکم سابق قیدہ کے عمل مین لاوینگے کہ وہ جاکر کسی اور علاقے مین رہے اور جزیرہ پرنس اوف ویلس

یا براسے یا پری یا سالنگور یا کسی ملک برہما مین نزرہے اور اگر انگریز ایسی تدبیر نسبت حاکم سابق

قیدہ کی نکرین اور وہ کسی اور مقام مین بموجب وعدہ بالا جاکر نزرہے تو سیامی کو اختیار رہے کہ

محصول برآمد درآمد اور برنج پر لگاکر وصول کیا کرین (یہ شرائط جو منجانب انگریزان ہوئی تھین اور

جن پر خط کھنچا ہے وہ حسب استدعاے سیامی منسوخ اور مسترد ہوگئین) انگریز کسی سیامی یا چین والے

یا کسی اور ایشیا کے ساکن کو جو جزیرہ پرنس اوف ویلیس مین رہتا ہو ممانعت رہنے مقام قیدہ

کی نکرینگے اگر اوسکی مرضی وہان رہنے کی ہوگی۔

شرط چہاردہم

سیامی اور انگریز باہم شرط کرتے ہین کہ راجہ پراگ اپنے علاقے مین حسب مرضی اپنے

حکمرانی کریگا اگر اوسکی مرضی یہ ہو کہ بھیجے پھول نقرہ وطلائی کی حسب دستور سابق ہوگی تو انگریز اسکو

مانع نہونگے اگر چاوفیا لگور اہ براہ دوستی چالیس پچاس آدمی خواہ سیامی خواہ چین والے اور خواہ کوئی اور

باشندہ ایشیا رعایاے سیام بمقام پراگ روانہ کرے یا راجہ پراگ کسی اپنے وزیر یا اہلکار کو تبلاش

چاوفیا لگور کے روانہ کرے تو انگریز اوسکے مانع نہونگے اور سیامی اور انگریز کچھ فوج پراگ کو روانہ

نکرینگے کہ وہان جاکر حملہ یا فساد کرین یا کسیطرح کی دقت پیدا کرین اور انگریز حکومت پراگ کو اجازت

ندینگے کہ جاکر حملہ یا فساد کرے اور سیامی سالنگور جاکر حملہ یا فساد نکرینگے تدابیر مشروط ہر دو شرائط

سابق الذکر درباب پراگ وقیدہ چاوفیا لگور کا بعد واپس آنے مقام بانگ کوک سے عمل مین لائنگا

چودہ شرائط اس عہدنامہ کی ہر ایک اہلکار خرد وکلان انگریزی وسیامی وضلع خرد وکلان

لیکرسنی اور تعمیل بلا عذر کریگی اور وزراے عالی مرتبت مقام بانگ کوک اور کپتان ہنری برنی

جنکو رایٹ ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ نے بطور سفیر اپنی طرف سے بھیجا تھا دونون نے ملکر

یہ عہدنامہ روبروے شاہزادہ کروم مین سورن پراکسا کے بمقام شہر مبارک وبزرگ سیالوتھایا کے

قرار دیا۔

عہدنامہ بزبان سیام وملایان وانگریزی کے بروز شنبہ بتاریخ یکم ماہ ہفتم زوال ماہ ۱۱۸۸

واک ہشتم شہر سیامی مطابق تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۶ء لکھا گیا

ہر دو نقول عہدنامہ پر مہر اور تصدیق وزراے اور کپتان ہنری برنی صاحب کی ہوئی

ایک نقل کپتان ہنری برنی اپنے ہمراہ واسطے تصدیق اور منظوری گورنر بنگالہ لیجائینگے اور ایک نقل جسپر مہر راجہ کی ہوگی چاوفیا لگوروالہ لیجاکر بمقام قیدہ رکھیگا کپتان برنی وعدہ کرتے ہین کہ عرصہ سات مہینے مین یعنی ماہ دوم سال واک ہشتم مین واپس جزیرہ پرنس اوف ویلس مین آئینگے اور عبارت تصدیق اس عہدنامہ کی فرافاک دی بوری رک کو بمقام قیدہ دینگے سیامی اور انگریز وہ دوستی باہم کرینگے جو ہمیشہ پائندہ رہے گی اور اوسکا انصرام باسدباب اوسوقت تک نہوگا جب تک آسمان وزمین قائم رہے —

ترجمہ بحت لفظی زبان سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

دستخط ایمہرسٹ

مہر

مہر راجہ سیام

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۷ ماہ جنوری ۱۸۲۷ء

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سترلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کمبر میر

مہر چاوفیا اکھومہاسینا کالابولی

مہر چاوفیا چاپاک کری

مہر چاوفیا تھہراما

مہر چاوفیا فراکھلانگ

مہر چاوفیا یومورا ہٹ

مہر چاوفیا پھولوبھیب

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم نایب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہنربل گورنر جنرل ہند انگریزی

مہر و دستخط ہوئے

مہر

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ تجارت ۱۸۲۶ عیسوی

وزرای سیامی اور کپتان ہنری برنی صاحب نے بعد قرار دینے عہدنامہ دوستی جسمین چودہ شرائط مقرر ہوئین اب ایک عہدنامہ بہ نسبت انگریزی جہازون کے جنکی خواہش یہ ہے کہ اگر تجارت ساتھ ملک پاک و وسیع سیایو تھایا یعنی بانک کوک کے کرین منعقد کیا۔

شرط اول

جہاز رعایاے گورنمنٹ انگریزی کے خواہ باشندگان یوریپ خواہ ایشیا کے ہون جنکی خواہش اگر تجارت کرنے بمقام بانک کوک کیہو اونکو لازم ہے کہ مطابق قوانین سیام کے کاربند ہون جو سوداگر بانک کوک کو آئین اونکی ممانعت ہے کہ یہان سے دال اور برنج خرید کرکے واسطے تجارت کے لیجائین اور اگر وہ اسلحہ آہنین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سوائے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنی ان اشیا کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجاوے باستثناء اسلحہ و سامان جنگی و دال و برنج سوداگران رعایاے انگریزی اور سوداگران مقیم بانگ کوک کو اجازت عام ہے کہ جو چاہین بلا مزاحمت احدے و بآزادی تمام خرید و فروخت کرین جو سوداگر تجارت کے واسطے آئینگے اونکو لازم ہے کہ فوراً محصول مقررہ حسب عرض کشتی ادا کرین۔

اگر کشتی اسباب تجارت لائے تو اوسپر محصول ۱۷۰۰ ٹکال فی مادم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

اگر کشتی کوئی اسباب تجارت وہان کے واسطے نہ لائے تو اوسپر ۱۵۰۰ ٹکال بابت فی مادم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

کچھ محصول درامد و برآمد یا کسی اور طرح کا بائع یا مشتری سے جو رعایاے انگریزی ہو نلیا جائیگا۔

شرط دوم

جب جہاز سوداگری جو کسی رعایاے انگریزی کا ہو حد کے باہر پہونچے تو اوسکو وہان لنگر ڈالکر رہنا چاہیے اور حاکم جہاز کو لازم ہوگا کہ ایک شخص مع فہرست اسباب و مردمان جہاز و بندوق و گولی و بارود وغیرہ کے واسطے اطلاع گورنر کے بمقام دہان دریا بھیجے اور گورنر ایک چھوٹی کشتی مع ایک آدم مترجم کے بھیجینگے کہ نقل قوانین لیجاکر حاکم جہاز کو سمجھاوے بعدازین جب کشتی مذکور جہاز کو اندر حد کے لاوے تو اوسکو متصل چوکی کے جو مقام مترجم تبلائیگا وہان آکر لنگر ڈالکر رہنا ہوگا

شرط سوم

اہلکاران مناسب جہاز پر جاکر خوب تلاشی ہر شے کی لینگے اور بندوق اور گولی اور بارود وغیرہ جسقدر ہوگی سب اوسمین سے نکالکر بمقام پاکنام (یعنی لنگرگاہ بدہان دریای منام) رکھینگے بعد ازان گورنر پاکنام جہاز کو اجازت دیگا کہ بانگ کاک کو روانہ ہو

شرط چہارم

جب جہاز وارد مقام بانگ کوک ہوگا تو اہلکاران پرمٹ جہاز مذکور پر جاکر تلاشی لینگے اور جو کچھ اسباب تجارت ہوگا اوسکی فہرست لکھ لینگے اور جب عرض جہاز کا پیمود ہو جاوے گا تو تجاران کو اجازت ہوگی بموجب شرط اول کی خرید و فروخت کرین اگر کسی جہاز کو بباعث کثرت اسباب تو خرید وقت روانگی ضرورت کشتیان خرد کی واسطے لیجانے تھوڑے اسباب کے پڑے تو اہلکاران پرمٹ و چوکی ایسی کشتیان خرد پر اور محصول نلینگے۔

شرط پنجم

جب جہاز کا سارا اسباب اوسپر رکھ لیا جاوے تو حاکم جہاز چاو فیام اکیلانگ کے پاس جاکر ایک عہد سند کے کرینگے کہ لنگرگاہ مین اب اونکا کچھ نہین ہے اور اگر کوئی امر ضروری مانع نہوگا تو چاو فیا فراکیلانگ اوسکو سند مطلوبہ دیکر روانگی کی اجازت دینگے بعد روانگی جب جہاز مقام پاکنام مین پھر وارد ہوگا تو وہ وہان لنگر ڈالکر چوکی معمولی مین قیام کریگا اور جب اہلکاران معمولی اوسپر آکر تلاشی لے لینگے تو جہاز کو اوسکے بندوق اور گولی و بارود وغیرہ جو وقت روانگی وہان رکھا گیا تھا

واپس ملیگا بعد ازین جہاز روانہ ہو سکتا ہے۔

شرط ششم

اگر سوداگر رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ اہل یورپ یا ایشیای حاکم یا اہلکار یا ملاحی ہون اور تمام مقیمان جہاز کو متابعت قوانین مقررہ سیام اور شرائط عہدنامہ ہذا ہر امر مین کرنی ہوگی اگر سوداگران ہر قسم کے شرائط عہدنامۂ ہذا پر لحاظ نرکھینگے اور باشندگان شہر پر زیادتی کرینگے یا دزد یا بدمعاش بنجاینگے یا انسان کا قتل کرینگے یا کسیکے ساتھ بدزبانی سے پیش آئینگے یا کسی افسر کلان یا اہلکار خورد بدوضعی سے پیش آئینگے اور مقدمہ سنگین ہوجائیگا تو حاکمان معمولی اونکی تحقیقات کرینگے اور مجرم کو سزا دینگے اگر جرم قتل انسان ہوگا اور بہنگام ثبوت حاکمان مجوزہ کے راے مین یہ فعل بارادہ وقوع مین آیا ہوگا تو مجرم کو سزاے قتل ملے گی اور اگر جرم سواے اسکے اور کوئی ہوگا اور فاعل اوسکا کوئی حاکم یا افسر جہاز ہوگا یا سوداگر ہوگا تو حسب حیثیت جرمانہ مجرم پر کیا جائیگا اور اگر مجرم کم رتبے کا ہی تو اوسکو سزاے بید یا قید بموجب قوانین سیام کے دیجائیگی گورنر بنگالہ اپنی رعایا کو ممانعت کرینگے کہ جو شخص بانگ کوک مین آکر تجارت کرنی چاہے وہ کسی شخص سے پہر زیادتی نکرے اور نہ کسی حاکم کی بدگوئی کرے اگر کوئی شخص بانگ کوک مین سے رعایاے انگریزی پر زیادتی کریگا اوسکو بھی حسب حیثیت جرم سزا دیجائیگی

اس عہدنامے کی چند شرائط ہر ایک افسر مقیم بانگ کوک اور سوداگران رعایای انگریزی پر فرض ہونگے اور اونکی تعمیل کلیتہ اونکو کرنی ہوگی

ترجمہ تحت لفظی زبانی سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

دستخط المہرسٹ

مہر

مہر راجہ سیام

تصدیق کیا رایٹ ہونبل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۱ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سٹرلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کنبر میر

مہر چاو فیا
آکھو فہا تیبنا
کالا یون

مہر چاو فیا
چاپک کری

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

مہر چاو فیا
تھارانا

مہر چاو فیا
فراکیلانگ

دستخط ڈبلیو بی بیلی

مہر چاو فیا
یو مورا ہت

مہر چاو فیا
فولوھیپ

حسب الحکم نائب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

مہر و دستخط ہوئے

مہر

منجانب رائٹ ہونربل گورنر جنرل ہند انگریزی

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ ۱۸۵۵ء ساتھ سیام کے

جناب ملکۂ معظمہ شاہزادی گریٹ برٹن و آئرلینڈ و دیگر متعلقات و ملک محفوظہ اور جناب فرابادسوم ابیس فشرامنہ و ماہا مونگ کت فراچومی کلان چان یوہوا راجہ کلان سیام وفرابار دسوم انٹس فنرا پاوارندراسس مہیسں بیس فراپن کلان چان یوہوا راجہ دوم سیام کی خواہش یہ ہوئی کہ رابطہ دوستی و اتحاد فیمابین طرفین جاری ہے وہ بنیاد مستحکم تر بلکہ دوامی قائم ہو اور نیز یہ کہ بہبودی رعایاے طرفین بترغیب بتسہیل و انتظام حرفہ و تجارت پیدا ہو لہذا ایک صلحنامہ و عہدنامہ کی تجویز قرار پائی اور طرفین نے اپنی اپنی طرف سے مختار حسب تفصیل ذیل

نامزد فرمائے۔
یعنی ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ نے سر جان بورنگ نایٹ ڈاکٹر اوف لاز کو اور راجگان کلان و دوم سیام نے شاہزادہ کردم ہلوانگ وچونگ ادہراج سندہ اور راجہ شوم دیش چان فایا پارام مہابو یورا ونگسی اور راجہ سوم دیش چان فایا پارام مہابجے نیاتی اور راجہ چان فایاسری سریورنگسی ساماہا فراکورلاہومی اور راجہ چان فایا قائم مقام چرا خلنک کو مامور فرمایا۔
اوران سب صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کا حال باہم بیان کیا اور وہ حسب ضابطہ درست اور واجبی تصور ہوکر شرائط ذیل ہر ایک نے منظور کرکے قرار دین۔

اول

یہ کہ آیندہ واسطے ہمیشہ کے صلح اور دوستی فیمابین ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ اور اونکے ورثا کے اور راجگان کلان و دوم سیام اور اونکے ورثا کے قائم رہے گی تمام رعایای انگریزی جو سیام مین آئیگی اونکو گورنمنٹ سیام سے حفاظت اور اعانت کلی اس مراد سے ملیگی کہ وہ بامن و امان سیام مین رہین اور بآسایش تجارت کرین اور محفوظ زیادتی وایذارسانی سیامی سے رہین اور تمام رعایاے سیامی جو ملک انگریزی مین جائیگی اونکو گورنمنٹ انگریزی سے اوسیطرح حفاظت اور اعانت ملے گی جسطرح رعایاے انگریزی کو گورنمنٹ سیام سے ملینگے۔

دوم

یہ کہ عرض اور مطالب تمام رعایاے انگریزی کے متعلق اور باختیار ایک کونسل یعنے حاکم کے ہونگے جو اسواسطے بمقام بانگ کوک مامور ہوگا وہ خود موافق شرائط اس عہدنامہ کے اور اوس عہدنامے کے جو کپتان برنی صاحب نے ۱۸۲۶ء مین قرار دیا تھا اون شرائط کے مطابق جو اب تک قائم ہونگے کاربندر کر رعایاے انگریزی مذکور سے تعمیل اونکی کرائیگا اور وہ اون قواعد اور قوانین کی بھی تعمیل کرائیگا جو اب واسطے رعایاے انگریزی مقیم سیام کے اور نسبت اونکی تجارت کے اور واسطے انسداد عدول حکمی آئین سیام کے مقرر ہین یا آیندہ ہونگے اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگی تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنے اگر مجرم رعایاے

انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے انگریزی کے ہون گے۔

واضح ہو کہ انگریزی کونسل قبل از تصدیق اس عہدنامے کے بانگ کوک مین نہ آئیگا اور نہ اوس وقت تک آئیگا جب تک دس جہاز رعایاے انگریزی جنپر نشان انگریزی ہون اور جنکے پاس انگریزی رونہ ہون بعد دستخط ہونے اس عہدنامے کے مقام مذکور مین نہ آجائین۔

سوم

یہ کہ اگر کوئی سیامی ملازم رعایاے انگریزی خلاف ورزی قوانین ملکی کریگا یا کوئی اور سیام ایسا مجرم ہوکر یا ارادہ فرار دلمین رکھکر کسی رعایاے انگریزی مقیم سیام کے پاس پناہ گیر ہوگا تو اوسکی تلاش عمل مین آئیگی اور اگر جرم اوسپر ثابت ہوگا تو کونسل اوسکو حوالہ افسران سیام کے کردیگا اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مجرم کسی جرم کا ہوگا اور وہ سیام مین رہتا ہوگا یا تجارت کرتا ہوگا تو وہ بھی حسب درخواست کونسل مذکور گرفتار ہوکر حوالہ کونسل انگریزی کے کیا جایگا چین والہ کہ اپنے تئین رعایاے انگریزی قرار نہین دے سکتے اس حیثیت پر نزدیک کونسل مذکور کے متصور نہونگے اور نہ اوسکی حفاظت کے مستحق۔

چہارم

یہ کہ رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہے کہ تمام لنگرگاہان علاقہ سیام مین بلا مزاحمت تجارت کرین مگر مقام اونکا بانک کوک مین ہوگا یا اندر حدود مشروطہ عہدنامہ مذکور کے وہ مقام کر سکتے ہین رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنیکے آئین وہ زمین بکرایہ لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کر سکتے ہین مگر زمین اندر دو صد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے دیوار شہر سے خرید نہین کر سکتے جب تک کہ وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو سوا اس قید کے انگریز ساکن سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کر سکتے اور بکرایہ لے سکتے ہین اوس مقام پر

چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانک کوک سے واقع ہو اور یہ مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی اور واسطے حاصل کرنے قبضہ اِسطرح کی زمین یا مکان کے یہ انگریزی رعایا کو لازم ہوگا کہ وہ ایک درخواست بذریعہ کونسل کے افسران سیامی کے روبرو گذرانے اور جب افسران سیامی اور کونسل انگریزی کو اطمینان اِس امر کا ہوگا کہ درخواست دینے والے کی نیت اور ارادہ نیک اور درست ہین تو وہ قیمت واجبی اوسکی طے کر دینگے اور حدود جایداد مذکور قرار دیکر سند مہری خریدار انگریزی کو دینگے بعد ازان وہ اور اوسکا اسباب بیچ حفاظت گورنر ضلع کے کیا جائیگا اور خاص حاکمان مقام کی حفاظت کے سپرد ہوگا خریدار کو لازم ہوگا کہ مقدمات عام مین حسب ہدایات گورنر و حاکمان مقام تعمیل کرے اور اوس سے وہی محصول لیا جائیگا جو رعایای سیام سے لیا جاتا ہوگا مگر درصورتیکہ تین سال تک خریدار انگریزی بباعث غفلت یا کم زری یا اور سبب سے زمین کو خرید کی زراعت یا درستی نکر سکے تو گورنمنٹ سیام کو اختیار حاصل ہوگا کہ زمین اوس سے واپس لیکر اوسکا زر قیمت اوسکو واپس دین۔

پنجم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو ارادہ سکونت پذیر ہونے ملک سیام کا رکھینگے اونکا نام کتاب رجسٹر دفتر کونسل مین درج ہوگا اور یہ لوگ بغیر حاصل کرنے روانہ عطیہ حاکمان سیامی معرفت اپنے کونسل کے سمندر مین نجا ئینگے اور نہ باہر حدود مقررہ عہدنامہ ہذا سے جائینگے اور نیز وہ سیام سے روانہ نہین ہو سکینگے اگر افسران سیام وجہ کافی اوسکے نجانے دینے کی کونسل انگریزی کو سمجھا دینگے مگر اندر حدود مقررہ شرط گذشتہ رعایاے انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ جہان چاہین بذریعہ ایک روانہ کے جو اونکو کونسل مذکور سے ملیگا اور جسپر صحیح افسران سیام کے بھی ہونگے اور اوسمین نام اور وجہ اور پتہ لکھا ہوگا جائین افسران سیامی جو مقامات صدر اضلاع مین رہتے ہین وہ روانہ طلب کر سکتے ہین اور جب اونکو دکھا دیا جاے تو وہ فوراً حکم جانے کا دینگے مگر یہ اونپر فرض ہوگا کہ اگر کوئی شخص روانہ اپنے پاس نرکھتا ہو تو اوسکو آگے نجانے دین کیونکہ اوسکے بلا روانہ کونسل سفر کرنے مین شبہ اوسکے فراری ہونے کا پیدا ہوتا ہے لہذا ایسی واردات کی رپورٹ فوراً کونسل انگریزی کو کیجائیگی۔

ششم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو سیام مین آوین یا وہان رہتے ہون اونکو اختیار رہیگا کہ رسوم اپنے مذاہب عیسائی کی ادا کرین اور چرچ یعنی معبد اپنے اوس مقام پر بنائین جو حاکم سیام اونکو بتا دے گورنمنٹ سیام کسیکو منع نہین کرینگے کہ انگریزون کی نوکری نکرین مگر درصورتیکہ کوئی سیامی ملازم بغیر اپنے مالک کی اجازت کے انگریزی نوکری اختیار کریگا تو مالک اوسکی طلبی کر سکتا ہے اور گورنمنٹ سیام مع عہد و پیمان فیما بین انگریز اور اوسے ملازم کے جو بغیر استرضا یا اجازت اپنے مالک کے اوسکی نوکری قبول کریگا مقرر نہین کر سکتے کیونکہ مالک کو اختیار ہے کہ اوسکی نوکری اپنے پاس سے دور کرے یا نکرے۔

ہفتم

یہ کہ انگریزی جہاز جنگی دریا مین اگر مقام پاکنام مین قیام کر سکتے ہین مگر اس سے آگے نہین جا سکتے بغیر اجازت حاکمان سیام کے اور یہ اجازت اونکو اوسوقت حاصل ہو سکتی ہے جب وہ اطمینان اونکا کردین کہ یہ جہاز واسطے مرمت کے جاتا ہے کوئی جہاز جنگی انگریزی جسمین کوئی افسر انگریزی حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی ہانگ کوگ کو جاتا ہے مقام مذکور تک آسکتا ہے مگر قلعجات فراجات اور پت پاچنگ کو نجائیگا جب تک اوسکو اجازت خاص افسران سیامی سے حاصل نہوگی اور درصورتیکہ انگریزی جہاز جنگی موجود نہوگا تو حکام سیامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کافی سپاہ کونسل انگریزی کے تعینات کرینگے تاکہ اوسکی حکومت رعایاے انگریزی پر جاری رہے اور انگریزی جہازون مین انتظام درست قائم رہے۔

ہشتم

یہ کہ جو محصول حسب پیمایش جہاز انگریزی جہازہاے تجارت سے مقام بانگ کوک مین حسب عہدنامہ ۱۸۲۶ع لیا جاتا تھا وہ اس عہدنامہ کی تاریخ سے موقوف ہوگا اور انگریزی جہاز اور مال تجارت پر صرف محصول درامد و برامد بوقت خالی کرنے یا بار کرنے جہاز کے لیا جائیگا۔

تمام اسباب درامد پر محصول تین فیصدی لیا جائیگا اور مالک مال کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ یہ محصول جنس مین دے یا روپیہ نقد دے اگر جنس دیگا تو اوسکی قیمت حسب نرخ رواج بازار

محسوب کیجائیگی جو مال فروخت نہوگا اور تجار اوسکو واپس لیجائیگا ایسے مال پر محصول بالکل نلیا جائیگا اگر مالک مال اور اہلکاران پرمٹ مین تکرار درباب قیمت کے ہوگی تو ایسے مقدمے کونسل انگریزی اور خاص افسران سیامی کے روبرو رجوع ہونگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ تجاران دیگر بطور امپیر یعنی دو دو دہر فریق کیطرف سے طلب کرے کے اونسے اوسکے فیصلہ واجبی مین اعانت چاہین

افیون بلا محصول آسکتی ہے مگر سوای تاجر افیون یا اوسکے ایجنٹ کے اور کسی کے ہاتھ فروخت نہوگی اگر اونمین معاملہ طے نہوگا تو افیون مالک مال واپس لیجائیگا پس اس افیون پر وقت واپس جانے کے محصول درامد و برآمد نہ لیا جائیگا اگر اسکے خلاف کوئی امر افیون کی خرید و فروخت مین ہوا تو افیون گرفتار ہوکر ضبط ہوگی۔

اسباب برامد تاریخ تیاری سے اوس تاریخ تک جب تاریخ وہ جہاز پر لاد ہوگا ایک محصول درامد اوسپر لیا جائیگا خواہ اوسکو نام نہاد انلنڈ ٹکس کے یا ترینزٹ ڈیوٹی کے یا محصول برامد کے تصور کرو جو محصول پیداوار ملک سیام پر قبل اوسکے جہاز پر برآمد ہونے کے لیا جائیگا اس عہدنامے کے اخیر مین ایک فہرست منسلکہ مین درج ہے اور یہ شرط ہے کہ جس اسباب پر یہ محصول ضلعجات مین لیا گیا ہوگا اوسپر دوبارہ کسی قسم کا محصول وقت برآمد جہاز نلیا جائیگا انگریزی تجاردن کو اختیار ہے کہ مال تجارت پیداوار ملک خاص اوس مال کے تیار کرنے والونسے خرید کرین اور اسیطرح جو خاص خریدار ہون اونکے ہاتھ اپنا اسباب فروخت کرین بغیر واسطہ ذاتی کسی شخص غیر کے فیمابین اپنے اور بائع یا مشتری کے۔

جو شرح محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے وہ محصول وہ ہے جو اون اجناس پر لیا جائیگا جو جہاز ہاے سوداگری سیامی یا چین والون مین بار کیا جائیگا اور یہ شرط ہوگئی کہ انگریزی جہاز سوداگری بھی وہی حقوق رکھینگے کہ جو سیامی یا چین والے جہازون کو نصیب ہین۔

رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہوگی کہ وہ بحکم حکام سیامی جہاز مقام سیام مین تیار کرین جب کبھی اندیشہ کم ہونے نمات چانول اور مچھلی کا پیدا ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز ہونگے کہ ممانعت اونکے برامد کی بذریعہ اشتہار کرین۔

بولین یعنی مہر اور ذاتی اسباب محصول درامد و برامد سے مستثنا رہے گا۔

نہم

یہ کہ قوانین منسلکہ عہدنامہ ہذا کی تعمیل کونسل بشراکت حکام سیامی کرائینگے اور اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ جب وہ ضرورت مناسب جانین تو قوانین جدید بھی واسطے تعمیل شرائط عہدنامہ ہذا کے ترتیب دیکر جاری رکھین ۔

تمام زرجرمانہ جو بابت خلاف ورزی شرائط عہدنامہ و قوانین وصول ہوگا گورنمنٹ سیام کو دیا جائیگا ۔

تاوقتیکہ کونسل انگریزی بمقام بانگ کوک مین وارد ہو اور اپنا کام شروع کرین اوسوقت تک انگریزی جہاز والون کو اختیار ہے کہ اپنی تجارت کے باب مین حکام سیامی سے استصلاح کرین ۔

دہم

یہ کہ گورنمنٹ انگریزی اور رعایاے انگریزی اون حقوق کے سزاوار ہونگی جو دیگر گورنمنٹ اور رعایا کو دیے جاتے ہین ۔

یازدہم

یہ کہ بعد گذرنے دس سال کے تصدیق و منظوری عہدنامہ ہذا سے عہدنامہ سنہ ۱۸۲۶ کی وہ شرائط جو اب قائم ہین اور قوانین حال و استقبال لائق ترمیم خواہ بدرخواست گورنمنٹ انگریزی خواہ گورنمنٹ سیام متصور ہونگے اسکے واسطے بارہ مہینے کی اطلاع پیشگی دیجائیگی اور کمشنران طرفین سے مامور ہونگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ جو اونکے نزدیک مناسب ہو وہ امنین سے قائم رکھین اور جو مناسب نہو اوسکو موقوف کرین اور یہ بھی اونکو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب تصور کرین اور تجربہ سے اونکو تحقیق ہوا ہو تو وہ قواعد جدید قائم کرین ۔

دوازدہم

یہ کہ یہ عہدنامہ انگریزی اور سیامی زبان مین درست ہوا دونون کا ایک ہی مضمون اور منشا ہے اور تصدیق اسکی پہلے ہی ہوچکی ہے تعمیل اسکی تاریخ ۶ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۶ء مطابق یکم ماہ پنجم سنہ ۱۲۱۸ سیامی سے ہوگی ۔

بصداقت اسکے مختاران مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر چار نقول پر بمقام بانگ کوک

کردی تاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء مطابق دوم ماہ ششم ۱۲۱۷ سنہ سیامی -

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران مذکورہ پیشانی عہدنامہ کے ہین ——

قواعد عام جنکے مطابق تجارت انگریزی ملک سیام مین جاری ہوگی

قاعدہ اول

مالک جہاز انگریزی کو جو واسطے تجارت کے بمقام بانگ کوک آتا ہو لازم ہے کہ قبل یا بعد پہونچنے دریا کے جیسا موقع مناسب ہو اطلاع اپنے جہاز کے آنے کی بمقام چوکی پرمٹ پاکنام بھیجے اور نیز تعداد آدمیان جہاز و اتواب وغیرہ کی اور جہان سے جہاز مذکور آتا ہو اوس مقام کے نام کی اطلاع دے اور بر وقت وارد ہونے بمقام پاکنام اتواب و سامان جنگی حوالہ اہلکاران پرمٹ کر دے بعد ازین ایک اہلکار پرمٹ اوسکے ہمراہ مامور ہوگا اور وہ تا بمقام بانگ کوک ہمراہ آئیگا

قاعدہ دوم

اگر کوئی جہاز مقام پاکنام سے آگے چلا جاوے اور حسب منشاء قاعدہ اول سامان جنگ و اتواب وغیرہ چوکی مقام مذکور پر چھوڑ نہ آئے تو وہ واپس مقام مذکور کو کیا جاوے گا کہ وہان جاکر تعمیل قاعدہ اول کی کرے اور آٹھ سو تکال بجرم خلاف ورزی قواعد مقررہ جرمانہ اوسپر ہوگا بعد اوسکے واپس جاکر اتواب وغیرہ حوالہ کرینگے پھر اوسکو اجازت ہوگی کہ مقام بانگ کوک مین جاکر تجارت کرے -

قاعدہ سوم

جب جہاز انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو تو مالک جہاز کو لازم ہے کہ بشرطیکہ نہونے روز یکشنبہ کے چوبیس گھنٹہ کے عرصے مین کونسل انگریزی کے پاس جاکر تمام کاغذ جہاز مثل بال پتر مع اصل فہرست اسباب تجارت جو اوسکے پاس ہے حوالہ کونسل کے کرے اور کونسل مذکور

اوسکی اطلاع المکان ممبٹ کو دینگے اور اہلکاران پرمٹ فوراً جہاز کھولنے کی اجازت دینگے

اگر مالک جہاز رپورٹ اپنے وارد ہونے کی حسب قاعدہ نکرے یا فہرست غلط پیش کرے

تو اوسپر واسطے ہر ایک جرم کے چار سو ٹکال جرمانہ ہوگا مگر درصورتیکہ خود مالک کو کچھ سہو فہرست

مدخلہ مین معلوم ہوا اور وہ اوسکی اطلاع کرے تو اوسکو حکم ہوگا کہ بیچ عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اوسکو درست

کرکے داخل کرے اور اس صورت مین وہ مستوجب جرمانہ نہوگا۔

قاعدہ چہارم

اگر کوئی جہاز انگریزی اپنا اسباب کھولکر بلا حصول اجازت معمولی فروخت کرنا شروع کرے خواہ

کچھ اسباب علحدہ بہ نیت فاسد کرے خواہ دریا کے پہونچنے پر خواہ باہر حد معینہ کے پہونچنے پر تو

مالک جہاز مذکور پر آٹھہ سو ٹکال جرمانہ ہوگا اور مال علیحدہ شدہ یا فروخت شدہ ضبط ہوگا۔

قاعدہ پنجم

جب کسی جہاز انگریزی نے اپنا اسباب فروخت کردیا اور نو خرید اسباب لادلیا اور محصول معمولی

ادا کیا اور فہرست صحیح کونسل کو دی تو ایک سند صفائی لنگرگاہ کی یعنی اس مضمون کی کہ اب لنگرگاہ

سے اوسکا اسباب سب اوٹھہ گیا حسب درخواست کونسل اوسکو ملیگی اور اگر کوئی وجہ قوی واسطے

ممانعت روانگی کے نہوگی تو کونسل کو اغذ جہاز جو بروقت وارد ہونے کے اوسکے سپرد ہوئی تھی مالک

جہاز کو واپس دیگا اور اجازت روانگی کی بھی دیگا مگر ایک اہلکار جو کی پرمٹ اوسکے ہمراہ تا بمقام

پاکنام جائیگا جب جہاز مقام مذکور مین واپس پہونچیگا تو اہلکاران پرمٹ مقام مذکور جہاز کی

تلاشی لیکر اوسکے اتواب اور سامان جنگی جو بروقت وارد ہونے کے اونکے سپرد ہوئے تھے

واپس دیگا۔

قاعدہ ششم

جناب ملکۂ معظمہ کے مختاران واقف زبان سیامی سے نہین لہذا گورنمنٹ سیام وعدہ

کرتے ہین کہ انگریزی ترجمہ ان قواعد کا اور عہد نامے کا جسکے ملحق یہ قواعد ہین اور نیز شرح محصول

ملحقہ ہذا اوسی ہئیت کی متصور ہونگے جیسے اصل کواغذ کا منشا اور معنی ہین۔

شرح محصول برامد و مقامی جو اسباب تجارت پر لیا جائیگا۔

دفعہ اول اشیا سے مفصلہ ذیل پر کچھہ محصول مقامی وغیرہ نلیا جائیگا مگر محصول برامد اشیا حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا۔

	نام شے	محصول تکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۱	ہاتھی دانت یعنی عاج	عـ تکال	+	+	+	//
۲	کامبوج یعنی قسم عرق	ے تکال	+	+	+	//
۳	شاخ گرگدن	ـف تکال	+	+	+	//
۴	الایچی قسم اول	لعـ تکال	+	+	+	//
۵	الایچی قسم دوم	ے تکال	+	+	+	//
۶	ماہی خشک	عہ تکال	+	+	-	//
۷	بازوی پلکان یعنی قسم جانور	عما تکال	عما	+	+	//
۸	چھالیا خشک	عہ تکال	+	+	+	//
۹	چوب کرایچی	+	عما سالنگ	+	+	//
۱۰	بازوے سفید شارک یعنی بازوی جانور.	ے تکال	+	+	+	//
۱۱	ایضاً سیاہ	ے //	+	+	+	//
۱۲	تخم لکربان	+	عما //	+	+	//
۱۳	دم طاؤس	ـف //	+	+	+	فصیدہ دم
۱۴	استخوان گاؤ و گاؤمیش	+	+	+	سے /	فی پکل
۱۵	پوست گرگدن	+	عما //	+	+	//
۱۶	چرسہ	+	عہ //	+	+	//
۱۷	ٹرٹل شیل	عہ //	+	+	+	//
۱۸	ایضاً نرم	عہ //	+	+	+	//
۱۹	بالش ڈی مر	ے //	+	+	+	//

معدہ ماہی	بنگال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۲۰ معدہ ماہی	ے ۱۱	+	+	+	۱۱
۲۱ گھونسلہ جانوران	+	+	+	+	فیصدی عـ
۲۲ بازوی کنگ فشر یعنی بگلہ	ے ۱۱	+	+	+	۱۱
۲۳ کچھ		عنا ر	+	+	فی پکل یعنی بار
۲۴ مشتی سیڈ یعنی تخم مشتی	+	عنا ۱۱	+	+	۱۱
۲۵ تخم پنگترائی	+	عنا ۱۱	+	+	۱۱
۲۶ گوند نجمن	عہ ۱۱	+	+	+	۱۱
۲۷ پوست انگرائی یعنی قسم درخت	+	عنا ر	+	+	۱۱
۲۸ چوب اجلا قسم درخت	عنا ر	+	+	+	۱۱
۲۹ پوست پرے	ے ر	+	+	+	۱۱
۳۰ شاخ ہرن یعنی بارہ سنگھہ	+	عہ	+	+	۱۱
۳۱ ایضاً بچہ	+	+	+	عـ	فیصدی
۳۲ پوست ہرن قسم اول	ے	+	+	+	۱۱
۳۳ ایضاً قسم دوم	ے	+	+	+	۱۱
۳۴ شرائین ہرن	عہ	+	+	+	فی پکل یعنی بار
۳۵ پوست گاؤ و گاؤمیش	عہ	+	+	+	۱۱
۳۶ استخوان فیل	عہ	+	+	+	۱۱
۳۷ استخوان شیر	صہ	+	+	+	۱۱
۳۸ شاخ گاؤمیش	عہ	+	+	+	۱۱
۳۹ پوست فیل	+	عہ	+	+	۱۱
۴۰ پوست شیر	+	عہ	+	+	فی پوست
۴۱ پوست آرمدلو	عہ ر	+	+	+	فی پکل یعنی بار

نام اشیاء	تنکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۴۲ استک لک یعنی لاکھ . .	عه	عه	+	+	فی پکل
۴۳ سن	عه	عما	+	+	〃
۴۴ ماہی خشک پلاہنگ . .	عه	عما	+	+	〃
۴۵ ایضاً پلیسی لاٹ . .	عه	+	+	+	〃
۴۶ چوب سپان	+کہ	عما	عه	+	〃
۴۷ گوشت نمک سودہ	عما	+	+	+	〃
۴۸ پوست مینگرو قسم درخت . .	+	عه	+	+	〃
۴۹ چوب گلاب	+	عما	+	+	〃
۵۰ زیتون	عه	+	+	+	〃
۵۱ برنج	ععه	+	+	+	فی کوکان

دفعہ دوم اشیاء مفصلہ ذیل پر محصول اندرون یعنی مقامی حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا اور مستثنی محصول برآمد سے تصور کیجائینگی۔

نام اشیاء	تنکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۱ شکر سفید	+	عما	+	+	فی پکل
۲ شکر سرخ	+	عه	+	+	
۳ پنبہ صاف وغیر صاف . .	+	+	+	عـ	فیصدی
۴ سیاہ مرچ	عه	+	+	+	فی پکل
۵ ماہی نمک سودہ	عه	+	+	+	فی عـ..
۶ مٹر و پھلی سبز	+	+	+	+	حصہ دوازدہم
۷ خشک پران یعنی جھینگے .	+	+	+	+	〃
۸ تخم تل	+	+	+	+	〃
۹ ابریشم خام	+	+	+	+	〃

نام اشیاے	تکال	سالنگ	تیہ انگ	ہن	فی پکل ضیی بار
۱۰ موم مگس	+	+	+	+	حصہ پانزدہم
۱۱ ابٹوال	مہ	+	+	+	فی پکل
۱۲ نمک	۷ر	+	+	+	فی کوگان
۱۳ تنباکو	مہ	ہما	+	+	فی بکیز ارباب

دفعہ سوم تمام اشیا جو اس فہرست مین درج نہین ہین اون پر محصول برامد نلیا جاے گا صرف ایک محصول متقامی یعنی انلنڈ لیا جاے گا اور وہ اوس مقدار سے زیادہ نہوگا جو اب لیا جاتا ہے

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران گورنمنٹ سیامی درج ہی

نمبر ۱۱۵

عہدنامہ جو سیام کے ساتھ ۱۸۵۶ء مین ہوا

عہدنامہ جو فیمابین کمشنران شاہی مفصلۂ ذیل منجانب راجہ کلان و راجہ ثانی سیام اور ہیری پارکس صاحب منجانب گورنمنٹ ملکۂ معظمہ قرار پایا

مسٹر پارکس صاحب نے بر وقت پہونچنے بمقام بانک کوک مع منظوری ملکۂ معظمہ انگلستان اوس عہدنامہ دوستی اور تجارت کے جو بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء فیمابین ملکۂ معظمہ یونائیڈ کنگدم اوف گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور راجہ فرا بارڈ سومٹ دلش فرا فارا منڈی مہا مونگ کٹ فرا چام کلان چان یوہوا راجہ کلان سیام و فرا بارڈ سومٹ دلش فرا پادر انڈر امیسر مہیسوار یسر فراین کلان چان یوہوا راجۂ ثانی سیام کے قرار پایا تھا یہ بیان کیا تھا کہ جناب ارل اوف کلیرنڈن سکتر اعظم ملکۂ معظمہ نے اونکو حکم دیا ہے کہ وہ گورنمنٹ سیام سے درخواست اس امر کی کرین کہ گورنمنٹ ممدوح اول شرائط عہدنامہ سابق ۱۸۲۶ء کے جو فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کلان و راجہ ثانی مرحوم سیام

قرار پایا تھا تشریح کرین جو عہدنامہ مسبوق الذکر کی روسے منسوخ ہوسے ہین اور نیز تشریح چند شرائط عہدنامۂ حال کی کرین کہ وہ کسقدر اختیار کسکو دیتے ہین اور کس موقع پر اونکی کارروائی ہوگی لہذا راجۂ کلان وراجۂ ثانی سیام نے اشخاص مفصلۂ ذیل کو کمشنر واسطے سرانجام ان امور کے مامور فرمایا یعنی شاہزادہ کردم ہلیوانگ وانگسا دہراج سندہ اور چار اراکین اعظم ملک سیام کو اس مرادسے مامور کیا کہ وہ پارکس صاحب سے درباب امور مذکورہ بالا کے گفتگو کرکے تجویز کرین اور کمشنران شاہی حسب الحکم پارکس صاحب سے چند بار ملے اور تمام امور پر جو اونکو پارکس صاحب موصوف نے سمجھایا خوب غور کرکے یہ تجویز کی۔

کہ یہ بہت مناسب ہے تاکہ آیندہ کچہ تکرار باقی نرہے کہ وہ دفعات عہدنامہ سابق جو ازروے عہدنامۂ حال منسوخ ہوگئے ہین اونکی تصریح ضرور ہے اور نیز اون دفعات عہدنامۂ حال کے جو بالتصریح بیان نہین ہوئے ہین پس اس امر کے واسطے اوبھون نے منظور کرکے بارہ دفعہ مفصلۂ ذیل قراردین۔

دفعۂ اول

درباب عہدنامۂ سابق ۱۸۲۶ء

درباب دفعات عہدنامۂ سابق یعنی دفعہ ۱ و ۲ و ۳ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ اور نیز دفعات مفصلۂ ذیل شرائط ۶ و ۱۰ کے جو ازروے عہدنامۂ حال کے منسوخ نہین ہوئین۔

بیچ شرط ششم کے سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی بلاتحقیقات وضع یا سیرت مشتری خرید وفروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری بدوضع ہو اور مال لیکر بھاگ جائے تو حاکمان اور افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کرکے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات مقدمہ بلاروے ورعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برآمد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے مقصور نہونگے۔

بیچ شرط دہم کے مسٹر پارکس چاہتے ہین کہ مضمون ذیل جو درباب تجارت خشکی کے ہے قائم رہے یعنی۔

تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہوین اور خواہش اسکے اور تجارت کرنے کی ساتھہ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اوڑیا ئی اور ٹناسرم اور ایسے جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیٹ گذر کا دینگے اسمین مستر بارکس چاہتے ہین کہ تمام رعایاے انگریزی کو بلا استثناے احدے اجازت تجارت دریا کی دیجائے لہذا شاہی کمشنران مذکور منظور کرتے ہین کہ تمام تجاران جو زیر حکم انگریزی ہون علاقجات انگریزی مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹناسرم اور پیگو اور دیگر مقامات سے نوکر کر کے ممالک سیام مین براہ خشکی یا تری آکر باسائش تجارت کر سکتے ہین بشرطیکہ امراے انگریزی اونکو حسب دستور سارٹیفکیٹ گذر کا دین اور یہ سارٹیفکٹ ہر سفر کے واسطے مجدداً دیا جائیگا ـ

عہدنامہ تجارت جو نمبر الف عہدنامہ سابق کے ہے اس عہدنامہ جدید سے منسوخ ہوا باستثنا مضمون ذیل شرائط اول وچہارم کے

شرط اول کا سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی

اگر تجاران انگریزی اسلحہ آتشین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے ان اشیا کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجائین ـ

شرط چہارم مین یہ مشروط ہے کہ کچہ محصول اون کشتیون پر نلیا جائیگا جو اسباب انگریزی جہاز کا اوس حد تک پہونچا دینگے جہان جہاز رہتا ہے

سیامی چاہتے ہین کہ یہ دفعہ منسوخ ہوا اسواسطے کہ سابق جو محصول پیمایش عرض جہاز تعدادی ملاے ٹکال لیا جاتا تھا اوسمین سے اکثر اہلکاران کو فیس ملتا تھا چونکہ یہ محصول اب موقوف ہوگیا لہذا سیامی چاہتے ہین کہ ہر ایک ایسی کشتی پر جو اسباب جہاز تک لیجاتی ہے فیس آٹھہ ٹکال دو سالنگ کا لیا جائے اور اسقدر فیس تجاران سیامی بھی ادا کرتے ہین فقط

پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ وہ یہ مضمون واسطے ملاحظہ سفیر مختار کل ملکہ معظمہ کے جو دربار سیام مین موجود ہین ارسال کرینگے ـ

دفعۂ دوم

درباب اختیارات کل صاحب کونسل کے اوپر رعایای انگریزی کے

شرط دوم عہدنامے مین مشروط ہے کہ اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگا تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنی اگر مجرم رعایاے انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے انگریزی کے ہونگے۔

درباب عدم مداخلت کونسل بمقدمات خاص سیامی اور عدم دست اندازی سیامی بمقدمات خاص رعایاے انگریزی کے شاہی کمشنران مذکور اول یہ بیان کرتے ہین کہ جب وہ بوجہ لازمی منظور کرتے ہین کہ کونسل مذکور کا کچھ اختیار سیامی پر بیچ ملک سیام کے نہین تو سیامی افسران پر بھی فرض ہوگا کہ جو کوئی رعایاے انگریزی مین سے کوئی جرم سنگین مجروحی و قتل و دیگر شدائد جسمانی کا مرتکب ہوگا تو وہ واسطے سزادہی کے صاحب کونسل موصوف سے استدعا کرینگے مگر جرائم خفیف مین افسران سیامی کچھ مداخلت نکرینگے۔

درباب سزادہی مجرمان و تصفیہ تکرار کے یہ قرار پایا کہ

بیچ مقدمات فوجداری کے جمنین فریقین رعایای انگریزی ہون یا مدعاعلیہ رعایای انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات فوجداری کے جمنین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعاعلیہ رعایای سیامی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے بھی جمنین فریقین رعایاے انگریزی ہون یا مدعاعلیہ رعایای انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے جمنین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعاعلیہ رعایاے سیامی سے ہو تو اوسکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

جب کسی رعایاے انگریزی کو بخلاف کسی سیامی کے نالش کرنی ہو تو وہ اپنا استغاثہ معرفت صاحب کونسل انگریزی کے کریگا اور صاحب کونسل اوسکی نالش روبروے حاکم مجاز سیامی کے دائر کرینگے۔

تمام مقدمات مین جسمین رعایاے سیامی یا انگریزی فریقین ہون تو افسران سیامی اگر مقدمہ سیامی کا ہے اور کونسل انگریزی اگر مقدمہ انگریزی رعایا کا ہے مجاز سماعت مقدمات کے ہونگے اور نقول روبکاری مقدمات وقتاً فوقتاً یا جب کونسل انگریزی یا افسران سیامی طلب کرین تا اختتام مقدمہ مرسل ہوا کرینگے۔

اگرچہ سیامی مقدمات رعایاے انگریزی مین اسقدر مداخلت حسب شرائط بالا کرینگے کہ وہ صاحب کونسل کو تحریر کرینگے کہ مجرمان جرائم سنگین کو سزا دین مگر یہ قرار پایا ہے کہ رعایاے انگریزی اونکی جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کی حسب الحکم سیامی گرفتار ہوگی اور نہ اوسمین مداخلت اور نقصان اوسے پہونچیگا اگر کوئی ان شرائط سے خلاف ورزی کریگا تو افسران سیامی ترتیب مقدمہ کرکے مجرم کو سزا دینگے اور نیز رعایاے سیامی اونکے جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کا قابل گرفتاری یا مداخلت انگریزی نہونگے اور نہ انگریزی اہلکار اونکو کسیطرح کا نقصان پہونچا سکتے ہین اور اگر کوئی خلاف ورزی ان شرائط کی کریگا تو کونسل انگریزی مجرم کو سزا دینگے۔

دفعہ سوم

دربابِ استحقاق رعایاے انگریزی دربارہ جدا کرنے اپنی جائداد کی حسب مرضی اپنی

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ کے یہ مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی ملک سیام مین مکانات باغات کھیت وغیرہ خرید کرسکتے ہین تو حسب منشاء اسکے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی نے مکانات باغات وغیرہ خرید کیے ہون اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکے ہاتھ چاہے اونکو فروخت کرے اگر کوئی رعایاے انگریزی ملک سیام مین مرجائے اور مکان و زمین و جائداد وغیرہ اوسکی موجود ہو تو وہ جائداد اوسکے رشتہ داران کو یا وارثون کو جنکو بموجب قاعدہ انگریزی کے پہونچتی ہوگی ملیگی اور کونسل انگریزی یا جسکو کونسل انگریزی مقرر کریگا وہ فوراً اوس جائداد وغیرہ پر منجانب ورثاے مرحوم

قبضہ کریگا اگر شخص مرحوم کا قرضہ کسی سیامی پر یا کسی اور شخص پر لینا ہوگا تو کونسل مذکور اوسکو وصول کریگا اور اگر قرضہ دینا ہوگا تو بھی کونسل ممدوح جائداد مرحوم سے جہان تک وسعت ہوگی ادا کرے گا۔

دفعہ چہارم

درباب محصول و دیگر ابواب جو رعایاے انگریزی سے تحصیل ہوگا

شرط چہارم عہدنامہ مین بمقدمۂ اداے محصول زمین زرخرید رعایاے انگریزی مشروط ہے کہ وہ اوسیقدر محصول دینگے جو رعایاے سیامی سے لیا جاتا ہے یہ محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے۔

اور پھر شرط ہشتم مین درج ہے کہ رعایاے انگریزی محصول درامد و برامد اشیای حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکۂ عہدنامہ ادا کرینگے لہذا واسطے زیادہ تشریح اس امر کے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان دونون شرائط کا منشا یہ ہے کہ سواے محصول زمین اور محصول درامد و برامد اشیا جنکا ذکر شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے اور کسی قسم کا محصول رعایاے انگریزی سے نہ لیا جاے گا تا وقتیکہ اوسکی منظوری حاکم اعلی سیامی اور کونسل انگریزی کی نہوگی۔

دفعہ پنجم

درباب رونہ و سند خالی ہونے لنگرگاہ کے

شرط پنجم عہدنامہ کا منشا یہ ہے کہ رونہ یعنی پروانہ راہداری مسافرون کو دیے جائین اور دفعہ پنجم قواعد کا مخوا یہ ہے کہ جہازون کو سند خالی ہونے لنگرگاہ کی اونکے اسباب سے دیجاے پس باستدعاے مسٹر پارکس کمشنران شاہی منظور کرتے ہین کہ رونہ یعنے پروانہ راہداری اون مسافرون کو دیے جائین جو حدود مصرحہ عہدنامہ سے باہر جاتے ہون اور رونہ اسباب جہازہای تجارت بھی دیے جائین اور سند خالی ہونے لنگرگاہ کی جہازہاے انگریزی کو درخواست کے گذرنے سے عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اندر ملجائیگی اور اگر کسیوقت کوئی عذر معقول واسطے توقف کے ہوگا تو افسران سیامی اوسکی اطلاع صاحب کونسل کو کرینگے۔

پروانجات راہداری اون مسافرون کو جو اندر ملک کے سفر کرتے ہین اور سند خالی ہونے لنگر گاہ کی جہاز ہاے انگریزی کو افسران سیامی بلا خرچہ دینگے۔

دفعہ ہشتم

درباب ممانعت لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کے اور محصول اوپر پیدی کے شرط ہشتم عہدنامہ سے تشریح ہے کہ جب کبھی قلت نمک برنج و مچھلی کا اندیشہ ہوگا تو گورمنٹ سیامی کو اختیار ہے کہ بذریعۂ اشتہار کے ممانعت اونکے باہر لیجانے کی کرین پارکس صاحب بغرض تصریح اس شرط کے چاہتے ہین کہ ایک اقرار نامہ اس مضمون کا تحریر ہو کہ جب کبھی ممانعت باہر لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کی کرنی ہو تو افسران سیامی ایک مہینے پیشتر اطلاع اسکی کونسل انگریزی کو کرین اور اگر کسی رعایاے انگریزی نے اجازت لیجانے کسیقدر برنج کی حاصل کی ہو اور اوسنے وہ خرید کر لیا ہو تو گو ممانعت ہو جاے مگر اوسقدر برنج باہر لیجانے کا وہ مجاز رہے اور پارکس صاحب یہ بھی چاہتے ہین کہ محصول برامد پیدی کا نصف محصول برنج سے ہو یعنی دو تکال فی کویان ہو۔

کمشنران شاہی ان سب مراتب پر غور کر کے اور یہ تصور کر کے کہ برنج خاص غذا ملک کی ہے وعدہ کرتے ہین جب جنگ یا سرکشی واقع ہوگی تو ممانعت لیجانے برنج کی وقوع مین آئے گی اور جب تک لڑائی یا فساد قائم رہیگا اوسوقت تک ممانعت جاری رہے گی اور درصورتیکہ قحط یا کمی برنج بباعث کمی پیداوار یا زیادتی بارش متصور ہوگا تو صاحب کونسل کو ایک مہینے پیشتر اجراے ممانعت سے اطلاع دیجائیگی اور سوداگران انگریزی جنھون نے اجازت شاہی بروقت اجراے اشتہار واسطے باہر لیجانے کسیقدر برنج کے جو اوسنے خرید کیا ہی حاصل کی ہو گی تو وہ بغیر لحاظ ممانعت کے اوسقدر برنج باہر لیجائیگا مگر وہ سوداگر جنھون نے اجازت شاہی حاصل نہین کی ہو گی اونکو اجازت نہو گی کہ بعد اجراے ممانعت اپنا چانول خریدا ہوا باہر لیجائین

یہ ممانعت جب باعث اوسکا رفع ہو جائیگا موقوف ہو جائیگی

جنس پیدی کو دو تکال محصول فی کویان پر باہر لیجانے کی اجازت ہے یعنی نصف محصول زائد برنج پر۔

دفعہ ہفتم

درباب اجازت لانے ورق طلا بطور بدکی طلائی

حسب مخواے شرط ہشتم عہدنامہ بد کی طلائی بلا خرچہ درامد و برامد ہوگی پس درباب اس دفعہ کے کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ ہر قسم کے سکہ طلائی و نقرہ مقام بار اور انکوٹ مین بلا خرچہ لائے جاینگے مگر اجناس طلائی و نقرہ اور الماس و دیگر جواہرات پر محصول درامد مین فیصدی لیا جائیگا۔

دفعہ ہشتم

درباب تقرری چوکی پرمٹ

کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب اور حسب منشاء شرط ہشتم عہدنامہ حال منظور کرتے ہین کہ ایک مکان پرمٹ زیر حکم افسر کلان گورنمنٹ واسطے تلاشی تمام اسباب جو جہاز سے اوترے یا جہاز پر جاے اور واسطے تحصیل کرنے محصول درامد و برامد اشیاء فوراً مقرر کیا جاے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کاربار مکان پرمٹ بموجب قواعد منسلکہ عہدنامہ حال سرانجام ہونگے۔

دفعہ نہم

درباب محصول اون اجناس کے جو باہر محصول سے ہین

پارکس صاحب باتفاق کمشنران شاہی کے منظور کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ سیام واسطے رفاہ ملک کے کسی قسم کا محصول اون اجناس پر لگانا مناسب متصور کرین جو باہر ی محاصل سے ہین تو اوسکو اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ محصول مذکور مناسب اور واجبی ہو۔

دفعہ دہم

درباب حدبندی چارمیل گرد شہر

شرط چہارم عہدنامہ مین مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی جو مقام بانک کوک مین بارادہ بود و باش کرنے کے آئین وہ زمین بکرایہ لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کرسکتے ہین مگر زمین اندر دوصد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے دیوار شہر سے خرید نہین کرسکتے جب تک کہ

وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو

مقامات جہان تک یہ حد بجانب شمال وجنوب ومشرق ومغرب شہر کے ہے اور وہ مقام جہان یہ دریاے زیر مقام بانگ کوک سے عبور کرتی ہے سب افسران سیامی اور انگریزی نے پیمایش کی اور اونکی پیمایش کو کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے جب منظور کیا تو پیلپایہ مقامات مفصلۂ ذیل پر قائم ہوئے تھے

بجانب شمال ایک لین شمال مقام واٹ کھا بہر اتارام تک

بجانب مشرق چھہ سین اور سات فاتم بجانب جنوب ومغرب مقام واٹ بانگ پکیوبی تک

بجانب جنوب قریب اونیس سین جنوب موضع بانگ پکیونک

بجانب مغرب قریب دو سین بجانب جنوب ومغرب موضع بانگ فروم تک

پیلپایہ جو واسطے نشاندہی خط حدبندی کے مقام دریا زیر مقام بانگ کوک کے جو تعمیر ہوئے ہین وہ بکنارہ جب دریا کے تین سین کے فاصلہ پر موضع بانگ بانام کے اور بکنارہ راست دریا قریب ایک سین نیچے موضع بانگ لامپولویم کے بنے ہین۔

دفعۂ یازدہم

درباب حدبندی سفر چوبیس گھنٹہ

شرط چہارم عہدنامہ مین یہ شروط ہے کہ سواے اس قید کے جو چار میل کی حد کی ہے انگریز ساکن سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کر سکتے ہین اور بکرایہ لے سکتے ہین ایسا اوس مقام پر جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانگ کوک سے واقع ہوا اور مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی۔

اس بارہ مین کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے باہم مشورہ کیا اور تجویز کی کہ حدود اس مسافت چوبیس گھنٹہ کے حسب ذیل ہونی چاہیین یعنی۔

اول بجانب شمال ندی بنگ پٹا جہان دریاے چوفیا سے ملتی ہے وہان سے قدیم دیوار شہر یوبیاری تک اور ایک سیدھا خط یوپیاری سے مقام فرودگاہ تھرا اوف فرانگکم متصل شہر

سارابری واقع لب دریاے پاساک —

دوم بجانب مشرق مقام تھرافرانگنم سے اوس مقام تک جہان ندی کلانگ کٹ دریاے
بانگ پاکونگ سے نہین ہے اور دریاے انگ پاکونگ جہان اوس سے ندی کلانگ کٹ
ملتی ہے اوسکے وہان تک اور کنارہ دہان دریاے بانگ پاکونگ سے جزیرہ سری مہاراجہ تک
خشکی مین اوس فاصلے تک جہان تک چوبیس گھنٹہ کے سفر مین ملک کوک سے پہونچے —
بجانب جنوب جزیرۂ سری مہاراجہ اور جزائر سیچیپ واقع جانب مشرق سمندر اور مغرب کے
دیوار شہر پیشیا بری

بجانب مغرب کنارۂ مغربی سمندر سے تا دہان دریاے منکلونگ اسقدر فاصلہ خشکی تک
جہان تک مقام بانگ کوک سے چوبیس گھنٹہ کے سفر مین پہونچ سکے اور دریاے منکلونگ کے
دہان سے دیوار شہر کاک پرے تک اور ایک خط سیدھا شہر کاک پرے سے شہر سوبہارناپری
تک اور ایک سیدھا خط شہر سوبہارناپری سے اوس مقام تک جہان ندی بانگ پٹا دریاے
چوفیا سے ملتی ہے —

دفعہ دوازدہم

درباب شمول اس عہدنامہ کے عہدنامۂ سابق

کمشنران شاہی کہ منجانب گورنمنٹ سیامی وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی درخواست مختار کلی
ملکہ معظمہ انگلستان ظاہر ہوگی تو اس عہدنامے کے شرائط اوسمین شامل ہونگے جو فیما بین
مختاران کل سیامی اور سر جان بورنگ صاحب کے بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء قرار پایا تھا

بگواہی اسکے کمشنران شاہی اور ہنری ہمٹ پارکس صاحب کے اس عہدنامے کی دو
نقلون پر بمقام بانگ کوک تاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۶ء مطابق ۹ ماہ لوندبیساکھ سنہ کوادیعنی سرمنٹ
اور ۱۲۱۹ سنہ سیامی مطابق ۱۹ سنہ جلوس ملکۂ معظمہ انگلستان و ۶ سنہ جلوس راجۂ حال سیام مہر
اور دستخط کیے —

مہر دستخط شاہزادہ کرومہ ہلوینگ دونگسادہراج سندہ

مہر دستخط راجہ سوم دیت چان فیا پارام مہاسنہ یجے نیت

مہر دستخط راجہ جان فیا سری سری وونگسی سموہا فراکالاہوم۔

مہر دستخط راجہ جان فیا فراکلانگ

مہر دستخط راجہ جان فیا یورمورات

مہر دستخط ہری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

فردونقشہ محصول جو باغات اور متفرق درختان اور زمین پر لیا جائیگا

دفعۂ اول

زمین نشیب وفراز پر جو درختہائے باردار از قسم مذکورۂ ذیل لگے ہون اونپر جمعبندی بمیعاد دراز کی قرار دیجائیگی اور یہ جمع درخت پر لگتی ہے زمین پر نہین اور زرگان اہلکاران مامورہ تحصیل کرکے داخل خزانۂ شاہی کرتے ہین اور پٹہ پر یہ درج ہوتی ہے۔

اول درخت چھالیا یعنی سپیاری

قسم اول (ماکیک) جسکا تنہ درخت تین فاتم سے چار فاتم تک ہو فی درخت ۱۳۸ کوڑی

قسم دوم (ماکتو) جسکے درخت کی بلندی پانچ فاتم سے چھہ فاتم تک ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم سوم (ماکتری) جسکے تنہ درخت کی بلندی سات فاتم سے آٹھہ فاتم تک ہو فی درخت ۱۱۸ کوڑی

قسم چہارم (ماک پکاری) جو درخت نئے ہون اور ثمر اونکا شروع ہو گیا ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم پنجم (ماکلیگ) جسکے تنہ درخت کی بلندی ایک سوک سے زیادہ ہو اور بطور قسم چہارم کسی فی درخت ۵۰ کوڑی

دوم درخت نارجیل

تمام قد کی ایک سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو۔ فی تین درخت ۱ سالنگ

سوم سری وین قسم انگور

تمام قد کی پانچ سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو۔ فی درخت جب درخت پر چڑہی ہو ۲۰۰ کوڑی

چہارم درخت انبہ

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے تین سوک یا اس سے زیادہ بلند ہو فی درخت ۱ فیونگ

پنجم درخت ماپرنگ

لبشرح درخت انبہ

ششم درخت ویورین

تنہ درخت چار کام سطبر ہو اور زمین سے تین سوک یا زیادہ بلند ہو فی درخت اسکال

ہفتم درخت منگوستین

تنہ درخت دو کام سطبر ہو اور زمین سے ڈیرھ سوک بلند ہو ۔ فی درخت ۱ فیونگ

ہشتم درخت لانگست

لبشرح درخت منگوستین

واضح ہو کہ عرصہ دراز کے واسطے جمع اکثر ایک مرتبہ ہر بادشاہ کی سلطنت مین تشخیص ہوتی ہے اور درخت اور زمین جن پر شرح بالا ایک مرتبہ جمع تجویز ہو گئی وہ وہی جمع ہر سال ادا کرتے ہین اور یہ جمع پٹہ پر بھی لکھی جاتی ہے (اور اسمین تبدیلی بھی درمیان مین ہوتی تھی جب کبھی باعث خشکی یا غرقی کے درخت ضایع ہو جاتے تھے) جب تک دوسری جمع تجویز ہو اور اس عرصے مین کچھ لحاظ اس بات پر نہین ہوتا کہ کوئی درخت جدید قایم ہوا یا کوئی درخت کہنہ ضایع ہوا جب دوسری جمعبندی کا وقت آتا ہے تو شمار درختون کا از سر نو ہوتا ہے جو درخت اسوقت شمار جمعبندی سابق سے کم ہوتا ہی اوسکو کم جمعبندی مین کرتے ہین اور جو نیا تیار ہوتا ہے اوسکو شامل جمعبندی جدید کرتے ہین بشرطیکہ درخت جدید اوس مقدار کے ہو جائین جنکے واسطے محصول مقرر ہے اور اگر اوس سے ابھی کم ہون تو اونپر محصول تجویز نہین ہوتا

دفعہ دوم

زمین نشیب و فراز جو درختہاے باردار آٹھ قسم مذکورہ ذیل کے لگے ہون اون پر محصول سالانہ جو درختون پر تجویز ہوا ہے لبشرح ذیل لیا جائیگا ۔

اول درخت سنگترہ

پانچ قسم کے (یعنی سوم کیودان وسوم بلیک بانگ وسوم آئی پروت وسوم کاو سنگو)

جنکے تنہ چھہ نگیو سطبری مین ہون متصل زمین کے یا اس مقدار سی زیادہ ہون فی دس درخت ا فیونگ

تمام باقی قسم کے درخت سنگترہ مقدار مذکورہ بالا کے ہون فی پندرہ درخت ا فیونگ

دوم درخت جیک فروٹ

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہوا ور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پندرہ درخت ا فیونگ

سوم درخت براد فروت

لشرح درخت جیک فروت

چہارم درخت میک فای

تنہ درخت چار کام سطبر ہوا ور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ا فیونگ

پنجم درخت امرود

تنہ درخت دو کام سطبر ہوا ور زمین سے ایک کب یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ا فیونگ

ششم درخت ساڈون

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہوا ور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ا فیونگ

ہفتم درخت وم ٹان

تنہ درخت چار کام سطبر ہوا ور زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ا فیونگ

ہشتم درخت سیب

فی ایک ہزار درخت ا سالنگ اور ا فیونگ

دفعہ سوم

چھہ قسم کے درخت باردار مذکورہ ذیل حسب زمین نشیب و فراز پر لگے ہون اور ایسی جگہ ہون جہان جمعبندی عرصہ دراز تک کی تجویز ہوئی ہے جیسا دفعہ اول مین مذکور ہے تو اون پر محصول سالانہ حسب تفصیل ذیل لگایا جاتا ہے —

درخت انبہ — فی درخت ا فیونگ

درخت تمر ہندی — فی دو درخت ا فیونگ

درخت سیب گستارو — فی بست درخت ا فیونگ

درخت کیلہ —	فی پچاس درخت	۱ فیونگ
درخت سری وین یعنی انگور جو لکڑی پر چڑھے ہون —	فی بارہ درخت	۱ فیونگ
درخت پہر وین یعنی انگور	فی بارہ درخت	۱ فیونگ

دفعہ چہارم

زمین نشیب و فراز جہان فصلی چیز بوئی جاتی ہے اوسپر فی ری بشرح ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل لیا جاتا ہے —

اور جس زمین کا پٹہ خارج ہو جاتا ہے اوسپر محصل یعنی نایر وو انگ محصول بشرح تین سالنگ اور ایک فیونگ لیا جاتا ہے —

جو زمین عرصۂ دراز کی جمعبندی مین ہو اور اوسپر درختہائے باردار ابنہ قسم مذکورہ دفعۂ اول لگے ہون اوسپر محصول دو سالنگ کا فی قطعۂ زمین نایر وو انگ کو دیا جائیگا —

دفعہ پنجم

زمین نشیب و فراز جسپر فصل کی چیز لگی ہو اوسکا محصول ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل دیا جائیگا —

اور اگر یہ زمین افتادہ ہے تو اوسپر محصول نہین لگے گا —

جو روپیہ بابت بندوبست عرصہ دراز کا آئیگا اوسکے پرکھنے کے واسطے ۶۰ کوڑی فی لگان لیا جائیگا مگر جو روپیہ بابت لگان سالانہ آئیگا اوسپر یہ کوڑی پرکھنے کی نہ لی جائیگی —

جس زمین کا محصول کسی قسم کا ادا ہوا ہے اور اوسپر اور کوئی محصول نہین لگے گا —

مہر دستخط شاہزادہ کردم ہلوانگ ونگسا دہراج سندہ

مہر دستخط راجہ سودرت چان فیا پارام مہا بجے نیت

مہر دستخط راجہ چان فیا سری سوری ونگسی سماہا فرا کالاہوم

مہر دستخط راجہ چان فیا فرا کلانگ —

مہر دستخط راجہ چان فا یوم مورات

مہر دستخط ہری الیس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

قواعد پرمٹ

دفعہ اول

ایک چوکی پرمٹ مقام بانگ کوک مین طیار ہوگی متصل لنگر گاہ کے اور ملازم وہان کے نو بجے صبح سے تین بجے سہ پہر تک رہا کرینگے کاروبار پرمٹ ان گھنٹونکے بیچ مین ہوا کریگا جن لوگون کے اہتمام سے اسباب جہاز اوتارا اور چڑھایا جائیگا اون لوگون کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہنا ہوگا۔

دفعہ دوم

اہلکاران ماتحت پرمٹ کے ہر جہاز پر مامور کیے جاوینگے اونکی تعداد محدود نہین ہوگی اور اونکو اختیار ہوگا چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتی ملحقہ جہاز پر قیام کرین اور جو اہلکاران پرمٹ مقام جہاز پر تعینات رہین گے اونکو اختیار ہے چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتیون کے ہمراہ جنپر اسباب اوترتا ہے رہین۔

دفعہ سوم

لادنا اور خالی کرنا جہاز کا اسباب سے چاہیے کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہوا کرے۔

دفعہ چہارم

تمام اسباب جو جہاز پر لادا جائیگا یا جہاز سے اوتارا جائیگا اوسکی تلاشی اور اوسکا روکا اہلکار پرمٹ اور اطلاعیابی معمولی روز روشن مین بارہ گھنٹہ کے اندر کرینگے اور طریق اطلاع دہی اور تلاشی فیما بین صاحب کونسل انگریزی اور مہتمم پرمٹ کے تجویز ہوگا۔

دفعہ پنجم

محصول ستجاران انگریزی سکہ ٹکال مین ادا کرینگے اور نیز سکہ دیگر مین مثل مدکی وغیرہ اوسکی قیمت

اس سکہ غیرکی صاحب کونسل اور افسران سیامی جو مجاز اسکے ہونگے تجویز کرینگے اور سیامی گورنمنٹ کو
اختیار حاصل رہیگا جسکو چاہین محصول لینے کے واسطے مامور کرین ۔

دفعہ ششم

تحصیل محصول بابت ہر سکھنے روپیہ محصول کے فی کاٹی یعنی لت کال کے دو سالنگ لیگا اور
واسطے طیاری رسید وغیرہ کے چھہ سالنگ لیا کرے گا ۔

دفعہ ہفتم

صاحب مہتمم ہرپٹ اور صاحب کونسل انگریزی کو پیمانہ اور وزن ہر قسم کے دیئے جائینگے تاکہ
جب کچھ تکرار وزن یا پیمانہ اشیا مین سوداگرون سے واقع ہو اوس سے رفع کرین ۔

(مہر) دستخط شاہزادہ کردم ہلوانگ وونگسا دہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سومدٹ چان فیاپارام مہا بجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چان فیاسری سُری دونگسی سماہا فراکالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چان فیا فراکلانگ

(مہر) دستخط راجہ چان فیا یوم مورات

(مہر) دستخط ہنری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بوزنگ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ لگور ۱۸۳۱ عیسوی

عہدنامہ فیمابین رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پلو پنانگ اور ملاکا جو ملک قیدہ
مین آئے اور چو فیا لگور سے تا مرات جو تحت حکومت سومدٹ فراقوت تھی چو پو ہو ساحاکم اعلی
ملک کلان سری ایوتہیا یعنی سیام کا ہے ۔ درباب شرط سوم عہدنامہ جو فیمابین سومدٹ فراقوت
تھی چو پو ہو ساحاکم اعلی ملک کلان سری ایوتہیا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا تھا اب یہ وعدہ

فیمابین طرفین معاہدہ یعنی چو فیالگور سے تامرات اور رابرت ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلوپنانگ اور ملاکا کے درباب حدبندی علاقہ اضلاع ویلی اور ملک قیدہ کے ہوتا ہے کہ حدبندی مذکور حسب تفصیل ذیل قرار پائی یعنی مقام ساتون سے بسمت کنارۂ جنوبی سونگی کوالاموودا ایک راستہ دریاے پرائی کی طرف چلکر ایک مقام تک جو بفاصلہ دس اور لونگ بجانب مشرق دریاے سونگی دیوا ہولو کے ہوا اور رونا سے نیچے وسط دریاے پرائی سے ہوکر دہان دریاے سونگی سنتونگ پھر سونگی سنتو کے اوپر چڑھکر سیدھی راہ مشرق کی طرف چلکر اور کوہ بکٹ موراتا جم ہوکر کوہ مذکور کے اوس پہاڑ پر جو بنام بکٹ براتور مشہور ہے ہوکر ایک مقام تک جو بجانب کنارۂ شمالی دریاے کریان پانچ اور لونگ اوپر اور مشرق کیطرف بکت تنگال کے واقع ہو مقرر کیجاے اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ خشت یا پتھر کے پیلپایہ ایک مقام حدبندی ساتول اور دوسرا حدبندی دریاے پرائی اور تیسرا حدبندی دریاے کریان پر قائم ہون۔

دو نقول اس عہدنامہ کی لکھی گئی اور ان پر مہر ہنوربل انگریزی کمپنی کی اور دستخط رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلوپنانگ اور ملاکا کے اور چھاپ یا مہر چو فیالگور سے تامرات کے ہوئین ایک ایک نقل ہردو فریق معاہدہ کے پاس رہے گی اور یہ عہدنامہ تین زبان مین یعنی سیامی و ملایا و انگریزی مین روز چہارشنبہ تاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء مطابق ۱۲ تنزل ماہتاب کے گیارہوین مہینے کی ۱۱۹۳ سال کی سالوک مین لکھے گئے

دستخط آر ابٹ سن
رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلس و ملاکا
دستخط جیمس لو
اسسٹنٹ رزیڈنٹ و مترجم

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر

چھاپ
راجہ لگور

ختم شد جلد اول

تتمۂ جلد اول

اسناد ذیل بابت جاگیر لارڈ کلائیو صاحب کے ہین جنکا ذکر شروع کتاب کے صفحہ مین درج ہے اور نیز اسناد جنکی روسے جاگیر مذکور بنام کمپنی منتقل ہوئی —

اول سند بابت منصب کرنیل کلائیو

شاہنشاہ

بروز شنبہ تاریخ ۱۲ ماہ ربیع الثانی سنہ ۲ جلوس میمنت مانوس و ۱۱۷۱ھ ہر پیچ رسالہ رئیس الروسا امیر الامرا مصدر شان و مرتبت واقف طریق سخاوت و دولت آگاہ مرتبت مذہب و سلطنت جاجل نیزہ بردلی و عظمت رونق مسند شان و شوکت حامی سلطنت و رعایا منبع حکومت و تزاید سلطنت ہادی فتح ممالک جہان قاسم حیات مصلحت واقف اسرار حکومت و آگاہ فنون رازدانی نیر تابندۂ راستی و ایمانداری روشنی مشعل دیانت و امانت واقف مصلحت شاہنشاہی آگاہ اسرار دوستی و یکتا دلے حاکم سیف و قلم منتظم امور زمین رئیس خوانین بلند مکان رکن رکین ذیشان معتمد الیہ شجاعان مذہب فخر بہادران سیف جنگ منتظم امور سلطنت ابد پیوند ناصح دانائی باہرہ و دولت قاہرہ مورد اتحاد و عزت مصدر زینت و ہوشیاری رکن سلطنت سلیمان قاسم شوکت و شان بخشی السلطنت امیر الامرا شجاع السلطنت ہزبر الملک محمد احمد خان بہادر ہزبر جنگ سپہ سالار افواج فخر النصرت ہزبر ہند مہابت جنگ کے —

اور بیچ عہد وقائع نگاری کمینہ خانہ زادان حضور شاہنشاہی سکھ لال کے —

یہ لکھی گئی حکم والا نے شرف نفاذ پایا کہ کرنیل کلائیو ایک ولایتی یورپ کو منصب شش ہزاری اور پنج ہزار سوار مع خطاب زبدۃ الملک ناصر الدولہ بہادر ثابت جنگ کے عنایت ہو

بتاریخ ۱۰ ماہ ربیع الثانی سنہ ۲ جلوس اصل یادداشت سے نقل ہوا —

نمونہ دستخط

بنام رئیس الروسا و امیر الامرا مصدر شان و شوکت حکم ہوا کہ وقائع مین درج ہو —

دوم

پروانہ نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بنام پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ -

کونسل ملک التجاران انگریزی کمپنی کو واضح ہو کہ چونکہ امیر الامرا زبدۃ الملک نصیر الدولہ کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر کو منصب شش ہزاری و پنج ہزار سوار حضور شاہنشاہی سے عطا ہوا ہے اور اونسے ہمارے ساتھ فرط اتحاد و نہایت مضبوطی سے کوشش بیچ حفاظت ممالک شاہنشاہی کے کی بالعوض اوسکے پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ست گاؤن وغیرہ متعلق خالصۂ شریفہ وہ جاگیر تعدادی دو لاکھ بائیس ہزار نو سو اٹھاون سکہ روپیہ کسر سے زیادہ جو کمپنی انگریزی کو بموجب سند دیوانی کے بطور زمینداری شروع ماہ پوس سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ سے ملا ہے فصل ربیع سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ جاگیر امیر الامرا مذکور کی قرار پائی تمکو لازم ہے کہ شخص مذکور کو جاگیردار اوس جگہ کا سمجھو اور جس طرح تم مالگذاری گورنمنٹ قسط بقسط خزانۂ عامرہ مین اور جاگیر مین سابق داخل کرکے رسید مہری داروغہ اور مشرف اور خزانچی کی رسید لیتے تھے اوسیطرح جاگیردار مذکور کو مالگزاری باقساط ادا کرکے رسید اوسکی لیتے رہو اور اس تحریر کے موافق تاکید جانکر تعمیل کرو فقط

المرقوم یکم ذیقعدہ سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۷۵۹ع

(نشانی نواب)

تصدیق

جاری ہوا
(یہ دستخط رای رایان کے ہین)

کتاب دیوانی مین درج ہوا
بتاریخ یکم محرم سنہ ۶ جلوس
(یہ دستخط سرکار دیوانی کے ہین)

کتاب حضور مین درج ہوا
بتاریخ یکم محرم سنہ جلوس
(یہ دستخط نواب کے منشی کے ہین)

سوم

سند نواب بابت انتقال استمراری جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

کونسل اور سرداران انگریزی کمپنی و متصدیان حال و استقبال و چودھریان و قانونگویان و مقدمان ورعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع احاطہ ستگاؤن وغیرہ ضلع بنگالہ معلوم کرو مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار نو سو اٹھاون روپیہ کسر سے زیاد بموجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم ضلع کی پرگنہ مذکورہ واقع چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ستگاؤن وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کی مقرر ہوئی لہذا مطابق اوسکے اب پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ سولہ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۲ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۵ھ سے تاریخ ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۷۷۴ء مطابق ۸ ربیع الاول سنہ ۱۱۸۸ھ تک یعنی میعاد دس سال تک منظور ہوئی منجملہ اس میعاد کے ایک سال اب تک گذر گیا ہے اور نو سال باقی ہیں اس عرصہ تک پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور قائم اور برقرار رہینگے بعد انقضا اس میعاد کے وہ منتقل بطور جاگیر بلاشرط اور معافی دوامی بنام کمپنی ہو جائینگے اور اگر خدانخواستہ زبدۃ الملک مذکور اندر اس میعاد کے قضا کرے گا تو فوراً بعد وفات اوسکے پرگنہ جات مذکور منتقل بنام کمپنی مذکور ہونگے لازم کہ تم زبدۃ الملک مذکور کو تا میعاد معینہ اور اوسکے کمپنی کو جاگیردار بلاشرط تصور کرکے مالگزاری پرگنہ جات مذکور حسب قاعدہ دیا کرو فقط

المرقوم ۲۳ ماہ جون سنہ ۱۷۶۵ء مطابق ۳ ماہ محرم سنہ ۱۱۷۹ ہجری

دستخط ای اسٹیفنس
پروونشل سکرتری

چہارم

فرمان شاہ عالم بادشاہ بمنظوری انتقال دوامی جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

چونکہ ایک سند مہری نواب نجم الدولہ بہادر بمضمون ذیل حضور میں گذری کہ مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار

نو سو اٹھاون روپیہ کسرے زیادہ موجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ستگائون وغیرہ ضلع بنگالہ بہشت زمین زمینداری انگریزی کمپنی سے جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کے مقرر ہوئے لہذا مطابق اوسکے پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۴ عیسوی مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۷ھ سے میعاد دس سال تک بنام زبدۃ الملک مذکور منظور ہولی اور بعد انقضا اس میعاد کے بنام کمپنی بطور جاگیر بلاشرط منتقل ہونگی اور اگر زبدۃ الملک مذکور اندر اس میعاد کے وفات کی تو بعد وفات اوسکے فوراً بنام کمپنی منتقل ہونگے فقط اور چونکہ سند مذکور کی منظوری اس وقت خوش بین حضور سے ہوگئی اسواسطے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر وفاداری انگریزی کمپنی اور زبدۃ الملک مذکور جاگیر مسطور حسب منشاے سند مزکور منتقل اور [illegible] ہوئی ہے لہذا لازم کہ متصدیان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان و مقدمان و رعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع سرکار ستگاؤن وغیرہ زبدۃ الملک مذکور کو اندر میعاد مقررہ کے اور بعد ازان کمپنی مسطور کو بطور جاگیر دار بلاشرط تصور کرکے مالگزاری پرگنہ جات حسب قاعدہ ادا کرتے رہیں فقط

المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ عیسوی

مضمون ضمن

مطابق اوس پرچہ کے جسپر دستخط خاص حضور کے ہوئے ہین فرمان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے
کہ چونکہ مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار نوسو اٹھاون روپیہ کہ سرے زیاد پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ستگانون
وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر
بموجب سند دیوانی و سند عطیہ ناظم ضلع مقرر ہوے ہین بنظر اتحاد زبدۃ الملک مسطور حضور خوشنود
ہوکر منظوری پرگنجات مذکور کے واسطے میعاد دس سال کی فرماتے ہین یہ میعاد ۱۲ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۴ع
مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۷ ہجری سے شروع ہوگی اور بنظر اتحاد انگریزی کمپنی حضور نے پرگنجات
مذکور بعد انقضاے میعاد مزبور بطور جاگیر بلاشرط و دوامی اونکو عطا فرمائے اور اگر زبدۃ الملک
مسطور اندر میعاد معینہ کے قضا کریگا تو پرگنجات فوراً منتقل بنام انگریزی کمپنی کے بعد وفات اوسکے
ہوجائینگے —

مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط الکزنڈر کیمبیل ایس سی

تمام شد تتمہ جلد اول